تیسری جلد کی فہرست

تیسرا حصہ

باب　　　　تاریخ متاخرین

فہرست

بسم الله الرحمن الرحیم

منه البداءة و الیه النهایه

تاریخ متاخرین کا تتمہ

۱ باب

فرانس کا احوال * لوئیس چہاردہم کے ہنگام وفات سے سن ۱۷۱۵ میں ویانا کی صلح تک سن ۱۷۳۸ میں

۱ فصل

لوئیس چہاردہم کی عظیم الشان باجلال سلطنت کے دور آخری پر خانگی نحوستوں کی ظلمت غبار چھا گئی * اور شاہ کے اور اسکے دربار کے نظم و نسق اور اطوار بھی بہت ہی مبدّل ہو گئے * ایک سرّی مذہب ان دنوں لوگوں کا شعار رہتا * اور اسمیں نہایت باریکیاں نکالنے لگے * معقول فینیلون بھی ان مغالطات میں جا پڑا * اور خاتون ڈے مینتینون بھی جو کہ خفیۃً شاہ سے بیاہی تھی اور اسکی همراز تھی اُن باتوں میں حامی ہوئی

۲ فصل

شاہ کی وفات کے بعد [دیکھو ۱۴ باب] تاج اُسکے پوتے لوئیس پانزدہم کے ہاتھ لگا کہ جسکی عمر پانچ برس کی تھی * تھوڑے ہی عرصے میں

سلطانی خاندان میں بہت سے مصائب درپیش آئے * اور ایسے ایسے بے خبر اجنب ورآن پہنچے کہ لوگوں کے دلون مین اورلینس والے ڈیوک کی طرف سے جوکہ لوئیس چہاردہم کا افد رتھا بہت سے شبہات پیدا ہوئے * گیارہ مہینے کے عرصے میں (سن ۱۷۱۱ اور سن ۱۷۱۲ کے درمیان) تاج کے تینوں مستحق (یعنی دافن اور اُسکا بیٹا برگندی کا ڈیوک اور پوتا بریتنس کا ڈیوک) مرگئے * پس اب اورلینس والے ڈیوک کے تعرض دعوی کے لیئے فقط بیری کا ڈیوک اور ایک نابالغ لڑکا کہ جسکی طبیعت نہایت ضعیف ونازک تھی اور جسکی جان کو خود خطرہ بنا رہتا تھا باقی رہے * پیر بنیس کے مشہور صلح نامہ کے مامخص کے سبب باوصف اِسکے کہ وہ شاہ فرانس کے اقربا سے تھا اسپانیہ کے شاہ کوا پنا دعوی تخت کا آگے ہی سے جبراً چھوڑ دینا پڑا * آخرا مر بیری کا ڈیوک بھی اٹھارھویں برس کی عمر میں سن ۱۷۱۴ کے مہینے میں مرگیا

۳ فصل

اور لینس والے ڈیوک کے حق میں اِس بات کا کہنا مناسب ہی کہ اگرچہ وہ عیاش تھا پر اُسکا سینہ ایسا بے کینہ تھا کہ ایسے اعمال قبیحہ کا شبہہ اسکی طرف انصاف کی روسے راہ نہیں پاسکتا ہی * کیونکہ دافن نہ فقط شاہ ہونے کے لیئے جیتا رہا بلکہ ڈیوک کے کئی برس کے مرنے کے بعد وہ موجود تھا * شبہات جوکہ اتنے مستحقین تخت کے دفعۃً مرجانے کے سبب پیدا ہوئے ایسے قوی نہ تھے کہ لوگوں کے دلوں سے ڈیوک کا اعتماد اُٹھہ جائے * شاہ کی طفولیت کے ایام میں ڈیوک سلطنت کا ردف مطلق رہا * گوکہ یہہ بات گذرے ہوئے شاہ کے حکم کے برخلاف تھی * شاہ متوفی نے یہہ بات سچ کہی تھی جب کہ میری آنکھیں بند ہوجائینگیں تو میرے اِس حکم کی کون پروا کریگا * قوم نے پارلیمنٹ کی تجویز کو کہ غیرصحیح النسب شاہزادے کے

دوسرے طرف سے ہمراہ لوئیس چہاردہم کی توجہ نہی ایکطرف رکھیں خوشدلی سے قبول کیاہ اور لیس را لے ڈیوک نے صلاح وقت دیکھی که اس جماعت یعنی پارلیمنٹ کو اپنی طرف کر لے * اور اُسنے انسے وعدہ کیا کہ اُنکے سب اقتدارات کو جوکہ گذرے ہوئے شاہ نے اُنسے لے لیئے تھے وہ اُنہیں پھر سونپ دیگا

۴ فصل

لوئیس چہاردہم سلطنت کو ذہن میں ایسا مستغرق چھوڑ گیا اور پڑوسیوں کو اسنے ایسے حسد وکینہ سے بھر کارکھا تھا کہ وے ابھی تلک رہے تھے کہ قابو پاکر اپنے چھنے ہوئے ممالک کو (جوکہ پچھلے شاہ نے اُنسے مظفر جنگوں کے مقام میں لے لیا تھا) پھر اپنے قبضے میں لائیں * پس اب ردف الملک کو ضرور ہوا کہ قوم کی بہبودی اور اپنے بچاؤ کے لیئے حتی الامکان آفاقی سرداروں سے صلح کرے * اس نیت سے اُسنے (گوکہ سب گذرے ہوئے طور کے برخلاف) مقدس جیمس اور ویانا کے درباروں سے دوستی کی راہ ورسم پیدا کی * مقدس جیمس کے دربار کی نسبت دونوں مملکت کے فائدے برابر تھے * از راہ صلح نامہ کے (کہ جسکی تحریر یوٹریخٹ میں ہوئی) ولایت انگلنڈ کی طرف سے یوں عہد و پیمان تھا کہ اگر لوئیس پازدہم لاولد مرجائے تو فرانس کا تاج وہ ردف الملک کو دلادیگی * اور تاکہ انگلنڈ اپنے اس عہد و پیمان میں ثابت قدم بنی رہے ڈیوک نے کچھ مشکل نہ دیکھا کہ وہاں کے گروہ وہگ کی درخواست کو بر لائے * کہ طالب تخت کو (یعنی لوئیس چہاردہم کے غیر صحیح النسب بیٹے کو) کسی طرح کی مدد یا اعانت نہ دے

۵ فصل

ردف الملک نے کیسے ہی کچھہ صلح پذیر حسن نیت ہو پر اسپانیہ کی طرف

سے یورپ کے امن چین کے لیئے بہت ہی خلل تھا * وہانکے وزیر کی آرا (جوکہ امر انتظام میں خاص اختیار رکھتا تھا) کچھہ اور ہی ڈھب کی تھیں * اُسکا مصمم مقصد یہی تھا کہ مملکت فرانس اور انگلنڈ کے کو متزلزل کردے * تاکہ وے ممالک (خصوصا اٹالیہ کے) جوکہ یوترچت کے مصالحہ کے سبب اسپانیہ کے قبضے سے نکل گئے تھے پھر دستیاب کرے * اور اورلینس والے ڈیوک کی ردافت کو اُسنے لیکر اپنے آقا کو سونپے * اور طالب السریر کو روس اور سویڈن کی اعانت سے برطانیہ کے تخت پر بیٹھالے * شہرہ آفاق البرونی کے ایسے ایسے کچھہ منصوبے تھے * یہہ شخص ایک باغبان کا بیٹا تھا اور بعد ہ پلاسنشیا کی کلیسیا میں کچھہ عہدہ رکھتا تھا * لیکن کمال ظرافت ولیاقت وقابلیت کے سبب فیلفرس پنجم کے دربار میں بڑے ہی رتبے پر پہنچا حتی کہ اُسپر کاردینال کا عہدہ مفوض ہوا

۶ فصل

اسپانیہ کے سپے منصوبے ردف الملک کے حق میں بنفسہ مضر نہ تھے * کیونکہ اس سبب سے انگلنڈ اور استریا کی مدنظر جوکہ دربار پارس اور مادرد کے اتفاق سے مدام حسد رکھتی تھی اسکی طرف زیادہ ہوئی * بعضے مورخوں نے لکھا ہی کہ یہہ بندش اسلیئے ہوئی کہ انگلنڈ اور استریا کے دربار بہکیں * پر اس گمان کے لیئے کچھہ وجہ معقول نہیں ہی

۷ فصل

یوترچت کے مصالحہ میں یوں معلوم ہوتا ہی کہ ایک بڑی بات فروگذاشت ہوگئی تھی * یعنے دربار استریا اور سپانیہ میں اچھی طرح ملاپ نہ کروادیا تھا * یہاں کے مصالحہ کے بعد استریا کا دربار اس بات سے مدام حسد رکھتا رہا

کہ فیلقوس اسپانیہ کے تخت پر بیٹھے * اور اسپانیہ کے اعالیٔ دربار کے
دل میں اِس بات کی خلش تھی کہ چارلس ششم کی تسلیص کے لیئے انہوں
نے اپنے بہت سے ممالک جو مفروض کردیئے تھے اُسکے عوض اُنہیں کچھہ ملتا نہ تھا

۸ فصل

البرونی کے منصوبوں کی مزاحمت کے لیئے ردف الملک نے انکلستان اور متحد
سرکاروں کو اپنی طرف کا کیا * اور ولیعہد شاہ فرانس کے دعوے کو بالکل اوارہ
چھوڑ دینا ٹھہرایا کہ وہ فرانس کو بھیجا جاوے * باوصف اِن سب باتوں کے
اسپانیہ کا وزیر ثابت رہا * اور اِن تینوں سلطنتوں کے اتفاق واتحاد کو جو کہ
اُسکے برخلاف تھے کچھہ خاطر میں نہ لایا * تابوے وقت پاکر جب کہ ولایت
جرمنی اور دربار ترک برسرجنگ تھے اُسنے دفعۃً خروج کیا اور برس کے ہی
قریب سے سن ۱۸۱۷ اور سن ۱۸۱۸ کے عرصے میں ولایت استریا سے جزیرۂ
ساردینیا اور سیوائی والے ڈیوک سے ملک سسلی کا جبراً لے لیا * اِس نمط
پر اُسنے اُس مصالحہ کا جو کہ حالیاً راستادت میں ہوا تھا قاطبتہً انتقاض کیا *
اِن اعمال کے سبب اور سب نقص وخطا کی ترمیم وتصحیح کے لیئے جو کہ اصلی
صلحنامہ میں فروگذاشت ہو گئے تھے فرانس اور انکلند اور ہولند نے استریا کو
بھی اِس نیت سے اپنے میں شامل کرلیا کہ شہنشاہ اور اسپانیہ میں اِن شروط
مفصلۃ الذیل پر اتفاق کروادیں * کہ شہنشاہ فیلقوس کے حق میں اسپانیہ
کے تخت کے سب دعوی سے بری الذمہ ہوجاوے * اور فیلقوس شہنشاہ کو
نیدرلند کے ممالک اور میلان کا صوبہ اور نیپلس کی مملکت جو کہ یوترچت
کے مصالحۂ رابعہ کی راہ سے اُسپر مفوض ہوئے تھے حوالہ کردے * اور
سیوائی کا ڈیوک استریا کو سسلی کا ملک سونپ دے اور اسکے عوض
اسپانیہ سے جزیرۂ ساردینیا لے * اور یہہ کہ فیلقوس کے بیٹے کو جو کہ نکاح
ثانی سے تھا اور جسکا نام ڈون کارلوس تھا پارما اور پلاسنشیا اور فلورنس

کے صوبے بطور جاگیر کے (جوکہ مستقل فقط ذکور کی طرف ہو) شہنشاہ کی طرف سے ملے * اور یے صوبے پھر کبھی مملکت اسپانیہ مین متصل نہ ہون

۹ فصل

اِن دربارون کی تدابیر کے حل کے لیئے کوئی زمانہ ایسی مشکل کا نہ گذرا * شہنشاہ کی طرف سے یہہ عجیب بات عمل مین آئی کہ وہ اسپانیردون کو اتالیہ مین آنے دے * کیونکہ اُسکا اعتماد اُنپر کبھی نہ تھا اور کیا جگہہ اِس بات کی تھی کہ اُنکے اِدخال مین وہ اپنی امانت پہنچائے * وے سب باتیں جوکہ بیشک اسپانیہ کے وزیر کی خاطر جوئی کے لیئے عمل مین آئین بہ نسبت اِسکے کہ دربار مادرِد کی رضا حاصل کرین اور بھی اُسے بھڑکایا کہ نئی نئی بندشین باندھے * ولایت فرانس اور انگلنڈ اب اِس مرتبے پر پہنچین کہ فیلفوس کو خواہ نخواہ اُنسے اتفاق کرنا پڑا * اور اُسنے اپنے وزیر کو نکال دیا * کیونکہ متحد اقتدارون کی آنکھون مین یہی ایک بڑا کھٹکا تھا * سن ۱۷۲۰ مین استریا نے سسلی پر قبضہ کیا * اور وکتورا مادیس ثانی نے جزیرۂ ساردینیا کو اپنی سلطنت کا صدر الصدور بنایا

۱۰ فصل

سن ۱۷۲۳ کے دسمبر مہینے مین پچاس برس کی عمر مین ردف الملک اورلینس کا ڈیوک دفعتہً مرض سکتہ سے مرگیا * یہہ امیر نہایت سلیقہ شعار اور صاحب مذاق و حوصلہ تھا لیکن از بسکہ اوباش و آوارہ * مگر اُسنے اپنی اوباشی کو کاروبار دولت مین دخل نہ دیا * تاہم اِس سبب سے اُسکی بہت ہی بدنامی ہوئی اور اغلب کہ اُسکے قصر العمر ہونے کی یہی وجہ تھی * اپنے تخت نافرجام کے سبب اُسنے عہد شباب مین انتقال کیا

تعلیم پائی تھی کہ جسکا نام ابی دُبوا تھا * یہہ شخص اسکے ساتھہ مدام بنا
رہا اور فقط چار مہینے اُسکے آگے مرا * کیا عجب بات ہی کہ یہہ شخص روم کا
کاردینال اور فرانس کا وزیر اعظم تھا * اِس زندیق کے معاملات و عبادات کے
کاروبار ایسے رہے پر بیہنجار یادہ تر شر و فساد کا دین و اخلاق کے مقدمہ میں
موجب ہوا * نسبت اُسکے کہ عہد وقف الملک کی شرارتوں سے یہہ بات نکلی * کہ وہ
ہزاروں عیوب تھا پر ان کے درمیان بعض وجوہ سے بڑی لیاقت و قابلیت بھی
رکھتا تھا * نہ اسقدر بادشاہ اسپانیہ والے اُن باتوں سے راضی ہوئے جو کہ اُنکے حق
میں ہوئی تھیں * اور پارما اور پلاسنشیا اور توسکنی کے دیوکوں نے اور
یورپ نے بھی اس امر میں بہت سی شکوے در پیش کیئے کہ اسپانیہ کے انفنت
بھی اُس عہد نامے کی ملاقات پھر ملے * بہت سے فیصلہ اس امر میں ہوئے کہ دونوں
درباروں میں ملاپ ہو اور اسلئیے اگرچہ سن ۱۷۲۲ میں فرانس اور انگلند
کی وساطت شہر کامبرے میں ایک مجلس بیٹھی پر کچھہ مفید نہ پڑی * بلکہ
سن ۱۷۲۵ کا فصل خاص اس مادے میں زیادہ تر مخل ہوا * اسکا بانی
ایک عجیب و غریب شخص تھا جو کہ دے ریپردا کا بارن یعنی ڈیوک تھا *
اور دربار مادرد میں یہہ شخص ڈچوں کی طرف سے وزیر تھا * اُسنے اپنی
کارسازی سے اور شہنشاہ کے دربار کی اسرتا و استطاع کے باعث مملکت
فرانس اور انگلند کو ورغلانا * پر انگلند کے دربار نے جلد ضرور
دیکھا کہ ریپردا کی کارسازیوں سے ایسے کو اپنائی اور اسلئیے شہر ہانوور میں
ایک دوسرا منعکس صلح نامہ لکھوایا

۱۱ فصل

سنے میں آیا ہی کہ کچھہ خاص شرط مخفیہ اسلئیے لکھی گئی تھی کہ قلعہ
جبرالٹر اور جزیرہ منورکا اسپانیہ کے لئیے حاصل ہوں * اور یہہ کہ
طالب السریر بریطانیہ کے تخت پر جلوس کرے اور شہنشاہ کے ساتھہ

اوستیند کے مشرقی ہند کی جماعت کی بابت بر آہیں * اور اِس اتفاق کو وسیلہ نکاح ایسا مسزوج کریں کہ استریا اور اسپانیہ کی سلطنت ایک سلطان کے زیر حکومت رہیں * سننے میں آیا ہی کہ خود ریپردا نے اِن شروط مخفیہ سے انگلشیہ سرکار کو آگاہ کیا * مگر اِس فریب کا بدلہ اسکو بڑی ہی گرانی سے دینا پڑا

چونکہ روس کی ملکہ نے ویانا کے مصالحہ کو قبول کیا (کہ جسے ریپردا نے انجام پر پہنچایا تھا) اور فرانس اور انگلنڈ مستعد ہوئے کہ ہولنڈ اور پروشیا کو اپنی طرف کرلیں * مرزبوم یورپ میں اب بڑا ہی خطرہ پیدا ہوا کہ جنگ عموماً سب جگہہ پھیلیگی * مگر ملکہ کے بروقت مرنے کے سبب سن ۱۷۲۷ میں اور پروشیا کے ایکطرف ہوجانیکے باعث وہاں کے معاملے نے ایک دوسرے ہی نوع کی ہیئت پیدا کی * اور کامبرے کی مجلس کو فرصت ملی کہ پھر کر منعقد ہوئے اور سن ۱۷۲۸ میں سویسونس میں پنچایت بیٹھی اور وہاں صلح استمراری کے لیئے مشورہ ہونے لگا * مگر چونکہ شہنشاہ نے اِس بات پر از بسکہ اصرار کیا کہ جمیع اقتدارات توثیق عہود الوصیۃ پر متفق ہوں کہ جسکی راہ سے اُسکی اولاد ارثاً اُسکے ممالک پر قابض رہیں * سب دربار کے وکلا اس سبب سے چلے گئے * اور ۱۷۲۹ کے نومبر مہینے میں اسپانیہ کے سیویل میں ایک جدا مصالحہ ٹھہرا * کہ جسکی رو سے فرانس اور انگلنڈ اور اسپانیہ کے درمیان یہہ بات ٹھہری کہ انفنت کے دعوے کو صوبجات پارما اور پلاسنشیا اور تسکنی کے لیئے سنبھالیں * ہولنڈ نے بھی اِس مصالحہ کو اِس شرط پر قبول کیا کہ اُسکا حق نئے مشرقی ہند کی جماعت کی زبردستی سے جوکہ اوستیند میں شہنشاہ نے مقرر کی تھی محفوظ رہے * کیونکہ اسکا تقرر وستفالیا کے عہد نامہ کے برخلاف تھا اور انگلنڈ اور ہسپین سرکار کے حق میں از بسکہ مضر مظنون ہوا * ہور بل

کا عہد و پیمان بالکل شہنشاہ کے بے استشارہ کے ہوا حتیٰ کہ اُسکا نام بھی اُسمیں مذکور نہ تھا * اور جیسے کہ ہونہار رہی اِس بات سے وہ نہایت ناراض و خشمگین ہوا * سن ۱۷۳۱ میں انگلند نے اور سن ۱۷۳۲ میں ہولند نے شہنشاہ کے کہنے کو توثیق عہود الوصیۃ کی بابت اِس شرط پر قبول کیا کہ آرچ ڈچس جو کہ ارثاً تخت شاہی پر جلوس کرے بوربون کے گھرانے سے اور نہ کسی اور سرداروں کے خاندان میں جو کہ یورپ کے امن چین کو خطرہ میں ڈالنے کا مقدور رکھیں نکاح نہ کرے * اوستند کی جماعت مٹ گئی * انفنت دون کارلوس نے فارنیس کے خاندان سے پچھلے کی وفات کے بعد پارما اور پلاسنشیا کے صوبجات پر قبضہ کیا * اور ٹسکنی کے وزیر اعظم نے اقبال کیا کہ وہ اُسکا ولی عہد تھا * انگلند اور ہولند اور مملکت کے درمیان عہد و پیمان ویانا میں ہوا اور اِس مصالحہ کا نام مصالحہ ثانی ویانا رکھا * اور یہہ اُن سب خانہ جنگیوں کے رفع کا سبب بڑا جو کہ اسپانیہ کی ارثی دعوی کی بابت برپا تھیں * اور جیسے کہ تمام مرز بوم یورپ کا تیس برس کے عرصے تک تتر بتر ہو رہا تھا

جب کہ یے باتیں یہاں ہو رہی تھیں ویکتور آماڈیس اُن عہد و پیمان سے جو کہ اُسنے استریا اور اسپانیہ سے کیا تھا پریشان خاطر ہو اُسنے تخت کو اپنے بیٹے چارلس ایمانیول پر مفوض کردیا * مگر اُس عمل سے جلد نادم و پشیمان ہو اُسنے بار دیگر تخت ملنے پر چالس دونیکا قصد کیا * مگر اِس بے صلاح دید کے فعل کے سبب وہ مقید ہوا اور اغلب کہ اُسکی موت بھی جو کہ سن ۱۷۳۲ کے نومبر مہینے میں واقع ہوئی اِسی سے متعلق تھی

۱۲ فصل

سن ۱۷۳۳ میں ولایت فرانس پھر جنگ میں مبتلا ہوئی * اور اِس جنگ

کے آغاز وانجام میں عجیب وغریب باتیں در پیش آئیں * سکسنی والے اغسطوس کے مرنے کے بعد جب کہ مملکت پولینڈ کا تخت خالی ہوا اُسکے لیئے دو مدعی نمودار ہوئے * ایک تو شاہ متوفی کا بیٹا اور دوسرا استانسلاس لیسنسکی جسنے کہ بڑی عزت وافتخار سے سویڈن والے چارلس دوازدہم کی سعی سے [دیکھو باب ٦٦] کہ جسکی بیٹی لوئیس پانزدہم کے نکاح میں درآئی تھی قبل اسکے اُسی تخت پر جلوس کیا تھا * جرمنی کے شہنشاہ اور قاچارنی اور شاہ پروشیا نے متوفی شاہ کے بیٹے کی طرفداری کی اور استانسلاس کے اور ولایت فرانس ہوئی * اُسنے شہنشاہ سے اسطور پر جنگ مچادی کہ شاہ ساردینیا کو اُسنے الگ کرلیا اور لورین پر اجہان کے ڈیوک نے عہد کیا تھا کہ شہنشاہ کی بیٹی سے نکاح کریگا) اپنا قبضہ کیا * لیکن معرکۂ خاص اتالیہ میں تھا * کہ اِس ولایت میں اہالی فرانس اور اسپانیہ اور ساردینیا کی افواج نے ملکر بہت سے ظفر حاصل کیئے * اور آخرش کو پارما وغیرہ والے ڈیوک دون کارلوس کو دونوں سسلیوں کے تخت پر بٹھایا * کہ جسلیئے اُسکی دعوت نیاپولیٹیوں نے مخصوص کی تھی * اِستریا کا دربار از بسکہ سست تھا * کیونکہ اُسنے اپنی تئیں اسپانیہ کی ملکہ دون کارلوس کی ماں کے قصد سے کچھہ بھی نہ بچایا * سنہ ۱۷۳۳ع کی [illegible] جولائی میں دون کارلوس [illegible] کے [illegible] کے شاہی کی [illegible] * سنہ ۱۷۳۴ع [illegible] [illegible] * اِس لڑائی میں [illegible] شاہ [illegible] برس کی تھی) شطرنج میں بڑھکر کا سپہ سالار تھا * لیکن وہ اِس بات سے بہت ہی ناراض وخشمگیں ہوا کہ اُسے ایسے مقام پر رکھا تھا * ولایت فرانس قوی نہی اور ولایت انگلینڈ والپول وزیر کی صلاح اندیشی اندیشی کے سبب اعانت کو نہ آمادہ ہوئی * اور وہ دربار اِستریا کا [illegible] بھی اُسکے

بہت سے در پردہ دشمن تہے * یہی تسلی اُسکو تہی کہ اُسکی سپاہ از بسکہ اُسے چاہتی تہی * فقط اِس بات پر دہیان کرنے سے (چنانچہ اُسکے قل کرنے سے ظاہر ہی) وہ اکثر خود بخود آب دیدہ ہوجاتا تہا

۱۲ فصل

اقتدارات بحری کے سبب (کہ بے شک انہوں نے شہنشاہ کو بہکایا تہا) پہر مجادلہ منقلب بمصالحہ ہونے پر پہنچا * اور سن ۱۷۳۸ کے نومبر مہینے مین مقام ویاینا مین عہد وپیمان کا وثیقہ عمل میں آیا * اِس مصالحہ کے سبب بعضے عجیب وغریب عہد سے مقرر ہوئے * استانسلاس نے جوکہ تخت پولند سے خارج ہوا تہا اور شاہ فرانس کا سسر تہا لقب شاہ کے ساتہہ لورین اور بار کے صوبجات کی سرداری اِس شرط پر حاصل کی کہ اسکی وفات کے بعد (جوکہ سن ۱۷۶۶ میں واقع ہوئی) یے ممالک پہر ولایت فرانس میں مخلوط ہوجایں * لورین والے ڈیوک کو اپنے ملک کے عوض جوکہ استانسلاس کو دیا گیا تہا تسکنی کا ملک اِس شرط پر ہاتہہ لگا کہ اُسکی وفات کے بعد وہ انفنت دون کارلوس کے قبضے میں آئے * اور اِسی مصالحہ کی راہ سے دون کارلوس دونوں سسلیوں کا شاہ مقرر ہوا * اور اُسکے عوض اُسنے شہنشاہ کو پارما اور پلاسنشیا کے صوبجات حوالہ کردیئے * ویجیوانو اور نووارو کے ملک ساردینیا کے شاہ کو دیئے گئے * اور شہنشاہ کو میلانیس اور سانتوان اور پارما کے * جب کہ یہہ صلح انجام پر پہنچی ولایت فرانس نے توثیق عہود الوصیۃ کو قبول کیا * اسپانیہ اور ساردینیا کے شاہوں نے اِس مقدمے میں اگرچہ پہلے پہل کچہہ ایستادگی کی مگر آخرش کو سن ۱۷۳۹ میں انہوں نے بہی صلح نامے پر دستخط کیا * عجب اتفاق ہی کہ پولند کے تخت کے جہگڑے کے سبب نہ فقط شہنشاہ کے ساتہہ سراتالیہ کے اکثر دیار کلی تر بلحاظ فرانس کے

قبضے میں وہ ملک آیا جو کہ قریب ہزار برس کی مدت تک اُس ولایت سے خارج تھا * اور وہ ملک ایسا تھا کہ بہ سبب اپنی صلاح و فلاح و ترقی کے ولایت فرانس کے لیئے گویا کہ ایک عجیب رونق کا سبب پڑا

۲ باب

انگلند کا احوال اُسوقت سے جب کہ ۱۷۱۴ میں ہانوور کے خاندان پر شاہی مفوض ہوئی جارج اول کی سلطنت کے دور آخری تک سن ۱۷۲۷ میں

۱ فصل

ملکہ این کے مرنے کے ساتھہ ہی [دیکھو دوسرا حصہ ۶۳ باب ۳۰ فصل] اُسکے خلیفے جارج لوئس کی (جو کہ بیعت کرنے والا برنسوک لیونبرگ کا تھا) وراثت کا (پارلیمنٹ کے اُن احکام کے مطابق کہ جنسے فرقۂ باتد بیر دالّ السریر اور سیو آئی کے گھرانے اور انگلند کے سب سلطانی خاندان عمومی کے علی الرغم خلافت ٹھہری تھی) تخت شاہی پر بندوبست ہونے لگا * پر خاندان عمومی کا حق بلا عوائے وراثت خاندان اباتی کے حق سے قوی تر تھا * کیونکہ اُن میں کے اکثر جیمس اول کے اباتی خاندان کی نسبت (کہ جسپر اب تخت مفوض تھا) شاخ شاہی سے بیلہ متفرع تھے * پر اُس وراثت کا حق نظر انداز نہ ہو گیا تھا کہ جسکے سبب البرٹ کے زمان سے تخت انگلند پر شاہ جلوس کرتے آئے * انیاد جو کہ سن ۱۷۰۶ میں (چنانچہ سابق گذرا) اسکاتلند اور انگلند کے درمیان ہوا تھا اس بات کا مانع آیا کہ وہاں کے لوگ اپنے لیئے کوئی دوسرا شاہ ٹھہرا ئیں

۲ فصل

جارج اول کا جلوس تخت پر اگرچہ دونوں پارلیمنٹ کے دربارون کی تجویز پر اور تینوں سلطنتوں کی حالت مدت پر نظر کریں تو کہہ سکتے ہیں کہ ساری اقوام کو عموماً گوارا ہوا ہ بہت دن تک نہ رہنے

پائے کہ شاہ فرانس نے تاج برطنیہ کے لیئے اُسکے استحقاق کا علانیہ اقرار کیا * ہرچند کہ اُسکا یہہ اقرار آپی شاہ کی وارثت کی بابت اور استورت کے گھرانے کے برخلاف نہیں کہا جاسکتا ہی کہ صادق تھا * ہولند کی سرکارین اغلب کہ مبارک باد کہنے میں اور وعدۂ اعانت میں (اُن قرارنامون کے مطابق جوکہ اس مادے میں جاری ہوئے تھے کہ هانوور کے گھرانے پر تاج مفوض ہو) صادق القول تھیں * شاہ پروشیا اور دوسرے بہت سے سردارون کی طرف سے اور جرمنی کی سرکارون کی طرف سے بھی شاہ انگلند کے تئین نامہ و پیام اعانت کا پہنچا * لیکن ان رسوم عرفی و وعدۂ سرسری پر اتنا اعتماد کب ہو سکتا ہی کہ اس گمان کے لیئے (ان باتون سے جوکہ بعد ظاہر ہوئیں) جگہ نہ ہوئے کہ اس وقت بڑے اقتدارون میں شاہ کے دوست کی نسبت دشمن زیادہ تر تھے

۳ فصل

شاہ کا عروج اپنی نئی مملکتون میں (جوکہ سن ۱۷۱۴ کے سپتمبر مہینے میں واقع ہوا) ایسی تبریک و ترحیب کے ساتھہ ہوا کہ شاہ کو بڑی خوشی کی جگہہ تھی * مگر جلد یہہ بات ہویدا ہوئی کہ اس کمال اتفاق کے بحال رکھنے کے لیئے جوکہ اس وقت عین ضرور تھا اُسکے تئین اکثر دلون کی دربردہ حسرت و حسد کو مٹانا تھا * توری کی گروہ پر (کہ جنمیں سے اکثرون نے ملکہ کے عہد کے دور آخری میں طالب السریر سے بہت کے ساتھہ کار سازیان کی تھیں) علانیہ شاہ کی طرف سے زجر و توبیخ ہوئی * وهگ کی گروہ اس بات سے ازبسکہ مضبوط ہوئی * طالب السریر کے دوست سب کے سب متحیر ہوگئے * نہ فقط اسلیئے کہ اُنکا دعوی ضعیف تھا بلکہ اسلیئے بھی کہ وے اُسکے دعواے وراثت کو تاج کے لیئے اچھی طرح ثابت نہ کر سکے تھے * ایسی حالت میں کچھہ عجب نہیں ہی کہ اعتذار کرنا اطاعت

وارث ادا کے حلف سے انکار لائیں * اہالی اسکاتلند سے بھی بعض اتحاد کے سبب جو اس ولایت اور انگلند سے ہو ا اور بلا میا سے لگے کہ اُنکی خود مختاری اُنکے ہاتھہ سے نکل گئی * اور بعضے اس بات پر مستعد ہو گئے کہ اس اتحاد کو پھر کر مٹا دیں * ارمعومیون کے سبب جو کہ ایرلند میں کثرت سے تھے اُس ولایت کے امن چین کو اکثر خلل پہنچا رہا

۴ فصل

نئے شاہ کے اطوار و طرق ایسے نہ تھے کہ فوراً رعایائے برطنیہ اُسے راضی ہوں لیکن وہ شاہانہ نیکیوں اور آداب سے خارج نہ تھا ہ سیاسۃ المدن کے کاروبار کو اُسنے وھگ کی گروہ پر مفوض کیا * اور اِن نئے ارکان دولت کی طرف سے جلد اِس امر میں تجویز و کوشش ہونے لگی کہ یوترچت کے مصالحہ کے بانی کاروں پر سزا ہو * برطبق اِس مصلحت کے اوکسفورد کے ارل اور وئیکونت بولنگبروک اور راورمونڈ کے دیوک اور استرافورد کے ارل اور دوسروں پر بغاوت کا اتہام دھرا گیا * ارمونڈ کا دیوک اور لارڈ بولنگبروک بھاگے * اوکسفورد کے ارل نے بڑی دلاوری سے اپنی صفائی کے لیئے سامنا کیا * اور گو کہ وہ ایک مدت تک مقید رہا پر آخرش کو اُسنے اپنا صافی نامہ حاصل کیا * اِس حیلہ سے کہ کلیسیا خطرے میں تھی (اور یہہ بات توری کے گروہ اور رباقوبین فرقہ کا (کہ متعلقین طالب السریر اِس نام کر ملقب تھے) تکیہ کلام تھا) سلطنت کی اکثر اطراف میں جھگرا اور فساد پھیلا * اس فتنے کی روک کے لیئے دربار پارلیمنت نے سن ۱۷۱۵ میں شاہ نے اِس بات کا اختیار حاصل کیا کہ نئی فوج کی بھرتی کرے اور ھیبیس کورپس کا عمل معطل رہے * تا کہ اُن لوگوں کے دارگیر کرنے میں کہ جنپر شبہہ تھا دِرنگ نہ ہو

فصل ۰

اسکاتلند میں باوصف اس بات کے کہ روک کے لیئے بڑا انتظام ہوا سن ۱۷۱۵ کے اگست مہینے میں لوگوں نے روبغاوت کھینچا * اور اسکا بانی کارمار کا ارل تھا جو کہ اُس مملکت میں منشی کا عہدہ رکھتا تھا * اور سپتمبر مہینے میں طالب السریر کا جھنڈا ایک مقام پر جو کہ بریمار کہلاتا تھا کھڑا ہوا * ہرچند کہ طالب السریر خود دسمبر مہینے کے اخیر تک اسکاتلند میں داخل نہ ہوا تھا مگر قبل اِس زمان کے مخالف عساکر دنبلین کے میدان پر آبھڑے * اِس لڑائی میں انگلشیوں کی طرف ارجیل کا ڈیوک تھا اور اسکاتیوں کی طرف مار کا ارل * طالب السریر کے پہنچتے ہی اسکاتلند میں اکثر جماعت نے بڑی تزک و شان سے اُسکو شاہانہ مبارک بادی دی * اور اُسکے سر پر تاج رکھنے کا دن تیئسویں جنوری کو ٹھہرایا * مگر ان تجویزوں کی اثنا میں اُنکے دلمیں جو کہ خاص سردار تھے یہہ بات خوب ہی سما گئی تھی کہ اِس جنگ کا انجام مفید نہ ہوگا * کیونکہ اکثر باتیں اُنکی امید کے برخلاف وقوع میں آئیں * خصوصاً لوئیس چہاردہم کی موت کہ جسنے باوصف اِس حلف کے کہ وہ ہانوور کے گھرانے کی طرفداری کریگا خفیۃً اُسکاتیوں کی حمایت کی * انگلشیہ فوج کی بھرتی جنگ دنبلین کے بعد ڈچوں کی افواج اور دوسرے انگلشیہ سپاہیوں سے خوب ہی ہوئی * ایسی حالت میں (چنانچہ مار کے ارل نے خود لکھا ہے) اسکاتیوں کو مجبوراً اپنے قصد سے پہلو تہی کرنا پڑا * اور تاکہ طالب السریر کو دشمنوں کے تعاقب سے بچائیں (کہ اُنکا مصمم ارادہ تھا کہ اُسے اسیر کر لیں) اُسے یوں صلاح دی کہ وہ مملکت چھوڑ فرانس کو مراجعت کرے اور مار کا ارل اسکے ہمراہ ہوئے * باغیوں کے اکثر سرداروں نے اُسکی پیروی کی * اور وے اب عجیب و غریب طور

سے انگلشیوں کے جہازوں سے جو کہ اُنکی گرفت کے در پے تھے بچ گئے * مگر وے سردار جو کہ اِس ماجرا کے آگے انگلشیوں کے ہاتھہ میں جا پڑے (چنانچہ درونتواٹر کا ارل اور دوسرے) اُنپر اتہام بغاوت کا دھرا گیا اور وے خود اپنے اقرار پر پھانسی دیئے گئے * اکثر عفو شاہی کے سبب بچ گئے * اِس نمط پر بغاوت روکی گئی * شاہ کو ہر طرف سے مبارکبادی آنے لگی * اور ایک دن مقرر ہوا کہ ساری سلطنت میں اِس بات کے لیئے خداے تعالیٰ کی شکرگذاری ہو

۶ فصل

وھگ کی گروہ نے اِس بات سے ڈر کر کہ کہیں اُنکے مخالف نئی مجلس پارلیمنٹ میں برسر اقتدار نہ ہو جائیں اور ایسا اختیار حاصل کریں کہ اپنے مقصد کو انتظام حال کے علی الرغم پورا کریں ایک حکم حاصل کیا (جو کہ فتواے سپتنیل یعنے فتواے سبع کہلاتا ہی) کہ پارلیمنٹ دیر تک بیٹھے * اور اِس فتویٰ کی راہ سے یہہ بات ٹھہری کہ تین برس کی نسبت سات برس تک اُنکی نشست رہے * بشرطیکہ قبل اِس زمان کے شاہ اِس مجلس کو نہ اٹھا دے اور دوسری پارلیمنٹ کی مجلس بٹھلاوے * یہہ بات ازبسکہ بکار آمد تھی * اور جس زمرے سے کہ اسکی تجویز ہوئی وہ گو کہ ظاہرا لوگوں کے حقوق و حریت کا براحامی معلوم پڑے مگر اسکے عمل سے یہہ بات ہویدا نہیں ہی * ہر نوع کے میلان سے فارغ ہو جانا اس سیاسة المدن میں ایک بڑی نازک و مہم بات ہی * کہ ایسی منتخب مجلسوں کے (جیسے کہ انگلشیہ کومنس کی مجلس تھی) ہنگام جلوس کی بیشی و کمی پر لحاظ کریں * رعایا کے حقوق کی حفاظت کے لیئے نہایت ضرور ہی کہ لوگ اکثر انتخاب ہوا کریں تا کہ اُنکی حریت وکیلوں کی حاضری کے سبب خلل پذیر نہ ہونے پاسکے اور بادشاہوں کی حاجی

ہوا کرے * لیکن وکلا کے اکثر انتخاب ہونے سے یہہ خلل ہی کہ
لوگ زمروں میں بٹے رہتے ہیں اور آپسمیں حسد و کینہ رکھتے ہیں اور
انصرام کار کو خلل پہنچتا ہی اور آفاقی سرکاروں کے دلوں سے اُنپر اعتماد
رکھنے کا بھروسا کم ہوجاتا ہی * اکثر انتخاب میں یہہ بھی خلل ہی
کہ وے لوگ جو طرف کش نہیں ہیں اکثر اِس پیچ میں آجاتے ہیں کہ
اُنہیں سرکار سے مقابلہ کرنا پڑتا ہی (اور سرکار کی مدام یہی غرض رہتی
ہی کہ اپنے اقتدار کو سبھوں پر غالب رکھے) اور چونکہ ایسے مقابل سے انکو
ضرر پہنچتا ہی اِس لیئے وے نہ چاہینگے کہ اکثر اِس مقابلہ کے پیچ
میں الا اِس شرط پر کہ سرکار کا اختیار انتخاب کی بابت بالکل منہدم
ہوجاے * ورنہ جتنے دفعہ کہ انتخاب کی حاجت ہوگی اتنے ہی دفعہ اُن لوگوں کو
خلل پہنچیگا جو طرف کش نہیں ہیں * [دیکھو برک کی تصنیف] بیشک یہہ
جرأت کی بات تھی کہ کوئی پارلیمنٹ جو کہ مطابق تجویز قوانین
سہ سالہ شاہ ولیم کے مقرر ہو وہ اپنے ہنگام نشست کو اُس ایام سے زیادہ
بڑھائے * مجلس امرا سے ایک امیر نے اس بات پر یہہ دلیل غیر مناسب
نہیں نکالی ہی کہ اگر مجلس کومنس کی نشست ہنگام متعینہ سے زیادہ
ہو تو وے حقیقت میں وکلاے رعایا نہیں کہلا سکتے ہیں بلکہ
ایک مجلس جو کہ خود تقرر پائی ہو * وہگ کے زمرے نے مگر
یہہ عذر درپیش کیا کہ اِس بات کی تعمیل سے بغاوت کی روک ہوتی
ہی * اور یہہ بغاوت اور بغاوتوں کی مانند اُس مذہب کی نہ تھی کہ لوگ
اپنی حریت کے لیئے کمربستہ ہوں بلکہ اسلیئے کہ قید عبدیت کے بند
میں نہ جکڑے جاویں جبکہ مذہب عمومی سے شاہ مقرر ہوا اور اُیا ت کا
اختیار مقدمات عبادات و معاملات میں بالکل منہدم ہوجاے * خوب
ہوا کہ اِس مجلس کی نشست کے لیئے اُنہوں نے تعین وقت کیا * چونکہ

جس حالت میں که مجلس سه ساله کے حکم کا نقض هوا تو اُسکے برقرار
رهنیکے وقت کو کچهه تعین نه رها * بهت سے مباحثه و مشاجره کے بعد
دونوں درباروں میں دربار کومنس میں اکثر کی راے اُسکی بحالی
پرتهی * نفی کی طرف ۲۱ اراے تهی اور بحالی کی طرف ۲۶۴ * یهه آئین
پارلیمنٹ کا جب سے جاری هی

۷ فصل

سن ۱۷۱۷ میں کچهه کهٹ پٹ هوئی که جس سے کلیسیا کو خلل پهنچا اور مجلس کی
نشست بهی موقوف هوگئی * بانگور کا اسقف داکٹر هودلی اِس [illegible] کی
کا سبب تها * که اُسنے اکیسویں مارچ کو شاه کے حضور مسیح کی مملکت
کی بابت ایک وعظ پڑها اور ایک تذکره نون جیوروں § کی اصول و فروع
کے علی الرغم منتشر کیا * یهه اُسقف بغاوت کی طرف از بسکه مائل تها
اور اکثر باتیں که جنکا اُسنے ذکر کیا پوپ کی حکومت کے علی الرغم تهیں
اور شاه کے نہیں * اور جماعت توریوں کے تعلیمیں وه زور شور سے
واویلا مچاتا رها که اُنکے سبب اقتدار کلیسیا صرف هوگا * مجلس شوری نے
یهه عذر نکالا که اگر اسقف کی بات عمل میں آوے تو قواعد کلیسیا کو
خلل پهنچیگا اور امور دینی میں شاه کی اولویت منتقض هوجائیگی * مگر
انکی کچهه نه چلی * عین اثناے مباحثه میں مجلس برخاست هوگئی
اور پهر کبهی نه جمی * اُنمیں سے جنهوں نے که اسقف پر بیجا چپکے دسیلے
چوٹ کی اینوں والا داکٹر اسنیپ اور دبی شرلوک اور داکٹر کالون
(جیسے که بڑے هی زور شور سے مجلس کی طرف سے بحث کیا تها) اور

§ نون جیورر اس شخص کو کہتے هیں جو که یهه سمجهه کر که جیمس
ثانی ناحق تخت سے بیدخل هوا اُسکے ملقا کی بیعت حلفی سے انکار لاے

ڈاکٹر پوتر (جو کہ بعدہٗ کانتربری کا اسقف الاساقفہ مقرر ہوا تھا) اور ولیم لا صاحب تھے * انمیں سے لا صاحب سے زیادہ کسی نے اِس مقدمے میں حلم و ادب نہ ظاہر کیا کہ چند مکتوب میں جو کہ اُسنے اُسقف کو لکھے صاف ثابت کر دیا کہ کیسا ہی کچھہ اُسقف کے ارادے نیک ہوں اسکی دلیل کا صاف یہی میلان تھا کہ کلیسیا کا اقتدار گھٹے اور سب طرح کی پرستش و اعتقاد کے آداب و اعزاز جاتے رہیں * اور جب کہ ہم اُسکے عہدۂ کلیسیائی پر لحاظ کریں اور اس عہدے کے کام کو دیکھیں تو اسکی طرف سے ایسی بات کا صادر ہونا یہی معلوم پڑیگا کہ وہ اُن امور سے کنارہ کش ہوا چاہتا تھا کہ جنکے سبب وہ اُس عہدے پر مقرر ہوا تھا * ایسا کچھہ معاملہ اُسوقت تھا جب کہ اُسقف کلیسیا کے ایک اور بھی بڑے عہدے پر مقرر ہوا * اور وے سب لوگ کہ جنہوں نے اسپر نیش زنی کی تھی دربار میں اپنے اپنے عہدوں سے معزول ہوئے

۸ فصل

سن ۱۷۱۸ میں جارج اول اُس اتفاق رابع کا طرفدار ہوا جو اتفاق کہ اسپانیہ کے وزیر البرونی کے برار مقصد کے روک کے لیئے مرتب ہوا تھا [دیکھو باب ۸ فصل ۱] کہ اُسنے (جس حالت میں کہ اُسکا عین ارادہ اپنے وطنی ملک اتالیہ کی طرف کشی پر تھا) ایسی بندش کی کہ سارا سرزبوم یورپ کا نزاع و جسد میں در آیا * اور اِس سبب بہت سی سرکاروں کے امن چین کو خلل پہنچا * اگرچہ ولایت سویدن مسافت بعید پر تھی تاہم کہ جسمیں انگلند کچھہ مزاحمت نہ پہنچاوے اُسنے چارلس دوازدہم کو بہکایا کہ انگلند پر خروج کرے اور طالب السریر کو اسکے آبائی تخت پر بٹھلا دیوے * مگر اُسکے اصل کاروکلا کی ایسے وقت میں گرفت ہوئی کہ دونوں درباروں میں خلش نہ ہونے پائی * جارج اول کو نہ سویدن کا سلطان اور نہ

اُسکا مدعی مسکووی کا قاچار چاہتا تہا

۹ فصل

اتفاق اربعی کا یہہ مقصد تہا (چنانچہ مذکور ہوا) کہ ویانا اور مادرد کے درباروں کے خرخشے اور جہگڑوں کو نبٹا کے اُن میں تصفیہ کروادیں* البرونی نے شہنشاہ اور ترکوں کے جنگ کے اثنا میں یہہ قصد کیا کہ ساردینیا اور سسلی اور دوسری جگہوں کو اسپانیہ کی ملکہ کے بیٹوں کے لیئے لے لے* یہہ ملکہ اُسکی وطنی جگہہ پارما کی تہی* غرض کہ اُسنے یوں تجویز کی کہ وے سب ممالک جو کہ یوترچت کے مصالحہ کے سبب ولایت اسپانیہ کے قبضے سے نکل گئے تہے پہر اُنہیں دستیاب کرے [دیکہو حصہ دوسرا باب ۶۴] انگلند نے اِس امر میں مزاحمت پہنچائی اور ایک مجمع السفائن کو بحر سرخ میں بہیجا کہ مطابق صلح نامے کے شہنشاہ کے حقوق کے حامی رہیں* عین اُسوقت میں جب کہ اسپانیہ کے عساکر سسلی اور نیپلس کے خروج پر طیاری کر رہے تہے* اِس بات سے وزیر کاردینال بہت غضب میں آیا اور وہ برطنیہ کی سرکار پر لعن طعن کرنے لگا اور کہنے لگا کہ اسپانیہ کی سرکار ہمیشہ انگلند کی طرفدار تہی* ہرچند کہ یہہ بات سب پر روشن تہی کہ اسپانیہ والوں نے انگلند کے تجار کی بڑی بےعزتی کی تہی* اور اِس امر میں شہر مادرد میں انگلند کے سفیر کے حضور بہت سی نالشیں بہی گذریں* سفیر نے دربار کونسس کی مجلس میں ظاہر کیا کہ اُسنے قریب پچیس عرضیوں کے اِس مقدمے میں دربار اسپانیہ میں گذرانیں پر کچہہ مفید نہ پڑیں* مگر باوصف اِن سب بےعزتیوں کے اور تاکہ اسپانیہ کا سفیر انگلند کے عساکر کی قدر و قوت کو دریافت کرے اُسے انگلشیہ مجمع السفائن کے سب جہازوں کا شمار اُسکو بتلایا کہ وہ کیسے کچہہ قوی تر تہے تاکہ مقابل میں نہ آئیں* اسپانیہ کے

مجمع السفائن نے سسلی کے متصل امیرالبحر بنگ کے ہاتھوں سن ۱۷۱۸ کے اگست مہینے میں شکست کھائی * اور البرونی کی سب تدبیریں نکمی ہوگئیں * وہ جلد اسکے بعد ذلیل ہوا اور اپنے عہدۂ عظیم الشان سے جو کہ اُسنے اپنے علم وفہم سے حاصل کیا تھا حضیض ذلت میں منہبط ہوا * پھر کیف اُسکے اعداجو کچھہ کہ چاہیں کہیں پر یہہ بات تحقیق ہی کہ وہ بڑا اہل ہنر اور اپنے ملک کے سود وبہبود سے خوب آگاہ تھا

۱۰ فصل

گو کہ اگست مہینے میں بحر روم پر انگلشیہ اور اسپانیہ کے مجمع السفائن کے درمیان بڑی لڑائی ہوئی تاہم شہر لندن میں سن ۱۷۱۸ تک (دسمبر مہینے کی اُنیسویں تاریخ تک) حسب ضابطہ جنگ کی منادی نہ ہوئی تھی * اُس زمان کے اور اس عصر کے درمیان جب کہ اسپانیہ کے وزیر البرونی کی ذلت ہوئی اُسنے دو دفعہ انتقام کا قصد کیا * ایک تو اورلینس کے ڈیوک کے اقتدار وجسم پر جو کہ فرانس کا ردف الملک تھا * اور دوسرا انگلنڈ والے جارج اول کی مملکت پر کہ وہاں خروج کراسنے چاہا کہ طالب السریر کو خارجی ڈیوک اورمونڈوالے کی اعانت سے تخت پر بٹھلاوے * عجیب بات ہی کہ فرانس کے ردف الملک اور برطنیہ کے شاہ نے عین اسوقت پر اسی قصد کی گرفت کی کہ اُنہیں اس بات کی فرصت ملی کہ آپس میں اعلام کریں اور عند الحاجۃ اعانت دیں

۱۱ فصل

لڑائی جو بیک بیک ولایت برطنیہ اور ولایت اسپانیہ سے ہوئی جلد ایسے انجام کو پہنچی کہ جسّے برطنیہ کی عزت وجلال نے ایک بڑا ہی مرتبہ حاصل کیا * امیرالبحر بنگ نے اپنے مجمع السفائن سے بحر روم پر اسطرح سے معاملہ کا تھا کہ جس بات کے لیئے کہ وہ متعین ہوا تھا اُسکو متصل کرو وہ بر لایا *

اُسنے شہنشاہ کو ملک سسلی پر اور سیوائی والے ڈیوک کو ملک سارڈینیا پر قابض کیا * مگر اِس بات کی تعمیل میں بہت سے عوائق و موانع اسپانیردوں اور نیپلس کے صوبہ داروں کی طرف سے درپیش آئے * اور بہت سا وقت بھی ویاینا اور خود اپنے دربار سے نامہ و پیغام میں صرف ہوا * کسی نے اِس شخص کے موافق ایسے مقدمۂ مہمہ کو ایسی خوش نامی سے حاصل نہ کیا کہ عدو کی طرف سے بھی کچھہ نالشین اُسپر نہ کی گئی * بلکہ وے اُسی شاباشی میں جو کہ اُسکے آقاؤں نے اُسے دی باہم شریک ہو گئے * یوں روایت ہی کہ جب وہ ہانوور کے بارگاہ شاہی میں حاضر ہوا تب جناب سلطنت ماب کے حضور سے یوں ارشاد ہوا کہ وہ ایسا اسرار عجیب پر مطلع ہوا کہ جسے دونوں احبّا و اعدا کے اپنے انجاح مرام پر قادر رہوا * اِس کلام سے اسپانیردوں کی طرف اشارہ تھا کہ اُنہوں نے اسکی سپہ گری اور معاملہ فہمی کی خوب ہی تعریف و توصیف کی تھی * وہ اب سلک امرا میں منسلک ہوا اور اُسے ویکاونٹ تورنگٹن کا خطاب دوسرے القاب عزت ماب کے ساتھہ ملا * سن ۱۷۱۹ کے دور اخیر * میں شاہ اسپانیہ نے اتفاق اربعیہ کے شروط کو مان لیا * اُسکا وزیر شاہ انگلند اور شہنشاہ اور فرانس کے ردف الملک کی رغبت وخواهش کے موافق آگے ہی سے معزول ہو ولایت اسپانیہ سے خارج کیا گیا

۱۳ فصل

سن ۱۷۱۹ کے عرصے میں ارکان دولت نے پارلیمنٹ میں اِس مضمون کی درخواست کی کہ امرا کے عدد کی قید بند ہہ جاے * اِس امر کا بانی لارڈ سندرلند تھا کہ اُسکے ارادے کا یوں مظنہ ہوا ہی کہ * وہ یہہ چاہتا تھا کہ شاہزادہ ویلس کا اقتدار (کہ جسکو اُسنے رنجیدہ کیا تھا) اُسکے تخت پر مسلط ہونے کے بعد گھٹے * بہت سے مناقشہ و مناظرے کے بعد اور یوں روایت ہی کہ فقط سر رابرت والپول کی خاص صلاح و مشورے کے موافق اکثروں

کی راے کے درخواست نامنظور رهوی ۲۶۹ کی راے اُسکی نا منظور پر تهی اور اُسکی منظور پر ۱۷۷ راے تهیں

۱۳ فصل

سن ۱۷۲۰ میں شاہ نے بہت کوشش کی کہ هر جگهه پردیس میں فرقه اُبات کی اعانت کرے * اور یهه کہ شمالی سرکاروں میں امن چین هو جاے * ولایت سویدن اور دینامارک اور پروشیا اور پولند اِس باتسے مستفید هوئے * مگر قاچار نے شاہ کے کهنے کو نه مانا اور کچهه عرصے تلک ولایت سویدن سے اور انگلند سے جوکه اُسکی کمک پر تهی لڑا کیا * آخرالامر فرانس کے کهنے سننے سے ولایت روس اور سویدن کے درمیان صلح هوئی * اور سن ۱۷۲۱ میں نیستادت میں صلح نامے کی تحریر هوئی

۱۴ فصل

اِس عهد میں جنوبی بحر کے ضوابط و روابط نے ایک عجیب هیجان پیدا کیا * هر چند کہ اِس تدبیر کے سبب بعضوں نے بڑا مال حاصل کیا لیکن اکثر تباہ و خوار هو گئے * اِس ضابطۂ باطلہ کی شرح کے لیئے جوکہ حقیقت میں ایک حباب سا تها اِس کتاب میں گنجایش نہیں هی * اور اسکا ذکر مفصلاً دوسری کتاب میں مل سکتا هی * مگر ایسی عام دیوانگی اور تصورِ باطلہ اور زیادہ لوبهی فقط مسیسپی ضوابط سے اُٹها سکتا هی * سن ۱۷۲۰ میں [illegible] فرانس میں منتشر هوا تها * اور اُسکی تاثیر ایسهی تهی * اور شاید کہ سرجان بلنت کے ضوابط بحرِ جنوبی کے لیئے یهی نمونہ تها * فرانسیسی ضابطہ لوسیانہ کی تجارت کی بابت کا اِسے کهیں مفید تر تها * لیکن بحرِ جنوبی ضابطہ تجارت کے لیئے بیشک مفید تها * ان دونوں ضوابط سے سب دانایان ممالک کے لیئے یهه نصیحت حاصل هوتی هی کہ اعتقادِ عام سے دهوکهی نہ کریں * یا ایسے مشتبہ ضوابط کی حمایت

کریں * کیونکہ ھرچند کہ اِن دونوں ضوابط کے دعوے ظاھریوں معلوم ھوتے تھے کہ فائدۂ عام کے لیئے تھے اور یہہ کہ قوم کا اعتبار گھتیگا کیا بلکہ بڑھیگا * لیکن اُنکے تدریجی عمل سے سب اھل عقل خصوصاً انگلنڈ والے بتفرس خوف لیگئے کہ اُنکا نتیجہ بخیر نہ ھوگا * چنانچہ یہہ بات واقعی عمل میں آئی

۱۵ فصل

جارج اول کے عہد اخیر میں دو صلح ناموں کے سبب (کہ جنکا ذکر دوسرے مقام پر ھوا ھی اور جو کہ انگلشیہ قوم کے لیئے مہم تھے) یورپ کی سیاسۃ المدن بہت ھی منتشر ھو گئی * یہ مصالحے وے ھیں جو کہ شہر ویانا میں اپرل مہینے میں اور شہر ھانور میں سن ۱۷۲۵ کے سپتمبر مہینے میں منقطع ھوئے تھے * ویانا کے صلح نامہ سے لوگ یوں گمان لیگئے کہ آپسمیں شہنشاہ اور اسپانیہ نے خفیۃً انعقاد کیا تھا کہ جبرالتر اور پورٹ ماھون کو پھر اسپانیہ کے واسطے حاصل کریں اور طالب السریر کے حامی ھوں * اور اوسٹینڈ کے مشرقی جماعت ھند کی کہ جنھوں نے انگلنڈ اور ھولنڈ اور فرانس کو برانگیختہ کر رکھا تھا پرداخت کریں * ھانور کے صلح نامے کی راہ سے انگلنڈ اِس بات پر قادر ھوئی کہ اپنے بچاو کے لیئے (استریا اور اسپانیہ کے منصوبوں سے) شاھان پروشیا اور سویڈن اور ھولنڈ کی سرکاروں کو اپنی طرف کر لے * مگر چونکہ یے وعدے اھانت کے ایستادگی اور کشیدگی خاطر کے ساتھ ھوئے تھے اور ایک سرکار نے اُنہیں بالکل ترک کر دیا تھا سب معاملے ابتر ھو جاتے اگر اھالی پارلیمنٹ کی طرف سے کمک نہ پہنچتی اور اُنکی ایسی تاثیر نکلی کہ گو کہ سب اقوام آمادۂ جنگ ھوئے سن ۱۷۲۷ کے مے مہینے میں فرانس کے وسیلے آپسمیں صلح کے عہد و پیمان مقرر ھوئے کہ جنمیں

در بار شہنشاہی اور اسپانیہ نے مقبول کیا * اس مصالحے کے سبب
چند مدت تک جماعت اوستبند کا برلیغ معطل رہا * اور جبرالتر کا محاصرہ
جو کہ چار مہینے سے تھا قاطبۃً اُٹھ گیا

۱۶ فصل

سن ۱۷۲۷ کی گیارھویں جون کو بیعتی ممالک کی راہ میں اوسنا برگ میں
جارج اول نے نیک نامی کے ساتھ وفات کی * یہہ شاہ جنگ میں دلیر اور
تروی میں دانا تھا * اکثر مصالحے کی باتیں جوکہ اسپر مفوض ہوئی تھیں
انکا انجام اِسنے بخیر کیا * مگر بغیر اِس بات کے نہیں کہ بہت سازر تصرف ہو*
اُسکی ذات کے اعمال اکثر محافظت و ممانعت کے تھے * ملکہ این کی وفات
کے ہنگام میں سب باتیں اسکی خاطر خواہ تھیں اور لوئیس چہاردہم
اور سوئیدن والے چارلس دوازدہم کے اندفاع میں بھی اُسکی قسمت نے
اُسے یاوری کی * کیونکہ اِن دونوں کا منصوبہ یہہ تھا کہ تخت انگلنڈ کو
استورت کے خاندان پر مفوض کریں * شاہ جارج کی طبیعت اِسی
بات کی طرف مائل تھی کہ مملکت کا انتظام وہاں کے شرائع و قواعد
کے موافق کرے * جارج کے حق میں اس بات کا کہنا نہایت مناسب
ہی کہ اِسکے عہد میں نہ فقط قوم زیادہ تر متمول و ذی اعتبار ہوئی بلکہ
دیس میں امن چین اور آفاقی ملکوں میں صلح رہی * جوکہ ملکہ الیسبا کے
وقت سے ابتک نہ ہوئی تھی * جب کہ وہ موا اُسکی عمر اٹھہ سٹھہ برس کی تھی

۳ باب

استریا اور جرمنی کا احوال اُس زمانے سے جب کہ سن ۱۷۱۴ میں
راستدت میں مصالحہ ہوا اکسلاشاپیل کے مصالحہ تک سن ۱۷۴۸ میں

۱ فصل

استریا کا احوال سن ۱۷۱۳ سے لیکر سن ۱۷۴۸ تک ضمناً ٹیچلے یا بولیسین فرانس اور

اسپانیہ اور انگلنڈ اور اتالیہ اور پروشیا کے بیان میں ہوا ہی * تاہم مناسب جانا گیا ہی کہ چارلس ششم کے آغاز سے اُسکی وفات تک کا احوال مختصراً مذکور ہو * کیونکہ اِس حادثے کے سبب ساری مرزبوم یورپ میں ایک ولولہ سا لگ رہا * اور وہ لڑائی شروع ہوئی جو کہ اکسلا شاپیل کے مصالحہ کے سبب سن ۱۷۴۸ میں انجام پر پہنچی * چنانچہ اسکا بیان ہوگا

۲ فصل

چارلس ششم جو کہ وراثت کی جنگوں میں بڑا ہی سرگرم تھا اسپانیہ کے تخت کا مدعی تھا [دیکھو حصہ دوسرا باب ۶۴] اپنے بھائی یوسف اول کے سن ۱۷۱۱ میں مرنے کے بعد شہنشاہ ہوا * اگرچہ یوترچت کے صلح نامے سے سن ۱۷۱۳ میں وہ کنارہ کش ہوا پر اُسنے جلد اِس بات میں اپنی خطا دیکھی * کیونکہ تن تنہا اُسے ایک زرخیز لڑائی کو سنبھالنا پڑا * اسلیئے اُسنے سال آیندہ میں ورسیلس کے دربار کی استدعا کو قبول کیا کہ سن ۱۷۱۳ کے نومبر مہینے میں مصالحہ کی باتیں شروع ہوں * اور سن ۱۷۱۴ کے مارچ مہینے میں راستدت کے صلح نامے پر اُسنے دستخط کیا * اِس مصالحہ کی راہ سے اسپانیائی نیدرلنڈ کے ممالک (الا ہولنڈ کے امصار ثغوری) اور نیپلس اور سارڈینیا اور میلان اور فریبرگ اور کہل اُسکے قبضے میں آئے

۳ فصل

مگر جلد اسپانیہ کے حسد و کینہ کے سبب بعضے ممالک کے قبضوں کی بابت (چنانچہ مذکور ہوا) اُسے کچھہ خرخشہ پیدا ہوا * اسکے اتالیائی ممالک کی بابت بڑے بڑے منصوبے لوگوں نے باندھے * اور سارڈینیا کو سن ۱۷۱۷ میں اُسنے فی الواقعی لے لیا * اور سسلی کو سن ۱۷۱۸ میں * اور دوسرے بہت سے ممالک بھی لے لیتے اگر انگلشیہ امیر البحر بنگ کی کمک اُسے بحر روم پر نہ ملتی [دیکھو باب ۲ فصل ۹ ـ ۱۱] کیونکہ اُسنے جلد استریا کے

لیئے معاملہ طی کیا * اور اس بات میں اُسنے سپہ گری اور ثالث بالخیر هونے کی بڑی قابلیت دکھائی

۴ فصل

جب کہ ولایت استریا ترکون کے علی الرغم و نیشیا والون کی اعانت کر رهی تھی * اسپانیہ نے یہہ وقت فرصت کا پایا کہ اُس ولایت پر خروج کرے * ترکون نے (سنئے میں آیا هی کہ اسپانیہ کے وزیر اعظم کے بہکانے سے استریا کا سامنا کیا تھا) برخلاف مصالحہ کے جو کارلو وتزمیں هوا تھا * اور قبل اسکے کہ استریا والے اهالیٔ ونیشیا کی مدد پر پہنچیں سن ۱۷۱۶ میں ونیشیا والوںسے موریا کا ملک لے لیا * اور هر چند کہ اهالیٔ ونیشیا کی ایسی کمک هوئی پر اس ملک پر انکا قبضہ پھر کبھی نہ هوا * چارلس ششم اور ترکوں سے اِسلیئے بہت دنون تک بے مزگی نہ رهی * سن ۱۷۱۸ میں امیر الامرا یوجین کی بڑی دانائی کے سبب جو کہ استریا کا سپہ سالار تھا انگلند اور هولند کے وسیلے پاسارو وتزمیں مصالحہ هوا * اِس مصالحہ کی راہ سے ملک موریا ترکون کے قبضے میں رہا اور اسکے عوض انہوں نے اهالیٔ ونیشیا کو امصار ثغوری البانیہ اور دالماشیا میں حوالہ کر دیئے * اور استریا کو بلگرید اور تیمسن وار کا بانات اور والاخیا تا بہ سرحد الوتا ھا تھہ لگے * اور انکی تجارت کے لیئے بحر اسود اور دانیوب کے سب بنادر کی اور رفار سیبون سے بھی راہ کھلی * اس لڑائی کا جلد انجام پر پہنچنا اور سسلی کے کنارون پر انگلشیون کا فتحیاب ہونا انکا نتیجہ یہہ هوا کہ اسپانیردون کے غلبون نے رکاوت پائی اور اُنہیں اس راہ پر لایا کہ اتفاق اربعیہ کے شروط کو مان لیں * مگر خاطر خواہ صلح اسپانیہ اور استریا کے درمیان سن ۱۷۲۵ تک نہ هوئی تھی * اس زمانہ میں شہنشاہ نے اپنے دعوے کو اسپانیہ اور

اندیس کے لیئے بالکل ترک کیا

۵ فصل

اِس قرن کے آغاز میں اُن مشکلات کے ارتفاع کے لیئے کہ جنمیں ولایت اسپانیہ چارلس دوم کے مرنے کے بعد تخت کے ارثی دعوے کے سبب مبتلا تھی ایک مدت تک چارلس ششم سرگرم تھا * پس اُسنے یہہ بات ٹھہرائی کہ توثیق عہود الوصیۃ سے ایک قاعدہ کلیہ ٹھہرایا کہ اگر اپنی وفات کے بعد وہ بیٹے یا بیٹیاں چھوڑجاے تو ارثی ممالک اور تاج متعلق بخاندان استریا مروج رہیں * پر اگر وہ فروع ذکوری یا انوثی نہ چھوڑجاے تو اُسکے متوفی بھائی یوسف کی بیٹیاں وارثین تخت ہوں* اور اگر وے بھی بے وارث مرجائیں تو تخت کی وارثت اسکی بہنوں اور انکی فروع کو پہنچے * جب کہ راتسبون کی شوریٰ میں اِس قاعدۂ کلیہ کا ذکر ہوا سکسنی اور بویریا کے بیعت کرنے والوں نے اور بیعت کرنے والے پالاطین نے بڑے زور شور سے اسپر مزاحمت پہنچائی * لیکن ویانا کے مصالحہ سے جو کہ سن ۱۷۳۱ میں واقع ہوا اور اُن مصالحوں سے جو کہ قبل اسکے یورپ کے مختلف درباروں میں عمل میں آے تھے سواے فرانس کے سبھوں نے اِس قانون کو مان لیا تھا * انگلنڈ اور ہولنڈ نے مخصوص اِس بات کو اِسلیئے مانا کہ شہنشاہ کی طرف سے یوں عہد و پیمان ہوا کہ وہ مشرقی ہند کی نئی جماعت کو اوستینڈ میں مجتمع نہ کریگا کہ جسکے تقرر کا قصد شہنشاہ رکھتا تھا * چھہ برس کے بعد فرانس نے بھی اِس شرط پر اِس قانون کو مان لیا کہ لورین اور بار کے صوبجات استانسلاس شاہ پولنڈ کے مرنے کے بعد انہیں ملیں * استانسلاس نے اِن ممالک کو سن ۱۷۳۸ کے مصالحے کے سبب حاصل کیا تھا

۶ فصل

جوهین که چارلس ششم نے توثیق عهود الوصیة کا اختیار حاصل کیا وه بسبب صلح نامه کے سبب جوکه اُسکے اور روس کے درمیان تحریر پایا تها اُسے سن ۱۷۳۶ میں روس کی کمک کے لیئے ترکون پر خروج کرنا پڑا * استریا کا غلبه ترکون پر تهوڑے هی مدت کا هوا * اُسکے نامور سپه سالار یوجین نے اعانت نه دی اور افواج بهی اِس جنگ میں با قواعد مرتب نه هوئیں * نفاق و حسد نے سپه سالارون کے درمیان راه پیدا کی اور اخراجات کی کمی بهی تهی * پس اِس معاملے میں اُنکی کچهه بهی نه چلی * سن ۱۷۳۹ میں شهنشاه کو بلگرید میں ترکون سے صلح کرنی پڑی * اور اِس مصالحه سے ترکون نے بهت سا فائده اٹهایا * استریا سے سرویا اور قلعجات بلگرید و سزا باج ترکون کے هاتهون میں آ گئے * اور استریائی والاخیا اور اور سووا کا قلعه بهی اسی منوال پر جاتے رهے * بلگرید کے مصالحه کی راه سے دربار ترک نے روس سے بهی بهت سے فایدے اُٹهائے * مگر اب جانا گیا هی که اِس مصالحه میں دربار فرانس کے سفیر نے بڑی هی حیله بازی کی تهی * که اُسکے تئین اپنے دربار سے یون حکم تها که خبردار رهے که استریا اور روس کے اتفاق کے سبب ترک کی حدود کے ممالك اِنکے قبضے سے نه نکل جاہیں * بلکه استریا کی عظمت کو روکے اور حتی الامکان اسکو اُسکے شمالی موالات والے سے علاحده کرے

۷ فصل

سال آینده میں جب که بلگرید میں مصالحه هوا اور اِس مصالحه کی راه سے ویانا اور قسطنطنیه کے درباروں میں ملاپ هو گیا که جسسے ترکون نے اتنا فایده اٹهایا تها * چارلس ششم جوکه شاهان استریا کی نسل ذکوری سے پچهلا وارث تها مرگیا * باوصف اُن سب احتیاط کے جوکه اُسنے اپنی بیٹی کے لیئے کی تهی

کہ اُسکے ممالک موروثہ سب اُسے ملیں * اور گوکہ مرزبوم یورپ کے سب اقتدار والوں نے عہد و پیمان کیا تھا کہ بے تقسیم موافق رضا کے متوفی اُسکے خاندان میں رہے * لیکن اُسکے مرتے ہی بہت سے مدعی کھڑے ہوئے * اور نائرۂ جنگ شعلہ انگیز ہوا اور اپنے احاطہ میں اُسنے سارے مرزبوم یورپ کی سرکاروں کو اُلجھایا * آرچ ڈچس ماریا تیریسا فرانسس کی زوجہ پر (جو کہ تسکنی کا ڈیوک تھا) توثیق عہود الوصیۃ کے شروط کے مطابق (جسکی کہ تحریر میں شرائط قطعیہ بوجہ احسن مصرح نہ تھی) اپنے باپ کے مرنے کے بعد ممالک ہنگیری اور بوہیمیا اور سلیسیا اور استریائی سوابیا اور فوقانی اور تحتانی استریا اور استیریا اور کارنتھیا اور کارنیاوالا اور برگا اور بسکا اور تحتانی ممالک اور فریبولی اور تیرول اور مانتیوآن اور صوبجات میلان اور پارما اور پلاسنشیا مفوض ہوئے

۸ فصل

بحث نافرجام کے سبب یہ سانحہ ایسے وقت ہوا جب چارلس ششم نے اپنی افواج کو از بسکہ پراگندہ و خستہ حال کر رکھا تھا * اور خزانۂ عامرہ بھی حالت ابتری پر تھا * اور اُسکی وفات کے وقت اُسکے ممالک کے اکثر دیار میں ایسا مہنگا تھا جو قریب قریب قحط کے تھا * ان سب باتوں کے سبب جلد سے ملک میں مدعی کھڑے ہوئے اور اپنے دعوے کے سمجھانے کے لیئے انہوں نے کچھہ درنگی نہ کی * بویریا کے بیعت کرنے والے نے دعوی کیا کہ وہ تخت بوہیمیا کے سزاوار ہے * سکسنی کے بیعت کرنے والے شاہ پولینڈ اغسطوس ثانی نے (جو کہ یوسف اول کی بڑی بیٹی کے ساتھہ بیاہا تھا اور یوسف وہ چارلس ششم کا بڑا بھائی تھا) یوں دعوی کیا کہ استریا کی ساری ولایت اسکی

موروثی تھی * شاہ اسپانیہ نے بھی ایسی کچھہ دعویٰ کیا مگر حقیقت
بعیدہ ہے جو کہ فقط حق اناث ہی طرف سے متفرع تھا * شاہ سارڈینیا
صوبہ میلان کا اور پروشیا الافریدرک ثانی صوبہ سلیسیا کا مدعی ہوا

۹ فصل

ان مدعیوں سے اکثر نے توثیق عہود الوصیۃ کے شرطکو مان لیا تھا *
حتیٰ کہ آرچ ڈچس کی طرف ابتدا میں انہوں نے بڑی مہربانی
دکھلائی کہ اپنے سب ممالک موروثہ پروہ بڑی خاطر جمعی کے ساتھہ
قابض ہوئی * مگر انقلاب زمانہ اور ابتریٔ سلطنت کے سبب انہیں
اس بات کی مہلت ہوئی کہ اپنے عہد و پیمان کا نقض کریں * لیکن یہہ فعل
انکا کچھہ شایستہ مروت و عدل کے نہ تھا * چنانچہ فرانس کا شاہ فرانس
خلاف طینت پرلینڈ وا سپانیہ کی مانند اپنے دعوے کو ممالک موروثی کے
لیئے دو شاہزادہ بویریا سے جو کہ لوئیس سیزدہم اور لوئیس چہاردہم
کو بیاہی گئی تھیں متفرع کرنے لگا * مگر اس دعوے سے کنارہ کش
ہوا جب ہو یریا کے بیعت کرنے والے کی سنگت کی * اور اس بات پر حجت
کرنے لگا کہ جب اسنے توثیق عہود الوصیۃ کو مانا تھا تب یہہ شرط
(یعنی لایتضرر حقہ الغیر) ٹھہر گئی تھی کہ اسے اس امر کا اختیار رہا
کہ وہ انکی حمایت کرے جنکا حق آرچ ڈچس ملکہ ہنگیری کے حق
سے بہتر معلوم پڑے * سچ ہے کہ یہہ شرط مذکور اگرچہ جمیع کے
مصالحہ میں داخل نہ تھی پر اکثروں کے مصالحہ میں داخل تھی

۱۰ فصل

ملکہ کا بڑا مدعی فریدرک شاہ پروشیا نکلا کہ جسکی عمر اٹھائیس
برس کی تھی اور آن دنوں انکی کچھہ شہرت بھی نہ تھی * اپنے باپ
کی دانائی کے سبب وہ ایسے ... لشکر اور خزانے کا مالک ہوا تھا اور آپ

اِس بات کی فرصت ملی که اُنہیں ترقی پر پہنچائے * اُسنے اپنے خروج میں ایسی جلدی کی که جسکا ویانیا کے دربار میں کچھه چرچا بھی نه تھا * مگر اُسنے جلد اپنے دعوے کو ظاهر کیا اور کہا که اگر اِسکے برار هو تو وه اُنکے دشمنوں کے علے الرغم اسٹریا کی کمک کریگا * اور ملکه کی اعانت اِس بات میں کریگا که وه اپنے شوهر کو تخت نشین کرے * اولاً اُسنے یه حیله کیا که ملکه کے دوست کے طور پر وه فقط ملک سلیسیا کا قبضه چاهتا تھا * مگر اُسنے جلد اِس نقاب حیل کو اٹھا کر سب پر روشن کیا که اُسکا مصمم اراده تھا که سلیسیا کے تحتانی کا مالک هو بیٹھے

۱۱ فصل

ملکه اپنے موروثی ممالک کے کسی خطے کے چھوڑ دینے پر راضی نه هوئی * که جس سبب سے ورسیلس کے دربار اور فریدرک میں وه اتفاق هوا که جسے ملکه نے بہت ضرر اٹھایا * اهالیٔ انگلنڈ نے یوں رائے دی که ممالک سلیسیا حواله کر دیئے جاویں کیونکه اِس امر کے انکار کا نتیجه برا تھا * مگر شاید که حواله کر دینے میں آئے بھی بری نتیجه نکلتا * کیونکه تب سب مدعی از سر نو اپنے اپنے دعوے پر مصر هوتے

۱۲ فصل

فرانس اور سکسنی کی اعانت سے سن ۱۷۴۱ عیسوی کی اواسط میں بویریا کے بیعت کرنیوالے نے ولایت بوهیمیا پر قبضه کیا اور پراگ میں دھوم دھام سے اُسکے جلوس شاهانه کی منادی هوئی * اور سن ۱۷۴۲ عیسوی کی بارهویں فبروری میں فرانکفورٹ کی مجلس نے اس بات پر صلاح کر کے چارلس هفتم کا خطاب دیا * مگر وهاں کے بیعت کرنیوالے ایسے تھے که قابلیت بیعت کرنے کی نه رکھتے تھے

۱۳ فصل

استریا کی ولایت کے تتر بتر ہونے کے لیئے اِس زمانہ سے بہتر کوئی زمانہ نہ تھا * اکثر دیار مختلف مذہبوں پر منقسم ہو گئے تھے * اور چارلس ششم کی بیٹی کے لیئے سوائے ولایت ہنگیری اور صوبۂ استریا سے تحتانی اور بالائین کی سرکاریں اور کارنتھیا اور استیریا اور کارنیولا کے صوبجات کے اور کچھ نہ رہا * اِس بات کا بھی بند و بست ہو گیا کہ سوئیڈن اُن کو تحریض کریں کہ روس سے لڑائی مچاوے جسمیں کہ ملکہ روس کی اعانت سے محروم رہے * اور ہر چند کہ اِن لوگوں نے اتحاد پیدا کیا پر وہ عالی دماغ عورت ہمت نہ ہاری * اپنی حکمرانی کے آغاز ہی میں اُسنے ایک عجیب و غریب بطور اور بڑی دانائی سے شاہ اندریاس ثانی کی قدیمی حلف لی تھی اور اِس سبب سے جمیع اہالیٔ ہنگیری اُسکے طرفدار تھے * ملکہ اپنے ننھے لڑکے کو لے اِنکے پاس حفاظت کے لیئے گئی * اور دربار عام میں اپنی اور اپنے لڑکے کی حالت مایوسی کی زبان لاطینی میں ایک عجیب رقت و دل افسردگی سے تقریر کی * ہنگیریوں کی دلیری سے اور انگلشیوں اور ڈچوں کے زر کی اعانت سے وہ سب اپنے دشمنوں پر غالب آئی * حتیٰ کہ سب مصیبتیں جو کہ اُسپر طاری ہوا چاہتی تھیں معدوم ہو گئیں * شاہ انگلنڈ کی اعانت ملکہ نے جب تک نہ حاصل کی کہ والپول وزیر دربار سے معزول ہوا * مگر بعد شاہ انگلنڈ فلانڈرس اور اٹلیہ میں اسکا قوی حامی بنا رہا * ملکہ نے شاہ سارڈینیا سے بھی کچھ اعانت حاصل کی تھی مگر جینوا کی بابت اِس امر میں ذلت حاصل ہوئی

۱۴ فصل

ابتدا میں اگر سب جرمنی کے والی ایسے ہی متفق ہو کر ماریا تیریسا پر غلبہ کرتے تو ممکن نہ تھا کہ ملکہ اپنی دولت رکھتی * مگر ملکہ کے

نصیب نے استقامت پر اُنسے یاوری کی * کیونکہ ہے سب مدعی اپسمیں حسد
ونفاق رکھتے تھے اور فرانس کی طرف سے ایسے بدگمان تھے کہ اُنکے پہلے
ہی خروج کا یہہ نتیجہ ہوا کہ سب کے سب اپسمیں حسد و بغض سے متفرق
ہو گئے * اور بڑی تعجب کی بات یہہ ہی کہ بویریا کے بیعت کرنیوالے
کی فتحیابی کے سبب بوہیمیا میں شاہ پروشیا نے پہلے پہل ملکہ سے
صلح کی درخواست کی

۱۵ فصل

ملکہ کی طرف سے انگلنڈ کی مزاحمت کا اولا یہی نتیجہ ہوا کہ فرانس
اور چارلس ہفتم کے دوسرے سب موالات والے زیادہ تر غضب میں
آکر قوی تر مزاحمت پہنچائیں * سن ۱۷۴۵ میں شہنشاہ کے مرجانے کے
سبب (کہ جسنے فرحت کی نسبت زیادہ تر کوفت وکلفت مقام شاہی میں
اُٹھائی تھی) اور اُسکے بیٹے کی عقل کے باعث (کہ اُسنے آبائی سلطنت
کے قبضے پر اکتفا کیا اور سب القاب وخطاب سے تارک ہوا) ملکہ کو فرصت
ملی کہ اپنے شوہر فرانسس کے لیئے (جو کہ تسکنی کا ڈیوک اعظم تھا)
تاج شاہی حاصل کرے * اور اُسکی بیعت اُسی سال کے سپتمبر مہینے میں
ہوئی * ملکہ نے اِس بات کا اقبال کیا کہ بوبریا کا بیعت کرنیوالا اپنے
ممالک موروثی پر مسلط رہے * اور اس بات کی بھی وہ معترف ہوئی
کہ اُسکے باپ چارلس ہفتم کو شہنشاہی خطاب بر طبق ضابطہ ہوا تھا *
چند ناموری ظفروں کے بعد ملکہ کے برتے ہی صاحب فرمان شاہ پروشیا نے بھی
جب کہ اسے ملک سلیسیا اور گلاتز کا (جسکے لیئے وہ برسر نزاع تھا) ہاتھ لگا
اُسکے قیود وشروط کو مان لیا * اور درسڈن کے مصالحہ میں یوں مقرر
ہوا کہ فرانسس کی بیعت واجب ودرست تھی * بیعت کرنیوالا پالاٹین
بھی اِس مصالحہ میں شریک تھا

۱۶ فصل

اہالیٔ فرانس ممالک نیدرلند اور ولایت اتالیہ میں بڑی ہی فیروزی سے لڑ رہے تھے * مگر چونکہ ملکہ نے اہالیٔ پروشیا سے صلح حاصل کی اُسے فرصت ملی کہ اُن سب مملکتوں کو جسکو کہ اہالیٔ فرانس اور اسپانیہ نے ولایت اتالیہ میں لے لیا تھا پھر اپنے قبضے میں لائے * فرانس کے ظفروں کے سبب فلاندرس اور ہولنڈ میں استاتہولدر کا عہدہ باردیگر مقرر ہوا * اور اس سبب سے وے اس دیار میں زیادہ ترقی کرنے سے محروم رہے * روس کی ملکہ کی مزاحمت کے سبب (جیسے کہ انگلنڈ نے زر اعانت دی تھی) اور شاہ فرانس کے ایک عجیب حالت میں مبتلا ہونے کے باعث (کہ اسکا خزانہ تمامی پر تھا اور بحر پر اُسے بہت سی ہزیمتیں بھی اُٹھانی تھیں) معاملہ انفصال کی طرح پر آیا * اکسلاشاپیل میں مجلس جمی اور چند طول طویل مطارحہ و مناقشہ کے بعد سن ۱۷۴۸ کی ساتویں اکتوبر میں مصالحہ ہوا * یہ ماجرا وستفالیا کے نامی مصالحہ کے ٹھیک سو برس بعد ہوا * اور اس امر میں وستفالیا کا صلح نامہ دستور العمل ٹھہرا * اِس مصالحہ سے وہی بات نکلی جیسے کہ اِسی طور کے مصالحوں میں اکثر نکلتی تھی * کہ سب مظفر ممالک باہم مسترد کیئے جائیں * اور اِس بات سے صاف ظاہر ہی کہ اس مدت ممتد تک لڑائی کا جاری رہنا عدل و انصاف کی راہ سے نہ تھا * ہنگام مطارحہ میں سن ۱۷۴۳ میں فرانس کا وزیر اعظم کاردینال فلوری نوے برس کی عمر میں مر گیا * اُسنے سلطنت کی حکم رانی کی عنان کو ہاتھہ میں نہ لیا جب تک کہ اُسکی عمر تہتر برس کی نہ ہوئی تھی * اِس شخص میں حسن معاشرت کے بہت سے اوصاف بھرے تھے * مگر اُسکے ملک والے اُسے مدبر ہونے کی نسبت ملاقات و حسن نیت کے سبب زیادہ تر چاہتے تھے

۱۷ فصل

آکسلا شاپیل کا معاہدہ قریب اٹھارھویں قرن کی وسط کے پہنچاتا ہی * اور مناسب ہی کہ اِس زمانہ میں بر طبق اِس نامی معاہدہ کے ہم یورپ کی تاریخ پر ملاحظہ کریں * پر اسکا ذکر ایک دوسرے باب میں ہوگا

۴ باب

انگلند کا احوال جارج ثانی کے ہنگام جلوس سے سن ۱۷۲۷ میں اسکی وفات تک سن ۱۷۶۰ میں

۱ فصل

جارج ثانی نے تخت انگلند پر چوالیس برس کی عمر میں سن ۱۷۲۷ میں جب کہ امن چین کی نور افشانی ہو رہی تھی جلوس کیا * اور اِس سبب سے وے انقلاب کہ جنکا اندیشہ تھا عمل میں نہ آئے * حتی کہ وزیر اعظم سر رابرت والپول کو بڑی حیرت ہوئی کہ شاہ گذشتہ کی وفات کے بعد شہان پناہ نے اسپر مہربانی کی اور اسکو اُس اقتدار پر بحال رکھا کہ جسپر وہ مسلط تھا * لیکن اب منکشف ہوا کہ یہہ بات ملکہ کارلین کی حسن تدبیر سے عمل میں آئی تھی * کیونکہ اِس ہنگام میں ملکہ اپنی شوہر پر ایسی قادر تھی کہ جسکا لوگوں کو کچھہ شبہہ بھی نہ تھا * مگر اپنی عقل و فراست کے باعث اُس قدرت کی وہ مستحق تھی * وہگ کے گروہ اِن دنوں صاحبان خاندان ہانوور اور جماعت آبات سے تھے * اور اِس نئی حکمرانی کے آغاز میں انکے اقتدار میں قائم رہنے سے گروہ طرف ثانی کو بڑی کوفت ہوئی لیکن قوم کے امن چین کے لیئے بڑا مفید پڑا

۲ فصل

در میان اِس اور انگلند کے دربار کے درمیان جو معمولی لڑائی عمل میں

آنے لگی اور جو کہ ہنگام ردافت میں ترقی پر تھی والپول اور اُسکے معاصر
صلح اندیش کاردینال فلوری کی حکم رانی کے ایام میں اُسے کچھہ زیادہ
خلل نہ پہنچا * اور ملکہ بھی صلح اندیش تھی * لیکن چونکہ کوئی
مملکت دیر تک امن چین میں نہیں رہ سکتی ہی اِسلیے کہ کوئی افاقی
اقتدار اُسپر حملہ کرے اہالیٔ اسپانیہ نے مدبران برطانیہ کی طبیعت
کو حلیم و سلیم پاکر یوں ہمت پکڑی کہ ایک مدت تک انگلنڈ کی تجارت
پر جو کہ امیریکا اور مغربی ہند سے جاری تھی مزاحمت پہنچائیں * اور اِسی
امر پر انہوں نے اکتفا نہ کیا بلکہ لوٹ کھسوٹ اور اقوال لایعنی بھی جاری
رکھنے لگے * آخر الامر اِس مضرات کی مدافعت کے لیئے صلاح ٹھہری کہ
ثالث سے مقدمہ طی ہو * مگر قوم انگلشیہ اہالیٔ اسپانیہ کے اعمال قبیحہ
سے ایسی آزردہ خاطر و خشمگیں ہو رہی تھی کہ اُنہیں ناگوار ہوا کہ
مقدمہ ثالث پر مفوض ہو * اور اِس بات پر بحث کرنے لگے کہ ہم سبھوں
نے بہت دنوں تک اُن ظالموں کی برداشت کی اور اب بے لڑائی کے قوم
کی عزت و مرتبت کا سنبھلنا اور ظالموں کو ہوش میں لانا دشوار ہی

۳ فصل

اسپانیردوں نے اِس مضمون کے بہت سے عذر پیش کیے کہ اہالیٔ
انگلنڈ کی طرف سے پہلا غلبہ ہوا تھا * کیونکہ وے ایسی تجارت اُنکی
افاقی بستیوں میں کرنے لگے جو کہ ممنوع اور خلاف قانون تھی * لیکن اگر یہہ
قول اُنکا (جو کہ حقیقت میں دروغ تھا) پایۂ ثبوت پر پہنچ سکتا تو
بھی اِسمیں کچھہ شک نہیں ہی کہ اسکی پاداش میں انہوں نے ایسی بیحد
زیادتیاں اختیار کیں اور انگلشیہ تجار اور ملاحوں کو ایسا بے عزت
کیا کہ عدلاً اُنکے لیئے کچھہ عذر کی جگہ نہ رہی * وے جبراً بحر بر
جہازوں کی تلاشی لینے لگے اور ادنی ادنی حیلہ سے جہازوں پر اُنکے انتقال پر

کچھہ لم لگا کر جرمانہ کرنے لگے کہ جسکا نتیجہ ظلم وستم اور نقض شروط منعقدہ کے سوائے اور کچھہ نہ تھا * ایک مرتبے انہوں نے انگلشیہ تجار کے ایک مجمع السفائن پر جزیرہ تورتیوگاس میں ایسا حملہ کیا کہ یہی معلوم ہوتا تھا کہ نیے دونوں اقوام آپسمیں برسر جنگ تھیں

۴ فصل

اہالیٔ برطنیہ کا بھی بیس برس کی مدت تک اجتناب واحتراز کرنے کے لیئے کوئی وجہ وجیہہ نہیں تھہرتی ہی * کیونکہ اِس ہنگام میں نہ فقط اہالیٔ اسپانیہ اُنپر زیادتیاں کرتے جاتے تھے بلکہ جب کہ اِن زیادتیوں کی مدافعت کے لیئے عہد وپیمان کیا کرتے تھے اسکا نقض بھی علانیہ عمل میں لاتے تھے * چنانچہ یہہ بات اُنکی طرف سے سیویل کے مصالحہ کی بابت جو کہ سن ۱۷۲۹ میں طی ہوا تھا عمل میں آئی * شورائے پارلیمنٹ میں اِس بات کا اکثر مذاکرہ ہوتا رہا اور لوگ اُنکے بہت دامن گیر ہوئے کہ تاجروں کی طرفداری کریں اور مملکت کی عزت وحرمت کو سنبھالیں * اور دعوائے اغماض سے بھی اِس امر میں اپنی صفائی کریں * آخرش کو اُنکے مخالفوں نے یہہ فیروزی اُنپر پائی کہ مصالحہ جو اِن زیادتیوں کے طی کے لیئے اور تاجروں کے رفع نقصان کے لیئے ہوا تھا دوسرے کل پیتے صلح ناموں کے موافق اسپانیردوں نے اُسکا بھی انتفاض کیا * حتیٰ کہ سال تمام بھی نہ ہونے پایا کہ لڑائی کا ڈنکا بجا * تاکہ جبراً اسپانیردوں کو روبصلح لائیں * اِس جنگ کا نتیجہ ایسا نہ ہوا کہ برطنیہ کے ارکان دولت کی صلح اندیش تدبیر سے مصلحت وعقل کے کنی جائے جب کہ ہم آیندہ یوں کے یورپ کی حالت عام پر ملاحظہ کریں * ینبغی العاقل ان یمتحن بالمدارات قبل ان یستعین بالمحاربات * (یعنی داناکو سزاوار یہہ ہی کہ قبل اسکے کہ لڑائی پر مستعد ہوں سب مدارا ومواسا کی تاثیر کا امتحان کر لیں)

اسکے دوستون اور مداحون نے بھی کہی ہی * دو مقام پر اُن لوگون نے اُسکے منصوبون کو روکا جو کہ بعد ایسے زمانے تک جیئے کہ اپنی خطا کو دیکھیں اور اُسکی تصحیح کریں * خصوصاً پٹ صاحب کہ اُنہون نے ایکسیس یعنی خراج تجارت کی درخواست کو روکا تہا جو کہ پہلے پہل سن ۱۷۳۲ میں دربار کومنس میں گذرانی گئی تہی * شاید کہ اس مقدمے کے برابر کوئی مقدمہ کبہی ایسا درپیش نہ ہوا تہا کہ جسمیں طرفگشی اور جاہل لوگون نے صادقون اور مصنفون اور عاقلون پر رجحان پائی * اس درخواست سے یہہ مقصد تہا کہ جمیع قسم فریب و فریب نسبت بہ خزانہ مندفع کیئے جائیں * اور اُنکی پرداخت ہو جو کہ نیک معاملہ میں اور اُنسے رسیلے عوام الناس فائدہ اٹہاتے ہیں * اور خزانہ عامرہ کی حسن تدبیر سے سلطنت کو زیربار نہ ہونے دیں * باوصف اس بات کے اس درخواست کے گذرنے پر ایسا شور و غوغا مچا کہ وزیر اعظم کو کچہہ نہ بن آئی مگر یہی کہ اُسسے دستبردار ہو بیٹہے

۶ فصل

دوسری بات کہ جسنے اس معتبر منتظم خزانہ نے بدنامی اُٹہائی یہہ ہی کہ سنکنگ فنڈ پر جو کہ سن ۱۷۲۷ میں مقرر ہوا تہا اُسنے ہاتہہ چلایا * اور اُسمیں سے کاروبار سلطنت کے لیئے حسب حاجت صرف کرنے لگا * اس بضاعت کے نام سے ہی یون مستنبط ہوتا ہی کہ ہر وقت اُسے تصرف میں نہیں لا سکتے ہیں * چونکہ یہہ بضاعت اولاً فقط اُس زر سے نکلا جو کہ بعد اخراجات کے بچ رہا کرتا تہا * پس اُسکے خواص سے استمرار از دیاد ضرور پڑا * کیونکہ اُسکی افزونی کا شمار ربح الربح کی بنیاد پر تہا * بخلاف اُس استقراض نوکے جو کہ اخراجات ضروریہ کے سبب عمل میں آتا ہی * اِسلیئے کہ سلطنت پر اسکا بار فقط سود ہی ہو

ہیں * لیکن اِن دونوں اِن معاملات کے اوضاع اور ہی ڈھب پر ہیں *
حال کی سنکنگفنڈ کی املاک سے جمع نہیں ہوتی ہی بلکہ خود قرضے کا
راس المال ہی * اِس سے بہت سا مطلب حاصل ہو سکتا ہی جب کہ اخراجات
ضروریہ کا برآر مقصد ستانہ ہو سکے * اور بعض وقت اِس پونجی کو
بقدر ضرورت صرف میں لانے سے زیادہ منافع ہی * کیونکہ دوسرے نوع
کے سنکنگ میں اخراجات اور سود نہیں دینا پڑتے ہیں * سر رابرٹ والپول نے
جو قبل ہی سنکنگفنڈ کا تصرف کیا اِسکے لیئے بوجہ اسکی آخر بعد عمل کیا گیا ہی
لیکن اُس وقت جب کہ یہہ وقوع میں آیا ایسے بڑے طور سے لوگوں نے اُسپر
لعن طعن کیا کہ اُس مدرک و معقول ذریعہ کو بہت ہی ضرر پہنچا

فصل ۷

سر رابرٹ والپول کے استعفاء کے بعد دیوان خاص کے جتنے متعلقین تھے
ارکان دولت ہوئے انہوں نے اُن آرا سے کہ جنکی قبل اسکے وے پرداخت
کرتے تھے جلد انحراف کیا * اور یہہ نسبت اسکے کہ دیس کی حل مشکلات
کریں وے خاندان هانوور کے سنبھالنے کے لیئے پردیس کی لڑائیوں میں
مبتلا ہوئے کہ جس سے انگلنڈ کو بڑا خسارہ ہوا * اِس سبب سے لوگ اُنسے
ویسے ہی ناراض ہوئے جیسے کہ اُن ارکان دولت سے ہوئے تھے جو کہ اُنکے آگے
گذرے * اور سن ۱۷۴۵ میں یعنی اُسی سال میں جب کہ والپول مر گیا
اسکاٹلنڈ میں بغاوت شروع ہوئی

فصل ۸

استورٹ کے خاندان کے ولی عہد کا قصد امالتہ خاندان هانوور کے علی الرغم
جیساکہ بے علاج دیوانگی تھا ویسا ہی بے ثمرہ و بے بہرہ بھی ہوا * لیکن
اگر امر بالکل ضعیف اور نکما تھا تو ایسا اُٹھایا بلاشبہ تھا کہ تواریخ
یاد رکھے گی * اسکی ابتدا کے حزم میں ظاہرہ معاملے سے جو اُسکی

اگر وہ مصلحت اندیش ہوتا * جب کہ اسکی فوج محاربہ کی استعداد
نہ رکھتی تھی اُسکے لیئے یہی بہتر تھا کہ اپنی حفاظت و حراست پر اکتفا
کر کلودن میں شاہی عساکر کا سامنا نہ کرتا * اور اگر وہ اپنے دشمنوں
کے سامنے سے آہستہ آہستہ رجعت قہقری کرتا حتی کہ اُنہیں پہاڑوں
کے الجھاؤ میں لاتا تو بھی اپنے کو اچھی طرح بچا لے سکتا تھا * مگر اُس
لڑائی کے سبب جو کہ سن ۱۷۴۶ کی سولہویں اپرل میں کلودن
کی جھاڑی میں وقوع میں آئی سب اُسکا معاملہ ابتر ہوگیا * کمبرلند
کے ڈیوک نے ظفر تام حاصل کیا * اور اس بات سے اس نوجوان کی ہمت
ایسی پست ہوگئی کہ اُسے پھر کبھی یہہ جرءت نہ پڑی (گو کہ اُسکے اعوان
اُسے بُلایا کیئے) کہ پھر کمربستہ ہو * وہ بہت دنوں تک آوارہ و سرگردان
پھرا کیا جس حالت میں کہ اُسکے سر کے اتار لانے کے لیئے تیس لاکھہ
روپئے کے انعام کا اشتہار ہوا تھا * اور بہت سی اذیتیں اور تکالیف اُٹھانے کے
بعد جہاز پر چڑھہ فرانس کو روانہ ہوا * اس نمط سے خارجی اور تخت
بدر کیئے ہوئے شاہی خاندان کا حوصلہ ممالک سلف کے استعمال کے
لیئے قاطبۃً انہدام کو پہنچا * لیکن یہہ بات یادگار روزگار بنی رہیگی اور
ایسی ہی کہ کبھی نہ چشم فلک نے دیکھا یا گوش روزگار نے سنا * کہ
کلودن کی جھاڑی کی لڑائی کے بعد شاہزادہ ایسی اعانت رعیت
و رفاقت سے اپنے دشمنوں کے ہاتھہ سے بچا رہے * یہہ بات اُن لوگوں
کے حق میں کہ جنکی طرف سے سرزد ہوئی یعنے جنہوں نے کہ شاہزادہ کو
ایسی اعانت پہنچائی اور اُسے ایسی رفاقت و دوستی کی صاحبداروں
کے لوح دل سے کبھی مٹنے ہاری نہیں ہے

۱۲ فصل

اس غیر صلاح اندیش قصد کا نہایت بد نتیجہ نکلا کہ وے لوگ جو اس مقدمہ

فصل ۱۴

سن ۱۷۵۱ کے عرصے میں ایک عجیب و غریب قانون تقویم کی صحیح کے لیئے شمار گریگوری کے مطابق دربار پارلیمنٹ میں جاری ہوا* اس قانون سے یہہ حکم نکلا کہ نئے سال کا آغاز غرہ جنوری سے ہو* اور یہہ کہ گیارہ دن دوسری اور چودھویں سپتمبر سن ۱۷۵۲ کے درمیان اِس نمط پر چھوڑ دیئے جائیں کہ اِس مہینے کی تیسری تاریخ کو چودھویں تاریخ گنیں* بہت سے امور میں یہہ تبدیل از بسکہ ضروری سمجھی گئی* لیکن اُنکی آنکھوں میں جو کہ علم ہیئت سے واقف نہ تہے نا گوار لگا کہ مقرر و مروج تاریخ کو اسطرح ادل بدل کر دیں

فصل ۱۵

ہر چند کہ اکسلا شاپیل کے مصالحے سے (جو کہ سن ۱۷۴۸ میں واقع ہوا) ہر زبوم یورپ میں امن چین ہوا مگر اہالی انگلینڈ اور فرانس کے درمیان اُنکی دور دور کی آفاقی بستیوں کی بابت نزاع اچھی طرح رفع نہ ہو گئی تہی* وہاں کی لڑائی کے سبب وہاں کے قدیم و جدید باشندوں نے اور دونوں دیس کے درباروں نے بہی ضرر اُٹھایا* مگر یہہ بات مصالحہ کرنے والے ارکان دولت کی فکر کے تلے نہ آئی تہی* یورپ اور ایشیا میں بہت سے مناقشے و معاملے سے پیدا ہوئے* اور گو کہ اُنکے رفع کے لیئے خاص لوگ مقرر ہوئے پر آخرش کو یہی انجام ہوا کہ دونوں سلطنت باہم دیگر بر سر جنگ ہوئیں* اِس جنگ کی تفصیل کا ذکر ایک دوسرے مقام پر ہوگا* یہہ شرار یہ جہان کی ساری اطراف و اکناف میں پہیل نکلا اور جارج دوم کی وفات کے بعد تک جاری رہا* جارج دوم قیامگاہ کنسنگٹن میں سن ۱۷۶۰ میں ستتر برس کی عمر میں مر گیا* اسنے چونتیس برس سلطنت کی

۱۶ فصل

جارج دوم وہ شاہ تھا کہ جسکی حسن نیت وعزت وصداقت مشہور ہی * مگر اسکی طبیعت پر زود رنجی ودلیری ازبسکہ غالب تھی* اور ہرچند کہ وہ اپنے وزیر سر رابرٹ والپول کی صلح اندیش تدبیر کے سبب رکا رہا کہ برّ پر کے جھگڑوں میں دخل نہ دے * مگر دخل دینے کا مدام اُسکا قصد تھا * اسلیئے کہ اپنی اُن رعایا کو جو کہ جرمنی میں تھے بڑا دوست رکھتا تھا * وہ ملکہ کی دم زیست تلک بہت ہی اسکے کہنے میں تھا * کیونکہ اُسکی سلامت روی اور صلح اندیشی کی تدبیر ایسی تھی (چنانچہ ایک معتبر مورخ نے لکھا ہی) جو کہ انگلشیہ اقوام کے بہت ہی مرغوب خاطر تھی * ملکہ کارولین بہت سے نادر اور پسندیدہ اوصاف کر متصف تھی * ہرچند کہ اُسکی طبیعت ازبسکہ حلیم و سلیم تھی تاہم وہ ہر ز بوم یورپ کے سیاسۃ المدن سے خوب ہی خبر رکھتی تھی * اور چونکہ وہ خود علم رکھتی تھی اِسلیئے عالموں اور فاضلوں کی طرف ازبسکہ مائل تھی * خصوصاً خادمان کلیسیا کی طرف کہ جسکی بہت سی باتیں تواریخ میں مندرج ہیں * اور اسکی سند کے لیئے ہیرنگ اور کلارک اور ہوڈلی اور تیلر اور شرلاک اور ہیر اور سیکر اور پیرس کا نام لینا کافی ہی * یہہ ملکہ برانڈنبرگ آنسپاچ کے مارگریو یعنی سردار کی (کہ جسکا نام جان فریڈرک تھا) بیٹی تھی اور اُسکا تولد سن ۱۶۸۳ میں ہوا * وہ سن ۱۷۰۵ میں شاہ سے بیاہی گئی اور اُسکے دو بیٹے اور پانچ بیٹیاں ہوئیں * وہ سن ۱۷۳۳ کے نومبر مہینے کی بیسویں تاریخ کو چپن برس کی ہو کے مر گئی * اور اُسکی وفات کے سبب شاہ کو اور سارے شاہی خاندان کو بڑا کرب گذرا

۰ باب

یورپ کا احوال اکسلا شاپیل کے مصالحے کے انجام کے ہنگام میں جو کہ ۱۷۴۸ میں واقع ہوا

۱ فصل

اکسلا شاپیل کے مصالحے کی راہ سے خاندان ہانوور نے تخت برطنیہ پر مستمراً قرار پکڑا * اور خاندان استورت قاطبۃً خارج ہوا * گو کہ یہہ صلح انگلینڈ میں سبھوں کے پسند خاطر نہ تھی اور بعضے یوں سمجھنے لگے کہ انگلینڈ کی طرف سے اکثر براتیں ایسی ہوئیں جو کہ اُسکی عزت کو گھٹانے والی تھیں * مگر یہہ بات اِس جزیرے کے حق میں خوب تھی کہ بڑے اقتداروں نے اپنے منصوبوں کو ایسی عمل پر ... کیا جو کہ مصر پر منبسط نہ ہوا * اور اِس سبب سے انگلینڈ کے قبضے میں ایسی ایک فوج رہی جو کہ مرز بوم یورپ کے سب دوسرے ملکوں سے کہیں زیادہ تھی * اور تجارت اور اعتبار اور دولت کی بابت ہنگام آیندہ میں زیادہ ہونے والی تھی * جب سے کہ برنسوک کے خاندان نے تخت پر جلوس کیا انگلینڈ کی صلاح و فلاح یوماً فیوماً ترقی پکڑنے لگی

۲ فصل

[illegible]

ہوا * جمیع گذشتہ صلحنامے حسب خواہش کے ٹہیرے تھے * اور چارلس ششم کی سلطنت کے انبساط کی نسبت جو بحث تھے اور [illegible] تھا * مگر حق تو یہہ ہے کہ چارلس ششم کی سلطنت ایسی [illegible] تھی کہ اُسکا ایک عظیم و مستحکم [illegible]

ترمیم کے لیئے جو کہ اُسکے ہوسنات مزاج سے مملکت پر وارد ہوتے تھے کمربستہ رہیں * سب ملکوں کے جمیع عقلمند ودانشور اُسکے پاس آنے لگے * اور ظاہرا اُسنے اپنا مزاج پوردکھایا کہ اُنکی صحبت سے وہ خوش تھا * لیکن اکثر اوقات میں اُسنے اپنے تئیں بڑا ہی ظالم کر دکھایا اور سیاستہ المدن کی بابت بھی وہ خطا کرجایا کرتاتھا * اگر بالفرض وہ بالکل ملحد نہ تھا پر یہہ سچ ہی کہ وہ اقرار دینی میں بہت ہی بے پروا تھا

۴ فصل

اِس مصالحے کے سبب ہولند نے بہت سا ضرر اُتھایا اور اُس سے کچھہ فایدہ نہ ہوا * بعضے یوں گمان کرتے ہیں کہ اِس ولایت کی خود مختاری بھی استاتھولدر کے عہد سے کے سبب جو کہ خاندان اورنج خواہ ذکوری خواہ اناثی سے متعلق ہوا بہت گھٹ گئی * مگر بعضوں نے یوں سمجھا ہی کہ اِس سلطنت جمہوری کو اسطور کی سلطنت مستقلہ کے سبب بڑی قوت حاصل ہوئی * یہہ بات سچ ہی کہ کل شنہ قرن میں جب کہ استاتھولدر کا عہدہ وہاں سے اُتھہ گیا تھا اِس ولایت کی قدر و منزلت بہت ہی گھٹ گئی تھی * استاتھولدر کی اناثی وراثت کی بابت یہاں کے لوگوں نے یہہ بات تھہرالی تھی کہ یہاں کی وارثہ جرمنی مملکت کے کسی شاہ یا بیعت کرنیوالے سے نکاح نہ کرے * اِس شرط کے عذر کے لیئے تاریخ یورپ میں بہت سے اسباب مل سکتے ہیں

۵ فصل

اسپانیہ نے خاندان شاہی کی دو شاخوں کے لیئے ولایت نیپلس اور پارما اور پلاسنشیا اور گیوآستالا کے صوبجات اِس شرط پر حاصل کیئے کہ اگر ڈیوک نو دون فیلفس کے فرع مر جاے یا ضرا ہو ولایت اسپانیہ خواہ ولایت نیپلس پر اُسکا قابض ہو تو پارما اور گیوآستالا [illegible] ولایت

استریا مین جالگیں * اور پلا سنشیا سارڈینیا سے متعلق ہو * لیکن اسپانیہ
کا اقتدار بڑا آربڑا آ بہت سا نہ بڑھا * پھر انگلشیوں نے بڑی فوج جمع
کی تھی * اور بڑا پر گو کہ اسپانیہ عساکر دلیر تھے پر غیر مرتب تھے * اور اُنکے ملک
کا انتظام ایسا بُرا تھا کہ سرزیوم یورپ میں وے مفتخر نہ گنے جاتے تھے *
فیلتوس کے خلیفے فردینانڈ ششم نے (جو کہ صلح نامہ کے انجام کے
تھوڑے ہی آگے تخت پر بیٹھا تھا) از بسکہ کوشش کی کہ قوم کی عزت
ومرتبت کو پھر کر سنبھالے

۲ فصل

استریا کے روس سے اتفاق د ہونے کے سبب یہہ بات نکلی کہ سرزیوم یورپ کی
جھوٹی سرکاروں میں روس نے دخل پایا * اور ولایت فرانس کے پلہ اقتدار کے
لیئے گویا کہ برابر کا سنبھالا ہوا * جس ولایت میں کہ آغاز قرن میں کچھہ روس
کا نام و نشان بھی نہ تھا اُسی قرن کے اواسط میں پطرس اول کی نادر کیاست
وسیارت کے سبب یوں چل نکلی کہ یورپ کے بڑے سے بڑے اقتدار
سے ہم پہلو ہوئی * ولایت روس کی افواج گو کہ غیر مہذب لوگوں کی
تھیں لیکن وے دلیر اور مشقت انگیز اور محنت کش لوگ تھے * کہ جنکا
اعتقاد قضا و قدر پر تھا * جو کہ ایسی سنگدلی اور دلیری کی بنیاد ہے
کہ جسکا زوال کم ہوسکتا ہے * گو کہ وہاں کی آمدن کثرت سے نہ تھی
پر روز بروز ترقی پر تھی * جب کہ پطرس اول نے تخت پر جلوس
کیا ولایت روس کی آمدن ساتھہ لاکھہ روبل کی تھی * سن ۱۷۴۸ میں
یہہ خزانہ قریب چوگنے کے پہنچا * جب کہ یہہ ولایت اسطرح پر پھیلنے لگی کہ
ایک بازو اُسکا بحر بالٹک پر تھا اور دوسرا بحر اسود پر تو سہلاً یہہ بات
قیاس میں آسکتی ہے کہ جب حسن تدبیر سے آگے قوت بڑھ نہیں سکتی
تھا کہ پرشیا جہان پروہ از بسکہ قوی اقتدار تھی * یہہ بات ابھی سے تھوڑ

مگر یہہ قلیل اُسکے حق میں کثیر تھا * لورین اور آلسیس کے قبضہ کے سبب دوسرے قلعجات کے ساتھہ جوکہ شط رہین پر تھے اس ولایت کی مشرقی حدود کو بڑی قوت حاصل ہوئی * اور جرمنی سرکاروں کی نسبت وہ اُنکے مقابلہ کرنے کی استعداد پر پہنچی * کاردینال فلوری کے ہنگام انتظام میں جوکہ سن ۱۷۴۲ تک رہا اِس ولایت کے بحری عساکر نے بڑا خسارہ اُٹھایا * اور انگلشیوں نے اِنکے بہت سے جہازوں کے لے لینے کے سبب بہت سا فائدہ حاصل کیا

۹ فصل

ایک معتبر مورخ نے مرزبوم یوروپ کے مختلف اقتدارون کو سن ۱۷۴۸ کے انجام مصالحہ کے ہنگام میں چار نوع پر قسمت دی ہی

۱ وے کہ جنکے پاس اسقدر عساکر اور مجمع السفائن اور دولت اور ملک تھا کہ بے آفاقی موالات والوں کی امداد کے حرب کی استعداد رکھتے تھے * یے انگلند اور فرانس تھے

۲ وے کہ جنکے پاس بڑی فوج تھی مگر آفاقی ممالک کی مدد کے محتاج تھے * یے استریا اور پروشیا اور روس تھے

۳ وے جوکہ استعداد حرب کی نہ رکھتے تھے بلکہ دوسری سرکاروں کے عہدی تھے * اور اقتدارات معظمہ جنھیں درجہُ دویمی میں شمار کرتے تھے * یے پرتگال اور ساردینیا اور سویدن اور دینامارک تھے

۴ وے جوکہ اپنے کو اپنی حالت اصلی پر بحال رکھنے کی خواہش رکھتے تھے اور یہہ کہ غیروں کے غلبے سے اپنے تئیں فارغ رکھیں * یے سویتزرلند اور جنیوا اور وینس اور جرمنی سرکاریں تھیں

ہولند اور اسپانیہ اور نیپلس کا ذکر او پر معلوم نہیں ہوا ہی * یے پانچوین درجے میں کیے جاسکتے ہیں * کیونکہ یے ولایت انگلند اور فرانس اور

استریا سے اسقدر متفق تھے کہ جن لڑائیوں میں کہ وے مبتلا ہوں اِنکا
بھی مبتلا ہونا لازمات سے تھا

۶ باب

سات برس کی لڑائی کا احوال سن ۱۷۵۵ سے لیکر سن ۱۷۶۲ تک

۱ فصل

هرچند کہ اکسلا شاپیل کی صلح کے بعد سن ۱۷۴۸ میں انگلند اور فرانس
نے کچھہ دنوں تک صلح کا حظ اُٹھایا اور آپسمیں کمال اتفاق سے رہے تا هم
معلوم پڑتا ہی کہ اسی مصالحے میں جنگ آیندہ کی تخم ریزی ہوئی تھی ؟
کیونکہ انگلند کی بحری فوج بڑی رجحان پر تھی جس حالت میں کہ
فرانس کے بحری معاملہ کار دبال فلوری کے بخل یا غفلت کے سبب برباد ہی
گھٹتی پڑتی پس کچھہ عجب نہیں ہی کہ اگر وے لوگ جو فرانس کے خیرخواہ
میں حسد وکینہ سے بھر جائیں ؟ ایسا مزاج اِنکی طرف سے جلد ہویدا ہوا ؟
کیونکہ انہوں نے نہ فقط فرانس کے بحری لشکر کے بڑھانے کا قصد کیا بلکہ
یہہ بھی منصوبہ باندھا کہ انگلشیوں کو اُنکی مشرقی ہند اور امیریکا کی خاص
بستیوں سے بیدخل کریں ؟ یہہ منصوبہ اگر پہنچتا تو انگلشیہ قوم کے
لیئے آخر بھی باعث ضرر ہوتا کیونکہ طالب السریر کو تخت پر بیٹھانے کے لیئے
متفق ہوئے ؟ تاکہ اِن منصوبوں میں اسپانیہ کی بھی اعانت حاصل کریں
ولایت فرانس نے سن ۱۷۵۳ میں ایک عجب نوع سے آئیرلینڈ کا قصد کیا
اور جوکہ بعدہ عمل میں آیا لیکن اُس خاص مقام میں برطانیہ کے سفیر
کی جوکہ مادرید میں تھا ازبسکہ دانائی و ہوشیاری سے عمل میں نہ
آنے پایا

۲ فصل

سن ۱۷۴۸ میں مصالحہ جوکہ مقرر ہوا [illegible]

میں کہ اُنکی تاثیر ایشیا و امیریکا میں کاملاً پھیلی تھی * ممالک جو ظفر سے
حاصل ہوئے تھے صلح نامہ کے معاہدہ طرفین سے اِسی مصالحے کے اُنہیں
واگذاشت کیا * لیکن ایک عجیب نادانی سے حدود منضبط نہ ہو گئی تھیں *
اور فرانس کی اِن دونوں آفاقی سلطنتوں میں اُس زمان میں جنگ
ازمودہ اور معقول خدام تھے کہ اُنہوں نے اپنی اپنی اطراف میں دیکھا کہ
اُنکی اور اُنکی سلطنت کے قدر و منزلت بڑھانے اور برطانیہ کے حقوق
کو ایکطرفہ کرنے کے لیئے ایسے اسباب مہیا تھے کہ قابل اسکے نہ تھے کہ اُنسے
غفلت یا اُنہیں نظر انداز کر جائیں * مشرقی ملک میں عجیب و غریب تقلبات عمل
میں آئے کہ جسمیں ملک و معاملات خاص کی مارنا ولایت القصد ساری مملکت
مغلوں کی فرانس کے قبضے میں در آئی * اور اُنہوں نے اِسلیئے ناظموں اور
صوبہ داروں اور نوابوں اور راجوں کے تقرر میں جلد جلد تبدیلیوں
اور ضلعوں پر اپنا عمل دینا شروع کیا * مغل کے اقتدار کو نادر قلی
خان نے سن ۱۷۳۸ میں جڑ بنیاد سے ہلا ڈالا تھا اور اُس زمان سے متفرق
صوبہ دار اور ناظم وغیرہ خود مختاری کرنے لگے * اِن باتوں میں
اہالیٔ فرانس کے دخل دینے کے سبب ایک الجھیڑا پیدا ہوا کہ وے انہیں
اُنکے ممالک سے جو کہ اُنکے برخلاف تھے بیدخل کرنے لگے * پس مجبوراً
انگلشوں کے پاس وے امانت کے لیئے گئے * اور آخر میں اسکا یہ نتیجہ ہوا
کہ یہ دونوں یورپی اقوام آپسمیں برسرِ جنگ ہوگئے * اسلیئے کہ اُنکا آپسمیں
اصالۃً کچھ بگاڑ نہ تھا بلکہ نوابوں اور راجوں کی امانت کرنے کے سبب *
بہت دن تک لڑنے پائے تھے کہ اہالیٔ انگلش اور اُنکے موالات والوں کی
طرف مقابلہ نے رجحان پایا * اہالیٔ فرانس کی تدبیریں سب نکمی ہوئیں
اور رفتہ رفتہ وہ ممالک کہ اُنکے قبضے میں تھے اُنسے لے لیئے گئے * سن ۱۷۶۳ میں
لڑائی کی مہلت ہوئی * اور اہالیٔ فرانس کا مہتمم دوپلیکس کہ جسکی

اولوالعزمی اور حُبِ جاہ کے سبب سے سب جھگڑے پیدا ہوئے تھے * اور جنکی کچھہ پرداخت بھی اُنکے آقا نے نہ کی معلوم ہے بُلا لیا گیا

۳ فصل

یہی زمانہ تھا جب کہ نامدار کلایو صاحب نے (جنکا خطاب بعدہٗ لارڈ کلایو ہوا) پہلے پہل اپنی نمود کی * جنہ آسنے نہ فقط اپنی فہم و فراست سے دو پلیٹکس کے سب فریب و حملوں کو دیکھا بلکہ (ہر چند کہ آسنے فوجی قواعد کی تربیت نہ پائی تھی) جلد آسنے جنگ میں ایسا ہنر اور دلاوری دکھلائی کہ آسنے اپنا نام نکالا اور اپنی فتح و نصرت زمانۂ آئندہ کی بنیاد ڈالی

۴ فصل

امریکا میں مقبوضات معروضہ کی حدود اکسلاشاپیل کے مصالحے سے اچھی طرح محدود نہ ہوئی تھیں * اسلیئے اہالیٔ فرانس نے قصد کیا کہ ایک سلسلہ قلعجات سے اپنی دونوں متفرق بستیوں کو جو کہ کاناڈا اور لوسیانا میں تھیں ملائیں * اور یہہ کہ اہالیٔ انگلش کو فقط اس ملک کے ثغور پر مقید رکھیں جو کہ الیگھانی اور اپالاچیان کے پہاڑوں اور بحر کے درمیان واقع تھا * انکے اس مقصد کا بر آنا بے اسکے کہ دوسروں کے ملکوں میں دخل دیں ممکن نہ تھا * جس حالت میں کہ حد نہ بندی ہوگئی تھی پس وے ممالک جو کہ نہ اہالیٔ انگلش اور نہ اہالیٔ فرانس کے تھے حقاً وحشی گروہوں کے تھے * اور یورپیوں کو اسی تدبیر اختیار کرنا مناسب تھا کہ ان گروہوں سے رفاقت پیدا کریں یا انکو خارج کر دیں * لیکن جو قصد کہ اہالیٔ فرانس نے اختیار کیا تھا وہ اہالیٔ انگلستان کے اغراض کے مضر تھا * کیونکہ اہالیٔ انگلستان کو نہ فقط اس قوم [illegible] کے [illegible] سے ایسی تنگی [illegible] کی حد میں لیجانا [illegible]

اُن دنوں اِس بات میں ازبسکہ سرگرم تھی کہ اہالیٔ روس کی
مے سلیسیا اور گلاتز کے صوبوں پر (جو کہ شاہ پروشیا پر مفوض ہوئے تھے)
پھر قابض ہوئے

۸ فصل

لوگوں کا یوں مظنہ ہی کہ ملکہ انگلشیوں سے اِس بات پر ازبسکہ
خشمگیں تھی کہ اُنہوں نے بے اُسکی استرضا کے سن ۱۷۴۸ کے صلح
نامہ پر دستخط کیا تھا * اور یہہ کہ یہہ بات بھی اُسّے دور نہ تھی
کہ اِس امر کے انتقام میں بے کسی لحاظ کے وہ اپنے تئیں بالکل
اہالیٔ فرانس کے حوالہ کر دے * شاہ فرانس کا یہہ حال تھا (کہ اُسکے
بلا رویہ پر شاہ پروشیا نے بھی علانیہ لعن طعن کیا ہی) کہ اپنی حماقت
سے تیس برس کی لڑائی کے بعد اپنے اگلے چالاک و زبردست موالات
والے کے علی الرغم استریا کے پھر پھندے میں آجاوے * اور اِس
نمط پر اُسنے ریشولو کے معقول قواعد کا نقض کر اُس اقتدار کی ترقی
کا حامی ہوا کہ جسکی عظمت سے فرانس کے لیئے بہت سے سبب حسد کے
مہیا تھے * لیکن ماریاتیریسا اور اُسکا وزیر اعظم کانتز اِس نیت سے کہ
فرانس کے سیاستہ المدن میں یہہ بڑی تبدیل داخل کریں شاہ کی منہ بولی
پومپادور کی مارشیونس کی چاپلوسیاں کرنے لگے

۹ فصل

انگلنڈ کے لیئے یہہ بات خوب ہوئی کہ اِن دونوں یعنی فرانس اور استریا
کے دربار کے اعمال کے سبب شاہ پروشیا نے جلد عزم بالجزم کیا
کہ ہانوور کے بیعت کرنے والے سے اتفاق پیدا کرے * اور یہہ کہ
پُرانے حسد و نفاق کو بھول جاوے * اور آفاقی ہمسا کے ارحجر
سے قاطبۃً روکے * گو کہ یہہ مقصد ابتداءً انگلنڈ کے وسا ؟

روس کی طرف تھا مگر فرانس کی طرف بھی پھیل نکلا * برطنیہ کے معتبر مدبران ممالک نے بہت دنوں سے یہہ بات ٹھہرا رکھی تھی کہ فرانس کے اقتدار کو روکنے کے لیئے شاہان پروشیا اور برطنیہ سے موافقت پیدا ہوئے * اب تک حسد و نفاق کے سبب یہہ اتفاق واتحاد اِن دونوں سلاطین کے درمیان عمل میں نہ آسکا * مگر اِس زمان میں یہہ بات ناگہانی وقوع میں آئی * لیکن اِسّے برطنیہ کی نسبت پروشیا کو زیادہ فائدہ حاصل ہوا * انگلنڈ نے یوں تیوبر کیا کہ روس کو کچھہ زر دیکر اپنی طرف کر لے * لیکن چونکہ اُسنے شاہ پروشیا سے اتفاق کا ڈول نکالا کہ جسے اصالةً تاچارنی ازبسکہ عداوت رکھتی تھی اِسلیئے روس اور استریا اور فرانس منفق ہوئے * اُنکا قصد انگلنڈ کی طرف اتنا نہ تھا جتنا کہ پروشیا کی طرف تھا * اور نہ مملکت پروشیا کی طرف اتنا جتنا کہ خود اصالةً اسکے شاہ کی طرف تھا

۱۰ فصل

جو لڑائی کہ سات برس کی لڑائی کہلاتی ہی اُسکا ایسا کچھہ آغاز تھا * لوگ جلد بھول گئے کہ یہہ لڑائی اصل میں بحر یا آفاقی بستیوں کی بابت تھی * فرانس اور استریا سن ۱۷۵۷ میں شاہ پروشیا اور ہانوور کے بیعت کرنے والے کی طرف دست بشمشیر متوجہ ہوئے * شاہ پروشیا کہ جسکی فوج خوب ہی قاعدے اور ترتیب کے ساتھہ تھی اور دولت بھی اُسکے پاس کثرت سے تھی نظر حقارت سے اِن سلاطین کے متفق اقتدار کو دیکھنے لگا * اور بڑے زور شور سے اُسنے لڑائی کا ڈنکا مارا * اور جنگ کے آغاز ہی میں ساکسونی کے بیعت کرنیوالے شاہ پولنڈ کو جو کہ استریا کے اتفاق اور فوج اور بیعتی ملک سے بیدخل کیا * اور یہہ بات ن آئی کہ اُسکے لیئے بڑا اسلام کا سبب ہوا * ہر چند کہ اس

ملامت سے اپنے تیئں بری کرنے کے لیئے اسنے بعدہ کئی صورتیں منتشر کئے کہ یہہ بات سیاسۃ المدن کی بابت اُسکی طرف سے عمل میں آئی تھی * اِس امر نے ولایت فرانس کو ایک عجیب حالت میں ڈالا * اگلی لڑائی کے آغاز میں فرانس نے بڑا ہی قصد کیا کہ اغسطوس شاہ پولنڈ کو تخت سے اتھاکر استانسلاس کو اُسپر بتھائیں کیونکہ اُسکی بیتی شاہ فرانس سے بیاہی گئی تھی * اور اب اِس ولایت کے لیئے ویساہی قوی سبب نکلا کہ اغسطوس کو اُسکے موروثی ممالک پر قایم کرنے کے لیئے اعانت پہنچاوے * کیونکہ اغسطوس کی بیتی دافن سے بیاہی گئی تھی اور دافینس بیگم کی جان اِس خبر کے سُننے سے کہ اُسکے ماں باپ کا حال ایسا ابتر ہوا خطرے میں گری

۱۱ فصل

اس سات برس کی لڑائی میں فریدرک شاہ پروشیا نے صف جنگ میں وہ نام نکالا کہ جس سبب اُسکا دور ایسے نمود پر ہوا * چونکہ واقعی اُسنے اپنے کو متفق شاہوں کے چنگل کا شکار دیکھا اِسلیئے اپنی محافظت کے لیئے اُسنے اُنکے ملکوں پر جو اُسکے برخلاف تھے غلبہ کرا اپنا قبضہ کر لیا * مگر سکسنی کی طرف وہ ایسے ستم سے جلد در پیش آیا کہ اکثر سلاطین یوروپ اس بات سے ناراض ہوئے * مگر وہ بڑی بڑی افواج سے لڑتا رہا اور دشمنوں کے متفرق ہونے کے سبب کبھی اِس میدان پر ہوتا اور کبھی اُس میدان پر * جتنے کہ اقتدار وں نے اُسکی عداوت پر کمر باندھی تھی کوئی ایسا نہ نکلا کہ جسکو وہ سرنگوں نہ کر سکا * پہلے پہل اسکا عمل دخل [illegible] اپر بہت ہی تیز و تند تھا مگر آخر میں کورہ تحمل پیش آنے لگا * سلیشیا اور ساکسونی اور برانڈنبرگ اور ہانوور اور ویستفالیا میں [illegible] تھ جرمنی اور استریا اور روس اور سویڈن اور فرانس اور ساکسونی

کرنا پڑا * یون روایت ہی کہ اِن لڑائیوں میں ہر سال دولاکھہ آدمی کھیت رہتے تھے * گو کہ اُسنے اکثر ہزیمت کھائی (چنانچہ ہونہار ہی جب کہ کثرت عدد پر کچھہ دھیان نہ ہو) تسپر بھی اُسکی تیزی ذہن سے ہمیشہ اپنے کو ایک ضبط پر رکھا * اکثر یون ہوا کہ دونون دوست اور دشمن اُسکی حالت مایوسی پر دست افسوس ملنے لگے * لیکن وہ یک بیک ایسی تدبیر نکالتا کہ اپنے تئیں اُن بلاؤن سے کہ جسمیں وہ مبتلا تھا بچا لیتا * سارے اِس ہنگام میں وہ اُس حکم نفی میں مبتلا تھا جو کہ سلطانی شوراے جرمنی سے جاری ہوا تھا کہ سب جرمنی اقتدار پر واجب تھا کہ توقیعات سلطانی کے مطابق اُسے ممالک و مراتب و مناصب سے محروم رکھیں * مگر وہ چابکی و چستی میں عدیم النظیر رہا * یعنے اُسکو کسی نوع کا خوف و خطر مضمحل نہ کرسکتا تھا * اور اگر اُسکے مزاج میں ویساہی اعتدال ہوتا جیسا کہ وہ دلیر تھا * اور اگر بقدر اُسکی شجاعت کے اُسمیں مروّت بھی ہوتی تو تواریخ متقدمین و متاخرین میں کوئی سپہ سالار اُسکا ہمسر نہ نکلتا

۱۲ فصل

سچ ہی کہ کچھہ عرصے تک اُسکے موالات والوں کی افواج نے فریدرک کو کچھہ اعانت نہ پہنچائی * بلکہ اُسے الجھیڑے میں بھی ڈالا * ہانووریون اور ہسیون اور دوسری اقوام کے اٹھتیس ہزار کی فوج کمبرلنڈ کے ڈیوک کے زیر حکومت ایک عجب طور سے نکمّی ہو گئی گو کہ انپر نہ حملہ ہوا اور نہ انہون نے ہزیمت کھائی * اور شاہ کے جرمنی ممالک دشمنوں کے غلبے کے لیئے ایک عجیب اتفاق کے سبب کہ جسکا مماثل تاریخ میں مندرج نہیں ہی آزاد ہوے .... اگر یہہ اتفاق حقیقت میں ضرور تھا تو یہہ ضرورت فقط پہ .... تدبیر سے متفرع ہوئی * متفرقہ

جب اُسنے اهالیٔ فرانس کا مقابله کیا (اور اُنهون نے اِس سے فائده اُتهایا) تب بنسبت اِسکے که وه اهالیٔ پروشیا کے لشکر سے جا
اِس امید پر (جیسا که مظنون هوا هی) که دفاتر اور رقیبیتی ملے اُسکے
سے جو که هانوور کو روانه هوئے تهے سلسله لگاؤ کار کهیا اموال
ایکطرف کو رجعت قهقری کیا اور رهی

۱۳ فصل

اِس اتفاق کے عهد و پیمان کی تجویز پر کلوسترسیوت میں سن
آتهوین سپتمبر میں دستخط هوا تها * مگر یون سننے میں آیا هی کہ ۱۷۵۷ کی
شاهی سپه سالار کی استرضا کے برخلاف اور فقط هانوور کے لیے یهه بات
کے کهنے پر هوئی تهی * پر یهه عمل جو کچهه که هو یون محقق ارد ف الملک
پروشیا کے لیئے برا هی مضر تها اور انگلند کو از بسکه سیس که شاه
گو که آخرش کو اِسکے انجام سے یهه نیک تاثیر نکلی که دونون دولت کا *
رعایا کی کوشش بڑهی * حیف هی که اِس بے ثمره فصل سرکار اور
فرانس پر اُنکی ساری الوالعزمی اور رچالاکی ضائع گئی اور قومین ساحل
خساره اُتهایا * آخرالامر نه اِسنے کچهه دبدبه بڑها اور نه فائده تم نے بهت سا
کے قلعجات منهدم کئے گئے * اور جزیره بیل سن ۱۷۶۱ میں ها تهلا * چربرگ
بعد ه اِس کام میں آیا که اُسنے اور مینورکا سے معاوضه کرا ه لگا اور یهه
کچهه فائده هوا * اُسکے بڑے اور محنت کش موالات والے شین * اتنا هی
لیئے سے عزیمتین ساحل فرانس پر کچهه فائده تهشنے وا ه پروشیا کے
الا اتنا هی که اهالیٔ فرانس کی بعض افواج کو منقسم کرلی نه تهیں *
وے بهی اسکا مقابله کرتے * مگر نهیں کهه سکتے هیں که یه تهیں ورنه
آنکا خاطرخواه برآیا * اور گرچه وه عمل برده وات پته عمل بهی
بعده لارڈ چیتهم کهلاتے) سب برطینه ارکان دولت کی رائ کے

فرانسیسون کو ایسی حالت پر (کہ جسّے وہ آپ فائدہ اُٹھا سکتا تھا) لایا کہ مجبور
انہیں مقابلہ کرنا پڑا * اور مندین کی لڑائی جو کہ سن ۱۷۵۹ کے غرۂ
اگست میں ہوئی (ھر چند کہ بعدہ سب موالات والوں کے درمیان بہت سے
نزاع پیدا ہوئے) اِسکا انجام ایسا ہوا کہ ہانوور کی الکتوریت اور وستفالیا
کے اکثر دیارکو فرانسیسون نے خالی کردئے

۱۵ فصل

اِس ہنگام میں (سن ۱۷۵۹ کی دسوین اگست میں) اسپانیہ والا فردینانڈ
ششم مرگیا * اور اُسکا بھائی دون کارلوس دونوں سسلیوں کا شاہ بلقب
چارلس سوم تحت نشین ہوا * اِس وراثت کے سبب اور بلحاظ اُن شروط کے
جو کہ اکسلا شاپیل کے مصالحے میں مندرج تھیں دون فیلقوس کو
مناسب تھا کہ پارما اور پلا سنشیا اور گیوآستالا کے صوبجات استریا اور
سارڈینیا کو حوالہ کردے اور آپ نیپلس کو جاتا رہے * (دیکھو ۵ باب
* فصل) لیکن چونکہ چارلس سوم اِس مصالحے سے کبھی راضی نہ ہوا تھا اُسنے
دونوں سسلیوں کے تاج کو اپنے تیسرے بیٹے فردینانڈ پر مفوض کیا * اور
دون فیلقوس اِس بات پر راضی ہوا جسکو کہ استریا نے مان لیا کہ تینوں صوبجات
کو اپنے قبضے میں رکھے * پلاسنشیا کی بابت دربار فرانس اور اسپانیہ نے
سارڈینیا کو منا لیا

۱۶ فصل

دون کارلوس کا اُس ہنگام میں اسپانیہ کو روانہ ہونا جب کہ اہالیٔ فرانس پر
انگلشیہ بحر پر اور امیریکا میں اتنے غالب آگئے تھے اِس بات کا موجب پڑا
کہ شاہ نو اپنی اُن آفاقی بستیوں کی بابت جو کہ اُن اطرا[illegible]ں تھیں
خطرناک ہو * اور اِس خطرہ سے جلد بہت اُنجو نکالے وہ [illegible]
اتحاد جویشی پیدا کرے کہ جسکے لیے آگے اُسنے اقا[illegible]

کے سفیر کی ہوشیاری و چالاکی کے سبب عمل میں نہ آنے پائی لیکن اب یہہ بات سن ۱۷۶۱ کے اگست مہینے میں انجام پر پہنچی* اور اُسکا انبساط سارے سطر شاہان بوربون تک ہوا* اِس مصالحے سے یہہ بات ٹھہری کہ ممالک بوربون اور فرانس اور اسپانیہ اور دونوں سسلی اور پارما اور پلاسنشیا کے حقوق مساوی رہیں* اور ہر ایک کے ممالک بطور خود قایم بنے رہیں* الا یہہ کہ اسپانیہ سب فرانس کے جھگڑونسے جو کہ وستفالیا کے مصالحے کے سبب ہوئیں بری رہے بشرطیکہ کوئی اجری اقتدار ان جھگڑوں میں دخل نہ دے یا کوئی ولایت فرانس پر خروج نہ کرے

۱۷ فصل

اِس مصالحے کے اِس شرط کو انگلنڈ والوں نے یوں سمجھا کہ اُنکی طرف اشارہ تھا* پس انہوں نے اسپانیہ کے ضد میں لڑائی کا ڈنکا مارا* اور سن ۱۷۶۲ کی ابتدا میں حرب شروع ہوا* اور اہالی اسپانیہ بھی اپنے اظہار غضب میں کہ اہالی انگلنڈ اِس نخوت و کبر سے اُسکی قرابتی اتفاق میں دخل دے قاصر نہ رہے

۱۸ فصل

اس عجیب و غریب اتفاق کا پہلے ہی یہہ ثمرہ ہوا کہ اہالی فرانس اور اسپانیہ نے ولایت پرتگال پر خروج کیا* اسلیئے کہ وہ انگلنڈ کے موالات والوں سے تھی* یہہ خیال اُنکا پرتگال کے لیئے بڑا ہی مضر ہوتا اگر وہاں کا معزز وزیر شاہ اِس بات پر نہ کہ [illegible] متاکد بمصیبت اِسکے کہ ان سلاطین کی شروط کو قبول کرے جان دینے پر مستعد ہو* انگلنڈ پر پھر [illegible] واجب تھا کہ اپنے پرانے اور وفادار موالات والے کی اِس وقت ضرورت میں اعانت کرے* اور شاہ پر[illegible] بخت نے یوں یاوری کی کہ انگلنڈ کی کمک آنے تعجیلاً [illegible] سے لشکر[illegible] کو حسا[illegible] نہ فقط اُسکی ولایت کی حفاظ[illegible]

میں دھس آئے تھے بلکہ حقیقتہ کئی بلاد پر بھی انہوں نے اپنا دخل دے
بٹھا دیا * اس نمط پر یہہ شاہ اور اُسکے ممالک ایسے بد کرداروں
کے قصد سے محفوظ رھے * یہہ ولایت خود مختار رتھی * اور کسی کے
جھگڑوں میں شریک نہ تھی * پس حرب کا دعویٰ اِسپر کسی طور سے جایز
نہ تھا * اور اسپانیہ اور فرانس نے کوئی اور وجہ عداوت کی نہ نکالی مگر
یہی کہ وہ انگلند سے بر سر اتفاق تھی * اور پرتگال ضرورۃً انگلند کو
غضب میں لاتی اگر وہ سہلاً فرانس اور اسپانیہ کے طلب کیئے ہوئے شروط
کو مان لیتی * دونوں طرف سے اُسکے تئیں سلامت نہ ہوتی اگر مقدمہ
برخلاف واقعہ کے کسی طرف رجحان پاتا

۱۹ فصل

پرتگال پر خروج ہونے کے سبب اور قرابتی اتفاق کے باعث (کہ جسپر انگلند
کو بڑا خطرہ تھا اور جسمیں وے سب باتیں جو کہ جنگ وراثت کے سبب
حاصل ہوئی تھیں مِٹ جانے ماری تھیں) جن جن لڑائیوں میں کہ
ولایت برطنیہ مبتلا ہوئی سبھوں میں ظفر یاب رہی * غرض کہ
جہان کے دونوں حصّوں میں اُسنے قاطبۃً فتح و فیروزی حاصل کی * اور
اسپانیہ کو اِس لڑائی میں فرانس کے بہکانے سے دخل دینے میں بہت سے اسباب
پچھتانے کے لیئے ہاتھ لگے * اور ولایت فرانس کا بھی کچھہ مقصد نہ نکلا *
اور شاہ پروشیا کا یہہ حال ہوا کہ خود مطابق اُسکے قول و اقرار کے کہ وہ حالت
ابتری پر تھا * مگر ناگہانی روس کے مدبران ممالک کے ادل بدل ہونے کے
سبب جب کہ الیسا مرگئی اور پطرس ثالث تخت پر بیٹھے اُسنے تسخیر
حاصل کی * پطرس ثالث کا دورتھوڑے ہی دنوں تک [illegible] ہا اور اِس
سبب سے شاہ پروشیا کو اُسسے وہ اعانت نہ ہاتھ لگی جسکی [illegible] تھی *
کیونکہ شاہ روس اُسکی دلیری و دانائی پر عشعش کرتا

م دلشاہ جلد تخت سے بیدخل ہوا * کیونکہ اُسّے اور اُسکی ملکہ سے نفاق پیدا ہوا اور تہذیب و تمقیج کے بھی اُسنے ایک طول طویل منصوبے باندھے تھے * اور گو کہ اُسکی وارث اور ملکہ کا تھرین ثانی فریدرک کی طرف اپنے شوہر کی مانند مائل نہ تھی تاہم جو کچھہ مزاحمت کہ اُسکی طرف سے ہوئی از بسکہ سُست تھی * اور یہہ مزاحمت بھی مصالحہ کے سبب جلد انجام کو پہنچی * اور سویڈن نے بھی اِس مصالحہ کی پیروی کی

۳۰ فصل

اِن سب باتوں کا صریحاً یوں میلان تھا کہ صلح عام ہو * اگر انگلنڈ جو کہ سب اقتداروں سے زیادہ تر بہرہ مند تھا اِس بات پر راضی ہو تا کہ اپنے ظفر اور فیروزی کو روکے * مدبران ممالک کے انقلاب نے غرض کہ اِس بات کی بنیاد ڈالی * پٹ صاحب جو کہ کچھہ خیر خاص کے سبب قرابتی اتفاق کی بابت اِس بات پر مائل تھا کہ لڑائی نہ تھمے جلد شاہ جارج دوم کی وفات کے بعد مستعفی ہوا * اور لارڈ بیوٹ نے کہ جسکا تقرر و اقتدار فقط شاہ نو کی مہربانی سے متعلق تھا اور نہ لوگوں کی رضا سے اِس بات کا تفرس کیا کہ اُسکے تئیں اِسقدر زر و فوج کا کہڑا کرنا جو کہ لڑائی کے لیئے اکتفا کرے امر محال تھا (کیونکہ نئی فوج کی بھرتی کے لیے انعام کا مقدار بہت ہی بڑھہ گیا تھا) اور یاروفین کے بہت سے لوگ اُسکے بر خلاف بھی تھے * اِسلیئے اُسنے فرانس سے مصالحہ کا پیغام ڈالا اور یہہ بات سن ۱۷۶۲ اسمی پارس یا فونٹینبلو میں انجام خیر کو پہنچی

۳۱ فصل

انگلنڈ [illegible] لوگ اس صلح سے راضی نہ تھے کیونکہ اکثر [illegible]

[illegible] اُسمیں نہ فقط سارا [illegible]

بھی کچھہ حصہ حاصل کیا (کہ جن فرانسیسی ملکون کا مختلط ہونا اُنہی لڑائیون
سبب سے انگلشیہ بستیون کا زبر ہونا غرض کہ اس لڑائی کا موجب تھا)
انگلند نے فائدہ اُتھایا * مگر اکثر لوگ بسبب معقول یون ظن لے گئے ہین کہ
انگلند کو لازم نہ تھا (چونکہ اُسکا اقتدار ایسی ترقی پر تھا) کہ اِمر [illegible]
معاملہ کرے * کیونکہ اگر وہ کچھہ دن اور لڑائی مین مشغول رہتی تو
زیادہ تر فائدہ اُتھاتی * اور جو ممالک کہ اُسنے دے ڈالے اور حاصل کئے ایسے
نہ تھے کہ ذہن سلیم کی نظرون مین وے اچھی جگہہ گنی جاین * [illegible]
مین جو مصالحہ کہ سن ۱۷۶۳ مین ولایت استریا اور پروشیا کے درمیان
ہوا [illegible] دونون ولایت حالت اصلی پر سات برس کی بڑی
کی لڑائیون کے بعد مراجعت کرین * نہ کچھہ الٹ ہاتھہ سے گیا [illegible] کچھہ
حاصل ہوا * اس بات مین شک نہین ہی کہ اِن دونون [illegible] کے انجام
انجام مین انگلند بڑی صلاح وفلاح پر تھی * فرانس کی خرابی [illegible] کے سبب
انگلند کے بحری اقتدار نے فضیلت حاصل کی * وہان کی [illegible] کا پیسا
بھی جہان کے پلّے سرے جا لگا * اور مرزبوم افریقیہ اور ایشیا اور امیریکا
مین ولایت فرانس سے اُسنے بہت سی بستیان حاصل کین

۷ باب

برطینیہ کا احوال جارج ثالث کے ہنگام جلوس سے سن ۱۷۶۰ سے
امیریکا کے جھگڑون کے آغاز تک سن ۱۷۶۴ تک

ا فصل

ہرچند کہ انگلند اور اُسکے موالات والون کے اعدا کے [illegible]
جارج ثانی مرا اسپانیہ کی قرابتی اتفاق اور [illegible]
سن ۱۷۶۱ مین ایک اور دشمن ظاہر ہوا * لیکن ساتھہ برس
کے موالات والون خصوصاً اہالی [illegible] اور پولند اور فرا

اور اطوار اور مزاج بھی ایسا تھا کہ لوگ اُسکے دارگیر ہوں * اور اس بات کی امید ہو سکتی کہ اُسکی سلطنت امن چین کی ہوگی * اُسکے اعمال سے یہہ بات اولاً ظاہر ہوئی کہ وہ رعایا کی حریت کا محب صادق تھا * کیونکہ اُسنے عہدۂ قضا کو مستقل یعنی اطاعت سلطنت سے فارغ البال رکھا * شاہ کے جلوس کے بعد جلد مکلنبرگ استریلٹز والی شارلٹ بیگم سے اُسکا نکاح ہوا * اور اُسکے ساتھہ سن ۱۷۶۱ کی بائیسویں سپٹمبر کو وستمنستر میں اُسکی تکلیل ہوئی

۴ فصل

جو کچھہ کہ بیرونی اور اندرونی امن چین کی امید لوگوں کو ابتدا اسکے سلطنت میں تھی بہت دن تک رہنے نہ پائی کہ قوم متفرق زمروں میں بسبب اختلاف راے کے بٹ گئی * سنہ ۱۷۶۳ میں ایک ایسی بات نکلی کہ جس سے اگرچہ بڑا ولولہ پیدا ہوا مگر اُسکا انجام بخیر ہوا * اور رعایا نے ایک ایسی قید سے رہائی پائی جو کہ انتظام برطنیہ اور ریرلیغ عظیم و حریت کے لیئے از بسکہ مخل تھا * فرمان عام کواغذ خاص کی قرقی کے لیئے جو بے سبب معقول جاری ہوا کرتے تھے اُنکے مشروع ہونے کی بابت ایلسبری والے ولکس صاحب کے مقدمے میں نزاع درپیش ہوا * اور اس نزاع کے اثنا میں اُس صاحب نے بڑی جرءت وحب الوطنی دکھائی * گو کہ اُسکے بعضے اعمال شاہ کی طرف ادب کے نہ تھے * اِسکا نتیجہ یوں ہوا کہ سن ۱۷۶۵ میں دربار پارلیمنٹ نے اس فرمان قرقی کرنا مشروع کیا * اور تب سے ایسے خطرناک اقتدار کے اجرا کے لیئے پھر کبھی کسی نے قصد نہ کیا * نہ فقط اس فرمان کی روک کے لیئے ولکس صاحب رعایا کی حریت کا حامی کھڑا ہوا بلکہ دربار سے خارج ہونے کے بعد جب کہ وہ رعلے لنکنس کے لیئے منتخب ہوا اُسنے پارلیمنٹ کے احکام کے برخلاف خاطر خواہ اُنکا دبیں داخل

ہونیکا دعویٰ کیا * پروہ سر سبز نہ ہوا * اس امر کے پانچ برس کے بعد وہ
دربار کونسل میں جالس ہوا * لیکن اس ہنگام میں بھی اہالیٔ پارلیمنٹ
نے دعویٰ کیا کہ انہیں اس بات کا اختیار تھا کہ ایک خاص شخص کو اُس
دربار کے جلسے سے نفی کریں اور یہہ دعویٰ اِنکا برخلاف اکثروں کی رائے کے
تھا * تدبیر سیاسۃ المدن اور اختیار رعیت میں یہہ عجیب بات ہی

۵ فصل

اگرچہ ویانا اور فرانس اور پروشیا کے درباروں کو بہت سا سبب تھا
کہ اس لڑائی سے جسمیں کہ وے سن ۱۷۵۵ سے مبتلا تھے ہاتھ اُٹھالیں
لیکن تحقیق ہی کہ جب سن ۱۷۶۳ میں پارس یا فونتینبلو میں مصالحہ
طی ہوا انگلنڈ اسقدر استطاعت رکھتی تھی (خصوصاً بحر پر) کہ جنگ
سے کنارہ کش نہ ہو * جب تک کہ وزیر اعظم پٹ صاحب مدبران دولت میں
داخل رہے لڑائی بڑے زور شور سے مچی رہی * اور لوگ اسکی طرف
ازبسکہ راغب تھے * مگر جب کہ اس وزیر اعظم نے سن ۱۷۶۱ میں استعفاء
داخل کیا اور اُسکے عوض لارڈ بیوٹ مقرر ہوا کہ جسنے اپنی عدم قابلیت
کے سبب فرانس کی درخواست صلح کو قبول کیا لوگ ازبسکہ ناراض اور
برداشتہ خاطر ہوئے * لوگوں کے دلوں میں یوں گمان گذرا کہ اِس وزیر
کی طبیعت اقتدار مستقل کی طرف مائل تھی * اور یہہ کہ اِسی بات کی تعلیم
اُسنے سلطان کو اُسکے وقت شباب میں کی تھی * اُسپر ایسا بھی شک گذرا کہ
سلطان کی نظر توجہ اُسکی طرف بہت ہی تھی * اور اگرچہ اپنے رویۂ خاص
سے وہ ایک معقول اور نیک طینت اور صاحب علم وفضل امیر تھا * لیکن اُسکے
کاروبار سلطنت پر لوگ لعن طعن کر رہے تھے * اگر پٹ صاحب اِس عہدے
پر بحال رہتے تو سوا لاکھ والے زیادہ تر مستعفی ہو گئے اور اسپالڈ رہتا
تھی اس مزاحمت کی جو انہوں نے اٹھائی تھی [illegible] *

پس اِس وزیر نو کی صلاح اندیش تدبیر کا یہہ نتیجہ ہوا کہ دیس کے
لوگ اُسپر ملامت کرنے لگے * اور شاہ پروشیا بھی طعن کرنے والوں کے
شریک ہوا * کہ اُسنے اپنی تصانیف میں اِس وزیر کے اختیار پر جو کہ
وہ برطنیہ کے دربار خاص و دربار عام میں رکھتا تھا بہت ہی لعن طعن
کی چوٹ کی ہی

٦ فصل

ولکس صاحب کے مقدمے میں جو جھگڑے اور خرخشے کہ پیدا ہوئے اور
لوگوں کا لارڈ بیوٹ سے ناراض ہونا اِس بات کے سبب پڑے کہ جارج
سوم کی حکمرانی کے اوائل میں امن چین نہ ہو * اور شاہ کے حضور ایسے
ایسے عرایض گذرنے اور رد و قدح ہونے لگے (اور بعضے اُنمیں ایسی عبارت
میں کہ جنکی ہرگز برداشت نہ ہوسکتی تھی اور بعضے ایسے کہ جنکی بنیاد
صداقت پر نہ تھی) کہ اُسنے اپنے تیئں ایک عجب مشکل میں پایا * مگر
آج تک یہہ بات ثابت نہیں ہوئی کہ سعی خاص سے کچھہ خلل ہوا یا یہہ کہ
لارڈ بیوٹ کا عمل پارس کے مصالحہ کی بابت بے صلاح دید کے تھا * اِس مصالحے سے
بڑے سے بڑا خسارہ انگلنڈ کے لیئے یہہ تھا کہ قرابتی اتفاق کی تاثیر بدستور
باقی رہی * پٹ صاحب کی نظر ہمیشہ اِس قرابتی اتفاق پر تھی اور اگر وے
ذوی الاقتدار رہتے تو یقین ہی کہ لڑائی زور شور سے مچی رہتی *
اِس وزیر نے ساتھہ حرمت کے مراجعت کی * اُسکے لیئے روزینہ مقرر
ہوا اور اُسکی بیگم کے لیئے امارت * اُسکے تصورات تدبیر الملک کی
بابت لارڈ بیوٹ کی نسبت کچھہ اور ہی ڈھب کے تھے اور ایسے کہ جنسے لوگ
ناراضی تھے * لارڈ بیوٹ کی بڑی خطا یہہ تھی کہ اُسنے وزارت کا عہدہ
برخلاف اپنی رسائی طبیعت کے قبول کیا * اور یہہ بات بھی وہ خوب جانتا تھا
کہ لوگ اُسپر اسقدر ناراض تھے کہ ممکن نہ تھا کہ اُنکی کسی تجویز کی ہوئی

بات میں وے اپنی مدد پہنچائیں * پس جو لعمال کہ آپسؔ صادر ہوتے لوگ بہی گمان کرتے کہ وے پہر پہندے اور فطرت سے متفرع تہے

۷ فصل

سوا ے اُن عرایض اور رد وقدح کے کہ جنکا ذکر اوپر کی فصل میں گذرا ایک گم نام مصنف (کہ جسکا نام و نشان آج تک ہویدا نہیں ہوا) ایسا نمودار ہوا کہ اُسکے سبب سے لوگ اور بہی بہڑکے * یہہ شخص دربار عام و خاص کے مقدمات سے ایسا واقف تہا اور اُسکی طرز نوشت میں اسقدر قدرت و طاقت و تیزی تہی کہ سب لوگ اُسکی نوشت کی طرف متوجہ ہوئے * اور جس فرد بشر پر کہ وہ خاص مائل ہوا اُسکو اُسنے ایک عجیب حالت تشویش میں ڈالا * مگر ایک مخفی مصنف کی ایسی زبان دراز یاں اور بنام بتام لوگوں پر الزام لگانا حتیٰ کہ خود شاہ کی جناب بہی اُسکی چوٹ سے نہ بچی اِس بات کا موجب پڑا کہ اُسکی نوشت پر ایسی تاریکی چہا جاے کہ جسکا زنگ صاحب دلوں اور سلیم طبائع کے آئینۂ دل سے کبہی مٹنے ہارا نہیں ہی * ہرچند کہ اِن مشہور مکاتیب کا ذکر اسمقام پر برجستہ نہیں ہی کیونکہ وے سن ۱۷۶۹ تک نمود نہ ہوئے تہے تاہم چونکہ وے اُن باتوں سے کہ جنکا ذکر ہوا اور جارج سوم کے عہد کے آغاز سے ازبسکہ التصاق رکہتے ہیں اور امیر بکاکی لڑائی کے کہیں آگے وقوع میں آئے کہ جسکے اوائل کے بانیؔ کاروں کو اُسنے چہپانے کا قصد کیا تہا پس انکے بیان کے لیئے اِسمقام سے کوئی بہتر مقام نہ ملتا * تفحص و تجسس جو کہ اِن مکاتیب کے محرر کی جستجو کے لیئے وقوع میں آئیں سواے اِس بات کے کہ اُسکی تصانیف خود عجیب و غریب تہیں اور تدبیرا لمدن کے اکثر مقدمات کہ اُنمیں رد وقدح تہا اِس بات کے سبب پر تہیں کہ اِس مصنف کی یادگاری صحیفہ روزگار سے کبہی نہ اُٹہہ جاے * غرض کہ جونیئس کے مکاتیب (کہ

اس تخلص کر اسنے اپنے تئیں ظاہر کیا) قطع نظر انکے عیوب کے ایسے ہیں
که برطنیه کے محصلین و مدبرین کے کتب خانه میں ہمیشه جگہه
پائینگے

۸ فصل

اس تصنیف کے لپیٹ میں اس بات کا بھی ذکر لازم آیا که اِس ہنگام میں
ایک مہم مقدمے نے رد وقدح کے لیئے سر اُٹھایا * یعنے مقدمۂ ہجو میں صاحبان
جیوری[٥] کو یہه بات پہنچتی تھی که ہم شرع اور مقدمے کی عدالت
میں اپنی رائے دیں * دوسرے بہت سے مقدموں میں ایسی مشکل کبھی در پیش
نه آئی * مقدمات قتل میں نه فقط فعل قتل کا بلکه قصد قتل بھی جیوری کے حضور
تجویز کے لیئے پیش ہرتا تھا * اور سب دوسرے جرم عظیم کی بابت بھی اسی
کی تجویز جاری تھی * لارڈ مانسفیلڈ نے اِس بات میں ہمت سے اصرار
کیا که جیوری کو ہجو کے مقدمے میں فقط فعل کی تجویز پہنچتی تھی
اور حاکمان عدالت کو شرع ہجو کی * اس بات میں جیوریوں نے اکثر
مناقشه در پیش کیا ہی * اور اس حیله سے وے اکثر اپنا مقصد حاصل
کرتے ہیں که خواه فتواے خاص سے شرع کی تجویز خود حاکم پر
مفوض کرتے ہیں یا یہه که مجرم کو قاطبةً جرم سے مبرا کر دیتے ہیں * یہه
عجب اتفاق ہی که ہجو کا مقدمه ایسا نازک ہی که جسمیں ہمیشه ایسے کینه
وبدگمانیاں راه پاتی ہیں که جیسے چاہیئے که سب حکام اپنے کو مبرا رکھیں * یہه بحثیں
صاحبات انگلشیوں کے دستور سے حقوق پر بھی * یعنی حق تجویز خاص پر اور
حریت طبع پر تاثیر کرتی ہیں * جونیّس کی بابت مقدمه متنازعه فیه ...

---

[٥] جیوری ان لوگوں کو کہتے ہیں جو که انگلشیه عدالت میں وقت تجویز مقدمے کے
بُلائے جاتے ہیں اور اُنکی راے جرم کے اثبات یا نفی کے لیئے کامل سمجھی جاتی ہی

ایسا اتصال نہ پایا کہ آیندہ کو پھر ایسی باتون مین نزاع درپیش نہ ہو

۹ فصل

سن ۱۷۶۳ کا زمانہ دور روزگار مین یادگار بنا رہیگا * کیونکہ یہی زمانہ برطنیہ اور اُسکی امیریکائی بستیون کے نزاع کا آغاز تھا * مگر چونکہ اِس نزاع میں تدبیرالمدن کے اکثر مقدمات ایتر ہیں * نہ فقط انگلنڈ اور امیریکا کی بابت بلکہ سارے جہان کی بابت * اور اسکا انجام ایسا ہوا کہ امیریکائی بستیون کے لوگ اطاعت برطنیہ سے فارغ البال ہوگئے اور جہان کے مغربی حصہ میں یوریپیون کی ایک علاحدہ مملکت اور انتظام ہوا * پس نظر اوپر ان سب مراتب کے اِس نزاع کا ذکر ایک دوسرے باب میں ہوگا

۸ باب

برطنیہ اور امیریکا کی بستیون کے نزاع کا

احوال سن ۱۷۶۴ سے لیکر سن ۱۷۸۳ تک

۱ فصل

سات برس کی لڑائی جو کہ پارس یا فونتینبلو کے مصالحہ کے سبب سن ۱۷۶۳ میں انجام پر پہنچی اُسکا آغاز چنانچہ مذکور ہوا (باب ۶) امیریکا سے تھا * برطنیہ نے بڑی [illegible] اخراجات [illegible] فرانس [illegible] بستیون پر سے دور کیا * اور [illegible] ان کے لوگون سے [illegible] کہ جسکا عوض آفاقی بستیون کے لوگون [illegible] کبھی نہ ہو سکتا تھا * پس اب اِس دعویٰ کا ایک کلام نکلا کہ اُن اخراجات کے جبر نقصان کے لیئے جو کہ برطنیہ نے اپنی امیریکائی بستیون کی بابت اٹھایا تھا یہان کے لوگون پر پہنچتا تھا یا نہین کہ بوسیلہ خراج آنسے ادا کروایں قوم کے قرضے کی بابت یون دلیل نکالی کہ مملکت کے ہر فرقہ پر خواہ وہ ولایت انگلنڈ یا امیریکا یا ہندوستان میں ہو پہنچتا تھا کہ اس قرضہ کی ادا کے

ملدوے

۲ فصل

جوھیں یہہ بات نکلی وہیں شوریٰ کی تجویز سے انفصال پر پہنچی * اِس فیصلے کے خاص بانی کارجارج گرینول صاحب تھے اور اُن دنوں وے وزیراعظم کا عہدہ رکھتے تھے * اِس صاحب نے اُسی سن کے سال آیندہ میں جب کہ پارس کا مصالحہ طی ہوا تھا اپنی سعی سے استامپ (یعنی وسم) کا قانون نکالا * کہ جسکی راہ سے امیرکیوں پر بے اُنکی استرضا کے اور بے اِسکے کہ اُنکی براجات کے لیئے اُنکے تصرف میں آئے اور برخلاف سب اگلے طور کے کہ جسطرح ایسے مقدموں میں زر مجتمع ہوا کرتا تھا بلکہ فقط برطنیہ پارلیمنت کی تجویز سے خراج لگا * یہہ بات اِس لیئے کافی تھی کہ لوگ بہوت اُتھیں اور بہت سی تلنیرا لمدن کی باتیں نسبت بہ اقتدار و حقوق وشرع وکلا جوکہ اُس زمان تک اچھی طرح تصفیہ نہ ہوئی تھیں سر نکالیں * سرکار نے اب تک وہاں کے لوگوں سے سیاسۃ المدن کے چند وجوہ کے سبب خراج لینا صلاح نہ جانا * اور اِس نبط پر چنانچہ کسی نے اُن دنوں خوب کہا تھا کہ یے دونوں مشکل کی باتیں یعنی حکمران مملکت کی فوقیت اور محکوم مملکت کی حریت تہربتاً متفق رہیں

۳ فصل

امیریکا کی حالت اِس قسم پر تھی کہ اِن باتوں میں دیس کے ملک کے لیئے بڑا خطرہ تھا اگر وہاں کے لوگ سرکشی کریں * کیونکہ اصل میں وے قوم یورپ سے تھے * اور اُسمیں کے اکثر خراہ خارج البلد مرے کے سبب یا مملکت کے نتظام عبادات و معاملات بہر رکھنے کے باعث وہاں جا بسے تھے * پس اغلب کہ اُنکے مرغوب طبع یہی بات تھی کہ خود مختاری اور

جمہوری انتظام کا ڈنکا مارین * وہان کے سب کنکاج جیسے کہ اہل ات شرع کا
کام متعلق تھا مرغوب عوام تھے * اور اِن دونون کی طبیعت آپسمین خوب
میل رکھتی تھی * اِس بات کا اِنکار نہیں ہوسکتا ہی کہ اعانت زر یا اور کسی
طور کی مدد کی بابت اہالیٔ امیریکا نے انگلنڈ کو بہت سا معاوضہ کیا تھا * کیونکہ
وے اُنکی معمولی اجناس کو مول لیتے تھے اور کاناڈا کے ظفر مین اُنہون نے
اُنکی کمک کی تھی * کمبختی کے مارے اُن انعامات سے جو کہ یہان کی
جماعت نے انگلنڈ کو پچھلی لڑائی کے ہنگام مین بطور صلہ دئے تھے انگلنڈ
والے یون دلیل اُٹھانے لگے (جو کہ بیشک بڑے غصّے کی بات تھی) کہ وے
اِس بات کی طاقت رکھتے تھے کہ جو خراج کہ انگلنڈ کی پارلیمنٹ اُنپر ٹھہرائے
وے اُسے ادا کرین

۴ فصل

جیسا کہ انگلنڈ کے ارکان دولت نے مقدمۂ عام کا تعجیلاً فیصلہ کیا ویسا ہی
وے ازبسکہ بُری بُری تدبیرون مین بھی جا پڑے تاکہ لوگون کو اِس نئے
خراج سے راضی کرین * پہلا ہی خراج اُنکا جو کہ وسم الحق کی بابت سن ۱۷۶۴
مین نکلا گو کہ اُسکی اصول نہایت سہل تھین لیکن حالت امیریکا کے برخلاف
تھین * اتنے متفرق و متباین سرکارون مین کواغذ وسم کی تقسیم ہزارون
مشکلات پیدا کرنے والی تھی * اور خود اِس قانون مین ایسے ایسے شروط مندرج
تھے کہ جنکا نقض اگر کسی نوع سے ہو جائے تو لوگ بڑی ہی گرفتاری و تکالیف
مین گرنے والے تھے * پس کچھ محل عجب نہین ہی اگر ایسے قانون کے
انتشار سے لوگ ازبسکہ بردا شتہ خاطر ہوں حتی کہ تمرد کرنے لگیں

۵ فصل

اِسی حالت مین انگلنڈ مین ایک قوی زمرہ امیرکیون کا حامی بھی ہوا *
اور اُس زمرے کے لوگ ایسے نہ تھے کہ اُنپر نظر اہانت سے دیکھین * بلکہ اُنمین

بہت سے اعالی و عمایدین داخل تھے * دونوں درباروں میں زور شور سے اِس مقدمے میں مباحثہ ہونے لگا * وے لوگ جو کہ امیریکا والوں کے طرفدار تھے (اگر اُنہیں ہم اب اِس نام کر ملقب کرسکیں) کچھہ دنوں تک زمام سلطنت کو ہاتھہ میں لیئے رہے * سن ۱۷۶۵ کے جون مہینے میں لارڈ گرینول کا انتظام موقوف ہوا اور ایک نیا انتظام نکلا کہ جسکا سردار روکنگھام کا مارکویس تھا جو کہ کمبرلنڈ کے ڈیوک کی سعی سے مقرر ہوا تھا * اُسکا انتظام ایک برس سے کچھہ اوپر تک فقط رہا * لیکن اِس عرصۂ قلیل میں وسمی قانون (جو کہ اِس سے پیشتر کئی برس سے امیریکا میں داخل ہوا تھا) منسوخ ہوا

۶ فصل

لیکن وہ بڑی بات متعلق بحق خراج ابھی تک فیصل نہ ہوئی تھی * ایک قانون اِسی ہنگام میں اِس مضمون کا بالتخصیص جاری ہوا کہ مملکت برطانیہ کو پہنچتا تھا کہ امیریکا کے سارے امور میں دخل دے * اور گو کہ اُن لوگوں کا کہ جنہوں نے قانون وسم کی منسوخی کروائی مطلقاً ارادہ نہ تھا کہ برطبق اُس قانون کے کوئی نوع کا دوسرا خراج ٹھہرائیں * تاہم وہاں کے باشندے اِس بات پر از بسکہ مستعد تھے کہ ہر نوع کے خراج کو روکیں * اور اِس زمان میں اُنکو ہمت اور بھروسا بھی بڑا تھا کیونکہ پچھلی لڑائی میں وے گویی سبقت لے گئے تھے * اور کانادا اور فلوریدا اس کی تفویض کے سبب اُنہیں فرانسیسیوں اور اسپانیردوں کا بھی کچھہ ڈر نہ رہا تھا * ورجینیا کی بستی میں لوگ اِس رائے پر متفق ہوئے کہ خراج کا تقرر مطلقاً حق شاہ تھا یا اُسکا کہ جسے وہ مقرر کرے اور بستی کے شوراے عام کا * یہہ بات بیشک حسب ضابطہ [illegible] کے تھی * اور اِس نمط پر سلطانی کی بہت سا خراج اٹھا دیا گیا تھا * اِس [illegible] کی دوسری جماعت [illegible] کی اور

یورک نو کی جماعت عام نے اُسے قبول کیا

۷ فصل

یہہ بات کبھی خاطر میں نہ گذری تہی کہ اہالیٔ امیریکا خراج نہ ادا کرتے تہے * مگر اِس وقت ایک امتیاز نکلی کہ جسکا کبھی نہ خیال تہا اور نہ کبھی کسی نے درخواست بھی کی تہی * خارجی خراج کی بابت برطبق قوانین تجارت وجہازرانی کے جوکہ انگلنڈ میں تجویز ہوا امیریکا کے لوگ راضی تہے کہ اُسکے مطیع رہیں * اِس نوع کی اطاعت وے مدام کیا کرتے تہے * اور نہ اُنکا اب یہہ ارادہ تہا کہ ایسے قوانین سے سرکشی کریں * لیکن سب اندرونی خراج کو جوکہ استحصال خزانے کے لیئے یا پرداخت جماعت کے واسطے ہووے اُنہیں اور ہی نوع کے سمجھنے لگے * ایسے خراج کو وے خود پارلیمنٹ کے تعبیرالفاظ سے انعام وبخشش کی قسم سے جاننے لگے * پس اُنہوں نے یہہ دلیل نکالی کہ امیریکا کے خزانہ پروہاں کے لوگوں کے سوا اور کسی کا اختیار نہ تہا * اگر وے چاہیں کہ اِس نوع کے انعامات دیں تو وے مثل انگلنڈ کے اُسکا شرعی حکم دے سکتے تہے * لیکن اخذ اِس خراج اور تقرر خراج میں بہت سا فرق تہا [illegible] کے مطابق لوگوں کی [illegible] [illegible] [illegible] پارلیمنٹ میں [illegible] نہ سکتا تہا * اور اُنکے نام سے اگر لوگ وکالت کریں تو حقیقت حال سے گریا کہ کھیلی کرتا تہا * وکلا نے انگلش جب کہ اور وں پر خراج لگاتے تہے تو وے اپنے پر بھی لگایا کرتے تہے * مگر یہہ بات امیریکا کے خراج کی بابت نہ ہو سکتی تہی

۸ فصل

ایسی [illegible] اِس امر کے [illegible]

چونکہ حق خراج سے انگلند کا کوئی زمرہ قاطبۃً دست بردار نہ ہوا تھا بلکہ اُس قانون کے ساعی تھے * پس سواے اِسکے کہ اِس قانون کے عمل سے دست بردار ہوں اور کوئی بات مفید ہونے والی نہ تھی * وسمی قانون یعنی تمغا نے لوگوں کو برانگیختہ کر رکھا تھا اور اب کسی شرط کی ترمیم و تصحیح کا اقبال کروانا اُنہیں دشوار تھا * اندرونی خراج سے یہہ سمجھکر کہ اُنکے حقوق و رسوم مقررہ پر غلبہ ہوتا تھا وے نہ فقط تمرد کرنے لگے بلکہ اِس بات سے درہم و برہم ہوا اُنہوں نے اب قصد کیا کہ خراج خارجی کو بھی روکیں * باہر کی رسد اور تصرف اجناس کا بند کرنے پر وے جلد متفق ہوئے * اور اِس امر میں پنچایتوں جملے لگیں کہ سرکار کی ضد میں ایک قاعدے پر اپنے کو کھڑا کریں * جب کہ لارڈ نورتھ وزیر اعظم تھا یوں صلاح ٹھہری کہ خراج تجارت کے سوا جمیع خراج سے باز رہیں بشرطیکہ بستیوں کی کوئی جماعت کچھہ زر کا دینا اقبال کرے کہ بطور خزانہ دربار پارلیمنٹ کے تصرف میں آوے * مگر اِس تدبیر کی کچھہ اچھی تاثیر نہ نکلی

۹ فصل

جیسا کہ مقدمہ ایسی مشکلات اور معاملوں [illegible] کہ انگلند کے ارکان دولت امور انتظام میں خطا کرتے تھے اور اپنے منصوبوں کی تاثیر میں کہ جسکے وے درپے تھے بہکیں [illegible] اِس بات کی تصدیق کرتی ہی کہ ہر چند کہ دربار پارلیمنٹ کی جد و جہد کے اعتراض کا اُنہیں سامنا کرنا پڑا پر ایسی اعتراض سے وے متنبہ بھی ہو سکتے تھے کہ اُنکے منصوبوں کا انجام کیا ہونے والا تھا * اور جیسا کہ اُنہیں کہا گیا تھا ویسا ہی [illegible] وقوع میں آیا * لیکن جب کہ اِس طلب خراج نے لوگوں کو [illegible] حق کی طرف برانگیختہ کیا اور جس [illegible] لوگ [illegible]

زمروں میں منقسم ہوگئے تب مقدمے نے وہ شکل پیدا کی کہ جسکی تصحیح پھر نہ از راہ براءت یا اصرار کے ہوسکتی تھی * ہر قصد جبر کو لوگ نامشروع سمجھکر روکنے لگے * اور حلم ونرمی سے یوں گمان کے جانے لگے کہ اب اُنہوں نے سرکار کو دبا پایا اور یہہ کہ سرکشی آیندہ میں اُنکی جیت رہیگی

۱۰ فصل

اِسبات میں لوگ شک لیکئے ہیں کہ امیرکیوں نے خود مختار ہونے کا ارادہ مقدمے کے آغاز ہی میں یا کہ اُس زمان سے بھی آگے نہ کیا ہو * مگر جو حقیقت میں یہہ بات یوں ہی ہوتی تو یقین ہی کہ وے اِس امر کے لیئے زیادہ تر مہیا ہوتے * اُنکے عرایض شاہ اور پارلیمنٹ کے دربار میں جو کہ مختلف اوقات میں قضایا کے آغاز کے بعد گذریں از بسکہ لغو تھیں اگر اُنہوں نے ابتدا ہی سے یہہ ارادہ کرلیا تھا کہ مصالحہ نہ کرینگے * لیکن جنرل واشنگتن کے اعذار اور شکوے اُسکے لشکر کی حالت ابتری کی بابت اور بہت سی ضروری چیزوں سے اُسکا یکبارگی محروم رہنا جب کہ اُسنے فوج کی سپہ سالاری کی اختیار کی اِس بات پر گواہی پہنچاتے ہیں کہ اہالیٔ امیریکا نے مجبوراً اور ضرورۃً خودمختاری کا دعویٰ کیا * اُس ملک کی اکثر رعایا اور باشندوں کی جو کہ بحر اتلنطق کے دونوں کناروں پر بستی تھیں یہہ رائے تھی کہ اہالیٔ امیریکا پر ظلم وستم ہو رہا تھا اور اِس سبب سے اُنکے تمرد نے وہ ہیبت پیدا کی کہ جسّے بے ہتک عزت کے وے اب کنارہ کش نہ ہوسکتے تھے

۱۱ فصل

سن ۱۷۷۵ کے آغاز تک یعنی وسمی قانون جاری ہونے کے دس برس کے بعد تک لڑائی حقیقت میں نہ شروع ہوئی تھی * اِس قانون کے اجرا کے

تھوڑے ہی دنوں بعد (چنانچہ مذکور ہوا) یہہ منسوخ ہوا * لیکن
سن ۱۷۶۷ میں چارلس تونسہند صاحب کی تجویز سے امیریکا کے لوگوں پرخراج
لگنے کی پھر بات شروع ہوئی * اور اُس زمان سے لڑائی کے ہنگام آغاز
تک دونوں ملکوں میں ایک بڑا ہی ولولہ بنا رہا * دیس میں مناقشہ و مناظرہ
نے سر بلندی پکڑی اور امیریکا میں اُنکے اعمال ایسے جوش و خروش پر
اور دبدبہ آمیز تھے کہ امر انتظام میں کچھہ نئی باتیں نہ داخل ہونے
پائیں کہ اِسکا یہی نتیجہ ہوا کہ ضرورۃً وے اقتدار کے دست قوی
کے تلے آئیں * لیکن سرکار نے لوگوں کے اسباب تمرد کو حقیر سمجھا *
مگر جب کہ وے حالت اتحاد میں بسبب اجماع عام کے آئے اُنکی قوت پھر
ایسی نہ تھی کہ نظر اہانت سے دیکھی جاوے * سب مصالحہ کی باتیں ایکطرف
رہیں * یہہ بات دیس کے ارکان دولت کی خاطر میں اچھی طرح نہ
سمائی اور اُنہوں نے بہت سا وقت بے فائدہ تصرف کیا * کبھی تو اِس قصد
میں کہ مقدمے کو پھر اصل کی طرف حلم و نرمی سے رجوع کریں اور
کبھی یہہ کہ جبراً اِسکو عمل میں لائیں * پس جب کہ سن ۱۷۷۰ میں تجارت
کے بہت سے ابواب اُٹھا دیئے گئے (جو کہ بیشک دیس والوں کا حق تھا کہ
جاری رہے) یہہ براءت فقط اِسی لیئے وہاں کے لوگوں کو ناگوار ہوئی کہ ایک
جنس چائی کی اُس میں شامل نہ تھی * اور تحقیق ہی کہ اِس امر
کا جاری رہنا اسی نیت سے تھا کہ برطنیہ کا حق اولویت اُنپر بنا رہے *
مگر اِس بات کو اہالیٔ انگلنڈ ایسی حکومت سے عمل میں لائے (اور بے
اِسکے کہ امیرکیوں کے غصے کے فرو کرنے کے لیئے کچھہ طاقت و قدرت
رکھیں) کہ جو فقط لوگوں کی طبیعت کو درہم و برہم کرنے والی تھی *
لڑائی کے آغاز میں ارکان دولت کو بڑا ہی بھروسا تھا کہ تعجیلاً وے
اِس مہیب ہنگامہ کو فرو کر سکینگے * مگر اِس ہنگامے کے لیئے وقت کثرت سے

ہاتھہ لگا کہ لوگ اپنے تیئں ایک قاعدہ پر کریں * اور اس ہنگامے نے گویا کہ جہان کے سارے مہذب لوگوں کو اپنی طرف مخاطب کیا

۱۲ فصل

لڑائی کا آغاز حقیقۃً فقط سن ۱۷۷۵ کی چودھویں اپرل میں ہوا * گو کہ بعضے انگلشیہ رسالے بوستون میں سن ۱۷۶۸ میں بھیجے گئے تھے * لکسنگتن میں ایک خفیف لڑائی ہوئی کہ جسمیں انگلشیوں نے شکست کھائی * اور اِس ماجرے سے (جو کہ ایسے زمان دہشت ناک میں واقع ہوا) امیرکیوں کو اور بھی ہمّت ہوئی * جنرل واشنگتن (جسنے کہ اُس لڑائی میں جو کہ اہالیٔ فرانس کے علیٰ الرغم ہوئی تھی اپنے کو نمودار کیا تھا اور اُسکے اوصاف بھی قابل دیکھنے کے نہ تھے) اہالیٔ امیریکا کی فوج کا سپہ سالار مقرر ہوا * یہہ وہ عہدہ مہم تھا کہ جسکے سنبھالنے کے لیئے بڑی قابلیت اور اعتدال مزاجی اور عقل صائب درکار تھی

۱۳ فصل

اب جو تلوار کھنچی اور شاہ اور اُسکے بحر اتلنطق کے پار کی رعایا کے درمیان جو کہ بر سر بغاوت تھیں مصالحہ کی کچھہ امید نہ رہی اور پہلی ہی لڑائی بھی اِس ڈھب کی نہ ہوئی کہ جسمیں امیرکیوں کی ہمّت جنگی گھٹے اُنہوں نے اجماع عام میں جو کہ فیلادلفیا کے شہر میں سن ۱۷۷۶ کی چوتھی جولائی کو مقرر ہوا اِس بات کی منادی دی کہ تیرہوں صوبے خود مختار ہو جائیں * کہ جس سبب سے امیریکا کے سبے صوبے دیس کی ولایت سے متفرق ہو گئے * یہہ واقعہ اُس زمان کے دو سو چورانوے برس بعد ہوا جب کہ کولمبس ملک امیریکا سے مطلع ہوا تھا * اور ورجینیا کی آبادی کے ایک سو چھیاسٹھہ برس بعد * اور پلیموتھہ کی بستی کے بسنے کے (جو کہ ماساچوسٹس کے خلیج پر واقع ہے) ایک سو چھپّن برس بعد * اِس زمان

سے اجماع عام کے اعمال از بسکہ عزت پکڑنے لگے * اور سن ۱۷۷۶ کی لڑائی کے ظفر پانے کے سبب امیریکا کی افواج کے سپہ سالار نے جسارت و شجاعت میں بڑا ہی نام نکالا

۱۴ فصل

خواہ اِس سبب سے کہ دیس والے امیریکیوں کے تمرد کو ہیچ پوچ سمجھتے تھے * یا اِسلیئے کہ برطانیہ سپہ سالار خود اُس مقدمے سے ناراض تھے کہ جس پر وے تعین ہوئے تھے یہہ بات درست ہی کہ انگلشیہ فوج نے لڑائی میں ویسے فائدے نہ اُٹھائے کہ جنکا توقع تھا * یا اُس ہمت و جسارت کا اُنکا عمل نہ ہوا کہ تعجیلاً باغیوں کو نیست نابود کر ڈالیں * امیریکا کی افواج روز بروز ترقی پر تھیں اور ہمت نو پیدا کرتی جاتی تھیں * خواہ اپنے ظفریابیوں کے سبب خواہ اِسلیئے کہ اُنکے مقابل والے سست و کاہل تھے * انگلشیوں کا یہہ حال تھا کہ یا تو وے ایسے وقت میں جب کہ اُنہیں کمربستہ رہنا مناسب تھا عیش و مزے اُڑا رہے تھے یا یہہ کہ اعدا کے غلبوں اور اُنپر اچانک آ جانے کے باعث وے بُزدل ہو گئے تھے * مگر اِس بات سے اُنکے اعدا کے غیر مہذب و مرتب لشکر نے بڑا نام نکالا * تھوڑے سے ہی عرصے میں لڑائی نے ایک اور ہی الجھی ہوئی شکل پیدا کی کہ جس سبب سے نظیر اسکی تواریخ میں یورپ جنگ کے بیچ میں ندا آئی بلکہ یقین ہی کہ اُس سبب سے ایسے عجیب و غریب انقلاب اور عجائبات عظیم وقوع میں آئے کہ کبھی چشم روزگار نے نہ دیکھا اور نہ سُنا تھا

۱۵ فصل

سن ۱۷۷۶ کے نومبر مہینے میں اجماع عام نے نامور ڈاکٹر فرانکلن اور سیلاس ڈین کو بھیجا کہ دربار ورسیلس یعنی دربار فرانس میں جا کر

اور فرانسیسی عساکر کی اعانت و مدد طلب کریں * اگلے دستور کے
موافق کوئی بات اسسے زیادہ انوکھی نہ تھی * کہ ایسے دربار سے ایسی
درخواست ہو * یعنی باغی رعایا کی طرف سے غرض کہ اُنکی طرف سے جو کہ
خودمختاری کا دعویٰ رکھتے تھے ایسے دربار میں ہو جو کہ اقتدار مستقلہ
وظلم و ستم میں مشہور تھا اور جو کہ ایسے لوگوں پر حکمرانی کر رہا تھا کہ
جو قبل اِسکے اقتدار شاہی کے بڑے ہی مدّاح اور ساعی تھے * بلکہ ایسے لوگوں
کی طرف سے جنکی کہ وضع سادی تھی اور جو کفایت شعار تھے اور معتدل
اور محنت کش تھے اور جنہوں نے کہ درجۂ تہذیب میں کم دخل پایا
تھا ایسے دربار میں ہو جو کہ عیش و راحت و مزہ و مذاق اور طرق
رندیقانہ میں مغروق تھا اور قاعدہ ادب و تہذیب کو جنہوں نے کہ
ازبسکہ مجلی کیا تھا اور عیاشی کو درجۂ کمال پر پہنچایا تھا * آخر الامر
ایسے لوگوں کی طرف سے کہ جنکی رائے کلیسیائے روم سے اسقدر
برخلاف تھی کہ تمام یورپ میں کبھی آیات کی رائے بھی نہ تھی ایسے
دربار میں ہو جو کہ محکمۂ پوپ کا مطیع تھا اور کلیسیائے عمومی کا
ایک شاخ پروردہ تھا

۱۶ فصل

ہرچند کہ امیریکیوں کا دربار فرانس کو سفیر بھیجنا ازبسکہ جائے
تعجب تھا مگر دربار فرانس کے چند معزز شخصوں کے ورغلانے کے
سبب اِس دربار نے آپ بر ضا و رغبت لیا * حتیٰ کہ فرانس کی ملکہ بھی
برطانیہ کی باغی رعایا یعنی امیریکیوں کی طرفدار ہوئی * اور اس بات
کا اُسنے دھیان نہ کیا کہ اِس سبب سے وہ اپنے پریشان اور مصرف دربار
کے ناظروں کو بات کہنے کے لیئے جگہہ دیتی تھی * غرضکہ بیلد پڑا اور ایک صلح
نامہ عمل میں آیا کہ جسمیں اہالی فرانس نے اہالیٔ امیریکا کی خودمختاری

کا قرار دیا * اور امداد و اعانت کا وعدہ کثرت سے ہوا * اور فرانسیسی افواج کے لیجانے کے لیئے ایسے ایسے سردار بھی مقرر ہوئے تھے جو کہ بہ نسبت اور لوگوں کے ایسی طبیعت رکھتے تھے کہ جلد تر تاثیر حریت کو کہ جیسے اہالیٔ امیریکا بر انگیختہ ہو رہے تھے قبول کریں * او راصول حق پر اُنکی کمک کریں * یے سب کے سب امرا تھے لیکن ابھی انہیں امیریکا میں یہہ سیکھنا باقی رہ گیا تھا کہ بغیر رائے عوام کے ہر طرح کا فخر و امتیاز محض لغو اور بیہودہ تھا

۱۷ فصل

سن ۱۷۷۸ تلک انگلشیہ سرکار نے اِس ناگہانی اتفاق کا حسب ضابطہ خبر نہ پایا تھا * اور اِس زمان میں ایک عجیب طنز و طعن سے اُسکی خبر فرانسیسی سفیر نے وہاں پہنچائی * نہیں معلوم پڑتا ہے کہ اعانت جو امیرکیون نے اِس نمط پر حاصل کی بالکلیہ اُنکے مرغوب طبع تھی گو کہ اُسے یہہ تاثیر نکلی کہ دیس والوں کے علی الرغم نئے نئے اور بڑے بڑے اقتدار کے اعدا کھڑے ہوئے اور سارا مرزبوم یوریپ اُنکے مقدمے کے پیچ میں در آیا * کیونکہ اہالیٔ فرانس کی سعی سے سن ۱۷۷۹ میں اہالیٔ اسپانیہ بھی اُس اتفاق میں جو کہ انگلنڈ کے علی الرغم ہوا تھا جا ملے * اور سن ۱۷۸۰ میں ہولنڈ بھی شامل ہوا * اِس زمان کے اثنا میں انگلنڈ کی طرف سے امیرکیون کو وکلا گئے کہ اُنسے مصالحہ کی تدبیر لگائیں * مگر اِس مقدمے میں اُنکا قصد سب بے بہرہ ہوا * کیونکہ اہالیٔ امیریکا اِس بات پر ہٹ کرنے لگے کہ قبل اِسکے کہ وے کچھہ بات سنیں انگلنڈ اُنکی خود مختاری کا قرار دے لے

۱۸ فصل

جو کچھہ کہ عزت و مرتبت و ممالک کی بابت برطانیہ نے امیریکا میں

نقصان اُٹھایا لیکن اِس ولایت کی تلوار بعضے بعضے جنگوں میں یورپی متفق اقتدار وں کے علی الرغم خوب ہی چمکی * اور مرزبوم ایشیا میں خصوصاً ایسی مملکت اُنکے ہاتھہ لگی جو کہ اِن سب ممالک کی نسبت کہ جو اُنکے ہاتھہ سے مغرب میں نکل گئے تھے اموال و آبادی میں وہ چند تھی * لیکن اِس زمان کی سب لڑائیوں کی نسبت کوئی لڑائی شان و جلال میں جبر الترکی لڑائی کے موافق نہ تھی * اِس قلعہ پر جنرل الیت (جو کہ بعدہ لارڈ ہیتھفیلڈ کر ملقب ہوا) اسپانیہ اور فرانس کی متفق افواج سے لڑا کیا * جو جو طیار یاں کہ ہوئیں کہ اس مہم قلعہ کو پھر اسپانیہ کے لیئے حاصل کریں اُنکا نگا کوئی گذرے ہوئے امور نہیں کرسکتے ہیں * اِس قلعہ کی فتح کی اُنہیں ایسی قوی امید تھی کہ اہالیٔ فرانس کے کئی شاہزادے اہالیٔ اسپانیہ کی چھاؤنی میں فقط اُسکی مغلوبیت کو مشاہدہ کرنے آئے * لیکن برطنیہ افواج کی دلیری نے سب قصد کو اُنکے نکما کر دیا * اور ایسے بر وقت ایک برطنیہ مجمع السفائن کمک کے لیئے آپہنچا کہ سن ۱۷۸۲ کے اکتوبر مہینے میں قلعہ والوں نے قاطبةً ظفر حاصل کیا * محاصرہ (جو کہ سن ۱۷۷۹ میں شروع ہوا تھا) بالکل اُٹھا لیا گیا * اور اہالیٔ اسپانیہ نے سب اپنے بحر بر کے مورچال کا نقصان اُٹھایا * اور لارڈ ہاؤ نے فرانس اور اسپانیہ کے متفق مجمع السفائن کو ہزیمت دی * یہہ لڑائی اکتوبر مہینے کی بیسویں تاریخ کو واقع ہوئی * اور ماہ آیندہ میں برطنیہ اور امیریکا کے وکلا کے وسیلے شہر پارس میں چند صلح کی شروط پر دستخط ہوئے * اور سال آیندہ کے آغاز میں شہر ورسیلس میں برطنیہ اور فرانس اور اسپانیہ کے درمیان مصالحہ ہوا جسکے تئیں فبروری مہینے میں ہولنڈ نے بھی مان لیا

۹۷

۱۹ فصل

لڑائی کے ہنگام آخری میں امیریکا کی بابت بہت سے مناقشہ و مناظرے دربار پارلیمنت میں ہوئے * اُنسے یہہ بات ہویدا ہوئی کہ وے لوگ جو چاہتے تھے کہ امیریکا میں اندرونی خراج تقرر پائے اور ارکان دولت کی تدبیر کی بابت نسبت پہلے کے از بسکہ اعتبار رکھتے تھے اُنمیں کا ہر شخص آخر ش کو امیریکا کی خود مختاری کی بابت آپسمیں رائے بر خلاف رکھنے لگا * اِس اختلاف آرا نے اُس نامور مد برارل چیتھم کے پچھلی تقریر کے سبب جو کہ اُسنے اِس مادے میں دربار پارلیمنت میں کی بہت ہی شہرت پائی * سن ۱۷۷۸ کی ساتویں اپرل کو گو کہ یہہ دانا مد بر بڑا ہی بیمار تھا تاہم وہ دربار امرا میں گیا اور اُسنے وہاں ایک بڑی ہی فصاحت و بلاغت کی تقریر کی اور یوں اپنا مقصد ظاہر کیا کہ وہ اِس بات پر کبھی اپنی رضا نہ دیگا کہ برطنیہ کی اولویت اُسکی آفاقی بستیوں سے اُٹھہ جائے * جلد اِسکے بعد جب کہ وہ رچمند والے ڈیوک کو جواب دینے کے لیئے اُٹھا حالت غش میں پیٹھہ کے بھل گرا اور چند روز کے عرصے میں اپنے محل میں جو کہ کینت میں واقع ہی مرگیا * اِس حادثے کے چار برس بعد برطنیہ کو حالت جنگ کے سبب اولویت کے دعوے سے مجبوراً دست بردار ہونا پڑا * اور ورسیلس کے صلح نامہ کی راہ سے جسکا کہ اتمام سن ۱۷۸۳ کی تیسری سپتمبر کو ہوا امیریکا کی تیرہوں متحد بستیاں قرار دی گئیں کہ وے خود مختار سرکاریں تھیں

۹ باب

فرانس کا احوال پارس کے ہنگام صلح سے سن ۱۷۶۳ میں مجمع عام کے آغاز تک سن ۱۷۸۹ میں

۱ فصل

لوئس چہاردہم کے ہنگام وفات سے ویانا کے معاہدہ تک کے احوال کا ایک

جو کہ سن ۱۷۳۸ میں واقع ہوا اِس کتاب کے باب اول کو ملاحظہ کرو *
سن ۱۷۴۰ میں شہنشاہ چارلس ششم کی وفات کے سبب مرزبوم یورپ
میں پھر ہیجان و ثوران پیدا ہوا * اور ولایت فرانس اِس سبب سے کہ اُسنے استریا
کے خاندان کے علی الرغم بویریا کے بیعت کرنیوالے کی طرفداری کی اُس
لڑائی کے پھندے میں آگری کہ جسکا انجام اکسلاشاپیل کے مصالحہ سے
سن ۱۷۴۸ میں ہوا (دیکھو ۳ باب) * اِس مصالحہ کے منظام انجام سے ہفت
سالہ لڑائی کے آغاز تک فرانس میں بیرونی امن چین اور صلح تب بھی
رہی * مگر یہہ تھوڑی سی آسایش کا وقت سلطنت کی صلاح میں
دونوں صدر الصدور اور صوبجات میں مصروف ہوا * کہ وہاں مدرسے
مقرر ہوئے اور دار الشفا بنے اور کثرت سے سرکاری عمارتیں تعمیر ہوئیں اور
پل بنے اور نہریں کھدیں اور راہیں ترمیم ہوئیں اور صنائع و بدائع کی
ترقی ہوئی اور تجارت پھیل نکلی اور دستکاریوں کی خصوصاً ابریشم اور ظروف
چینی اور منقش کپڑے کے بنانے کی حمایت ہوئی * تاہم اِن سب ترقیوں
کے درمیان اِس ولایت میں اندرونی ہدایت بہت ہی کم تھی * لوگوں کے
سب فرقوں میں دین کے مناقشے و مناظرے جاری تھے * اور علماے دین
اور ارکان دولت اور اہالی پارلیمنٹ اور عوام الناس سب کے سب فساد
اور جھگڑے میں ذلیل و خوار ہو رہے تھے * کیونکہ اُس وقت کی نسبت کہ جب
علم و تفکرات بشری ترقی پر تھے ایسی باتوں میں مبتلا رہنا سواے ذلت
و خواری کے اور کچھہ نہ تھا

۲ فصل

لوئس چہاردہم کے عہد میں فرقۂ جزیوٹ اور فرقۂ جانسینسٹ کے
درمیان علم الٰہی کے بعض متعلق امور میں ابتدا [illegible] شور کا فساد
نکلا * اور بہت سے [illegible] فائدے دلائل واسطہ [illegible] کے بعد طرفین

میں فرقۂ جزیوت کی سعی سے شاہ نے مقدمہ کو انفصال کے لیئے پوپ یعنے روم کے اُسقف کے سپرد کیا * فرقۂ جانسینست کے ایک سو تین مسئلے سے جو کہ پیری یعنی خادم کویسنیل کی کتاب میں (جو کہ سن ۱۷۱۳ میں تصنیف ہوئی) مندرج تھے دربار مقدس روم نے ایک سو ایک کو شقاقی ٹھہرا کر رد کیا * روم کے اسقف کی سعی ملک میں امن چین ہونے کی بابت کچھہ کارگر نہ ہوئی * سند کہ جسکی راہ سے فرقۂ جانسینست پر فتوی ہوا (جو کہ روم کی زبان میں فتوائے یونیجینٹس کہلاتا ہے کیونکہ اِس فتوے کے آغاز میں یہہ لفظ واقع ہوا ہے) گویا اِس بات کے لیئے اشارہ تھا کہ تازے تازے بغض وکینہ و شکایتیں پیدا ہوں * لوگ اور اہالئ پارلیمنٹ اور بہت سے علماے دین اور دوسرے خادمان کلیسیا زور شور سے اُسکے علی الرغم دھوم مچانے لگے کہ یہہ گالیسیائی کلیسیا کے حقوق کا منتقض کرنے والا اور شرائع کے برخلاف اور دینی مقدمے میں حریت رائے کا شکندہ تھا * لیکن جس مقصد سے کہ شاہ نے اِس مقدمے کو روم کے اسقف کے سپرد کیا اُسی مقصد سے اُسنے وہاں کے فتوے کو عمل میں لانے کے لیئے بھی حکم جاری کیا * اور اِس عرصے کے تھوڑے ہی دنوں بعد وہ مر گیا * ردف الملک اور لیئنس کے ڈیوک نے اپنی دانائی سے اپنے ہنگام انتظام میں سب باتوں کو ایک قید مدت سے اٹکا رکھا * اور سن ۱۷۵۰ تک نائرۂ فساد نہ پھوٹ نکلا تھا کہ اِس ہنگام میں شہر پارس کے اسقف الاساقفہ نے اپنی ہٹ دھرمی کے سبب خادمان کلیسیا کو اِس بات پر تحریض کیا کہ اکستریم انکشن (یعنے سپوری طلا کا دستور جو کہ وقت نزاع کے عمومیوں میں جاری ہے) اُنہوں کے حق میں عمل میں نہ آئے جو کہ اُن لوگوں کے دستخط سے کہ جنکا ہونا پوپ کے فتوے کے مطابق تھا اعتراف دین کا دستاویز نہ گذرانیں

۳ فصل

جب کہ اُیسے بے صلاح دید واجب حکم پر لحاظ کریں * تب جو جو ابتری و پراگندگی کہ اُسّے نکلنے والی ہین اُنکا سہلاً تصور ہو سکتا ہی * دربار پارلیمنت پارس اور دوسرے پارلیمنتوں کے دربار سرتا بول اور عوام کے طرفدار ہوئے * اور جیسے کہ پچھلے بکھیڑے میں فرقۂ جانسینست زندانی کیئے گئے تھے ویسہی اب قاضیوں نے دریغ نہ کیا کہ اُنہیں مقید کریں جو کہ حالت نزاع میں لوگوں کو اکسترییم انکشن کی سیکریمنت یعنے دستور سپری طلا کی تعمیل سے باز رکھیں * فرقۂ جزیوت پھر سلطان سے مدد خواہ ہوئے

۴ فصل

سب نزاع و مناقشہ میں جو کہ سلطان اور اہالیٔ پارلیمنت کے درمیان ہوا کرتا تھا اُنمیں مدام سلطان حکم ناطق سے اپنی رائے کو رجحان دیتا * کیسے ہی کچھہ دلیری یا ادب سے اہالیٔ پارلیمنت اپنے عذروں اور شکایتوں کو جناب شاہ کے حضور لاتے پر شاہ کے دربار میں جب کہ وے شاہ کی مرضی کے برخلاف ہوتیں کچھہ اثر نہ رکھتیں * اگر اس دربار پارلیمنت کے لوگ کچھہ زیادہ تر تردد کرتے تو فوراً اُنکے اخراج کا حکم نکلتا اور جو کچھہ کہ دلائل یا عذر وے لوگوں کی حرمت کی بابت سرپیش کرتے اُنپر کچھہ دھیان نہ ہوتا

۵ فصل

دوسرے مقدموں کی مانند اُسکا بھی ویساہی انجام ہوا * سب پارلیمنتوں کے درباروں نے حکم شاہی کے اندراج سے دفتر میں (کہ جسمیں اُنہیں حکم تھا کہ سیکریمنت کے انکار کی بابت جو نالشیں گذریں اُنکی تجویز میں تعویق کریں) انکار کیا * سن ۱۷۵۳ میں وے خارج البلد

ہوئے * اور کاروبار اور عدالت کے تعویق کے سبب مملکت میں بہت
سا خلل پیدا ہوا * اور وے خادمان کلیسیا جو کہ پوپ کے فتوے کے
راغب تھے گھمنڈ کرنے لگے کہ اُنہوں نے ظفر حاصل کیا * اور اپنے مخالفوں
کے علی الرغم روز بروز قوت و ہمت پکڑنے لگے * شاہ اکثر تردد میں
آجاتا لیکن پوپ کی سعی سے اور فرقۂ جزیوٹ کے اصرار کے سبب پھر
حالت اصلی پر مراجعت کرتا * غرض کہ سن ۱۷۵۴ میں دافن کے (جو کہ بڑی
گادیوک تھا اور بعدہ لوئیس شانزدہم ہوا) ایک دوسرے بیٹے کے پیدا
ہونے کے سبب اُسنے اہالیٔ پارلیمنٹ کو حالت اخراج سے پھر بُلایا * مگر
امن چین کے لیئے کچھہ کارگر نہ ہوا * شہر پارس میں اِنکے پھر آنیکے سبب
بڑی دھوم دھام ہوئی اور لوگ از بسکہ مسرور و محظوظ ہوئے * اُنکے
اعمال ایسے ہی تھے کہ وے ہردل عزیز ہوں * پس جب کہ شاہ کے حکم ناطق کے
ادخال دفتر کے لیئے پھر فرمان ہوا اُنہوں نے اِس بات سے پھر اِنکار کیا *
اِس حکم عدولی سے اُنکے شاہ از بسکہ رنجیدہ ہوا اور خود اصالتاً سن ۱۷۵۶
کے نومبر مہینے میں دربار پارلیمنٹ میں گیا اور وہاں حکم دیا کہ
اُسکے نام سے فوراً احکام کو دفتر میں درج کریں * اور اُن دنوں کے شرع
کے مطابق وے کچھہ اِنکار نہ کر سکے * مگر اکثروں نے اپنے عہدہ کا
استعفی گذرانا اور لوگوں میں بڑی نارضامندی پھیلی * اِس مقام پر اِس
بات کا اظہار ضرور رہی کہ اِس ہنگام میں فقہا اور وکلا رسوم و دستورات
مجاریہ سے طرح دے جانے لگے * اور شرائع و حریت و حقوق و اطاعت اور
قرض و براءت کی بابت مباحثہ و مناقشہ کرنے لگے * القصہ ایک سلیقہ پکڑ کے
مظلوموں کے طرفدار ہوئے * وے اِس بات پر مستعد ہوگئے کہ نہ فقط
مزاحمت پہنچائیں بلکہ دلیل و مباحثہ بھی درپیش کریں اور علانیہ
لوگوں کے نقض حقوق کی حمایت پر بھی مستعد ہوں *

۶ فصل

سن ۱۷۵۷ میں ایک ہٹ دھرم کے ہاتھہ نے ایسی تاثیر دکھائی کہ شاہ کا دل بار دیگر مبدل ہو گیا * جو ہیں کہ حضرت جہاں پناہ سواری پر چڑھا چاہتے تھے ایک شخص نے کہ جسکا نام دامینس تھا شاہ کو کتار مارا * اور یوں مقرر ہوا کہ اِس فعل سے اُسکا یہہ مقصد نہ تھا کہ شاہ کو مار ڈالے بلکہ یہہ کہ اُسے ایسا دہشت زدہ کرے کہ اُسکے افکار متبدل ہو جائیں کہ جسمیں وہ بغیر سند اعتراف دینے کے (چنانچہ مذکور ہوا) لوگوں کو حالت نزع میں ایکسٹریم انکشن کی سیکریمنت کا حکم دے * لیکن ایسے اظہار پر کب اعتماد ہو سکتا ہی * اِس مقدمے میں قاتل کا فعل اُسکے اقرار کے مطابق نہ نکلا * یہہ بات متحقق نہیں ہوئی کہ لوئس کے اعمال آیندہ پر اُس قصد نے جو کہ اُسکی جان پر ہوا تھا کچھہ اثر پیدا کیا * مگر کچھہ دنوں بعد پارلیمنٹ سے مقدمہ کا تصفیہ ہو گیا اور پارس کا اسقف الاساقفہ جو کہ خادمان کلیسیا کی طرف سے خاص محرک فساد تھا خارج البلد ہوا

۷ فصل

غیر مناسب نہیں ہی اگر ہیجان کے آغاز کو جو کہ اِس زمانے سے قریب تیس برس بعد وقوع میں آیا اِسوقت سے سمجھیں * ہیجان جو کہ پھیل رہا تھا اُسکے برانگیختہ کرنے کے لیئے کوئی بات ان باتوں سے زیادہ تر نہ تھی * یعنی جھگڑے اور مناقشے کہ جسمیں اسقدر تعصب و بدعت نمایاں ہوں * اور حریت راے کی روک کے لیئے اسی قدر اصرار ہو * اور اِس نمط کے سفسطات اور چھل سر نکالیں * اور لوگ محکمۂ دربار روم کے اسقدر مطیع ہوں * اور ارا کے امراء کو اِس حقارت سے دیکھیں جیسا کہ دربار شاہ نے فرانسیسی پارلیمنٹ کی شکایتوں پر نظر کی جو فقط عوام کی گذشت و شنود کا وسیلہ تھا * اور خادمان کلیسیا کی طرف سے ایسے ارادے ہوں کہ شاہ کے اقتدار مستقلہ کو سنبھالے رکھیں * اور یہہ

ایسے وقت میں جب کہ شاہ کے خاص روئے از بسکہ قبیح اور زندیقانہ
تھے* اور سیاسۃ المدن کے سارے قواعد میں رشوت اور طرف کشی اور
غضب پھیل رہا تھا* اِن بے صلاح دید کی تدابیر کے سبب ایسے وقت میں حکما
اور علما نے خوب حیلہ پایا کہ انتظام کی تصحیح و ترمیم کا کام اپنے پر لیں*
اور اُنہیں اپنی عقل وذکا و ہمت کی آزمایش کے لیئے خوب ہی مواد ہاتھ
لگا* کہ جنّے اُس انقلاب کی بنیاد پڑی کہ جس سبب (مملکت کا انتظام اِس
قدر ابتری پر ہو ہی رہا تھا) سب امور خواہ نخواہ ایک عجب آشفتگی و پراگندگی
میں جا پڑے* اور آخرش کو سب حد تصحیح و ترمیم سے باہر نکل گئے*
چونکہ اُنہوں نے خود گروہ جزیتوں سے تعلیم پائی تھی اور رہبان کے سے
علوم سے اُنکے وسیلے واقف ہوئے تھے وے اِس بات پر از بسکہ قادر تھے کہ اپنے
معلموں کی جہالت وشرارت کی (جب کہ کسی نوع سے ناگہانی برقع حیلہ کا جو کہ
اُنکے آگے پڑا تھا اُٹھہ جائے) پردہ دری کریں* وے اِس بات کے لیئے مستعد تھے
کہ ہر معاملہ سے جسمیں کہ اِس ذوی الاقتدار گروہ کے مکر اور منافقت
اور ریا اور فریب کی پردہ دری کر سکیں فائدہ اُٹھائیں* کیونکہ اہل جزیوت
شاہ کی جناب میں ایسی رسائی رکھتے تھے کہ جب چاہتے تب لوگوں کی
حریت کو پاؤں تلے روند ڈالتے

۸ فصل

یے حکما (چنانچہ بے کسی تمیز کے وے کہلائے گئے ہیں) دو گانہ ظلم [illegible]
کی خاطروں میں حریت کے حامی گنے جاتے تھے حیف ہی [illegible]
اپنے معلموں کی بد تعلیم کے سبب اصول دین کی حقیقت [illegible]
بھی ماہر نہ تھے گو کہ وے دین کی زیادتیوں سے خوب [illegible]
کریں* پس جب کہ اُنہوں نے جزیوت کے گروہ [illegible]
متصل تھا کہ اِس چوٹ سے خاندان کلیسیا اور رہبان بھی [illegible]

اور وے اِس بات سے بھی بے پروا رہے کہ خاندانوں پر چوٹ کرنے کے
سبب خود دین کو کتنا خلل پہنچتا تھا * فرقۂ جزیوت کے اعدا چین اور
پرتگال اور اسپانیہ اور امیریکا میں گروہ دومینکیوں اور کوردیلیروں سے
تھے * اِن حکما کا یہہ مقصد تھا کہ گروہ جزیوت کے انہدام کے ساتھہ
اُنکے معاند بھی منہدم ہو جائیں * پس وے ویسی دومینکیوں کی
طرف جبر و ستم سے در پیش آئے جیسے کہ جزیتوں کی طرف آئے تھے *
دربار پارلیمنت کا حملہ فقط جزیتوں پر ہوا * ہر چند کہ لوئس
پانزدہم جزیتوں کی طرف اِس سبب سے مائل تھا کہ وے دین عمومی
اور اقتدار شاہی کے حامی تھے تاہم وہ اُنہیں نظر خوف سے دیکھتا
تھا * کیونکہ وے اُسکے اعمال قبیحہ پر طعنہ زن تھے اور یہہ کہ
اُسکی نسبت وے اُسکے بیٹے دافن کی طرف زیادہ تر متوجہ تھے *
اسلیئے جو غلبے کہ اُنپر ہوئے وہ انسے لاغرض رہا * اور اُسکی مل خولہ
پومپادور کی مارشیونس اور اُسکا وزیر اعظم ڈیوک دے چویسیول
شاہ کو مطلقاً اپنے قابو میں رکھنے کے لیئے اِس بات پر ہر دم مستعد تھے کہ سب
امور میں جو کہ دافن اور ملکہ اور شاہی خاندان کے ضد میں ہوں اور
جزیتوں کے علی الرغم بھی ہوں (کہ وے اِس فرقہ پر نہایت شک و شبہہ
اُس سبب سے جو کہ ملک کو رہوا رکھتے تھے) اپنی حمایت پہنچائیں * ڈیوک
دے چویسیول نے جزیتوں کی طرف اپنی جدا ہونے کا سبب [illegible] اس
کہ جب وہ سفارت پر دربار روم میں تھا گروہ جزیوت کے سردار نے اُسے یوں
صاف صاف کہا کہ اُسکے آنے کے آگے وہ اُن سب باتوں سے جو اُسنے اِس فرقہ
کی بابت پارس میں کہی تھیں واقف تھا * اور اِس طور پر اُسے متحقق ہوا
کہ جو اُسنے وہاں کہا تھا سب سچ تھا * کہ اُسے کچھہ شک نہ تھا کہ اِس گروہ نے
کوئی لگاو ایسا رکہا تھا کہ جس سبب وے اُن سب باتوں سے جو کہ نہ فقط

امیرون کے خلوت خانون مین گذرتی تھین بلکه انسے بھی جوکه خاص
لوگون کے گھرون مین وقوع مین آتی تھین آگاه هو سکتے تھے * پس
اُسکی یهه راے تھی که ایسے خطرناك گروه کا رهنا ازبسکه مخل تھا * اِس
بات کا کہنا دیوك کے حق مین عین مناسب هی تا که اُسے ایسے شکوون سے
مبرّا کرین که اُسنے حکما کے لیئے که جنکے بے دین کے اطوار اُسکے پسند خاطر
نه تھے گروه جزیوت کو تباه کر دیا

۹ فصل

سن ۱۷۵۹ مین گروه جزیوت اِس جرم پر که وے شاه کی جان لینے کے
قصد مین حمایت کرتے تھے پرتگال سے نکالے گئے * پس کچھه عجب نہین
هی که پارس مین اُنکے اعدا اُنپر یهه الزام لگاتے که قصد جو لوئس پانزدهم
کی جان پر هوا تھا اُنہین کی طرف سے تھا * اور یهه که اُنکی نیت شاه کے
قتل کی تھی * معلوم پڑتا هی که خود دامیںس نے بہت سی کوشش
کی که یهه بات غیر محقق رهے * لوگون کی آنکھون مین وے اِسلیئے
منحوس هو رهے تھے که وے اقتدار مستقله کے حامی اور حریت کے عدو تھے *
سب کے سب اِس امر پر کمر بسته هوئے که سلاطین یورپ کو ایسے ذوی
الاقتدار اور فتنه انگیز اور خطرناك گروه کی نسبت سے بچا لین اور
عوام اِس بات کی حمایت مین مشتعل تھے * پس اب اِس گروه کے انہدام
کے لیئے فقط ایك برجسته وقت درکار تھا

۱۰ فصل

اِس وقت کو جزیتون نے اپنے دشمنون کے لیئے خود مہیا کر دیا * تجارت
کی بابت که جسمین اُنمین سے ایك مبتلا تھا کچھه آنپرز رکا طلب هوا اور
به سبب اِنکار کے اُنکا مقدمه عدالت مین گیا * وهان کے حاکمون نے
جزیتون کی بعضی دلائل کے سبب جگهه پائی که اُن قوانین کو که جنکی

راہ سے وے متفق ومتحد تھے اور جو کہ قریب دو قرن سے اب تک مخفی تھے
طلب کریں* اِن قوانین پر مطلع ہونے کے لیئے یہہ وقت خوب ہی برجستہ تھا*
سب ذی عقل اور ذی شعور لوگ (اُنکے روے خود کیسے ہی کچھہ ناشایستہ
ہوں) اِس بات پر مستعد تھے کہ اُنکے قوانین یعنے یرلیغ پر (چنانچہ اِس
اسم کر وے موسوم تھے) جرح کریں اور اُسکی پردہ دری کر لوگوں پر
اظہار کریں کہ کس خاص فن وفریب سے وے ایک قاعدے سے تعلیم پاتے تھے کہ
لوگوں کے دلوں پر اور اُنکی نیتوں پر اپنا قبضہ مستقلہ بنائے رکھیں* اِس
اسرار کی کتاب میں ایسی بہت سی باتیں نکلیں کہ جنسے اُنپر یہہ
بات ثابت ہوئی کہ اُنکے ارادے نسبت بہ انتظام ملک و اخلاق ایسے قبیح
اور بُرے تھے کہ گوکہ شاہ نے اولاً اُنپر فتویٰ دینے سے کچھہ شش وپنج کیا
(کیونکہ جیسا کہ وہ اُنکے معاند جانسینستوں اور اہالیٔ پارلیمنٹ اور
حکما سے ڈرتا تھا ویسا ہی وہ اُنسے بھی خوف زدہ ہو رہا تھا) تاہم آخرش
کو سن ۱۷۶۲ کی چھٹھی اگست کو لوگوں کی سعی وکوشش سے اُسنے اُنپر
فتویٰ جاری کیا کہ جسکی راہ سے وے عہدۂ خدام سے خارج ہوئے اور اُنکے
مال ومتاع کے بکنے کا حکم ہوا* اور جلد ولایت کی سب اطراف واکناف میں
یہہ حکم عمل میں آیا* بعضوں کی طرف سے اُنکے بچانے کے لیئے قصد ہوا
کیونکہ حکمت نو اور تصوف والحاد کی روک کے لیئے اُنکا ہونا از بسکہ
ضرور تھا* چنانچہ اب تک وے اُنہیں جو کہ دین میں شق ونفاق کا قصد
رکھتے تھے روکے رہے* اور یوں کہا گیا کہ اُس وقت اور وقتوں کی نسبت
دونوں عبادات اور معاملات کے لیئے اُنکا ہونا زیادہ تر ضرور تھا* مگر یے
سب باتیں اُنکے حق میں مفید نہ پڑیں* ڈیوک ڈے چویسیول اور پومپادور
کی مارشیونس نے اپنی سعی سے شاہ کے دربار سے یہہ حکم نکلوا کہ
یہہ فرقہ فرانس میں قاطبۃً منسوخ ہوجاوے* اور سن ۱۷۶۴ کے نومبر مہینے

میں حکم ملک کو جاری ہوا * اور یورپ کے دوسرے درباروں نے بھی صلاح وقت دیکھی کہ اُسکی پیروی کریں * اسپانیہ اور پرتگال کے وزرا کونت دے اراندا اور مارکویس دے پومبال کی آرا اِن دنوں سیاسۃ المدن کی بابت ویسی ہی تھیں جیسی کہ ڈیوک دے چویسیول کی تھیں * جزیوت کے گروہ سن ۱۷۶۷ کے عرصے میں ایکبارگی اسپانیہ اور نیپلس اور سسلی اور میکسیکو اور پیرو اور پاراگیوئے سے خارج ہوئے

۱۱ فصل

جو ہمیں کہ جزیوت کے گروہ پست ہوئے وو ہیں اہالئ پارلیمنت اِس بات سے سر سبز ہو کہ اُنہوں نے اپنے بڑے معاندین کو سرنگوں کیا شاہی اقتدار پر غلبہ کرنے لگے * شاہ کے روئے ایسے ناشایستہ و خراب تھے کہ اُسنے اپنے تئیں سلطنت کے انتظام کار سے بالکل یکسو کرلیا اور زیادتیوں اور فساد کے ابواب سیاسۃ المدن میں چو طرف سے کُھل پڑے * مگر جسدم کہ اہالئ پارلیمنت اِسطرف مشغول تھے شرع کے عجیب و غریب معاملہ نے خصوصاً خاندان کالاس کے مقدمے نے شہر تھولوس میں اور لابار کے مقدمے نے شہر ابیویل میں اور نامورلالی کے مقدمے نے (جو کہ ہند میں سپہ سالار تھا) کہ جنمیں بہت سی ظلم و ستم کی باتیں وقوع میں آئیں تھیں حکما کو (کہ جنکا سردار وولیر تھا) فرانسیسی تدبیر المدن کے نقوض کی طرف متوجہ کیا * اور روے دونوں فرانس کے شرائع اور اُن شرائع کے عاملوں کے علے الرغم برانگیختہ ہوئے

۱۲ فصل

دافن کی وفات کے سبب قوم نے بڑا نقصان اُٹھایا تھا * کیونکہ ہرچند کہ وہ بعضی باتوں میں گروہ جزیوت کا حامی تھا تاہم اکثر مقدمات میں اُسکے اوصاف اُسکے باپ کی طبیعت سے ایسے مغایر تھے کہ حقاً وہ ہر دل عزیز تھا *

یہہ شاہ زادہ چھتیسویں برس کی عمر میں سن ۱۷۶۵ امیں مرگیا اور اُسکی بیگم جوکہ خاندان سکسنی سے تھی فقط پندرہ مہینے اُسکے بعد جئی * سن ۱۷۷۰ میں ڈیوک دے چویسیول کی سعی نے چھوٹے ڈافن کے بیاہنے کے سبب (جوکہ بعد ہ لوئس شانزدھم ہوا) آرچ ڈچس ماریا انتونیت کے ساتھہ (جوکہ بیوہ ملکہ کی بیٹی تھی) ویانا اور ورسیلس کے دربار میں ایک نئی قرابت نکلی * اِس نکاح میں ایسے ایسے اخراجات کی دھوم دھام ہوئی کہ صاحب تمیزوں کے افکار کے لیئے بڑی ہی جگہہ ہیبت کی تھی جب کہ وے اُن حوادث پر نظر کریں جوکہ بعد ہ وقوع میں آئے

۱۳ فصل

ڈافن کا نکاح ایسے وقت ہوا جب کہ شاہ اور اُسکے پارلیمنت کا نفاق اپنی حد پر پہنچا تھا * سن ۱۷۷۰ اور سن ۱۷۷۱ کے عرصے میں شاہ نے کئی عدالت کی مجلسیں جمائیں * مگر اُنسے وے لوگ جوکہ شاہ کے احکام کے برضد کھڑے تھے کچھہ بھی زیردست نہ ہوئے * اور وزیر اعظم نے اِس امر میں قاضی القضات کے ضد میں اپنی حمایت پہنچائی * قاضی القضات نے یہہ صلاح دی کہ ایک نیا پارلیمنت اور چھہ دربار اضلاع میں تمرد کرنیوالوں کے قایم مقام (کہ وے خارج البلد تھے) مقرر ہو * مگر اِس امر کی ضد میں نہ فقط سب سابق کے پارلیمنت بلکہ شاہی خاندان کے امرا بھی اور اُنمیں سے بھی اکثر جوکہ نئی مجلسوں کے لیئے نامزد ہوئے تھے کھڑے ہوئے * اکثر صوبجات اور شہر پارس کے پارلیمنت معطل رہے اور قریب سات سو قاضیوں کے خارج یا زندانی ہوئے

۱۴ فصل

سن ۱۷۷۴ امیں لوئس پانزدہم کی حیات وحکمرانی انجام پر پہنچی * وہ آٹھاون برس کے جلوس کے بعد پینسٹھہ برس کی عمر میں مرگیا * اُسکی حیات کے

پچهلے ایام روئے خاص کی بابت ازبسکه قبیح تهے اور امور دولت کی نسبت ضعیف * اور اُسکے مرنے کا کسی کو غم بهی نه هوا * اُسکا پوتا لوئس شانزدهم اُسکے بعد تخت پر مسلط هوا * کیونکه اُسکا بڑا بهائی سن ۱۷۶۱ میں اور اُسکا باپ سن ۱۷۶۵ میں اور اُسکی ماں ۱۷۶۷ میں مر گئے تهے * ایک خاندان میں اِس تهوڑے سے عرصے میں اتنوں کا مرجانا بڑا اچنبها هی * اور یهه بات لوئس چهاردهم کے خاندان کے حوادث سے بهت هی شباهت رکهتی هی [دیکهو باب ۱] که جنکو لوگوں نے زهر دینے سے نسبت کیا تها * اور اب بهی ایسی اتهام دهرنے لگے * مگر اغلب که یهه شبهه بنیاد مستحکم پر مبتنی نه تها

۱۵ فصل

اپنے جلوس کے آغاز میں لوئس شانزدهم نے اپنی طبیعت کے خاص میلان کو روک کر عوام کی درخواست کے مطابق پرانے پارلیمنتوں کو پهر بحال کیا * اور نئے کنگاجوں کو جو که قاضی القضات ماپیو نے تقرر کیئے تهے اُٹها دیا * اِس بات سے شهر اور اضلاع کے لوگ ازبسکه مسرور و محظوظ هوئے * شاه نے عوام کی رضا کے مطابق دو خاص ارکان دولت مقرر کیئے که جنکے اسامی کو نت دے ماریپاس اور ترگوت تهے * اِن شخصوں نے ملک اور اُن دولت کی صلاح پر لوئس کا بیشک بهی متصل تها که سب زیادتیوں کی تصحیح کرے اور لوگوں کی صلاح و فلاح کو ترقی دیوے * مگر جیسا که معلوم هی که فرانس کی حالت هر ایک بات سے سلطنت کی حالت اب اِس نوع پر پهنچی تهی که اِس امید کے لیئے که کسی نوع کی تبدیل تدریجا اعتدال کے ساتهه عمل میں آئے جگهه نه رهی

۱۶ فصل

امیریکا کے جهگڑے شروع هو گئے تهے * وهاں کے لوگ اپنے حقوق کے

اظہار میں کمربستہ تھے * اور یہہ بات ایسی تھی کہ اُن لوگوں کی آنکھوں
کو کھولیں جنہوں نے کہ ابتک نہ دیکھا تھا اور اُن لوگوں کی تحریض
کریں جو کہ اِس بات پر مستعد تھے کہ بڑی بڑی زیادتیاں اور فساد کی
جو کہ فرانس کے سیاسة المدن میں پھیل رہی تھیں پردہ دری کریں *
حکما کچھہ تاثیر کے ساتھہ گروہ جزیوت پر چوٹ کرھی چکے تھے اور اب
وے فرقۂ رہبان پر عموماً اور دربار روم پر جو کہ پوپ اور شاہ کے اقتدار
کے سنبھالنے میں اور لوگوں کی شکایتوں کے روکنے میں بھی اُنکا حامی تھا
چوٹ کرنے پر مستعد ہوئے * اِس نمط سے ظلم وستم پر ملامت اور شورش جو
ہونے لگی اِسنے ایسی باتیں پیدا ہوئیں کہ بہ نسبت اِسکے کہ حریت حقیقی کی
حمایت ہو گستاخی اور ابتری کی زیادہ تر پرداخت ہوئی * مذہب عمومی کی
خطائیں کہ جنکی پرداخت متعصب خادمان دین کر رہے تھے اور اُنکا برخلاف
ہونا قوم کے اُن مجمعوں سے جو کہ فقط رد وقدح کی اِستعداد رکھتے تھے
(ہر چند کہ بے تاثیر کے ہو) اِسنے ضرورةً یہہ ثمرہ نکلا کہ اس قوم کے اہل دنیا
اور اہل تصوف اُن حدوں سے باہر نکل گئے جسپر کہ ہر صاحب تمیز بے کوفت
و کلفت کے نگاہ نہیں کرسکتا ہے * تھوڑے ہی عرصے میں خادمان
کلیسیا پر چوٹ کرنے سے وے خود دین پر چوٹ کرنے لگے * اور الحاد نے
اِسقدر سر اُٹھایا کہ جتنے اصول دین اور دیانت و عزت کو ازبسکہ خلل پہنچنے والا
تھا * اور تصانیف متوفی لوگوں کے نام سے منتشر ہونے لگیں کہ جنمیں ایسی
ایسی باتیں مندرج تھیں جو کہ صریح اُن آرا کے برعکس تھیں کہ جنکو
وے مصنفین جب کہ وے ذی حیات تھے متصف تھے * یے باتیں بڑی ہی
ہیبتناک پیش رو اُس انقلاب کے تھیں کہ جسکا انجام کار اگر بخوبی
ہوتا اور اگر ایسے لوگوں کے ہاتھہ نہیں آتا جو کہ حقیقت کی اصول
دین اور حسن انتظام سلطنت کے لیئے مستعد تھے تو لحاظ اوپر اِس بات کے

که لوگوں کے تصورات اور عقل و فہم نے چونکه اِن دنوں ازبسکه ترقی پائی تھی یہه نہیں کہه سکتے ہیں که اِس انقلاب کا عمل برجسته اور برمحل نه تها

۱۷ فصل

اگر هم اُن لوگوں کی قابلیت کا اِنکار کریں جو که زیادتیوں کی تصحیح اور لوگوں کے حقوق کی پرداخت پر کهڑے ہوئے تھے تو محض بے معنی اور لغو هو * کیونکه اِنمیں کے اکثر علم و قابلیت پر ازبسکه قادر تھے * اور بعض حریت کی حسن تاثیر سے بهی خوب واقف تھے * مگر دین و اخلاق کی بابت اُنہوں نے اچهی تعلیم نه پائی تهی * اُنہوں نے لوک کی تصنیفات کا درس کیا تها * مگر اُسکی اچهی اچهی اصول سے مستفید نه ہوئے * اُنہوں نے اُن زیادتیوں کے درمیان جو که مسیحی دین میں داخل ہوئی تهیں اور خود مسیحی دین میں کچهه تمیز نه کی * وے صاحب ذهن و ذکا تھے مگر عقل و عمل میں اپنے معاصرین اسکاتلند اور انگلند والوں کی همسری نه کرسکتے تھے * کیونکه بے حریت کے محب صادق اور بہترین حکما اور بہترین مدبران ممالك تھے * چنانچه یہه بات اُنکے نوشتوں سے هویدا هی * وه مشہور تصنیف انسیکلوپیدیا (یعنی دایرهٔ علوم و فنون) جو که پہلے پہل سن ۱۷۵۱ میں نمودار هوئی اُسّے علما سے فرانس کو یہه بات هاتهه لگی که سیاسة المدن اور دولت اور انتظام خزانهٔ عامره کی بابت اپنی خاص افکار کو مروج کریں * اُنمیں سے وے که جنہوں نے انتظام خزانهٔ عامره کی بابت مخصوص لکها ازبسکه نمود پر تھے * اگر اُنکے قاعدے کو اچهی طرح سمجهیں تو اُسّے یہی معلوم پڑیگا که وه قاعده حریت کا تها * خواه وه حریت حقوق خاص سے متعلق هو یا محنت سے جو حسب رضا کے هو یا غلّے سے جو که دوسرے ملکوں میں

روانه هو * دے المبر تهه جسنے که انسیکلوپیڈیا کا دیباجه لکها تها گو که وه صاحب علم تها مگر اهل تصوف سے تها * اور اُسکا شریک دیڈیروت ملحد تها

۱۸ فصل

ترگوت کا انتظام جب تك که بحال رها اُسنے فرانسیسی سیاسة المدن کے ناظموں سے اور بهی تحریض پائی * اُسکے خود ارادے بیشك حب الوطن کے اور اچهے تهے * اور اُسکا آنا بهی ایسا تها که سیاسة المدن کی تصحیح کے باب میں خاطرخواه اعانت پهنچائے * مگر اِس مدبر دولت نے اِس امر میں بڑی سرعت کی اور ایسے بهت سے امور پر اُسنے محیط هونے کا اراده کیا که جنپر عجلةً قادر هونا محال تها * یے امور ایسے عظیم ومهم تهے که ممکن نه تها که ایك فرد بشر کے داب میں سب آ یکبارگی اسکیں * پس اُسے فقط یهی نتیجه نکلا که امرا اور خادمان دین کے غضب کی تحریض هو * اور یهه که وے اپنی محافظت کے لیئے استوار پرکهڑے هوں که به نسبت اِسکے که اعدا کے غضب کو ٹهنڈا کریں خود اپنی تباهی وخواری کے سبب پڑیں * جو که پرانی بُری بُری رسوم اور زیادتیوں کے ساعی تهے وے بے صلاح دید کے اپنے معاندین کو نظر حقارت سے دیکهنے لگے * اور چونکه اُنهوں نے هر نوع کی تصحیح وترمیم سے تمرد کیا اِسلیئے هزاروں باطل قاعدے اور وهمی قیاس اور انتظام کے نئے نئے طرق کی بنیاد پڑی * مگر جو هیں که یے سب احاطه تجویز و امتحان میں درآنے لگے وو هیں رد بهی هونے لگے * آخرش سب باتیں پراگندگی وابتری وخواری میں مبتلا هوئیں

۱۹ فصل

جس حالتمیں که فرانس میں تخم انقلاب جو اس کثرت سے بو ئے گئے تهے جیسے

لگا امیریکا کا یہہ حال تھا کہ وہاں کے لوگ ظلم و قہر کے حیلے سے سرکشی پر کمربستہ تھے * اب یہی ایک بات رہگئی کہ یے دونوں مملکتیں کسی نوع سے اتصال پر آئیں تا کہ مرض انقلاب سرایت کر نکلے * اور دونوں قوم اپنے اپنے طریق پر انقلاب کے لیئے مستعد و کمربستہ ہوں * سن ۱۷۷۸ کے آغاز میں دربار ورسیلس اور مملکت امیریکا کی نئی سرکار کے درمیان دوستی کا عہد و پیمان ہوا * مگر اِس زمان کے کہیں آگے سن ۱۷۷۴ امیں ولایت فرانس نے امیرکیون کے اشتہار کو (جو کہ دعواے حقوق کی بابت تھا اور جس سبب سے کہ وے انگلشیہ انتظام سے تمرد کرتے تھے) قبول کیا * کیونکہ وہ ایسے اچھے اچھے مواد بہم پہنچا سکتا تھا جنکہ کہ عملاے فرانس کے تیاسی منصوبے بوجہ احسن عمل میں آسکتے تھے * اور جنسے نہ ممکن تھا کہ سب سلاطین یورپ خوف لجائیں * مگر حقیقت حال اسکے بر عکس تھی * فرانس اور اسپانیہ نے امیریکا کو کمک پہنچا ئی اور پروشیا نے اُسکے اعمال کو پسند کیا * مگر یہہ عمل اُنکا اتنا اِسلیئے نہ ہوا کہ یے سلاطین امیرکیوں سے کچھہ رفاقت رکھتے تھے بلکہ اِسلیئے کہ برطنیہ کو ضرر پہنچائیں * معلوم پڑتا ہی کہ شاہ فرانس نے اِس لڑائی کے بد نتیجہ کا تفرس کیا تھا مگر ایک نادانی سے بُری صلاح پا کے اِسمیں اُسنے دخل دیا

۲۰ فصل

جو مناقشے اور مناظرے کہ اِس مادّے میں دونوں انگلشیہ پارلیمنتوں میں ہوا کئے اُنپر فرنچ کے لوگ بہت ہی متوجہ ہوئے * اہل تاج اِن باتوں سے متنبہ نہ ہوئے مگر عوام نے اُن تقریروں کی طرف جو کہ چیتھم اور فوکس اور برک حریت کی بابت کرتے تھے اپنے کان کھڑے کیئے * کمبختی یہہ تھی کہ دربار ورسیلس کے ارکان دولت سواے شاہ کے (کہ

وہ کفائت شعاری کی طرف مائل تھا) اِن دنوں بڑی فضول خرچی اور
عیاشی اور تماشبینی میں جا پڑے * اور خزانۂ عامرہ سے (جو کہ حالت
ابتری پر تھا) بے صلاح دید کے زر کھینچنے لگے * اور نئی نئی تکلف کی
باتیں نکالنے لگے * اور اِس بات پر مستعد ہوئے کہ رسوم دربار کو پوچ
اور بے معنی طرق سے تبدیل کریں حتیٰ کہ جوا بھی جائز ہونے لگا

۲۱ فصل

جب کہ یے باتیں دربار فرانس میں جاری تھیں اور یوں مظنہ ہے کہ
ملکہ بھی اُنکی حامی تھی اُسدم اُسکا انوکھا بھائی شہنشاہ یوسف ثانی
اُسکی ملاقات کو آیا * اور اِس بات نے پارسیوں پر ایک عجب تاثیر پیدا
کی * اُسکا دربار میں آنا ایسے وقت ہوا کہ اُن نئے اختراعات میں (جو کہ
جمہورالناس نے مردانہ اور سادے اور کھرے طریق کے اختیار کیئے
تھے) مماثلت پیدا کرے * وہ ایک مخفی طور پر بے کسی شاہی شان و شوکت
کے رما کیا * اور اُسکی خوش اسلوبیاں اور سادے روئے اور کفایت شعاری
نے اہالیٔ فرانس کو اور بھی متوجہ کیا کہ اپنے امرا اور دربار کی عیاشی
اور تماشبینی پر لحاظ کویں اور اُنپر ملامت کریں

۲۲ فصل

شاہ نے اپنے کو ایک عجب مشکل میں پایا * وہ اپنے قبائل کی عیاشیاں
اور تماشبینی کو کہ جنسے وہ خود از بسکہ ناراض تھا روک نہ سکتا تھا * اور
ارکان دولت کے انتخاب میں اُسے خوب معلوم تھا کہ وہ طرفین میں سے
ایک کو ناراض کریگا * اِس نمط پر جب کہ سن ۱۷۷۶ میں ترگوت معزول
ہوا اُسنے پہلے پہل جنیوا والے نامور نیکر کو خزانۂ عامرہ کا فرطہ دار
مقرر کیا کہ جس بات سے امرا اور شاہان [illegible] * وے یہہ
سمجھے کہ ایک جمہوری کی ہر اور [illegible]
[illegible]

جو کہ اُن حریت کے تصورات کا حامی تھا جو اُن دنوں اُنکے برعکس
جاری ہو رہے تھے * اور وہ دشمن اور مصلح سب اقتدار اور عہدوں کی
زیادتیوں کا تھا * جب کہ نیکر معزول ہوا اور خزانہ عامرہ کا انتظام اوروں
کے ہاتھوں میں گیا لوگ یوں شکایت کرنے لگے کہ اُنکا حامی اور دوست
فتنہ و فریب کے چُنگل کا شکار ہوا * اور یہہ کہ ایسے وقت میں وہ معزول ہوا
جب کہ وہ ایسی تصحیح کا ایک قاعدہ نکال رہا تھا جو کہ مملکت اور عوام
کو بڑا ہی فائدہ بخشنے والا تھا

۲۳ فصل

سن ۱۷۸۳ میں دے کالون نے اپنے پر خزانہ عامرہ کے انتظام کا التزام لیا *
اِس شخص کے اعمال ہو بہو ایسے تھے کہ جسّے انقلاب کہ جسکا اِس مدت سے
ڈر تھا کمال کو پہنچے * دربار کی عیاشی اور فضول خرچی کی پرداخت
اور خزانہ عامرہ کی بھرتی کے لیئے اُسنے یوں جرءت کی کہ جمیع امرا اور
خاندانوں پر چوٹ کی اور یوں راے دی کہ خراج اراضی سے مملکت کا
کوئی فرد بشر آزاد نہ رہے * تاکہ اپنی اِس تجویز کو عمل میں لائے (اور چونکہ
وہ اہالیٔ پارلیمنٹ اُسکی طرف کچھہ راغب نہ تھے) اُسنے یوں صلاح دی کہ مشتہر
لوگوں کی ایک مجلس بیٹھے * (یہہ لقب پہلے پہل اُن لوگوں کو دیا گیا تھا جو کہ
سن ۱۶۲۶ کی مجلس کے لیئے منتخب ہوئے تھے) شاہ نے اِس مشورت پر اپنی
رضا دی اور بے شک اُسکا ارادہ اِسمیں نیک تھا * گو کہ دربار کے اکثر لوگوں نے
اُسی زمان میں یوں راے دی کہ اِس بات سے سلطانی اقتدار انہدام
کو پہنچے پر تھا * اور خود وزیر اعظم کہ جسنے یہہ مشورت دی تھی تباہ
ہوا چاہتا تھا * سن ۱۷۸۶ کے دسمبر مہینے میں شاہ نے اپنی رضا دی اور سن
۱۷۸۷ کے فبروری مہینے میں اِس عجیب و غریب مجلس نے جلسہ کیا * اِس
مجلس کے تقرر میں اِس مدبر دولت کا فعل بیشک تدبیر الملک سے متقرع

ہوا تھا گو کہ خود اُسکے حق میں یہہ بات مفید نہ ہو * اور شاہ کی طرف لوگ یوں گمان لے گئے کہ اُسنے اپنے باپ سے یہہ تعلیم پائی تھی کہ مجمع عام سے مشورہ کیا کرے * مگر اِس تک بیرسوں دونوں شاہ اور وزیر اعظم فریب کھا گئے * وزیر اعظم جو کہ یوں بھروسا رکھتا تھا کہ اپنے منصوبوں کو اِس شوریٰ کے آگے بطور احکام در پیش کرے اور وے اُنہیں جلد بجا لاویں خود اُسی شوریٰ کے رد و قدح اور حکم سے کہ جسے اُسنے تقرر کیا تھا معزول ہوا * اور گو کہ تھوڑی مدت تک (یعنے ۱۷۸۷ کی پچیسویں مے تک) یہہ مجلس بیٹھی تاہم انتظام کار میں کچھہ تصحیح و ترمیم ہوئی * مگر اُسنے وہ مطلب نہ بر آیا کہ جسلیئے وہ بیٹھی تھی * لیکن اِس مجلس کے جا لسین بہت سی باتوں سے خبردار ہوئے کہ جنسے اب تک وے خبر نہ رکھتے تھے * اور حریت کی پرداخت کے لیئے اچھے اچھے تصوروں نے اُنکے دلوں میں جگہہ پائی

۲۴ فصل

دےکالون کے عزل کے بعد تھولوس کا اُسقف الاساقفہ اُسکا جانشین ہوا * اِس شخص نے اپنے ظلم رسا طبیعت اور حماقت کے طرق سے اپنے شاہ کو دربار پارلیمنٹ پر ایک دوسری بے مزگی کے اُٹھنے کا سبب ہوا کہ شاہ نے غضب میں آکر طلب کیا کہ ایک مجمع عام تقرر ہو * پارلیمنٹوں کا اعتبار اب تک خاص اِسی سبب سے تھا کہ اُنکے ہوتے مجمع عام نہ ہوا کرتا تھا * پس اگر اِن لوگوں نے اس ارادۂ مذکور سے اِس مجمع کا تقرر چاہا کہ ظلم و ستم موقوف ہو اور لوگ داد رس ہوں تو اُنکی حب الوطنی کہ جنسے یہہ بات متفرع ہوئی ستایش کے لایق ہی * لیکن اغلب ہیکہ اُنکے ارادے ایسے پاک و نیک نہ تھے * سن ۱۷۹۲ میں شاہ نے اپنی رضا دی کہ مجلس جمے * مگر اِس ضمن میں اُسنے اور دربار پارلیمنٹ نے بہت سی بے مزگی اور مناقشے نکلے * اور ایک مرتبے یہاں کے لوگ شاہ کی طرف ایسے ناشایستہ طور سے

در پیش آئے که دیوك دے اورلیانس کو یهه خطره گذرا که وے اُسے
خارج البلد کیا چاهتے تھے

۲۵ فصل

اهالیٔ پارلیمنت کے اقتدار کو گهتانے کے لیئے (جو که اِس نمط پر علانیه
وزیر اعظم کے برخلاف تها) اور وهاں کے نوجوانوں کو دور کرنے کے لیئے
(جنکا که تمرداز بسکه عیان تها) وزیر اعظم نے ایك دوسری مجلس (کور پلینیر)
کے تقرر کا منصوبه باندها که جسمیں امرا اور ارکان دولت سے وے لوگ
بیٹھیں که جنهیں شاه منتخب کرے * اِس دربار کا تقرر تو هوا جنکی که
احکام بهی یهاں جاری هونے لگے مگر اُسکی بابت ایسی شکایتیں اور زور شور
کے مناقشے اور مناظرے اور اعذار پهیلے که دونوں شهر اور اضلاع کے
عوام الناس اِسقدر ولوله مچانے لگے که تهوڑے عرصے میں وه دربار اُٹها دیا
گیا * اور وزیر اعظم نے عوام الناس کو خبر پهنچائی که شاه کا یهه اراده تها
که سال آینده میں پهر مجمع عام کا تقرر هو * اسکے بعد یهه وزیر معزول هوا *
اور نیکر پهر اُس عهدے پر بحال هوا اور اِس بات سے اهالیٔ پارلیمنت اور
جمهور الناس ازبسکه محظوظ و مسرور هوئے

۲۶ فصل

شاه کی طرف سے وعده هو هی چُکا تها که سن ۱۷۸۹ میں مجمع عام کا تقرر
هوگا * اور جلد معلوم هوا که یهه ایسا وعده تها که گو که خزانهٔ عامره کا
انتظام ایك دوسرے اور بهتر هر دل عزیز شخص پر مفوض هوا تها تا هم
سهلاً اِسے کناره کش هونا امر محال تها * ایسی جماعت سن ۱۶۱۴ کے هنگام
سے تقرر نه هوئی تهی * پس اِسکے مرتب کرنے میں بهت سے اشکال در پیش
آئیں * شاه بهی اِس بات پر راضی هوا که اِس بات کے انفصال کو ولایت کے
علما اور فضلا پر مفوض کرے * یهه عجیب بات تهی مگر وزیر اعظم اِسطرف

از بسکہ مائل تھا * کیونکہ وہ یہی چاہتا تھا کہ مملکت کے تیسرے درجے والوں کو یعنی جمہور الناس کو ایسی قدر و منزلت پر لائے کہ دونوں دوسرے درجوں کے لوگ یعنی امرا اور علماے دین کے پلۂ اقتدار کو اعتدال پر رکھے

۲۷ فصل

وزیر اعظم کا یہہ ہر دل پسند ارادہ سواے اسکے کہ علماے دین اور امرا کو خطرے میں ڈالے اہالیٔ پارلیمنٹ کے بھی نامرغوب ہوا * چنانکہ نیسپر سمنل نے یوں راے دی (یہہ شخص ایک مرتبہ جب کہ اُسنے دربار کی راے کو روکا تھا خارج البلد اور مسجون ہو چُکا تھا) کہ سن ۱۶۱۴ کے قاعدے کو پھر عمل میں لائیں * یہہ راے اہالیٔ پارلیمنٹ کے پسند ہوئی * مگر اِس فعل سے اُنکے جمہور الناس ویسے ہی ناراض ہوئے جیسے کہ وے امرا اور علماے دین سے ناراض تھے * تیسرے درجے والوں کے دعوے کی (چنانچہ ایسے ہنگام میں ہونہار تھا) جمہور الناس سے اکثروں نے کمک کی * سن ۱۷۸۸ کے اہالیٔ کومنس یعنی تیسرے درجے والے سن ۱۳۰۲ کے اہالیٔ کومنس کی نسبت (کہ جنکا قاعدہ سن ۱۶۱۴ تک بحال رہا تھا) اور ہی قصد کے تھے * مناسب تھا کہ کوئی قاعدہ نیا نکالے * پس لوگ جلد و جہل سے اِس بات پر مصر ہوئے کہ جسمیں وے بھی دونوں درجوں کے ممبروں اور تجویز انتظام میں داخل ہوں * اگر سن ۱۶۱۴ کے قاعدہ پر مجلس کا تقرر ہوتا تو اہالیٔ پارلیمنٹ کوئی نئے قاعدہ کی احداث کی نسبت بہت ہی نمود پر آتے * اور یہی سبب تھا کہ وے اِس بات کے تقرر کی جستجو میں تھے * مجمع عام کے تقرر سے اُنہیں یہی اُمید تھی کہ اُس مجلس میں وے خاص جھگڑوں میں جلسہ کرینگے اور یہہ کہ لوگوں کا اعتماد بھی اُنپر بنا رہیگا

۲۸ فصل

اِس مشہور ہنگام میں ایسے ایسے کچھہ طور تھے * امرا اور علماے دین اپنی ابتری اور خرابی کے لیئے اور یہہ کہ اپنے ساتھہ سلطنت کو بھی دُبا دیں ایک عجب حالت اشفتگی پر تھے * پس بہ نسبت اِسکے کہ جمہور الناس پر متوجہہ یا اُنکے حق دعوے کے مقر ہوں وے اور بھی دلیری سے اپنے پر نازاں ہوئے * اور اُن زور آور اور مہذب لوگوں پر جو کہ اُنکے برخلاف تھے نظر حقارت سے دیکھنے لگے * وے اپنے حقوق سیورغال کا دعویٰ کرنے لگے جب کہ حقیقت میں یہہ قاعدہ منسوخ ہو گیا تھا * اِس فعل کا اُنکے یہہ نتیجہ ہوا کہ طرف ثانی جبر و قہر کے اعمال پر مستعد ہوئے * کہ جس سبب مملکت کی قدیمی شرائع اور رسوم کا بھی قاطبۃً جلد لحاظ اُتھہ گیا * اور سب باتیں ابتری اور خرابی کی طرف میلان کرنے لگیں * جب کہ مجمع عام کے لیئے لوگ منتخب ہونے لگے طرفین میں ایک عجب سر گرمی اور کوشش نے سر اُتھایا * لیکن آخر ش جمہور الناس کے زمرے نے رجحان پائی

۲۹ فصل

پارسیوں کے رویہ واطوار بہت ہی بدل گئے * جبسے کہ امیریکا کی لڑائی شروع ہوئی ہے انگلشیوں کی وضع اور پوشاک اور دل لگیوں اور تقریر کی دیکھا دیکھی آپ بھی کرنے لگے * توقیر و ادب جو کہ منصب و مکنت و پیدایش کی بابت اُنمیں جاری تھے روز بروز گھتنے لگے * اچھے اعتماد کے عہدوں میں سب درجے والے داخل ہونے لگے * اور امرا کا یہہ حال ہوا کہ بہ نسبت اِسکے کہ عوام سے ایسی دوری رکھیں جیسے کہ انکے آبا و اجداد رکھتے تھے اُنسے ارتباط کرنے لگے اور اُنکا نکاح بھی انکے درمیان ہونے لگا * اور علوم اور تجارت اور سوداگری اور فلاحت نے روبہ ترقی پکڑی *

انات بھی سیاسۃ المدن کے کاروبار میں دخل دینے لگیں اور لوگوں اور اقوام کی مظلومیت پر حرف زن ہونے لگیں * اور یوں خواہش رکھنے لگیں کہ سب نوجوان جو کہ اِس مادّے میں خوش تقریر ہوں مناسب تھا کہ انگلند کی مانند وے بھی مجمع عام میں بلائے جاویں تاکہ انکی قابلیت اور فضیلت اظہار پائیں * پس کچھہ عجب نہیں ہی اگر اس مجمع عام کے تقرر کے لیئے جو کہ قریب دو قرن کے گمنام ہوگیا تھا سب لوگ متوجہ ہوں

۱۰ باب

آستریا کا احوال جنگ ہفت سالہ کے ہنگام انجام سے ماریا تیریسا کی وفات تک* یعنی سن ۱۷۶۳ سے سن ۱۷۸۰ تک

۱ فصل

آستریا کی بابت جنگ ہفت سالہ کا انجام ہیوبرتسبرگ کے مصالحہ سے ہوا* اور سن ۱۷۶۳ کی پانچویں فبروری کو اس صلح نامہ پر دستخط ہوا [دیکھو ۶ باب] اور سن ۱۷۶۴ کی ستائیسویں مے کو اس مصالحہ سے یہہ نتیجہ نکلا کہ ملکہ اس مژدے سے خوش ہوئی کہ اسکا بیٹا یوسف رومیوں کا بادشاہ مقرر ہوا* اس امر کا استحصال ملکہ کے لیئے ازبسکہ موجب تھا کہ ہم اس بات پر لحاظ کریں کہ سب اسکا قصد اپنے شوہر کو اس تخت پر بیٹھانے کے لیئے تھا کہ وہ ہوا* یوسف اس سلطنت پر مسلط ہوتا ہے ہی اور قت ہوا کیونکہ شہنشاہ فرانسس اس امر کے تھوڑے ہی دنوں بعد مرض سکتہ سے اسی سال کے اگست مہینے میں جبکہ وہ انسپرک میں کہ جو تیرول میں واقع ہی اپنے دوسرے بیٹے کے نکاح میں مشغول تھا مر گیا* فرانسس برا ہی متحمل تھا* مگر اسے سلطنت کی فکر اور شان وشوکت کو بالکلیہ اپنی ملکہ پر چھوڑتا تھا* اور یہہ بات یوں ہی چاہتی بھی تھی کہ اسکا حق تھا* وہ ظاہرا اس اقبال سے کنارہ کشی

ہوا جو کہ اُسپر مفوض ہوا تھا * اور اگر وہ انتظام کے کسی کارمیں دخل
دیتا تو اِسیلیئے کہ اپنے تئیں خزانہ سے زرکی امداد پہنچائے اور کوئی
دوسرا سبب اُسکے دخل دینے کا نہ تھا * اور یہہ بھی اِسلئے نہیں کہ کچھہ
فائدہ اتھائے بلکہ اِسلئے کہ انصرام کار انتظام امتیاز و تن بیر سے ہو * عزت
جو کہ ملکہ اُسکی کرتی تھی اِسمیں کچھہ شک نہیں ہی * اُسکی محبت
اُسکی طرف بطرز عاشقانہ تھی * اور اُسکی بنیاد لڑکائی سے پڑی تھی
کہ جو بات شاہانہ نکاح میں کم ہوتی ہی

۲ فصل

هیوبرتسبرگ کے مصالحہ کے وقت سے ملکہ اپنے ملک کی صلاح وفلاح اور ترقی
میں مصروف رہی * اُسنے کئی حکمی مدارس کی بنیاد ڈالی اور مکتبوں
کی ازسرنو اصلاح اور ترتیب کی * اور دستکاریوں کو انعامات سے ترقی
بخشی * اور بہت سی سیورغال کی زیادتیوں کو روکا * اور اُسکو اِس بات کی
بھی فرصت ملی کہ اپنی مملکت میں ماتے کے مرض میں ٹیکا دینے کا عمل
داخل کرے * اور خانقاہوں اور صومعوں کے قوانین کی اِسنے ایک
اچھے طور سے تصحیح و ترمیم کی * اور ملجاؤں کے مضرد ستورات کو اور محکمۂ
انکیزیشن کے تمیز اٹھوا دیئے اور عدالت میں رسم شکنجہ کشی کو منسوخ
کیا * اور اُسنے گروہ جزوئٹ کو بھی فرو کیا

۳ فصل

جب کہ ہم اِسبات پر لحاظ کریں کہ ماریا تیریسا اپنے باپ کی وفات کے بعد
از بسکہ اصرار کرتی رہی کہ اُسکے ملک کا کوئی حصہ بھی اُسکے قبضے سے نہ نکل
جائے تو اُسکے لیئے یہہ بہت ہی بدنامی کا مقام ہی کہ ولایت پولنڈ کی
تقسیم میں وہ شریک ہو * مگر یہہ بات کہی جاسکتی ہی کہ مجبوراً وہ
اِس امر پر راضی ہوئی تھی * جبکہ وہ سکسنی کی حمایت نہ کرسکی تو

اُسکو روس اور پروشیا اور دربارترک کے متفق اقتداروں کے روکنے کے لیئے اورکوئی اختیار نہ رہا مگر یہی کہ ولایت پولند کے ایک حصے کی دعویدار ہو * مگر یہہ بات پایۂ ثبوت پر پہنچی ہیں کہ پروشیا کے بہکانے سے وہ غنائم میں شریک ہوئی * تاکہ بدنامی میں بھی جو اِس امر سے متفرع ہوئی شرکت کرے * جبکہ پولند کا تقسیم ہونے لگا اور وکلاے پولند نے جوکہ اِسلئے مقرر ہوئے تھے اِس بات میں اپنی رضا دی تو ماریاتیریسا نے کچھہ دریغ نہ کیا کہ اپنے دست تطاول کو بڑھائے اور اِس امر میں پروشیا کی بھی کمک کرے حتی کہ دربار روس نے برنگیختہ ہوکر مزاحمت پہنچائی * سن ۱۷۷۷ میں تینوں سلطنتوں میں تصفیہ ہوا اور روے حدود کی بابت راضی ہوئیں * جو حصہ کہ استریا کے ہاتھہ لگا وہ واقعی سب سے وسیع تھا * اِسی سال میں اُس اتفاق کے سبب کہ جسکے عہد و پیمان کی سند پر پانچویں فبروری مہینے کو دستخط ہوا ملکہ بکوویذا پر قابض ہوئی * چونکہ دربار ترک نے اُسے حوالہ کردیا تھا * اِس ہنگام میں ملکہ کا حال از بسکہ ترقی پر تھا * اُسکی افواج کثرت اور قاعدے سے تھیں * اور اُسکا خزانہ بھی جسن تدبیر کے ساتھہ تھا * اور فرانس سے اُسکی مصاہرت بوربون کے کئی امرا کے نکاح کے سبب اچھی ملحق و پیوستہ ہوئی تھی * مگر پولند کی قسمت کے بعد اور اتفاق چونکہ اِس سبب ملکہ نے روس اور پروشیا سے پیدا کیا دربار ورسیلس میں ایک زمرہ مخالفین استریا کا نمود ہوا * اُنہوں نے شاہ کو ورغلانا کہ پروشیا سے پھر اتفاق کرے تاکہ استریا کا اقتدار نہ بڑھنے پائے * اِس بات کی تعمیل اِسطور سے ہوئی کہ نہ شروط مجاریہ منتقض ہونے پائیں اور نہ ماریاتیریسا سے دوستی کی راہ و رسم اُٹھہ گئی * لوئس شانزدہم (بسبب معقولیت کے) ماں کی نسبت بیٹے سے زیادہ تر حسد رکھتا تھا کیونکہ اُسکے ارادے صریحاً حرص منصب اور دست درازی اور تطاول اور مداخلت

فرانس کے ازبسکہ برخلاف تھے

۴ فصل

سن ۱۷۷۷ کے دسمبر مہینے میں جب کہ بویریا کا بیعت کرنے والا مرا دونوں شہنشاہ اور والدہ بیگم نے اُسکے ملک کا (یا اُسے سبورغال کی قسم سے قرار دے یا بالاستقلال ٹھہرا) دعویٰ کیا کہ اُسکی بازگشت حقاً ان دونوں سے ایک کو پہنچتی تھی * قبل اِسکے بیعت کرنے والے پالاطین سے (کہ وہ بھی مدعی تھا) اُنہوں نے اِسبات کا تصفیہ کر لیا تھا اور اُنہیں فرانس کی اعانت کا بڑا بھروسا تھا اور اِسپر بھی کہ شاہ پروشیا مسن وضعیف تھا * مگر شاہ پروشیا نے ڈیو پونتس کے ڈیوک کو ورغلانے سے (جوکہ بیعت کرنیوالے پالاطین کا ولی عہد تھا) مزاحمت پہنچائی کہ وہ اُسکے اور شاہ فرانس کے دربار میں استغاثہ کرے کہ ممالک بویریا متفرق نہ ہونے پائے * اور اپنے حقوق کے ثبوت کے لیئے پاویا کے صلح نامہ کو (جوکہ پوپ کے طلائی فتوے سے موکد ہوا تھا) اور وستفالیا کے صلح نامے کو درپیش کرے * ان سب اسناد سے شہنشاہ اور والدہ بیگم نے اعتراض کیا اور اِس بات پر مصر ہوئے کہ جو بات کہ اُنکے اور بیعت کرنیوالے پالاطین کے درمیان ٹھہرگئی تھی وہ ہی درست اور صحیح ومشروع تھی * شہنشاہ اِس بات پر راضی ہوا کہ اپنے دعوے کے انفصال کو مجلس امرا کی آرا پر مفوض کرے اور دوسرے مدعیوں اور اپنے ... کے دعوے کی بابت خود درمیان میں آکر تصفیہ کرے * باوجود اِسبات کے انفصال دعوے کے لیئے لڑائی کی طیاریاں ہونے لگیں * اور شہنشاہ اور شاہ پروشیا اپنی اپنی افواج کے ساتھہ اصالۃً میدان میں آنکلے * مگر والدہ بیگم نے اپنے بیٹے کی طرف سے خوف زدہ ہوکر بہت سے نامہ وپیغام صلح کے ڈالے * اور روس اور فرانس کی سعی کی بھی جویاں

هوئی * اور هرچند که شہنشاه اُسے اُسکے قصد میں مدام مزاحمت پہنچاتا
رها (که وه لڑائی کے لیئے مستعد تها اور نه چاهتا تها که کسی آفاقی فرمان
کو مانے) تاهم وه اپنے مقصد کو بر لائی اور سن ۱۷۷۹ کے مصالحه کے سبب جو کے
تسچین میں طی هوا تها مملکت میں پهر امن چین اُسنے داخل کیا * اِس مصالحه
میں بہت سی باتیں داخل هوئیں که جسمیں شاه پروشیا او ربیعت کرنیوالا
پالاطین اور دیوپونتس کا ڈیوک اور سکسنی کے بیعت کرنیوالے راضی هوں *
اور استریا نے کچهه ملک حاصل کیا جو که وسیع نه تها مگر ازبسکه مہم تها *
اُسنے بویریا سے دایرهٔ برگہاسن حاصل کیا که جسّے تیرول کی راه کُهلی اور اُسے
کسی حق سے بهی اپنے دستبردار نه هونا پڑا گو که اُسے یہه بات حاصل هوئی
که ایک عزت کے ساتهه اُنکے استحصال کے لیئے زیاده تر کوشش نه کرے
بویریا کے آن جهگڑوں میں فرانس نے اِسقدر دخل دیا تها که دربار
ویانا کے لیئے کافی تها که فرانس کی طرف سے غضب میں درآئے * اس دربار نے
حقیقتهً بویریا کے الکتوریت کے منقسم نه هونے کے لیئے مزاحمت پہنچائی تهی
اور اُسنے وه امداد نه دی جو که ورسیلس کے مصالحے کے مطابق اُسپر پہنچتا
تها * اور شہنشاه کی طرف اُسنے ایسے ایسے شک وشبه علانیه دکهلائے جو که قریب
قریب اهانت کے تهے * اِس فعل کا یه ثمره هوا که شہنشاه انگلند اور روس کے
هاتهوں میں گرا * امیریکا کے جهگڑے میں یوسف انگلند کا طرفدار هو یوں
کہنے لگا که سب سلاطین یورپ پر لازم تها که انگلند کی مدد کریں *
اور اُسنے اپنی مملکت میں ایک اشتہار اِس نوع کا جاری کیا که وهاں کی
رعایا آفاقی بستیوں کی باغی رعایا سے کچهه سروکار نه رکهیں * اور روس کی
بابت وه اِس جلد وجہل سے در پیش آیا که اُسنے کا تهرین سے جا کر جسے
که وه کریمیا کی راه میں تهی ملاقات کی * اور شہر پیتر سبرگ میں اُسنے ملکه سے
اِسقدر استعطاف و استمالت پیدا کی که ملکه اور دشمن شاه پروشیا کے

درمیان مفارقت ڈالی * اور اِس سبب سے اپنے بھائی آرچ ڈیوک مکسیمیلین کے لیئے کولون اور منسٹر کے عہدۂ ریاست کے استحصال میں ملکہ کی اعانت حاصل کی * اور ماریا تیریسا کی یہی ایک خواہش باقی رہ گئی تھی * اور اِس نمط پر اُسنے ایک عجیب و غریب طور سے اپنی وفات کے آگے سب اپنے کثیر خاندان کو ایک ایک رتبہ پر پہنچایا * مگر اب اُسکی موت نزدیک آپہنچی * سن ۱۷۸۰ کے نومبر مہینے میں وہ اِسقدر بیمار ہوئی کہ اُسنے بستر زندگانی کو لپیٹا * اپنے پچھلے ایام میں وہ پرستش الٰہی اور اپنے بیٹے شہنشاہ اور خاندان کے دوسرے لوگوں کی طرف متوجہ ہوئی * اِس هنگام مصیبت میں اُسنے دل قوی اور طبیعت گرم اور سچی دین کے مطابق توکّل مزاجی دکھلائی * ۱۷۸۰ کی اُنتیسویں نومبر کو چونسٹھ برس کی عمر میں اُسنے انتقال کیا اُسنے اکتالیس برس حکمرانی کی اگرچہ وہ خطاؤں سے مبرا نہ تھی مگر اُسکی خاص و عام نیکیاں بڑی رجحان پر تھیں * اعمال عام اُسکے ازبسکہ جلیل الشان تھے اور اعمال خاص بہت ہی دل آویز و جمیلہ * سولہ لڑکوں سے دس اُسکی وفات کے بعد بقید حیات تھے

۱ یوسف کہ جو اُسکے بعد تخت نشین ہوا * ۲ لیوپولد جو کہ تسکنی کا ڈیوک اعظم تھا * ۳ فردینانڈ جو کہ آسٹریائی لمبارڈی کا ناظم اور وراثت کی راہ سے موڈینہ کا ڈیوک تھا * ۴ مکسیمیلین جو کہ کولون اور منسٹر کا عہدۂ [illegible] رکھتا تھا * ۵ میریانا جو کہ پراگ کے خانقاہ کی خاتون تھی * ۶ میری کرسٹینا جو کہ البرٹ سکسنی والے ڈیوک کی زوجہ تھی * ۷ ماریا الیسبا جو کہ انسبرک کے خانقاہ کی خاتون تھی * ۸ ماریا امیلیا جو کہ پارما کی ڈچس تھی * ۹ کارولین جو کہ نیپلس کی ملکہ تھی * ۱۰ ماریا انونیا جو کہ فرانس کی ملکہ تھی

۱۱ باب

یوسف ثانی اور لیوپولد ثانی وغیروں کی حکمرانی کا احوال سن ۱۷۶۵ اسے سن ۱۸۰۰ اتک

۱ فصل

جب که یوسف کا باپ فرانسس اول موا تب یوسف جو که سن ۱۷۶۴ امیں رومیوں کا شاہ منتخب ہوا تھا چوبیس برس کی عمر میں سن ۱۷۶۵ امیں که اُسکی ماں ہنوز بقید حیات تھی تخت شہنشاہی پر مسلط ہوا * جلد یہہ بات ظاہر ہوئی کہ تصحیح و ترمیم انتظام کے باب میں اُسکے بڑے بڑے ارادے تھے * مگر اِس امر کی تعمیل میں اُسنے بڑا اضطراب اور جلدی کی * اور اُسنے تعلیم بھی ایسی نہ پائی تھی کہ اِن عظیم الشان مقاصد پر بوجہ احسن قادر ہو سکے * جسطرح کہ وہ چاہتا تھا کہ سب متفرق دیار متحد ہوں یہہ بات ہرگز نہ ہو سکتی تھی * ممکن نہ تھا کہ مملکت کے پیوستہ ہونے اور معمور و آبادانی کی بابت جو جو منصوبے کہ اُسنے باندہے تھے سب عمل میں آسکیں * بلجک کے صوبجات میں خصوصاً اُسکے اعمال ایسے جبر و قہر کے ہوئے کہ لوگ اُسّے بہت ہی ناراض ہوئے * مگر یہہ بات اُسکی ماں کی وفات کے بعد عمل میں آئی تھی * جب تک کہ وہ جیتی رہی وہ اپنے بیٹے کی طبیعت کی گرمی و تیزی کو روکے رہی کیونکہ اُسکو خوف تھا کہ بہت سے دشمن اُسکے بیٹے کے درپے تھے * اور ہرچند کہ شاہ پروشیا سے دونوں مجلس خاص اور مجلس عام میں راہ و رسم تھی پر اُسکے بیٹے کے لیئے کچھہ عاقبت بخیر کی امید نہ تھی اگر وہ ایسے قوی اور تجربہ کار معاند کے سامنے کھڑا ہو * اِس بات میں شاید کہ ملکہ نے کچھہ دانائی دکھائی * مگر لوگ یوں گمان لے گئے ہیں کہ اُسنے اپنے بیٹے کی اولوالعزمی کو بہت ہی روکا * شاہ کی والدہ بیگم نے سن ۱۷۸۰ امیں انتقال کیا

پس اب یوسف کو فرصت ملی که خیالات باطلہ کی پیروی کرے جو که اکثر خلاف قاعدہ کے اور مذاہم قہر آمیز تھے * اگرچہ ظاہر اُسکے اعمال میں سخاوت اور خیراندیشی تھی پر حقیقت میں سواے اِسکے که اپنی مرضی کے موافق کام کرے اُسے اور کچھہ غرض نه تھی

۲ فصل

اگر اُسکی تعلیم اِس ڈھب کی ہوئی ہوتی که سب باتوں کی امتیاز میں اُسکی راے صائب ہوتی * اور اگر اُسکا ذہن نه دبارہتا اور اگر اُسکی عقل اُن معلموں اور استادوں کے سبب جو که ایسی رسائی ذہن کی نه رکھتے تھے که اُس عالیشان عہدے کے لیئے اُسکی تربیت کریں که جسپر اپنی نسب اور قرابت کے سبب وہ مسلط ہونے والا تھا معوج نه ہوئی ہوتی تو یقین ہی که اِنسان کے بڑے حصے کی بہتری اور ترقی کے لیئے اُسّے بہت سا خیر متفرع ہوتا * کیونکه اُسکی اوضاع ایسی تھیں که وہ لوگوں کی حاجتوں کو اچھی طرح دریافت کر سکتا تھا اور اُنکے حقوق کی شناخت کا بوجہ احسن استعداد رکھتا تھا * اُسنے ساری سرزبوم یورپ کی اِس نیّت سے سیاحت کی که عوام الناس کے ہر درجے والوں کی حقیقت حال سے ماہر ہو * وہ سب شان شوکت کو ایکطرف رکھہ اُن لوگوں سے بصحبت ہمکلام ہونے لگا جو که مکنت و جاہ میں اُسّے کہیں کمتر تھے * اور ہر شخص کی یوں تسلی کرتا که اپنی حالات سے اُسے مطلع کریں * روس والے پطرس اول کے زمان سے کوئی شاہ ایسا نه نکلا که جسنے اُسکی مانند استحصال اخبار کے لیئے کوشش کی ہو اور جسنے که سب چیزوں کو مطمح نظر کیا ہو

۳ فصل

اُسکی ساری مملکت میں یوں مظنه ہی که تریسٹھ ہزار دو سو اور ریچا لیس

لاکھہ آدمیوں کی آبادی تھی کہ جنکے شرائع اور رسوم اور ادیان اور لسان مختلف تھے * انمیں کے کمترین درجے والے بڑے ہی ضبط میں تھے حتی کہ اپنے اپنے سیور غالی اقاؤں کی قید عبدیت میں تھے * عمومی مذہب اکثر جا جاری تھا * خاندان دین متمول اور صاحب اقتدار تھے * ماریاتیریسا نے سب نادرست باتوں کو ملاحظہ کیا تھا اور اپنی طبیعت کی خیر اندیشی کو اُسنے یوں ظاہر کیا تھا کہ سب باتوں کی تصحیح و ترمیم کرے * مگر کچھہ تربہ سبب اُن دنوں کی حقیقت حال کے اور کچھہ اپنی سیاست و بصیرت کے سبب اِن باتوں میں وہ تدریجاً ایک اعتدال سے دخل دیتی تھی * یوسف کا مزاج بڑا ہی تیز و تند تھا اور وہ یہی چاہتا تھا کہ لوگوں کے درمیان امتیاز اُٹھہ جاے اور اپنے جمیع قوانین میں اِس قانون کے بھی اجرا پر مصر ہوا کہ ساری مملکت میں ایک ہی زبان رہے * ہرچند کہ اُن دنوں دس خاص زبانیں رایج تھیں * اُسکی مملکت کے احاطہ میں سب اُسکے دوسرے منصوبے بھی اُسی ڈھب کے تھے * خواہ نیک ہوں یا بد سب میں وہ بہت ہی جلدی کرنے لگا * پرانے قاعدوں کو اُسنے منسوخ کیا قبل اِسکے کہ نئے قاعدے ٹھہرائے * اور اِسکے اثناء میں ضرورۃً بہت سی ابتری اور کراہت اور رنج نے راہ پائی * کہ جس سبب کچھہ تاثیر نیک نہ نکل سکی اور خود اُسکے منصوبے بھی نہ بر آئے * اُسکے جمیع قوانین کا یہی میلان تھا کہ شہنشاہی اقتدار سب پر غالب رہے نہ فقط اسلیئے کہ اُسنے شہنشاہی اقتدار پر کوئی نئی قید نہ لگائی بلکہ پرانی قیدوں کو بھی اُٹھا دیا * اُسنے اپنی مالکی و فادار ہنگری کو رضا یا کو اِس سبب سے یہاں تک ناراض کیا کہ اُنکے شرائع اور رسوم میں جنھیں کہ وے بہت عزیز رکھتے تھے دخل دینے لگا

۲ فصل

ہرچند کہ وہ مذہب عمومی کا معتقد تھا لیکن وہ اقتدار پوپ کے بہت

ہی غفلت کرگیا *اور خانقاہوں کو اُسنے کلیسیا ہی قوانین کے مطیع کیا *
اور اُنمیں سے اکثرکو اُتھا دیا * اور رہبان اور ربتولوں کے عددوں کو
اُن خانقاہوں میں جنہیں کہ اُسنے برقرار رہنے دیا بہت ہی سنگدلی سے
گھتا دیا * اور اُنکے لیئے بھی جوکہ خانقاہوں سے نکال دئے گئے کچھہ معیشت
نہ تھہرائی * اور بہت سی بدعتوں کو اُسنے منسوخ کیا بے اِس لحاظ
کے کہ لوگوں کے دینی افکار سے وے کس قدر رمز وچ تھیں *اور ایسے جبرو
قہر اور تندی وتیزی سے اِنکے اُتھا دینے کے سبب وہ اُنہیں کتنا ناراض
کرتا تھا * اُسنے پہلو تہی پن کا حق بھی منسوخ کیا * اور نکاح کو یوں قرار
دیا (جو آج تک ایک دینی حلف کرتھا) کہ یہہ فقط معاملات کا ایک عہد و
پیمان ہی *اور غیرصحیح النسب اولاد کو وراثت میں دخل دیا * جمیع
اختراعات سے اُسکے فقط وہ حکم عاقلانہ اور اچھا تھا جوکہ اُسنے سن ۱۷۸۱
کی اکتیسویں اکتوبر کو جاری کیا کہ جسکی راہ سے یہہ بات نکلی
کہ وے لوگ جنکی دینی راے عمومی مذہب کے متفق نہ تھی وے بطور
خود اپنی راے کے موافق چلیں * جب کہ وہ اِس طورکی اور دوسرے
طورکی مزاحمتیں کلیسیائی باتوں میں پہنچانے لگا پوپ پایس ششم ایسا ڈر
گیا کہ اُسنے ارادہ کیا کہ خود ویانا میں جاکر اصالتاً شہنشاہ سے اِس مادہ
میں ردوقدح کرے * روم میں اِسبات سے لوگ اعتراض لائے اور
آستریائی ارکان دولت نے بالکل اُسے نامنظور کیا * تاہم جناب پوپ
وہاں گئے اور بے اِسکے کہ یوسف کے افکار واعمال کو کسی نوع سے تبدیل
کرسکیں بہت سی تکلیف کے بعد ایک مہینے کے عرصے میں گھرکی
طرف مراجعت کی

فصل

نیسی جلدی کہ وہ اور امور میں کرتا تھا شہنشاہ نے اِس میں بھی

کی کہ یک بہ یک عبدیت سیورغال کا قاعدہ اُسنے اُتھادیا ہے اِسکے کہ اُسکے عوض اُن لوگوں کے رفع تکلیف کے لیئے جوکہ اِس قاعدے کے نسخ سے رنج اُتھانے والے تھے کوئی نیاقاعدہ تھہرائے * اور رجب کے وہ اس بات کا گھمنڈ کر رہا تھا کہ اُسنے عبدیت کو بالکل اُتھادیا مگر اُسی دم اُسنے اُنپر جوکہ عبدیت سے فارغ ہوئے تھے اپنی طرف سے کہ ایسے ایسے جبر و قہر کے باج و خراج لگائے کہ اُنکے دلوں پر یہی بات مرتسم ہوئی کہ حقیقت میں اُنہوں نے حریت حاصل نہ کی تھی * خطایا جوکہ احداثات شرع و انتظام ملک کی بابت اُسنے کیئے تھے اُسکا اُسنے یوں جبر نقصان کیا کہ صنائع و بدائع اور علوم و تجارت اور دست کاریوں کی حمایت و پرداخت کی * اُسنے بہت سے مکتب خانے اور مدارس اور کتب خانے اور رخانہ آلات اور رصد گاہ تقرر کیئے * شاہراہوں کو ترمیم کیا اور نہریں بنائیں اور بندر تقرر کیئے کہ جسمیں بے محصول کے آیا جایا کریں * سن ۱۷۸۴ میں اسنے دربار ترک سے اجازت حاصل کی کہ اُن کے ممالک کے بحار پر جہاز رانی کرے * اور جس سبب سے اُسکی سنگیری کی رعایا کو ایک اچھا طور ہاتھہ لگا (کیونکہ اور کوئی اچھی طور تجارت کی نہ تھی) کہ دانیوب کی راہ سے افراط سے سوداگری کریں * مگر جنگ کے سبب اِس بات کو جلد مزاحمت پہنچی * اور سن ۱۷۸۷ میں یہہ بات بالکل قطع ہوگئی

۶ فصل

سن ۱۷۸۱ میں یوسف نے دربار فرانس سے یوں مشورت کی (کہ بہ غالب اغلب کہ اُسی سبب سے اُسکی طرف اپنے اطوار بدل لے تھے) کہ شوری مصالحہ کا جوکہ آستریا پر تھہر گیا تھا جبکہ نیدرلند کے ممالک چارلس ششم پر مفوض ہوئے تھے نقض کرے * اور گوکہ اِس مصالحہ سے بے شک فرانس کے غلبوں سے خود آستریا کی حفاظت تھی مگر یہہ بات تحقیق ہے کہ

اُسمین ایسے مقاصد بھی مندرج تھے کہ جنسے شہنشاہی دربار پر مدام زحمت پہنچتی تھی * کیونکہ وہ بالکل بحری اقتدار کی طرف سے تقرر ہوا تھا * ثغوری بلاد کے قلعجات اب دھہ دھا گئے تھے * اور اتفاق جو کہ دربار ورسیلس اور ویاینا کے درمیان ہوا اِسّے شہنشاہ کو معقول جگہہ ملی کہ اُس ثغور کی فوجی امداد خرچ سے اِنکار لائے کہ جسپر اب صدمہ پہنچنے کا کچھہ خلل نہ رہا تھا * پس اُسنے حکم دیا کہ لکسمبرگھہ اور اوستیند اور نامر اور انتورپ کے قلعجات کے سوا نید رلند کے ممالک کے سب قلعجات خالی کردئے جائیں * اور دچوں نے بھی صلاح وقت دیکھی جبکہ اُنہیں حکم پہنچا کہ وہا نسے اپنے عساکر اُٹھالیں کیونکہ اُنہیں اور مشاہرہ ملنے والا نہ تھا کہ اِس حکم کو بجالائیں

۷ فصل

ثغوری صلح نامہ کا اسطرح نقض ہونا جو کہ پچھلی دفع متحد سرکاروں نے ایسے سہل طور سے مان لیا تھا اِسکا یہ نتیجہ ہوا کہ متحد سرکاروں پر نئی نئی باتوں کا اِس حیلے سے دعویٰ ہونے لگا کہ اور بھی اچھی طرح سے دچ اور آستریائی نید رلند کی حدود بندہ جایں * اور باتوں کے ساتھہ اِسکا بھی دعویٰ ہوا کہ شہر ماسترچت اور اُسکے قرب جوار کا ضلع اوترمیوس اُنپر مفوض ہو * آخرش سن ۱۷۸۴ میں جمیع دعووں نے اِس ایک دعوے پر قرار پکڑا کہ دریاے شیلد کی جہازرانی وے خاطرخواہ کریں تا کہ اُنکی فلمشی رعایا مشرقی ہند سے سیدھی راہ تجارت کی نکالیں * اور شہر انتورپ کا جو کہ مرز بوم یورپ کا کوئی زمانے میں خاص مخزن التجارت تھا اپنی اگلی سی شان و شوکت پر پھر پہنچے * اگرچہ یہ منصوبہ بے اِسکے کہ آفاقی اقوام کے حقوق سے مزاحم ہوں اور اُن صلح ناموں کا جو جاری تھے صریحاً نقض ہو تو یہہ بات کہی جا سکتی ہی کہ شہنشاہ کے تدبیرات ان کے افکار

اور عقل اور رعایا کی خیر اندیشی از بسکہ ظاہر ہوتی * لیکن ممکن نہ تھا کہ ایسی تبدیلیاں بےتعرض و بے مزاحمت کے عمل میں آسکتیں * یہ بات جلد ہویدا ہوئی کہ دونوں فرانس اور پروشیا اِس امر پر مستعد تھے کہ شہنشاہ کے علے الرغم ہولند والوں کی مدد کریں * اور ہرچند کہ ملکہ روس نے قصد کیا کہ پروشیا کو ہولند والوں کو اعانت پہنچانے سے باز رکھے پر شہنشاہ یوسف اپنے ارادے کو دریاے شیلد کی جہاز رانی کی بابت ایکطرف کر بعضے اگلے دعووں کے طلب پر مستعد ہوا * اخرالامر سب باتیں کچھہ زر کے دینے پر بوساطت شاہ فرانس کے غرض کہ فرانسیسی سفیر کے مشورے سے تصفیہ پذیر ہوئیں

۸ فصل

ایک دوسرا منصوبہ جو کہ شہنشاہ نے اِسی ہنگام میں باندھا تھا کہ ممالک نیدرلند سے بویریا کا معاوضہ کرلے یہہ بھی اِسی طرح لغو ہوا * اُسنے اپنی ماں کو سکھایا تھا کہ بویریا پر نظر طمع دوڑائے کیونکہ اِس ملک کے دستیاب ہونے سے اُسکی مملکت بخوبی پیوستہ ہوسکتی تھی * اور ممالک کا ایک سلسلہ ترکستان کی حد سے لیکر بحر روم تک اُسکے قبضے میں آسکتا تھا * اور اُن ممالک کے انتظام سے بھی وہ تہی دوش ہوسکتا تھا جو کہ اُسکی ولایت سے بہت بعید تھے اور جنپر کہ اُسکا قبضہ بھی اچھی طرح نہ تھا * یوسف نے یہہ بات اپنے دلمیں ٹھان لی تھی کہ اِس امر کے استحصال میں جو اعتراضات کہ آفاقی اقتدار وں کی طرف سے درپیش ہونگے وہ اُنپر غالب آسکیگا * روس کی رضامندی اُسنے حاصل کرہی لی تھی * اور بویریا کے بیعت کرنیوالے سے معاوضہ کے مقدمے میں نامہ و پیغام بھی اُسنے جاری کیئے تھے * اور اُسنے یوں متوقع کیا تھا کہ اگر وہ اِس بات پر راضی ہو تو وہ آسٹراشیا اور برگندی کا شاہ مقرر ہوگا *

لیکن فریدرک ثانی نے چوہتر برس کی عمر میں پھر اِسبات میں مزاحمت پہنچائی * اور جرمنی مملکت کے مختلف بادشاہوں اور سرکاروں سے اِس بات کے ٹھہرانے کے سبب کہ ولایت جرمنی منقسم و متفرق نہ ہونے پاے اُسنے معاوضۂ متعینہ و مطلوبہ کو عمل میں نہ آنے دیا * مخصوص لوگ جو اِس اتفاق میں (جو کہ سن ۱۷۸۵ کے جولائی مہینے میں منظور و موکل ہوا) متحد ہوئے تھے شاہ پروشیا اور ہانوور اور سکسنی اور منتز کے بیعت کرنیوالوں کے سوا اُنسپا چھہ کا مارگریو اور دَیو پونتس کے ڈیوک تھے * اِس منصوبے کی تعمیل اِیسی غیر ممکن معلوم پڑی کہ دونوں شہنشاہ اور بیعت کرنے والے نے ضرور دیکھا کہ اُسکے اقبال سے ایکبارگی اِنکار لایں * یعنی کہ اُنکے درمیان معاوضے کی بات کبھی نہ ہوئی تھی

۹ فصل

سن ۱۷۸۸ میں ترکوں پر غلبہ کرنے کے سبب یوسف نے بڑی ذلت اُٹھائی * اُسنے روس کی ملکہ کے اتفاق سے (کہ جسے اُسنے کریمیا میں ملاقات کرنے کے سبب لُبھا لیا تھا) یوں منصوبہ باندھا کہ ولایت ترکستان کو قاطبۃً متفرق و پراگندہ کرے * مگر ایک مغالطے پر دوسرا مغالطہ یوں ہونے لگا کہ اُسکے منصوبے سب ابتر ہو گئے اور وہ میدان جنگ سے بدنامی کے ساتھ لوٹا * سن ۱۷۸۹ میں غرضکہ پھر لڑائی شروع ہوئی * اور رمنک کی جنگ میں جو کہ سپتمبر مہینے میں واقع ہوئی روس اور آستریا کی متفق فوج نے ترکوں پر جو کہ وزیر اعظم کے زیر حکومت تھے ایک مہم ظفر حاصل کیا * جلد اِسکے بعد لودون کی فوج نے بلگرید کے لے لینے کے سبب اپنی فیروزی کو کمال پر پہنچایا * لیکن اُنکے ظفر سے ایسے ایسے حسد پیدا ہوئے کہ جنسے قاطبۃً ظفر کی تاثیر زیادہ بڑھنے سے رُک گئی * انگلند اور ہولند اور پروشیا روس اور آستریا کے اقتدار کی ترقی کو دیکھہ خوف کھانے لگے * اور ممالک نیدرلند کے ہیجان کی

تعریض کرنے کے سبب یوسف کو اُدھر متوجه کیا اور وہ ترکستان کے
خروج سے باز رہا

۱۰ فصل

اُسکے ممالک کے کسی دیار میں اِسقدر لوگ اُسکے انتظام سے ناراض نه تھے
جیسے که ممالک نیدرلند میں تھے* یہه ولایت بہت سے صوبوں میں منقسم تھی
اور ہر صوبے کے شرائع اور رسوم و قوانین مختلف تھے* بعضوں نے بسبب
یرلیغ کے بہت سے براءت اور فائدے حاصل کیئے تھے* پس اِس سے سوا کوئی
بات اُنہیں اِس قدر درہم و برہم کرنے والی نه تھی که سب کے سب ایک
ہی قاعدے پر منتظم ہوں* اور جسکا آغاز یوں ہوا که یک به یک سب
بیوت اُلبتل موقوف کردیئے گئے* اور بہت سے قوانین اور دستورات اور رسوم
که جنہیں اُنکی قدامت کے سبب لوگ فرایض سا سمجھتے تھے اُٹھا دیئے گئے*
اور عدالت کے محکموں اور مدرسوں اور مکتب خانوں میں بھی اِسی نمط کی
تبدیلیاں داخل ہونے لگیں* اور شہنشاہی فرمان نے اپنے تحت سے نه کسی
درجے کے لوگوں کو چھوڑا اور نه کسی دستور عامه کو (کیسے ہی کچھه وے
معزز و معتبر ہوں) که اِس شدید انقلاب کے پیچ میں نه در آئیں* جو ہیبت
و نفرت که اِس سبب سے سارے اعالی و ادانی کے دلوں میں پیٹھی اُسکی کچھه
چیز برابری نہیں کر سکتی ہے* حتی که خود صوبه دار بھی تمرد کرنیوالوں
کے طرفدار ہوئے اور اُس قاعدے کے اجراسے اِنکار لائے جو که عوام الناس
کو اور خصوصاً اہالی کلیسیا اور جماعت اور قضات کے سرداروں کو اِسقدر
ناگوار تھا* اور جیسا که ہونہار تھی اکثر اطراف میں ہنگامے اور فساد
ہونے لگے* اور فرانس سے اُنہوں نے اپنی حریت کی حفاظت کے لیئے مدد چاہی*
سارے انتظام کے کام کا انصرام شہنشاہ کے نائب کونت بلجیاسو پر موقوف
تھا* اور اُسے تن تنہا ایک ہیبت ناک زمرے کا جو که فساد پر مستعد تھا سامنا کرنا

پڑا * کیونکہ نہ فقط سارے صوبے دار (چنانچہ مذکور ہوا) لوگوں کے طرفدار تھے بلکہ شہنشاہی وزیر شاہزادہ کانتز بھی اُنکا ساعی ہوا اور اُسنے اپنے آقا کے جبر و قہر کے اعمال کو ازبسکہ ناپسند کیا

۱۱ فصل

یوسف نے پہلے پہل ایک جبر و قہر اور اصرار کا طور نکالا کہ اپنے نئے منصوبے کو جوکہ وہاں کی حقیقت حال سے کچھہ بھی میل نہ رکھتا تھا اختتام پر پہنچائے * اُسنے اِس ہیبت ناک روک کا کچھہ بھی تفرس نہ کیا اور جب کہ یہہ بات حقیقۃً وقوع میں آئی تب اُسنے اپنے اسباب اندفاع پر بہت ہی بھروسا رکھا ہر چند کہ وہ اُن دنوں ترک کی لڑائی میں مبتلا تھا * پس بہت سی گیدڑ بھبھکیوں اور اظہار نارضامندی کے بعد اُسنے صلاح دیکھی کہ چند دنوں کے لیئے بلجک کی سرکاروں سے مصالحہ کر لے * یعنے کہ اپنے نئے قاعدے کی اُن باتوں سے جسّے کہ وے ناراض تھے دست بردار ہو * اور پُرانے قاعدے کو پھر بحال کرے * اور اُس مشہور پرلیغ کو جوکہ لاجویوس انتری کہلاتا تھا موکد کرے * اور اُس بات پر راضی ہو کہ مقدمے کے انفصال کو طرفین کے وکلا پر مفوض کرے * مگر اِس میں اُسکا ارادہ حسن نیت سے نہ تھا * اور روز بروز اُسکے فریب اور ستم رساں طبیعت کی تاثیر ہویدا ہونے لگی * پس ممکن نہ تھا کہ مقدمہ اپنی حد پر نہ پہنچے * فرانس کے اعمال نے یہاں بھی سرایت کی * اِس ولایت کے سارے لوگ دو فرقوں میں یعنے حُب الوطنی اور شاہی فرقوں میں بٹ گئے * مگر جلد معلوم ہوا کہ حُب الوطنی فرقہ قوی تھا * سن ۱۷۸۹ کے نومبر مہینے میں شہر گھینت کے مشورے کے سبب سرکاروں نے خود مختاری کا ڈنکا مارا اور سپاہ عوام کی حامی ہوئی * چھبیسویں دسمبر کو برابانت کی سرکاروں نے اولویت کا اقتدار اپنے پر لیا * اور اُنکی دیکھا دیکھی

صوبجات کی دوسری سرکاروں نے بھی ایساھی کیا * اب اُنمیں ایک اتفاق بلقب متحد بلجکی سرکاریں ھوا * اور نئے انتظام کے انصرام کارکے لیئے ٹھہرا کہ سن ۱۷۹۰ کی گیارھویں جنوری میں مجلس جمع

۱۲ فصل

اِس نمط پر شہنشاہ کی بے صلاح دید کی تدبیر اور زودی نے ممالک تحتانی کو علاحدہ کیا * اور اپنے مغالطے پر وہ تب ھی آگاہ ھوا جب کہ اُسکی تصحیح و ترمیم کے لیئے خواہ حلم یا جبر سے کوئی شکل نہ رہی * وہ اِس عمر تک جیتا بھی رہا کہ اپنی درخواست صلح کو ملاحظہ کرے کہ کس اہانت و نفرت سے لوگوں نے اُسے نامنظور کیا * اور اپنی باغی رعیا کو اطاعت میں لانے کے لیئے اُسے آفاقی سرکاروں سے بھی کچھہ امداد نہ ملی * اُسکی مملکت کی دوسری اطراف میں بھی خصوصاً ھنگیری میں اُسکے نئے قاعدے سے لوگ متمرد و ناراض تھے * اور اُسی نمط کی دھمکیاں دکھاتے رہے جب تک کہ شہنشاہ کی وفات کے آیام نزدیک آئے * اب اِس بات پر وہ راضی تھا کہ اپنے احکام کو معطل رکھکر اپنی رعایا سے ھنگیری کی خاطر جوئی کرے * لیکن اب اُسکی موت کے آیام عنقریب تھے اور بیشک اِسکی عجلت اِسی لیئے ھوئی کہ سب اُسکے تدبیر المدن کے قواعد کارگر نہ ھوئے * اُسکی طبیعت اغلبکہ اِسلیئے ضعیف ھوگئی کہ اُسکا دل بیقرار رہتا تھا * اور میدان جنگ میں بھی اُسنے بہت سی محنت و مشقت اُٹھائی تھی * مگر نیدرلند کے سبب اُسکی طبیعت کو بہت ھی بے چینی ھوئی * اور گو کہ وقت نزع میں اُسنے وہ جسارت و قناعت و توکل مزاجی دکھلائی جو کہ صادق مسیحی کی شان ہے ھی تاھم افسوس کا مقام ھے کہ اُسکی حکمرانی کا سارا عہد اِسی بات میں کٹا کہ آپکو اور دوسروں کو پریشان و خوار رکھے * سن ۱۷۹۰ کی بیسویں

فبروری کو وہ مرگیا * اُسکی عمر اُنچاس برس کی تھی * اور اِس لیئے
کہ وہ لاولد موا تو اُسکے موروثی ممالك پر اُسکا بھائی لیوپولد مسلط
ہوا * اور اُسی سال کی اخیر میں جب کہ اُسکا بھائی مُوا لیوپولد
شہنشاہ مقرر ہوا

۱۲ فصل

شہنشاہ لیوپولد ثانی کی حکمرانی تھوڑے ہی دنوں کی ہوئی اور
صلاح وفلاح سے بہت دور تھی * اُسکے بھائی نے مملکت کو ایك عجب
پراگندگی وابتری میں پہنچایا تھا * اور وہ قصیر بھی ہوگئی تھی اور اِس
حالت پر تھی کہ ہیبتناك عدو کے غلبوں کے لیئے کُھلی تھی * شاہی
اور شہنشاہی تختوں پر بیٹھنے کے آگے لیوپولد نے اپنی تسکنی رعایا
کے حق میں گو کہ کچھہ خیر کی باتیں کی تھیں مگر اُسکے ذہن کی رسائی
وقابلیت اِیسی نہ تھی کہ ایك ذوی الاقتدار اور قوی مملکت پر حکم
رانی کرسکے * اسنے اپنی نئی غمزدہ رعایا کو جلد تسلّی بخشی کہ اُنمیں
کے اکثروں کو اُنکے سلفی حقوق پر اُسنے پھر بحال کیا * اور اپنے متوفی
بھائی کے بے صلاح دیدورنج آور قاعدوں کو منسوخ کیا * اور آفاقی
اقتداروں سے معاملہ کرنے میں بھی اُسنے کچھہ کمی نہ کی * کیونکہ
اگر اُسکی تدبیر کارگر نہ ہوتی تو وہ ایسے ایسے اُلجھیڑے میں گرتا کہ
جسّے پھر کبھی نہ نکل سکتا * انگلشیوں کی خوش آمد کرنے سے اور اپنے کو
ظاہرا یوں دکھانے سے کہ ترکستان اور نیدرلند کی بابت وہ اُنکے
ارادے کا شریك تھا اُسنے شاہ پروشیا کو گالیسیا پر (جسکو کہ وہ چاہتا تھا
کہ دانتزك اور تھورن کے عوض پولند کے لیئے حاصل کرے) خروج
کرنے سے باز رکھا * بعدہ اُسنے اُسی شاہ کے غضب کو انگلند کی طرف
پھرکانے سے (کہ جسے ظاہرا اُسنے آوارہ چھوڑ دیا تھا) اُسنے اُسی دربار سے

اتفاق واتحاد پیدا کیا که جسکی طرف سے اُسکی حکم رانی کے آغازمیں بہت هی آثار حسد وتعرض کے پائے جاتے تھے * شاہ پروشیا کو اِسطرح گانتهه لینے سے اُسنے شہنشاهی تخت کے استحصال کے لیئے راه کهولی * اور سن ۱۷۹۰ کی نوین اکتوبر کو اُس تخت پر وہ مسلط هوا

۱۴ فصل

مستقیم مگر استمالت کے رویّه سے هنگیریون کی طرف (که اِن دنون اِن لوگون نے فرانسیسون کے اکثر جمہوری اطوار اختیار کیئے تھے) اُسنے نه فقط اُس ولایت کے اکثر سرداروں کے دلوں کو ماتهه میں لے لیا بلکه عوام الناس کی الفت بهی اُسنے پهر حاصل کی جو که اُسکے بهائی کی بے صلاح دید کی مزاحمت سے اُنکی مقرری رسوم وحقوق کی بابت اُتهه گئی تهی

۱۵ فصل

مگر لیوپولد ممالك نیدرلند کے قضیه کو ایسے سهل طور سے رفع نه کرسکا * انگلند اور هولند اور پروشیا نے چاها که اُسکے حق میں سفارش کریں * مگر اُسنے یہی بہتر جانا که خود اپنی قوت پر اور اُس قرابت پر جو که اُسکے اور فرانس کے درمیان هوئی تهی (مگر جو که هردم ضعیف وسست هوتی جاتی تهی) بهروسا رکهے * پس اُسنے زبردستی سے شہنشاهی اقتدار تو وهان پهر قائم کیا لیکن بلجیا والے اُسے بہت هی برداشته خاطر تهے * اور یہه بات ظاهر هو پڑی جب که بعد ۃ اُسکے اور ولایت فرانس کے قضایا کے سبب ولایت آستریا کے اِس طرف کے دیار نئی نئی خرابی و فساد میں جا گرے

۱۶ فصل

شہنشاہ لیوپولد کا حال ولایت فرانس کے انقلاب کے هنگام آغاز میں سچ هی که بڑا تردد و تشویش کا تها * ضبط وقید جو که فرانس کے سلطانی خاندان پر

هوئی که جسّے وہ قرابت سببی رکھتا تھا اور مخصوص دھمکیاں جو کہ اُسکی بہن ملکہ فرانس پر علانیہ ہونے لگیں اِن باتوں نے اُسکی طبیعت پر خوب ہی اثر کیا ہوگا* جس حالت میں کہ اکثر جرمنی سرکاریں کہ جنکے معاملات و عبادات کے حقوق پر جو کہ وستفالیا کے مصالحہ سے قرار پائے تھے آلسیس اور فرانس کونتے اور لورین میں اجماع جمہوری کے فرمان کے سبب (حقوق سیورغال کے نسخ کے مادے میں) غلبہ ہوا* اور اُنہوں نے اِس امید پر کہ وہ ساری سلطنت کا مالک تھا علانیہ اُسّے درخواست کی کہ انکی طرف داری کرے* کیونکہ جب کہ اُسے شہنشاہی تاج ہاتھہ لگا تھا اُسنے کنکاج میں اِس اعانت کا اقرار کیا تھا* فرانس کے شاہی خاندان کی بابت اُسکی ابتدا کے اعمال شاہ پروشیا کی شرکت سے اُس مقدمے کے برار مقصد کے صریحاً مخل تھے جنکا کہ اُلتزام اُسنے اپنے پر لیا تھا* ولایت فرانس کے سرکش لوگ اِس حالت پر نہ تھے کہ اتفاقی اقتدار کی مزاحمت کی دھمکیوں سے ڈر جایں* خود شہنشاہ کا بھی یہہ مطلب تھا کہ اپنے ملک کو فرانس کی جنگ کے پینچ میں نہ لائے* لیکن آخرش کو فرقۂ یعقوبی کے جبر و ستم کے اعمال نے جو کہ پارس میں تھے اُسے اِس طرف متوجہ کیا* ہر چند کہ اُن امیروں کی جو کہ اُسکے ملک میں آ بسے تھے اور پارس کے شاہی خاندان کی درخواست پر اُس مادے میں اُسنے کچھہ لحاظ نہ کیا* مگر سوائے اتفاق پروشیا کے (جو کہ ۱۷۹۲ کی اُنیسویں فبروری کو ہوا تھا) معلوم پڑتا ہے کہ شہنشاہ لیوپولڈ نے کسی اور نوع کا دخل فرانس کی جنگ میں نہ دیا تھا* کیونکہ اُسی مہینے کی ستّائیسویں تاریخ کو وہ بیمار رہوا اور تین دن کے بعد چوالیس برس کی عمر میں مر گیا* وہ اپنے ملک کو هنگام جلوس کی بھی ابتری سے زیادہ خوار چھوڑ گیا

۱۷ فصل

شہنشاہ لیو پولد کے بعد اُسکا بڑا بیٹا فرانسس موروثی ممالک کا سردار ہوا * فرانسس کا تولد سن ۱۷۶۸ میں ہوا * اور اپنے باپ کے مرنے کے بعد وہ جولائی مہینے میں شہنشاہ مقرر ہوا اور ابتک حکمرانی کرتا ہی * اِس شاہ کو فرانس پر وے غلبے شروع کرنے پڑے جنکا کہ اِسکے باپ نے بے کسی امید کے تصور کیا تھا * اور وہ اپنے موالات والے پروشیا اور برنسوک کے ڈیوک کے جلدی کے منصوبوں کے پیچ میں در آیا * اور لحاظ او پر حقیقت حال کے اُنہوں نے بے معنی دھمکیوں سے فرانس کے غضب اور تمرد کو برانگیختہ کیا * اُنہوں نے قصد کیا کہ پردیسی امیروں پر جو اُنکے ملک میں آن بسے تھے اِس بات کی لم لگائیں * اور یوں ظاہر کیا کہ اُن امیروں نے اُنکو جھوٹھی باتوں سے بہکایا کہ فرانس کے خاص شہروں کے لوگ اُنکی طرف راغب تھے * پس اُنہیں یہہ توقع ہوئی کہ بہت سے لوگ مستعد تھے کہ اُنمیں آملیں اور حکمران زمرہ کو پراگندہ کر دیں

۱۸ فصل

شہنشاہ نے جلد اپنے تئیں ایک عجب مشکل میں پایا * بہ نسبت اِسکے کہ فرانس پر کسی تاثیر سے خود خروج کرے اُسنے دیکھا کہ اہالیٔ فرانس نے زیر حکومت سپہ سالار دامور یر کے (جو کہ گھمنڈ کرتا تھا کہ وہ ممالک آستریائی نیدرلند کو سال کے اتمام کے آگے لے ڈالیگا اور اِس گھمنڈ کو اُسنے بلجیوں کے برداشتہ خاطر ہونے کے سبب پورا کیا * کیونکہ اہالیٔ بلجی اِسپر مستعد تھے کہ آستریا کے طوق اطاعت کو پھینک دیں بے ملحوظ خاطر کرنے اِس بات کے کہ اِسکے عوض اُنکی گردن میں ایک طوق فوراً پڑا چاہتا تھا جو کہ اُسسے بھی بھاری اور اذیت دہ تھا) اُسکے ملکوں پر خروج کیا * سن ۱۷۹۲ کے نومبر مہینے میں ممالک نیدرلند

کے صد ر الصد و ر میں لوگوں نے شہنشاہی اطاعت کو علانیہ روکا * اور اہالیٔ فرانس کو فیروزی سے شہر میں گھسنے دیا * جبکہ یہہ ماجرا فلاندرس میں ہورہا تھا فرانسیسی سپہ سالار کستن نے جرمنی پر خروج کر شہر منترکو لے لیا اور بلادورمس اور فرانکفورت پر سنگین تعلیندی لگائی

۱۹ فصل

سن ۱۷۹۳ کی ابتدا سے سال میں آستریا والوں نے ایکسلا شاپیل میں سپہ سالار کلیرفیت اور ساکسکوبرگ کے امیر کے زیر حکومت اہالیٔ فرانس کے علے الرغم بہت سے فائدے اُتھائے * اور جلد اسکے بعد برطنیہ فوج کے اتفاق سے جوکہ یورک کے دیوک کے زیر حکومت تھی والنسیینسنس اور کونڈی کے شہروں کو لے لیا * اسکے بعد دونوں لشکر متفرق ہوگئے اور اِسے بہت سا نقصان ہوا * اور یہہ بات برخلاف رضاے آستریا کے سپہ سالار کے وقوع میں آئی * دیوک کے لشکر نے دنکرک کا محاصرہ کیا مگر کچھہ بہرہ ور نہ ہوا * اور بہت سے توپ گولہ وغیرہ کے نقصان کے بعد اُنہیں محاصرہ اُتھا لینا پڑا

۲۰ فصل

سن ۱۷۹۴ میں پھر متفق لشکر نے اہالیٔ فرانس کے علے الرغم زیر حکومت سپہ سالار پیچیگرو کے ایکا کیا * اور شہنشاہ خود لشکر میں داخل ہوا * لیکن فرانسیسی اقتدار نے جو کثرت سے تھا سب اُنکے ارادوں کو ممالک نیدرلند کے بچاو کے لیئے عمل میں نہ آنے دیا * اور سے ممالک بالکلیہ دشمنوں کے ہاتھوں میں جا پڑے

۲۱ فصل

سن ۱۷۹۵ میں پولند کی تقسیم کی بابت جو دخل کہ شہنشاہ فرانسس ثانی

نے دیا تھا اُسکا ذکر اِس نا فرجام ملک کی تاریخ میں ہوگا * شاہ پروشیا نے
اِس مادے میں بہت سے فائدے اُٹھائے تھے اور اب فرانس کے علی الرغم
وہ متفق موالات والوں کی کمک کرنے سے اِنکار لایا * اور اپنے عہد و پیمان
کے برخلاف جو کہ اُسنے انگلند سے کیئے تھے سن ۱۷۹۵ کی پانچویں اپرل کو
اُسنے مملکت فرانس سے مصالحہ کیا * اور اِس فعل سے اُسکے سب متفق اقتدار
بہت ہی ناراض ہوئے

۲۲ فصل

لڑائیاں جو کہ جرمنی اور فرانس کی افواج کے درمیان سن ۱۷۹۶ اور سن ۱۷۹۷
میں ہوئیں اُنکا عمل بڑی ہی جسارت و تدبیر و دلیری سے ہوا بیا اور
تیرول اور اٹالیہ میں ہوا * سن ۱۷۹۶ میں شہنشاہ کے بھائی آرچ ڈیوک
چارلس نے دو نامور فرانسیسی سپہ سالاروں جوردان اور موریو
کے روکنے سے بڑا نام نکالا * اور گو کہ مجبوراً سن ۱۷۹۷ میں بوناپارتی
کے سامنے سے اُسے رجعت قہقری کرنے پڑی اور کامپوفورمیو کے مصالحہ
کو مان لینا پڑا (چنانچہ اِسکا ذکر آگے ہوگا) تو بھی لشکر میں اُسکا نام اور
اُسکی عزت بے کم و کاست بنی رہی * جب کہ سن ۱۷۹۹ میں پھر لڑائی
شروع ہوئی نیپلس کے دربار کے وزغلانے سے اہالیٔ روس نے آسٹریا کی
کمک کی * اور اٹھارھویں قرن کے اخیر میں فرانس کے علی الرغم معاملہ
کچھہ اور ہی ڈھب پر ہو گیا * اور تب فرانس کی مضطرب مملکت میں
ایک نیا انقلاب ہوا کہ جس کے سبب یک بیک وہاں کے حال نے ایک نئی شکل
پیدا کی * چنانچہ اُسکا ذکر فرانسیسی تاریخ کے تتمے میں ہوگا

۱۹۳

۱۲ باب

فرانس کا احوال مجمع عام کے عمل آغاز سے

سن ۱۷۸۹ میں شاہ اور ملکہ کی وفات تک سن ۱۷۹۳ میں

۱ فصل

سن ۱۷۸۹ کی پانچویں مے کو مجمع عام یکجا ہوا * شاہ کی تقریر پر اِس مجلس میں لوگوں نے بہت ہی ستایش کی اور کہا کہ وہ تقریر ایک صاف دل اور حلیم اور محب الوطن سردار کی اپنی معزز رعایا کی طرف تھی کہ جنکے تدبیر المدن اور احداث شرائع کی کوشش سے اُسے امید تھی کہ قوم کی حالت کو ترقی بخشے * امرا اور علماے دین اِس بات پر راضی ہوئے کہ اپنے سب حقوق سے جو زر سے متعلق تھے دست بردار ہوں * مگر کچھہ اور بھی باتیں تھیں کہ جنکے سبب وے تیسرے درجے والوں سے الگ ہو رہے تھے * تیسرے درجے والوں کا میلان یوں تھا کہ احداث شرع کی بابت سب امتیاز اُنکے درمیان سے اُٹھہ جاے * اور امرا اور علماے دین نے بے صلاح دید کے اِس امتیاز کے قائم رہنے پر نہ فقط بہت سا اصرار کیا بلکہ ایسی سرکشی اور دھمکی سے درپیش آئے جو کہ اُن وقتوں کی نسبت بہت ہی غیر مناسب تھی * خود پوشاک جو کہ اُنہوں نے اختیار کی تھی آپ عوام کے وکلا اپنے ملکیوں کی آنکھوں میں حقیر نظر آنے لگے * امرا اور علماے دین کے لباس بیش قیمت و مغرق تھے * اور تیسرے درجے والوں کو یوں حکم تھا کہ وے پُرانی مذہب کے قاضیوں کی کالی پوشاک پہنے دربار میں آئیں * گو کہ اِنمیں کے لوگ مختلف پیشہ اور عہدہ رکھتے تھے * جو ہیں کہ تیسرے درجے والوں نے اِس بات کو پایۂ اثبات پر پہنچا لیا کہ وے اِس مجلس کی نشست کی قابلیت رکھتے تھے اور اجراے احکام کے مستحق تھے وو ہیں سے اِسکے کہ دونوں دوسرے درجے والوں کی رضا

لیس ایک شخص نے کہ جسکا نام لے گراند تھا ایک دوسرے شخص کی شرکت سے کہ جسکا نام ابی سیئس تھا یوں مشورہ دیا کہ اپنی مجلس کو جماعت صنفی کر ملقب کریں * کیونکہ یہہ مجلس گویا کہ وکیل صنف متحد اور ایک تھی * اکثروں نے اِس مشورے کو رغبت سے مان لیا مگر شاہ اِس بات سے اِنکار لایا * آخر الامر جب کہ چند علما کے دین اور امرا تیسرے درجے والوں میں جا ملے خود شاہ نے اُنکے امتزاج کو پسند اور قبول کیا * اِس بات سے عوام نے بڑی فیروزی حاصل کی اور حقیقت میں ولایت فرانس کے وے حاکم بنے

۲ فصل

سن ۱۷۸۹ کی گیارھویں جولائی کو شاہ نے نیکر کو معزول کیا * اور اِس بے صلاح دید کے عمل سے اُسکے بہت سے ہنگامے اور فساد برپا ہوئے * باستیل کا محبس جو کہ کوئی دنوں اقتدار کے دست ستم کے سبب محبوسوں سے بھرا تھا مگر اب اور لوئس شانزدھم کے بارفاہ عہد میں بہت خالی ہو گیا تھا اِسکو عوام نے محاصرہ کر جڑ بنیاد سے ڈھا دیا * اِس ڈھب کے کئی ہنگامے جو ہوئے تو شاہ نے صلاح وقت دیکھی کہ عوام کی درخواست کو قبول کرے اور اُسنے وزیر معزول کو پھر بحال کیا * اور اِس امر ہم پر بھی اُسے راضی ہونا پڑا کہ پارس اور ورسیلس کی حوالی سے اپنی فوج اُٹھالے * مارکیوئیس دے لافایت جو کہ امریکا کی لڑائی میں تھا اور وہاں اُسنے حوصلہ حریت کا پیدا کیا تھا مقرر ہوا کہ شہر کی نئی پلٹن کا سپہ سالار ہو * ملک کی اِس ہیئت سے خوف زدہ ہو خود شاہ کا بھائی اور اکثر امرا ولایت سے نکل گئے * اِسسے بیشک ایک بڑی تاثیر نکلی * کیونکہ اب شاہ نہ فقط زمروں کے جبر و قہر کے غلبوں کے لیئے تن تنہا رہ گیا بلکہ لوگوں کو یہہ مظنہ بھی گذرا کہ وے اپنے ملک کی حریت سے بیپروا

تھے اور یقیناً آفاقی کمک کی جستجو میں گئے تھے

۳ فصل

صنفی جماعت کے جلد دو مرتے ہو گئے * ایک کا نام ارسطو قراط تھا اِس لحاظ سے کہ وے نہ فقط شاہ کی طرف بلکہ ایک گونہ امرا اور خادم دین کی طرف بھی مائل تھے * اور دوسرے کا نام دیمو قراط تھا اِس لحاظ سے کہ وے ساعیٔ حریت تھے اور سب ظلم اور امتیازی حقوق کے قسمی عدو تھے * یے دونوں زمرے شاہی اور حب الوطنی کر بھی ممتاز ہوئے * شاہی زمرے میں ایک قسم کے لوگ معتدل کر موصوف تھے اور مجلس میں اُنکی تقریریں بلحاظ عقل صائب اور تدبیرالدن کے نیک افکار کے قابل ستایش ہیں * امرا کی بابت یہہ کہنا ضرور ہی کہ اُنمیں وے بہت ہی سرکش تھے جنہوں نے کہ امارت خریدی تھی * اور وے عدد میں ہزاروں ہی تھے * اصلی اور سلفی اور موروثی امرا ساری ولایت میں جب کہ انقلاب شروع ہوا دو سو خاندان سے زیادہ نہ تھے * اور اُنکے حقوق اور برات بھی اِسقدر نہ تھے جسقدر کہ مشہور تھے * جلد یہہ بات ہویدا ہوئی کہ اِن دونوں سے کون سا زمرہ قوی تر تھا * سن ۱۷۸۹ کی چوتھی اگست کو احکام جاری ہوئے (ظاہرا تمام مجمع عام کی رضا سے) کہ امرا اور علماے دین کے سب حقوق اور برات دونوں صوبجات اور شہروں میں سے اُٹھہ جائیں * اور ہر قسم اور درجے کے لوگ یوں قرار دیے گئے کہ وے آیندے کو ملکی اور فوجی اور دینی عہدوں میں مقرر ہو سکتے ہیں * ورسیلس میں شاہی خاندان کی بڑی بے حرمتی اور بے عزتی ہوئی اور جبرا وے شہر پارس میں لائے گئے * شاہی خاندان کے وہاں جانے کے سبب صنفی مجمع نے بھی اپنی نشست مدرالصدور میں ٹھہرائی * یہہ عمل اُنکا ازبسکہ بے صلاح دید کے تھا * کیونکہ اب وے زمروں کے ظلم و ستم اور پارسیوں کے عوام کے غضب کے لیئے

گویا که کھلے تھے * جو جو اعمال که اِس ہنگام میں وقوع میں آئے اُنمیں سے وے
از بسکه مہم تھے که جنکی راہ سے کلیسیا کے اموال کا تصرف قوم کے ہاتھہ
میں گیا * اور سب خانقاہ اُٹھادئے گئے * اور سیورغال کے سب برات و حقوق
فسخ کیئے گئے * اور صوبجات کے سب پارلیمنٹ اور مجلسیں موقوف ہوئیں *
اور ساری مملکت تراسی حصه پر منقسم ہوئی * یے اعمال ابی سئیس سے
متفرع ہوئے * اِس پچھلے عمل کے سبب صوبه کا نام فرانسیسی فرہنگ سے
محو کیا گیا اور اُسکے ساتھہ سب خاص حقوق او رشرائع اور احکام بھی اُٹھادئے
گئے * صوبجات کے سب ناظم اور سپه سالار اور نائب ناظم اور رئیس المجلس
اور ربیعت کے محکمے اور میور (یعنی قاضی جو لوگوں کی طرف سے مقرر ہو) اور
ایچیون (یعنی قاضی جوکه شہر والوں کی طرف سے منتخب ہو) اور جراءت (یعنی
ایک قسم کے قاضی یعنی رئیس القریه) اور محکمۂ امانت اور دربار حساب وغیرہ
سب کے سب منسوخ ہوئے * اِن دنوں کے سب کاروبار جبر و قہر سے ہوتے
تھے * ہر شرع کے احداث پر لوگ باآواز شاباشی راے دیتے اور اُسمیں نه
تفکر نه عقل راہ پاتی * اِس نمط پر جب که سب القاب اور موروثی امتیازات اور
تمغا وغیرہ کی منسوخی کی صلاح ٹھہری تو فرقه دیموقراط ایسے جلد
باز تھے که بے غور و تجویز کے اکثروں کی راے پر بحال رکھا *
ہرچند که جماعت کے بہت سے لوگ اُسے اذیت پانے والے تھے

۱۴ فصل

صنفی جماعت نے شرع کے مرتب کرنے میں دیر کی * خصوصاً اِن تین
باتوں کے انفصال میں * ۱ که ایسے مجمع بالاستمرار رہوں یا وقت معین
پر جمع ہوں ۲ اِنکا ایک دربار ہو یا دو * ۳ شاہ کو حکم ناطق دینے کا اختیار ہو یا که
مقنن کو معطل رکھنے کا * جن روزوں که اِن باتوں کی ردوقدح ہو رہی تھی شاہ
نے قصد کیا که اُس نظربندی سے جوکه اُسپر پارس میں تھی اپنے تئیں بر وقت

بچائے * مگر بھاگتے وقت راہ میں پکڑا گیا اور ناچار اُسے پھر آنا پڑا * آخرش
کو جماعت کی محنت اتمام پر پہنچی اور ایک قانون انتظام کے لیئے بنایا گیا
اور شاہ کے حضور گذرانا گیا * شاہ نے دس دن کے بعد اُسے منظور کیا * مگر
جو وہ فارغ البال ہوتا تو ممکن نہ تھا کہ وہ ایسی بات کو منظور کرتا
کہ جسسے وہ ذوی الاقتدار جماعت کی اطاعت میں آنے والا تھا اور جسسے
کہ ایک فساد انگیز اور برہم کار زمرے کی روک نہ ہو سکتی تھی *
جماعت نے عرض کہ اپنا کام اسطور سے انجام پر پہنچایا * اور سن ۱۷۹۱ کی تیسویں
سپتمبر کو شاہ نے اِس مجلس کو برخاست کیا * اور ایک دوسری جماعت ملقب
بجماعت شرعی مقرر ہوئی * کہ جسکے عمل کو فقط ایک برس کی قید تھی * اگلی
جماعت سے کوئی شخص اِس جماعت کے جلسے کے لیئے قابل اللیاقت نہ سمجھا گیا

فصل

سن ۱۷۹۲ میں ایک بے صلاح دید کے عہد و پیمان کے سبب کہ جسکی
نوشت خواند گذرے سال میں پلنتز میں ہوئی آستریا اور پروشیا نے
شاہی خاندان کے حق میں مزاحمت شروع کی * مگر بہ نسبت اِسکے کہ فرانس
کے مفسد زمرے کو دَرآویں اُنکی اور بھی تحریض ہوئی کہ زیادہ تر
دلیری سے فساد اور بلوا پر کمر باندھیں * شاہ ہنگیری اور بوہیمیا کے
علی الرغم اپریل مہینے میں اُنہوں نے لڑائی کا ڈنکا دیا اور ہر طور سے مستعد
و مہیا ہوئے کہ اُنکے اعمال پر کسی نوع کی مزاحمت نہ پہنچے * سویڈن
اور روس نے بھی مزاحمت کا ارادہ دکھایا مگر سویڈن کے شاہ گستاوس
ثالث کے قتل نے (جو کہ ۱۷۹۲ میں واقع ہوا) اور روس کی
مملکت فرانس سے مسافت بعیدہ پر ہونے نے اِن دونوں ملکوں کے قصد
حرب کو باز رکھا * فی الحال شہر پارس ایک میدان ابتری کا ہو گیا *
ہر روز ایک نیا زمرہ کھڑا ہونے لگا کہ اُنکے قصد کو رد کریں

جوکہ ابھی تک کچھہ عقل ولیاقت وتمیز رکھتے تھے کہ اپنی مملکت کو حالت ابتری سے بچائیں * شارعین سب شہر پارس کے عوام کے ہاتھوں میں تھے * اور بے روک ٹوک عوام جماعت کے دربار میں جایا کرتے تھے * شاہ کی بڑی بے عزتی ہوئی کیونکہ اُسنے دو احکام شدیدہ کے اجرا کے معطل رہنے کی بابت حکم نفی کا قصد کیا تھا * ایک تو اُنکے علی الرغم جوکہ دیس سے نکل گئے تھے اور دوسرا علماے دین کے ضد میں جوکہ سیاسۃ المدن کے حلف سے اِنکار رکھتے تھے * لافیت نے جوکہ فوج کا سپہ سالار مقرر ہوا تھا لشکر سے شارعین کو ایک خط اس مضمون کا بھیجا کہ ملک اور شاہ کو جھنجھلائے ہوئے یعقوبین کے فرقے کے قصد سے بچائیں * پر کچھہ کارگر نہ ہوا * بلکہ اِسنے وے لوگ جوکہ شاہی اقتدار کے برخلاف تھے اور بھی بھڑک اُٹھے اور شاہی خاندان پر نئی نئی قباحتیں طاری ہونے لگیں * سرکشوں کا یہہ قصد تھا کہ یا تو شاہ کو اِسقدر ڈرائیں کہ وہ بہت ہی دبا ہوا رہے یا اُسے ایسا خشمگین کریں کہ اُسکے اعمال ملکی قوانین کے ایسے برخلاف ہوں کہ لوگ اُسپر غلبہ کر بیٹھیں * پروشیا کے لشکر کا اُسطرف روانہ ہونا اور اِسکے سپہ سالار برنسوک والے ڈیوک کا ایک ہیبت آمیز فرمان کا جاری کرنا اِسبات کا موجب پڑا کہ لوگ جوکہ جھنجھلا ہی رہے تھے اِس دیوانگی پر اصرار کریں کہ شاہی دبدبہ بالکل اُٹھہ جاے * وے یوں مظنہ لیگئے کہ شاہ دشمن سے اتفاق رکھتا تھا اور اپنے بھائیوں اور اقربا کے منصوبوں میں جوکہ انقلاب کے روکنے کے لیئے دیس سے نکل گئے تھے خوب ہی گٹھا تھا

۶ فصل

اگست مہینے میں قصر شاہی پر ایک ایسا زور شور کا غلبہ ہوا کہ اُسکے مفصل بیان سے دل کو کراہت آتی ہی * مگر سرکشوں کا مطلب اِس بات سے خوب ہی بن آیا کہ اُنہوں نے قصر کے نگہبانوں کو ایسا تنگ کیا کہ وے اپنے بچاؤ

پر کھڑے ہوئے اور اِس بات سے سرکشوں نے شاہ پر یہہ الزام دھرا کہ اُسنے اپنی رعایا سے لڑائی شروع کی * اب حریت و مساوات کے سوا اور کسی نوع کی قول پکار نہ تھی * سردار قاضی (کہ جس لقب سے لوگوں نے شاہ کو ملقب کیا تھا) اپنے عہدے سے معطل ہوا اور محافظت کے حیلہ سے وہ ملکہ اور سارے قبائل کے ساتھہ ٹمپل میں مقید ہوا

۷ فصل

اِس دم سے مجلس شارعین ویسے ہی سرکشوں کے اختیار میں تھی جیسے کہ شاہ تھا * اِس زمان کو کسی نے اچھا لقب دیا ہی کہ یہہ ہیبت کا عہد تھا * بدذات روبسپیر حقیقت میں اِن باتوں کا بانی کار تھا * اور ممکن نہیں ہی کہ اُسکے اعمال و اطوار قبیحہ و شنیعہ کا بیان کما حقہ ہو سکے * کیونکہ اگر اُسکی تفصیل کی طرف ہم متوجہ ہوں تو اِس کتاب کی حد میں اُسکی گنجایش نہ ہوگی * لافیت لشکر کو چھوڑ نکل گیا کیونکہ اُسکی طبیعت کو یہہ بات گوارا نہ ہوئی کہ ایسے آقاؤں کے زیر حکم رہے * لوگوں نے اُسپر الزام دھرا ہی کہ وہ اطاعت شاہی اور حب الوطنی اور دلیری سے کنارہ کش ہوا * اور یوں مظنہ لے گئے ہیں کہ اُس لشکر سے جو کہ اُسکے اختیار میں تھا اگر اُسکی حسن معاشرت ایسی ہوتی کہ جسکا وہ دعویٰ کرتا تھا تو وہ فوراً شہر پارس کو لوٹتا اور اپنے ملک اور شاہ کو اُس خواری و تباہی سے بچا لیتا کہ جسمیں وے مبتلا ہونے پر تھے * فرانسیس آسٹریا اور پروشیا کی متفق افواج حدود مملکت پر چلی آتی تھیں * یہاں لشکر میں نفاق ہوتی رہا تھا اور جنرل ڈیموریر پر جو کہ لافیت کے بعد سپہ سالار مقرر ہوا تھا نہ لشکر کی سپاہ اور نہ زمرے والے کچھہ اعتماد رکھتے تھے * تا کہ ارسطوقراطی یعنی شاہی فرقے کے لوگوں کے عدد کم ہوں بہت سے لوگ اِس شبہہ پر کہ وے اُس فرقے سے تھے زندان میں ڈالے گئے * اور

ایسے قبیح اور بُرے اطوار سے کہ جسکی مماثلت ہرگز کسی تاریخ میں موجود نہیں ہی ایکبارگی پانچ ہزار کے قریب مقتول ہوئے * اسلیئے کہ یہہ حادثہ دوسری سپتمبر کوہوا وے لوگ جوکہ اسمیں خاص شریک تھے سپتمبریزر کہلائے گئے

۸ فصل

یے حوادث گویا کہ ایک اور بھی قبیح وشنیع حادثے کے ہراول تھے * عدل و منصفی کے نام سے دیدہ ودانستہ اور غور وتردد کے ساتھہ ایک قتل عمل میں آیا * متفق اعدا کی روک کے لیئے جوکہ چڑھے آتے تھے اور بے صلاح دیل کی دھمکیاں بتا رہے تھےکہ شاہ کے جسم کو کسی نوع کا ضرر نہ پہنچے جو کچھہ کہ اُنہیں جلدی کرنی پڑی پر جس قدر سبب سے کہ پارس کے لوگوں نے عدل کی تعویق کی اور جس بدذاتی سے کہ وے شاہ اور ملکہ کی تجریز میں درپیش آئے اسکا عذر کسی نوع سے نہیں ہوسکتا ہی * اور کوئی بات اسکا بھی لگا نہیں کرسکتی ہی کہ جس کوفت وکلفت کی حالت میں شاہ اور ملکہ مقید و مقتول ہوئے * سن ۱۷۹۲ عی گیارھویں دسمبر کو شاہ محکمے میں بُلایا گیا کہ اُن جرموں کو سُنے جوکہ اُسپر دھرے گئے تھے * وہاں کے حاکم الحکام نے شاہ سے کہا کہ آپ پر فرانسیسی قوم نے دعوی کیا ہی کہ اپنے ظلم و ستم کو عمل میں لانے کے لیئے اور حریت کو اٹھا دینے کے لیئے آپ سے بہت جرم صادر ہوئے ہیں اور پھر اُسنے اُنکا کچھہ مفصل ذکر کیا * شاہ نے ایک دبدبے اور جرأت سے جواب دیا کہ کوئی شرع تیار یہ سے مجھے ممانعت نہ تھی کہ میں وہ بات نہ کروں جوکہ میں نے کی * میرا ارادہ کبھی یہہ نہ تھا کہ میں اپنی رعایا کو ستاؤں یا اُنکی خونریزی کروں * اور بہت سے دوسرے جرم اُسپر دھرے گئے اور اُنکا بھی جواب اُسنے اُسی دلیری اور جرأت اور سادہ پن سے دیا جیسا کہ آگے دیا تھا * اُسنے دلاوری سے کہا

کہ اِن جرموں سے جو کہ اُسپرد ھرے گئے تھے اُس کا دل گواھی دیتا ھی وہ مطلقاً مبرا ھی * اور اُسنے اُنہیں پر مرافعہ کیا کہ اُسکے سارے اعمال جس وقت کہ وہ اُنکا شاہ تھا ایسے تھے کہ اِس قبیح جرم سے کہ وہ یہی چاھتا تھا کہ اپنی رعایا کی خونریزی کرے اُسکو مبرا کریں * یہہ جرم فقط اُن حادثوں پر مبتنی تھا جو کہ دسویں اگست کو وقوع میں ائے تھے جب کہ تیولیریس کے قصر پر عوام الناس نے غلبہ کیا تھا اور اُنہوں نے نہ فقط یہہ دردکھایا کہ وے شاہ اور شاھی قبائل کو مارڈالا چاھتے تھے بلکہ حراس قصر سے پانچ کا واقعی قتل کیا * اور جب تک کہ اُنکا یہہ خونی عمل وقوع میں نہ آلیا تب تک شاہ کے فدائیوں نے اُنپر ھتھیار نہ چلایا کہ جسکے سبب وہ آفت زدہ نتیجہ نکلا کہ وے سب کے سب ھلاک ہوئے

۹ فصل

یوں صلاح تھہری کہ اِس مقدمے کی تجویز رانفصال صنفی جماعت پر مفوض ہو * مجلس سن ۱۷۹۳ کی پندرھویں جنوری کو بیتھی کہ اُن بے معنی اور پرکینہ دعوؤں پر جوکہ شاہ کے ضد میں در پیش کیئے گئے تھے اُسکے جرم کی تجویز کریں * اور اُس مجلس میں فقط سینتیس شخص نکلے جو کہ شاہ کی براءت کی طرف متوجہ تھے * چھہ سو تراسی آدمیوں نے بے تامل اور نہایت سنگدلی اور بشاشی بشاشی سے اُسے مجرم تھہرایا * بعضوں نے قصد کیا کہ اِس فیصلہ سے عوام کی طرف مرافعہ ہو پر ایک سو اُنتالیس کی رائے کے سبب یہہ مرافعہ نہ ہونے پایا

۱۰ فصل

جب کہ اُسکا جرم تھہرا چکے سزا کی بابت ردوقدح کا کلام ہونے لگا * یوں تجویز ہوئی کہ حبس یا خارج البلد یا قتل سے ایک بات تھہرے * مُناقشے و مُناظرے کے بعد کہ جسمیں اِس خوش اسلوب اور نیک بخت شاہ کو اُنہوں

نے قرار دیا کہ اُسمیں گویا کہ ستم مجسم ہو رہا تھا تین سو ایکسٹھہ
یا جیسے کہ بعضے کہتے ہیں تین سو چھیاسٹھہ لوگوں کی یہہ راے تھی
کہ اُسپر قتل کا حکم جاری ہو * اور پھر جب کہ یہہ بات نکلی کہ قتل
کی سزا فوراً عمل میں آئے یا کچھہ دنوں معطل رہے * فوراً عمل میں
آنے کے لیئے تین سو اسّی کی راے برعکس تین سو دس کی راے کے
تھی * یہہ بات ٹھہری کہ شاہ کو اِس فیصلے سے اطلاع کریں کہ خبر
پانے کے چوبیس گھنٹے بعد وہ قتل ہوگا * شاہ کے ساعیوں کو اجازت ملی
کہ محکمہ میں اِس بات کی تقریر کریں کہ اُس دربارے مقدمے
کا مرافعہ عوام کی طرف ہو مگر کچھہ کارگر نہ ہوا * روبسپیر نے یہہ
راے دی کہ فتویٰ نسخ ہونے والا نہ تھا * اور شاہ کے ساعیوں کی
اور کچھہ شنوائی نہ ہوئی

۱۱ فصل

اکیسویں جنوری کو جناب شاہ اپنے عیال و اطفال سے رخصت ہو رسم
دستورات عبادات کو بجا لائے اور وہاں سے اُنہیں قتل گاہ میں لیگئے * جس
تقویٰ اور توکل مزاجی سے شاہ نے اِس بے عدل و بے منصفی کے
فتوے پر کہ جسمیں اُنکے قتل کا حکم تھا سر جھکایا کوئی بات اُنکی مماثلت
نہ کر سکیگی * اور جب کہ اُسے وہاں لیجانے لگے جہاں کہ گیوٹین (یعنی
پھانسی دینے کی لکڑی) کھڑی تھی اُنکے چہرے پر کسی طرح کی دہشت یا غضب
کے آثار نہ معلوم پڑے * جب کہ اُسے گیوٹین پر چڑھانے لگے اُسنے
بڑی خواہش کی کہ لوگوں اُسے کچھہ کہے * لیکن نقارے اور نوبت
زور شور سے بجنے لگی اور اُسے حکم ہوا کہ چپ رہے * اور ایک دم کے بعد
اُسکا سر اُسکے تن سے جدا ہوا * اور لوگوں کو دکھایا گیا کہ وہ ایک ظالم
اور دغاباز کا سر تھا

۱۲ فصل

خاص وعام تواریخ اِس بات کی گواهی بهرتی هیں که جو جرم که شاه پر دهرے گئے تهے سب باطل اور لغو تهے * مرزبوم یورپ کی هر قوم فرانسیسی قاتلان سلطان کو لعنت دینے لگے * اور گو که نئے نئے عدو کے خصوصاً انگلند اور اسپانیه کے غضب کو برانگیخته کرنے سے اِس نئی جمهوری مملکت کو تباه هونے کا ڈر تها تاهم یهاں کے لوگوں کا خونی مقصد ابهی درجه قناعت پر نه پهنچا تها * جمهوری فرقه دو دو زمروں میں پهٹ گیا تها * اور اِن دنوں اِنکے آپس کے تعرض بڑی هی بلندی پر تهے * بریسوت جو که جیرونڈستوں کا سردار تها (یهه لقب اُنهیں اِسلیئے دیا گیا که وے جیرونڈسے تهے) ابتک زنده تها * روبسپیر اور دانتون اور مارات طرف ثانی کے سردار تهے * یهه زمره قبل اِسکے جبلی زمره کهلاتا تها * اِسلیئے که اس زمرے کے لوگ دربار میں اونچی اونچی کرسیوں پر بیٹهتے تهے

۱۳ فصل

اب اِس بات میں کلام تها که اِن دونوں سرکش زمروں سے کون فوقیت رکهے * اور یهه جهگڑا بے زیاده تر خونریزی کے نپٹ نه سکتا تها * ترس وبیم کا عهد ابتک جاری تها * اور بهت سے دوسرے لوگوں کی خون ریزی کی طیاریاں هو رهیں تهیں که اُس مهلک آله کے تلے آئیں جو که اِن دنوں اِسی لیئے ایجاد هوا تها که جلدی سے سر اوڑا دے * اگر کسی نوع سے یهاں کے لوگ پهر حالت اتفاق پر پهنچ سکتے تو اسکی توقع اسی امر سے تهی که اتنے بهت سے مهیب آفاقی اقتدار قوم فرانس کے علے الرغم کارزار پر متفق هوئے تهے * کیونکه آستریا اور پروشیا کے سوا انگلند اور اسپانیه اور پرتگال بهی فرانس سے علانیه برسر جنگ کهڑے تهے * جس حالت

میں کہ ایک شاہی زمرے نے بھی خود فرانس کی حد میں سر اُٹھایا تھا * اور بلحاظ قوت مدد و آفاقی اور پراگندگی مملکت پر یہہ زمرہ از بسکہ ہیبت ناک تھا

۱۴ فصل

گو کہ آفاقی اقتداروں اور دیس کے شاہی فرقے کی نسبت ملک کا حال ایسا کچھہ تھا تاہم جیرونڈسٹیوں اور روبسپیریوں کے زمروں کا جھگڑا پارس میں زور شور سے ہوا کیا * مگر جبلی غالب آئے * بریسوتینیوں کے سرغنہ مہینے میں اسیر اور اکتیسویں اکتوبر کو مقتول ہو گئے * اپنے لوگوں سے بریسوت نے خود سولہہ کو گیولوتین پر چڑھائے جاتے ہوئے مشاہدہ کیا قبل اِسکے کہ اُسکی باری آوے * اور بیجار اُسکے بعد مقتول ہوئے * اِنمیں کے اکثر ذی شعور اور اگر وے اِس فساد کے زمانے کے سوا کسی اور زمانے میں ہوتے تو حسن معاشرت سے بھی محروم نہ پائے جاتے

۱۵ فصل

کیسے ہی کچھہ قبیح بے قتل ہونگے مگر لوگ ایک اِتنے بڑی اقبح کی طرف اُسی جگہہ فقط پند رہ دن کے آگے متوجہ ہوئے تھے * گالی گفتار کی جھوک میں اور ہر نوع کی تسکین و تسلی سے محروم لوئس کا پیلد کی بیوہ (چنانچہ اِس لقب کر اُنہوں نے اپنی ملکہ کو جو کہ آسٹریا کی امیر زادی اور عالی دماغ ماریا تیریسا کی بیٹی تھی ملقب کیا تھا) اُس روز سے کہ جب شاہ کا قتل ہوا رہا کی * اُسکی بھی تجویز کی جلد طیاریاں ہونے لگیں اور اِسکا عمل اگر یہہ بات ممکن ہو اُسکے کم نصیب شوہر کے حال سے بھی ایسا اقبح ہوا کہ سب صاحب مروت بے استکراہ کے اسے دیکھہ نہ سکتے تھے * اُسکے بھی جرم اور سزا کا جلد فیصلہ ہوا * مگر اِس ظلم و ستم و قہر کے عمل کے بعد بھی بہت سی ایسی بے حرمتیاں اور تعقب و تو ہمیں آگے جو کہ کسی اشخاص مرتب

کے شعار سے نه تهیں * ملکه ایک زندان تاریک میں ڈالی گئی اور ایسے داروغه کے سپرد ہوئی جوکه ہردم اور ہر وقت اُسے گالی گفتار کرتا رہا * اُسکے قتل کے روز متعینه کو اُسے ایک چهکڑے پر سوار کر اور مُشک باندهه عوام کے لعن طعن کی بوچهاروں کے ساتهه لیگئے اور اُسے قتل کیا * اِس نمط پرا تهتیس برس کے سن میں ایک بڑی سی بڑی ولایت کی ملکه جو روے زمین پرتهی مری * اور ہرچند که وہ بالکلیه خطایاے بشری سے فارغ نه تهی لیکن ہنگام انقلاب کے زمان تک ایک عجب شان و شوکت سے دربار میں رہا کی اور لوگ اُسپر اِسقدر متوجه تهے اور اِسقدر اُسکی عزت و توقیر کرتے تهے که اگر اپنی تهوڑی سی زندگی میں اُسنے خطائیں کی ہوں تو جو قدر و منزلت که لوگ اِسکی کرتے تهے یهه خود اِسکے لیئے عذر معقول ہی

۱۳ باب

برطنیه کا احوال جنگ امیریکا کے اخیر سے سن ۱۷۸۳ امیس امینس کے مصالحه تک سن ۱۸۰۲ میں

ا فصل

ورسیلس کے ہنگام صلح سے سن ۱۷۸۳ میں سن ۱۷۹۳ کے آغاز تک ولایت برطنیه جنگ سے فارغ رہی گوکه آفاقی اقتداروں کے بعضے جهگڑوں سے فارغ نه تهی اور بعضی اوقات میں موالات والی سرکاریں بهی خصوصاً ہولند ثالث ہونے کے لیئے اُسے بُلایا کیں * جلد جنگ امیریکا کے انجام کے بعد اِس ولایت کے شاہی دربار میں ارکان دولت کی عجیب و غریب تبدیلیں ہوئیں * ارکان دولت جوکه مصالحے میں شریک تهے اور جنکا سردار شلبرن کا ارل تها سب کے سب معزول ہوئے * اور اُنکے قائم مقام ممزوج ارکان دولت مقرر ہوئے * یهه لقب اُنہیں اِسلیئے دیا گیا که فوکس صاحب اور

لارڈ نورتهه بہت سے منافشے ومناظرے کے بعد اور باوصف اِس اظہار کے فوکس صاحب کی طرف سے کہ اُن دونوں کی آرا اِسقدر برخلاف تهیں کہ اُنکا آپسمیں کبهی متفق ہونا غیر ممکن تها شترک منشی دولت مقرر ہوئے

۲ فصل

اِس بے صلاح دید کے عمل سے لوگ ایسے ناراض تهے کہ اِس بات کی امید نہ تهی کہ یہ دونوں دیرتک اِس عہدے پر بحال رہیں * اور تهوڑے ہی دن گذرنے پائے کہ ایک مسودۂ آئین کے سبب جو کہ فوکس صاحب نے انتظام ہند کی بابت پارلیمنٹ میں درپیش کیا دونوں معطل ہوئے * یوں صلاح تهہری کہ بلحاظ سیاسة المدن کے یہہ اُمور از بسکہ دہشت ناک تها کیونکہ اُسنے ایک جماعت کے ہاتهوں میں بورڈ اف کمشنر کے لقب سے کہ جسکو پارلیمنٹ مقرر کریں بہت سا اختیار ہوتا تها * اور گو کہ دربار کومنس نے اِسے منظور کیا مگر دربار امرا نے رد کیا * اور کنکاج اُتهہ گیا

۳ فصل

لارڈ چیتهم کا چهوٹا بیٹا پٹ صاحب چوبیس برس کی عمر میں اور ایک عجب مشکل کی حالت میں پائیہ اقتدار پر وزیر اعظم مقرر ہوا * کیونکہ اُسے دربار کومنس کے اکثر لوگوں سے دیر تک مقابلہ کرنا پڑا اور وے دهمکیاں بتاتے رہے کہ وے سرکاری خزانے کی آمدنی بند کرینگے اور اُسے معزول کروا ینگے اِس لیئے کہ عوام کا اعتماد اُسپر نہ تها * اِس لیئے کہ شاہ نے اُسے مقرر کیا تها تو دربار کومنس کا دخل دینا اِس امر میں بہت ہی غیر مناسب سمجها گیا * اور بہت سی عرضیاں شاہ کے حضور گذریں کہ پٹ صاحب کو اُس عہدے پر بحال رکهے * آخرش کو پارلیمنٹ کا دربار اُتهہ گیا اور اِسنے یہہ نتیجہ نکلا کہ

شاہ کا تقرر پٹ صاحب کی بابت بحال رہا

۴ فصل

ہند کا معاملہ اب اِس ہیئت پر تھا کہ سرکار کا دخل دینا اُسمیں ضرور پڑا * پٹ صاحب نے اِس امر میں ایک قانون نکلوایا کہ ایک کنکاج بورڈاف کنترول کے لقب سے پارلیمنٹ کی طرف سے نہیں بلکہ شاہ کی طرف سے تقرر ہو * گو کہ اِس بات سے شاہ کے اقتدار نے کچھہ پیش قدمی کی مگر فوکس صاحب کی تجویز سے کہیں بہتر جانی گئی * کیونکہ اُسّے وزیر اعظم اور اُسکے متعلقوں کے ہاتھوں میں ایسا اقتدار جانے کا خطرہ تھا کہ جسّے وے شاہ کو اپنے تابو میں رکھہ سکتے اور خود اُنکی معزولی دشوار ہوتی * پٹ صاحب کے آئین میں یہہ بھی ایک وصف تھا کہ جماعت کمپنی کے پرلیفی حقوق کو کم مزاحمت پہنچتی تھی * دربار امرا نے اِس آئین کو سن ۱۷۸۴ کی نویں اگست کو منظور کیا

۵ فصل

سن ۱۷۸۶ میں وزیر اعظم ایک دوسرے بڑے مہم امر کی طرف کہ جسّے سرکار کا اعتماد ترقی کر سکتا تھا متوجہ ہوا * وہ بات یہہ تھی کہ ایک نیا سنککفنڈ اس طرز پر مقرر ہو کہ ایک کرّوڑ روپیہ مدام سرکاری قرضہ کی ادا میں ہر سال صرف کیا جائے * اِسکے بعد اِسّے بھی ایک مہم تر سنککفنڈ اس طور کا مقرر ہوا کہ سب نیا قرضہ خود اپنے میں ایک سنککفنڈ رکھے * سن ۱۷۹۶ میں اِسکا ذکر دربار میں ہوا اور جلد منظور ہوا * اِسکی اصل یوں تھی کہ ہر نئے راس المال کے حصے کے سوا سیکڑے پیچھے ایک روپیہ تحصیل ہو کہ جسکو کمشنر سرکاری دین کی ادا کے لیئے اصلی کرّوڑ روپئے کے قانون کے مطابق تصرف میں لائیں

۶ فصل

سن ۱۷۸۶ کے آغاز سے سن ۱۷۹۵ تک برطنیہ پارلیمنٹ اُن عجیب وغریب دعووں کی طرف جوکہ ناظم بنگالہ هیسٹینگس صاحب پر سن ۱۷۸۶ کے فبروری مہینے میں درپیش کیئے گئے تھے متوجہ تھی * برک صاحب نے کہ جسکی نظر کمپنی کے خادموں کی زیادتی کی طرف جوکہ ہند میں تھے مدام تھی هیسٹینگس صاحب کو اپنے تیر کا ہدف بنایا * اور اب آسنے اِن امور کی تصدیق کے لیئے کاغذات طلب کیئے کہ جنکی راہ سے وہ هیسٹینگس صاحب پر دعوے درپیش کرے * اِن دعووں کی تجویز پارلیمنٹ میں سن ۱۷۸۷ کے جلسے میں سو مقدمہ اُسی دربار کے چند لوگوں کے سپرد ہوا * اور نویں مے کو دربار کومنس نے اُسے منظور کیا * اور اُسی مہینے کی چودہویں تاریخ کو یہ دعوے دربار امرا کے حضور گذرانے گئے * اِس سبب سے هیسٹینگس صاحب قید ہوئے * مگر قاضی القضات کی درخواست سے ضمانت پر چھٹے * سن ۱۷۸۸ کی پندرھویں فبروری تک مقدمے کی تجویز شروع نہ ہوئی تھی * اوریہہ تجویز نہ فقط اِس پارلیمنٹ کے جلسے کے تمام ہنگام تک جاری رہی بلکہ بہت سے مناقشے ومناظرے کے بعد صلاح ٹھہری کہ سن ۱۷۹۰ کی نئی پارلیمنٹ کی نشست کے وقت تک بھی جاری تھی * اورفقط سن ۱۷۹۵ کے اپرل مہینے میں اختتام کو پہنچی

۷ فصل

اِس بات کے رد وقدح میں کہ دعوے جوکہ پارلیمنٹ کے اُٹھہ جانے پر فیصلے نہ ہوئے تھے ایسے امور انتظام سلطنت سے تعلق رکھتے یا نہیں لوگوں نے بڑی فقہ دانی اور قابلیت اور علم ظاہر کیا * دونوں درباروں کے فقہا کی آرا اورکبھی ایسی متباین وبرعکس نہ تھیں * لیکن بہت سے دستورالعمل جوکہ پٹ صاحب نے درپیش کیئے اُنہے فیصلے کی نہاد ہوئے

هوئی * کہ گو کہ دربار کے اُتھہ جانے پر اُس دربار کے شرعی احکام معطل هوتے هیں پر عدالت کے مقدمے جو کہ تصفیہ نہ هوئے هوں معطل نہ رہ سکتے تھے * یہہ بات نہایت نازک اور عجیب و غریب سمجھی گئی * اور اِس لیئے کہ ارکان دولت کی جوابدهی سے تعلق رکھتی تھی اسکا فیصلہ بہت هی قابل الالتفات هی

٨ فصل

گو کہ اُن دعووں کی تجویز میں جو هیستینگس صاحب پر کیئے گئے تھے ایسی عجیب و غریب تقریریں وکلا کی طرف سے عمل میں آئیں کہ اُنسے زیادہ آنا امکان سے باهر تھا * تاهم اُس قدر علم و قابلیت کا تصرف اغلبکہ کبھی ایسا بےاثر نہ هوا تھا * یہہ عجیب بات هی کہ ایسے مہم مقدمے کی تجویز اتنی مدت دراز کے بعد اِس انجام پر پہنچے کہ اُن سب امیدوں کے برخلاف هو جو کہ اِسکے لیئے هوئی تھیں * امکان سے باهر هی کہ اِس بات کا کوئی اِنکار کر سکے کہ اُس زمان میں جسکا کہ یہہ ذکر هی هند میں بہت سی زیادتیاں هو رهی تھیں * تاهم ایسی طول طویل تجویز سے لوگ یوں گمان لے گئے کہ حقیقت میں یہہ تجویز گویا کہ اُس شخص کا تعاقب تھا جسنے کہ کمپنی اور قوم کے اِتنے بہت سے فائدے اُتھائے تھے * چونکہ اِسکا انجام هیستینگس صاحب کی مخلصی میں هوا پس اُنہیں هم بےقصور سمجھہ سکتے هیں * اِس تجویز سے غرض کہ ایک فائدہ نکلا کہ آیندہ کے ناظمان هند متنبہ هوئے کہ دیکھہ بھال کر زیادہ تر هوشیاری سے چلیں

٩ فصل

سن ١٧٨٧ کے عرصے میں مختلف ممالک میں بدعملیاں اهالی فرانس کی روش سے هونے لگیں * اور چونکہ اِس فساد سے یہہ خطرہ پیدا هوا کہ استاتھولدر کا عہدہ اُتھہ جانے پر تھا مقدس جیمس اور برلن کے

دربا روں نے اتفاق کیا کہ شاہ اورنج کے حقوق کی پرداخت کریں اور
اہالیٔ فرانس کو دخل نہ دینے دیں * لڑائی کی طیاریاں ہوئیں * مگر پروشیا
کے لشکر نے جلد مقدمے کو بے اِسکے کہ اہالیٔ برطنیہ اپنی کمک دیں
انفصال پر پہنچایا * ولایت فرانس کا حال ایسا ابتر تھا کہ دربار ورسیلس
نے صلاح وقت نہ دیکھی کہ ہولند کے سرکشوں کو وہ اعانت پہنچائیں
کہ جسکی اُنہیں امید تھی

۱۰ فصل

سن ۱۷۸۸ کے جلسے میں دربار کومنس افریقیہ کے بردہ فروشی کی طرف
پہلے پہل متوجہ ہوئے * جاے تعجب ہی کہ اِس نمط کی قبیح سوداگری
اِس مدت مدید تک جاری رہے بے اِسکے کہ سب اہل عقل اُسے مستکرہ اور بھلے سب
لوگ متنفر نہ ہوں * کمبختی کے مارے جب کہ یہہ مقدمہ پہلے پہل درپیش
ہوا مغربی ہند یعنی امیریکا کے مغربی جزایر کی برطنیہ بستیوں سے ایسا مروج
پایا گیا اور آفاقی اور دیس کی سرکاروں سے ایسا متعلق کہ یہی بن آئی کہ آہستہ
آہستہ تدریجاً اِسمیں دخل دیں * گوکہ ممکن نہ تھا کہ اِس مقدمہ سے جب کہ یہہ
دربار میں درپیش ہوا ہر شخص مستکرہ نہ ہو * خصوصاً اُس درمیان کی
راہ کے لحاظ سے کہ جسکے وسیلے افریقیہ کے نافرجام لوگ اپنے دیس سے
مختلف جزایر میں مرسل ہوتے تھے * چونکہ اِس کتاب کی داب سے اِس امر
کا ذکر باہر ہی اِسلئے مناقشے و مناظرے جو کہ ایک مدت دراز تک اِس مادے
میں جاری رہے اور اب تک بھی انجام کو نہیں پہنچے اُنکے بیان سے ہم قلم کو تھام
کر فقط اِس مختصر بیان پر اکتفا کرتے ہیں * کہ دونوں دربار پارلیمنٹ
میں کئی بار یہہ مقدمہ درپیش ہوا * مگر بہت سے موانع و عوائق کے
سبب بردہ فروشی سن ۱۸۰۶ تک منسوخ نہ ہوئی * اور اب تک بھی کسی
ارکان دولت یا ناظموں کی قدرت میں یہہ بات نہ آئی کہ قاطبۃً

ایسی تجارت کو آفاقی سرکاروں سے بھی اُٹھادیں * گوکہ ہر ذی مروت کی یہی خواہش ہوگی کہ یہہ بات اُٹھادی جاے * اِنگلند کا نام اِس مقدمے میں یادگار روزگار رہیگا * کیونکہ مروت و رحمت کی صدا پہلے پہل یہاں کے لوگوں کے گوش زد ہوئی * اور پہلا ہاتھہ جو پھیلا کہ خلق الله کے ایک بڑے حصے کو غلامی اور مصیبت و اذیت سے چھڑاوے ایک اہل برطنیہ کا تھا

۱۱ فصل

پارلیمنت کی نشست سن ۱۷۸۸ کی گیارھویں جولائی کو موقوف رہکر بیسویں نومبر کو ٹھہری * اور اِس سبب سے اِس روز ایک عجب حالت تشویش میں مجلس بیٹھی * شاہ محنت و مشقت کے سبب ایسا بیمار ہوا کہ وہ اپنے عہدۂ عظیم کا کام نہ کرسکا * یہہ عجب بات ہی کہ سلطنت کے شرائع اور انتظام سے اِسبات کا جو کہ بشریت سے متعلق ہی آگے ہی سے کچھہ بند و بست نہ ہو * اب دربار پارلیمنت میں اِس امر میں کہ شاہ کے قائم مقام کون جلسہ کرے بہت سے مناقشے و مناظرے ہوئے * ہرچند کہ شاہزادۂ ویلس نے جو کہ سِن رشد پر پہنچا تھا خود درخواست کا دعوی نہ کیا مگر اُسکے لیئے اِس امر کی کوشش اُسکے طرفداروں نے کی * وزیر اعظم پت صاحب نے یوں راے دی کہ شاہ کے قائم مقام کا ٹھہرانا پارلیمنت سے متعلق تھا * پس اِس راے کے مطابق صلاح ٹھہری کہ اِس امر میں رد و قدح ہو اور اکثر کی راے پر وے کاربند ہوں * فیصلہ بالکلیہ پارلیمنت کے اقتدار کے لیئے ہوا کہ اُس دربار کو پہنچتا تھا کہ شاہ کے قائم مقام ردف الملک مقرر کرے * اور اِس امر میں کسی کو کچھہ شک نہ تھا کہ شاہ کے ولیعہد کے تقرر کی تجویز ہوگی * دوسری بہت سی مہم باتیں بھی اِسی زمان میں درپیش ہوئیں خصوصاً کہ پارلیمنت

کو کہاں تک پہنچتا تھا کہ شاہی حقوق کو مقصر کریں * کیونکہ یے سب حقوق اِنتظام مملکت کے لیئے ازبسکہ ضرورتھے * اِسکا فیصلہ بھی وزیر اعظم کے حسب رائے ہوا * کہ اُسکی یہہ تجویز تھی کہ حقوق شاہی پر (یعنی جب تک کہ اقتدار شاہی کچھہ عرصے کے لیئے کسی دوسرے کے ہاتھہ میں رہی) کچھہ قید لگے * اِس مقدمے میں بھی شاہ کے جسم کی حفاظت کا تردد دردف الملک سے متعلق نہ ہوا بلکہ ملکہ سے * عہدۂ ردائت کے فیصلہ کے ردوقدح کے بعد ایک بڑی مشکل کی بات باقی رہ گئی * اِس امر میں تردد نے راہ پائی کہ قاضی القضات تمغاے شاہی کو اُس فرمان پر کہ جسکی راہ سے پارلیمنت کے دربار کے کھلنے کا حکم ہو کیونکر ثبت کرے جسمیں کہ شرعی احداث کا اختیاراً نہیں بنارہے * یوں بات ٹھہری کہ اُسکو اجازت ملے کہ دونوں درباروں کے حکم سے شاہ کے نام پر مہر کرے

۱۴ فصل

عوام کے لیئے یہہ بات خوب ہوئی کہ شاہ کی بیماری تھوڑے ہی عرصے تک رہی * اور جن جن تبدیلوں کا کہ بندوبست ہوا تھا وے سب عمل میں نہ آنے پائیں * سن ۱۷۸۹ کے آغاز میں قاضی القضات نے دونوں درباروں کو خبر پہنچائی کہ جناب شاہ نے تمام وکمال صحت حاصل کی * اِس خبر کے سننے سے تمام مملکت کے لوگ ازبسکہ شاد ساں اور خورم ہوئے * صفی شکر الہی کی تجویز ہوئی * اور جناب شاہ بڑی جلوس سے مقدس پولوس کے عبادت خانہ میں تشریف فرما ہوئے کہ اپنی صحت کی شکرگذاری جناب باری کے حضور ادا کریں * اِس امر میں سارے جزیروں میں ایسی روشنی ہوئی کہ اغلب کہ ایک قریہ بھی باقی نہ رہا کہ جسمیں لوگوں نے قنادیل نہ منور کیئے * تاکہ اپنی محبت و اطاعت کو شاہ کی

طرف ظاهر کریں* مدن رالصدو رکا ایک عجب حال تھا کہ گو کہ کثرت سے لوگ اور گاڑیاں اور گھوڑے ہر ر ستوں پر تمام رات فراہم تھے تسپر بھی اور جشنوں کی نسبت ایسے ہجوم سے کم ضرر ہوا

۱۴ فصل*

اِس بات کا کہنا تاریخ عام سے متعلق ہی کہ اگر جناب شاہ نے صحت نہ پائی ہوتی برطنیہ اور آیرلند کے شارعین کے سبب بہت ہی عجیب وغریب مشکلات در پیش ہوتیں* برطنیہ کے دربار میں یوں تجویز تھی کہ حقاً ردافت کا مستحق ولی عہد نہ تھا اور یہہ کہ دربار پارلیمنٹ کو اختیار تھا کہ حقوق شاہی پر قید لگائے * اور آیرلند میں دونوں دربار اس بات پر متفق تھے کہ ولیعہد کو عرضی کریں کہ جب تلک کہ شاہ بیمار رہے فوراً اپنے پر مملکت کے انتظام کا انصرام لے اور سب شاہی اقتدارات پر بحال رہے

۱۴ فصل

سن ۱۷۸۹ میں تمام مرزبوم یورپ کے لوگ فرانس اور خصوصاً انگلند کی حالات پر متوجہ تھے * حوصلۂ حریت کی طرف انگلند کے لوگ اِسقدر راغب تھے کہ کچھہ عجب نہیں ہی کہ فرانس کے انقلاب کے سبب یہاں کے لوگ بھی پھول اُٹھیں *مگر کمبختی کے مارے فرانس کے انتظام میں ایسی ایسی زیادتیاں ہونے لگیں اور انمیں کے بعضے بالکل عقل وانصاف کے برخلاف کہ یہہ بات جلد ہویدا ہوئی کہ سوا اسکے کہ سب امور دولت کی باتوں میں تبدیل اور انقلاب جڑ بنیاد سے ہوں وہاں کے مضطر لوگوں کی تشفیٔ خاطر اور کسی نوع سے نہ ہو سکتی تھی* اور وے اِس بات پر مستعد تھے کہ نہ فقط عمل ظلم کو روکیں بلکہ اپنے دلوں سے دین واخلاق کی بھی سب قید اُٹھادیں* پس اس نمط کی پیش تہادے سے

لازم آیا کہ اُس ملک کی خوب ہی حراست کریں کہ جسکے امور دولت
کے انتظام میں یہہ بات موجود تھی کہ ہر وقت ضرورت میں خود اپنی
تصحیح کر سکے * اور جہاں کہ شر و فساد سے بہت ہی ضرر و خلل متصور تھا *
پٹ صاحب نے اِس بات کو ملحوظ خاطر کیا تھا * اور گو کہ اُنکی دوراندیشی
کے اعمال سے لوگوں کی حریت کو بعضے بعضے وقت خلل پہنچتا تھا مگر اِس
بات کا اعتراف ضرور رہی کہ بعضی اوقات میں بہت ہی بُرے بُرے
منصوبے انگلنڈ اور آیرلنڈ کی عوام کی جماعتوں اور جماعت فرانس کے
درمیان ہوا کیئے * خطوں کے جوابوں کی عبارت سے جو کہ جماعت فرانس
نے لکھے انکا یہی مقصد معلوم ہوتا تھا کہ سب ملکوں کے ناراض لوگوں
کی تحریض کریں کہ اُنکی پیش نہاد کی پیروی کریں * اور
اُنکے اعمال روز بروز ظلم و ستم کی طرف ترقی پر تھے * اُنہوں نے اِسی
بات پر اکتفا نہ کیا بلکہ سب ملکوں میں جاسوس بھیجے کہ انکے اطوار کو
وہاں منتشر کریں * اُن جاسوسوں سے اکثر انگلنڈ میں بھی آئے * اور لوگ
اُنکی طرف ایسے متوجہ ہوئے کہ ارکان دولت کو نہایت ضرور پڑا
کہ ایسی خطرناک باتوں کو حتی الامکان ایسے ملک میں کہ جسکا طریق
فرانس کے طریق سے کہیں مختلف تھا روکیں * ایک مدت گذری تھی کہ انگلنڈ
نے وہ بات اپنے لیئے حاصل کر لی تھی کہ جسکی استحصال کا قصد اب
ولایت فرانس کر رہی تھی * اور گو کہ ایسی تبدیلیں اور انقلابیں بے
شر و فساد کے ہو نہیں سکتی تھیں تاہم انگلنڈ اِس امتحان سے گذر گئی
تھی * اور حریت کا مزہ اُسنے فرانس سے ایک قرن آگے حاصل کر لیا تھا *
پس انگلنڈ میں اِس بات کا چرچا کرنا یا وہاں کے لوگوں کو ایسے شر و فساد
کی طرف جیسے کہ فرانس والے کر رہے تھے بھڑکانا سوائے طنز و دشنام
کے اور کچھہ نہ تھا * مگر اِس نمط کے قصد وہاں واقعی ہو رہے تھے * یہہ

بات ظاهر و باهر تهی * سن ۱۷۹۲ کی اُنتیسویں نومبر کو صنفی جماعت
نے ایک فرمان جاری کیا که وے اُنکی حمایت کرینگے جو که چاهتے
تهے که اپنی حریت پهر حاصل کریں * یهه بات اُس هنگام کے دو مهینے بعد
وقوع میں آئی جب که فرانس کے لوگوں نے شاهی عهدے کی استمراری
منسوخی کا اشتهار دے لیا تها اور شاه کو مقید کر لیا تها * اور اُسکے بعد
بهی که اُنهوں نے اِس بات کا انتشار کر لیا تها که موروثی امارت حُرّی
مملکت کی حالت سے برخلاف تهی * پس اِس عمل سے اپنے اُنهوں نے یوں
ظاهر کیا که انگلند اور رمرز بوم یورپ کی دوسری مملکتیں حالت حریت
پر نه تهیں * بعد ه اُنهیں کے اقرار پر یهه بات ثابت هوئی که لڑائی کے
شروع هونے کے آگے فرانس کے خزانهٔ عامره سے انگلند کے لوگوں کے
بهڑکانے کے لیئے وهاں ایک کروڑ سے کچهه اوپر روپئے بهیجے گئے تهے * اِن
مفسدوں سے کوئی ملک نه بچا * حتی که جنرل واشنگتن کو جو که متحد
امیریکائی سرکاروں کا سردار تها فرمان جاری کرنا پڑا که وه فرانس
کے سفیروں کی جو که اُسکے ملک میں تهے دستگیری نه کریگا کیونکه
اُنهوں نے اُسپر حد سے زیاده طنز و طعن کیئے تهے

۱۵ فصل

سن ۱۷۹۰ میں مقدس جیمس اور رمادرد کے درباروں کے درمیان بے مزگی
پیدا هوئی * حتی که خطره هوا که یے دونوں ممالک کهیں برسر جنگ نه هوں *
اُسکی اصل یهه تهی که برطانیه کے اُن لوگوں نے جو که بندر نوتکا پر
رهتے تهے قصد کیا که شمال غربی ساحل پر بستی بسائیں اور چمڑه کی
سوداگری چین سے کریں * اسپانیردوں نے اِس قصد کو اُنکے یوں
سمجها که اُنکے حقوق پر غلبه تها * کیونکه وے اِس ساحل بعیده کے
دعویدار تهے * اور اُنهوں نے بے صلاح دید کے انگلشیه رعایا پر جو که وهاں

بسے تھے غلبه کیا اور اُنکے قلعه کو (جو که اُنہوں نے وہاں کے لوگوں کی رضا سے تعمیر کیا تھا) لے لیا اور اُنکے جہازوں پر اپنا قبضه کر لیا * ممکن نه تھا که انگلنڈ والے اِس زیادتی کو دیکھه کر طرح دے جایں * مگر تیاریاں جو که جلد اور جلد و جهد اور چابکی سے مکافات کے امر میں انگلشیوں کی طرف سے ہوئیں اور چونکه اسپانیردوں کو فرانس سے کمک پانے کی کم توقع تھی اگر معامله بگڑ جاے اِسلیئے سال بھی نه تمام ہونے پایا که انگلنڈ اور اسپانیه کے درباروں کے درمیان تصفیه ہو گیا * اور انگلنڈ نے بحر پسیفک کی جہازرانی کی بابت بہت سے فائدے اُٹھائے

۱۶ فصل

اِسی سال میں برطنیه دربار کے وسیلے استریا اور ترکستان کے درمیان مصالحه ہو گیا * اور چند موانع و عوایق کے بعد نیدرلند کے باغی ممالك بھی انگلنڈ کے سبب پھر استریا کی اطاعت میں درآئے * لیکن انگلنڈ کا قصد روس اور ترکستان کے درمیان مصالحه کر دینے کے لیئے ایسا موثر نه ہوا * بلکه ایك خفیف معاملے کے سبب (مگر جسکو که وزیراعظم نے عظیم سمجھا تھا) یہاں کی قوم بھی جنگ کے پیچ میں آتے آتے بچ گئی * اور چونکه وزیراعظم کو اپنے منصوبے کے استعمال کے لیئے بہت ہی مزاحمت پہنچی وہ اِس مقصد سے که روس کو شہر اوکزاکو کے قبضه سے باہر رکھے دست بردار رہا * اور یاسی میں سن ۱۷۹۲ کے جنوری مہینے میں روس سے مصالحه ہو گیا

۱۷ فصل

اِسی سال کے اخیر میں شاہ فرانس اور اُسکے قبائل کے مقید ہونے کے بعد وہاں کی منفی جماعت نے اِس امر کی دریافت کے لیئے که اُس اتفاق میں جو که فرانس کے ملے الزخم ہوا تھا انگلنڈ کا ارادہ کیا

تھا بہت سی کوشش کی * اور جو ہیں کہ صلح یا جنگ کی باتیں یکسو
ہونے پر تھیں اُنہوں نے سن ۱۷۹۳ کے جنوری مہینے میں اپنے شاہ کا قتل
کیا * جلد اِس حادثے کے بعد فرانسیسی سفیر کو جو کہ لندن میں تھا وہاں سے
رخصت ہونے کا حکم ملا * اور اِس فعل سے یہی بات معلوم پڑی کہ اِن دونوں
ملکوں میں دوستی کی راہ و رسم اُٹھ گئی * پس مملکت فرانس کی صنفی
جماعت نے سن ۱۷۹۳ کی تیسری فبروری کو ایک اشتہار اِس مضمون کا
جاری کیا کہ اُس مملکت اور شاہ برطنیہ اور ہولنڈ کے استاتہولدر سے
لڑائی تھی * اِس اشتہار کی عبارت ایسے الفاظ سے مرتب تھی کہ اُنسے
یہی تعبیر نکلتی تھی کہ فرانس والوں کا یہ مقصد تھا کہ اُن دونوں ملکوں
کی رعایا کو اُنکے شاہوں سے یکسو کرے

۱۸ فصل

اب فرانسیسی مفسدوں کی طبیعت واقعی غصب کی طرف اِس امر سے
ظاہر ہوئی کہ اُنہوں نے سیوائی کے ملک کو ولایت فرانس میں جو ہیں
کہ اُنہوں نے اُس ملک پر کچھ بھی قابو پایا بالاستمرار ملحق کر لیا *
اور نیدرلند کے ممالک میں بھی اُنکے اعمال اِس بات کے مثبت کرنیوالے
ہیں * کیونکہ اُنہوں نے سب مصالحے کے برخلاف جو کہ قطعی طے ہوئے
تھے اشتہار دیا کہ دریائے شیلد کی جہازرانی بے محصول کے ہو * اِسی نمط
پر وے آلسیس اور لورین کی بابت بھی درپیش آئے * کہ وہاں کے حقوق
سیورغال کے نسخ کے امر میں وے اِنکار لائے * اور اوگنون اور وینیسین
پر جو کہ کئی قرن گذشتہ سے روم کے اسقفی دربار سے متعلق تھے
اُنہوں نے جبراً اپنا قبضہ کر لیا * سچ ہی کہ متفق افواج کی دھمکیاں
ایسی تھیں کہ ایسے لوگ جو کہ غضب میں بھر رہے تھے اعمال
غضب کی طرف سب باتوں میں حتی الامکان بھڑک اُٹھیں * مگر یہ بھی

ہے کہ یہاں کے لوگ اُس طریق پر کہ جسکا کہ وے ہنگام انقلاب کے
آغاز میں گھمنڈ کر رہے تھے نہ چلے* یعنی کہ اُنکا مقصد یہہ نہ تھا کہ اپنے
کو بڑھائیں اور معمول کریں* اِس مقصد سے اُنکا کنارہ کش ہونا اور
دریاے شیلد کی جہاز رانی کو تچوں کے ضرر میں بے معمول
چھوڑنا بے انگلند کے لیئے اِسباب کافی تھے کہ لڑائی کا ڈنکا مارے*
فرانس کے اظہار نے ایک گونہ انگلند کے وزیر اعظم کو اُس جواب
دہی سے بچی کہ اُسکی طرف سے لڑائی پہلے پہل شروع ہوئی فارغ البال
کیا* ہر چند کہ اُسکے خلاف راے رکھنے والے کہا کریں کہ اُسنے اُنہیں اِس اظہار
کے لیئے تحریض کیا تھا* لیکن اِثبات کا دھیان دل سے نہ جاتا رہے کہ اِن
دونوں ممالک میں اِس مضمون کا عہد و پیمان ہوا تھا کہ سفیر کا کسی
دربار سے مرخص کر دینا گویا کہ لڑائی کا ڈنکا مارنا تھا* اگر یہہ بات
ایسہی ہو اور پارس کے انقلاب حال سے (جیسا کہ اکثروں نے گمان کیا ہی)
صلح نامہ فسخ نہ ہو گیا ہو تو لڑائی کا آغاز واقعی انگلند کی طرف سے تھا* کیونکہ
جب فرانس میں شاہی اقتدار اُتھہ گیا انگلند نے اپنے سفیر لارڈ گوارکو
پارس سے بلوا بھیجا (مگر اور دربار وں نے بھی ایسا ہی کیا تھا)* اور شاہ
کی وفات کے بعد انگلند نے فرانس کے سفیر شاویلن کو اپنے ملک سے
رخصت کر دیا

۱۹ فصل

جس مقصد سے کہ انگلند نے حقیقت میں جبراً دخل دیا اِس بات کا خاطر خواہ
تصفیہ کبھی پارلیمنٹ میں نہ ہوا* گو کہ شاہ کے کلام سے یوں ظاہر تھا کہ ایسے
باتیں ایسی اشہر و ابین تھیں کہ اِس امر میں رد و قدح کی کچھہ حاجت نہ
تھی* مگر جمیع امور اِس بات کی گواہی دیتے ہیں کہ انگلشوں کا مقصد
یہی تھا کہ نہ فقط جبر و قہر کے اعمال کو روکیں بلکہ یہہ بھی

که ممالک کا غصب نه هونے دیں * اور قبل اِسکے که انگلند اور فرانس کے درمیان لڑائی شروع هوئی سب سوانح سے یهه بات هویدا هی که انگلند کا کچهه بهی اراده نه تها که فرانس کے امور انتظام میں دخل کرے

۳۰ فصل

بعد اِسکے که انگلند متفق اتندارون سے جا ملی لڑائی کی تفصیل کے بیان کے لیئے کچهه حاجت نهیں هی * عجیب و غریب ترقیاں اور ظفریں جو که ولایت فرانس نے حاصل کیں اُنکا ذکر اُس ولایت کے احوال سے متعلق هی اور وهاں هوگا * گو که انگلشیه افواج شجاعت و دلیری سے لڑا کی اور آغاز میں اُنهوں نے کچهه فائدے بهی اُٹهائے تاهم متفق افواج سے نفاق و حسد کے سبب مگر سب سے زیاده فرانس کی بیشمار افواج کے باعث که اُس ولایت کا هر فرد بشر کمر بسته هوا تها آخرش انگلشیوں کے بخت واژوں نے یاوری نه کی * اور اُس ملک سے اُنهیں دست بردار هونا پڑا که جسکی اعانت پر وے کمربسته هوئے تهے * اور گو که برّ پر انگلشیوں نے شکست کهائی مگر بحر پر وے مظفر بنے رهے * مغربی هند یعنی امیریکا کے اکثر جزایر فرانسیسی سن ۱۷۹۳ کے ایام گرما میں انگلشیوں کے قبضے میں آئے * اور شره جورنا کو برست کے مجمع السفائن کو لارڈ هاؤ نے خاک سیاه کر ڈالا * کورسیکا کا جزیره بهی مطیع هوا * اور ایک رمرے نے جو که مخالف فرانس تها پاسکال پاؤلی کے زیر حکومت اُس جزیره کو ایک جدی سلطنت بنایا اور وهاں کے اقتدار اور حقوق کو اپنی رضا سے انگلند والے شاه جارج پر مفوض کیا * مگر سن ۱۷۹۶ کے اکتوبر مهینے میں اهالی فرانس نے پهر اُس جزیرے پر اپنا دخل کر وهاں سے انگلشیوں کو نکال اُسے ولایت فرانس میں ملحق کر لیا

۲۱ فصل

سن ۱۷۹۴ کی اخیر میں فرانس نے گو کہ برّ پر بہت سے ممالک حاصل کیئے
مگر انگلشیوں کی ہمّت کچھہ بھی نہ گھٹی * اور وے بحر پر جد وجہد سے
لڑتے رہے * اور دشمن کی سب آفاقی بستیوں میں سن ۱۷۹۵ اور سن ۱۷۹۶
اور سن ۱۷۹۷ میں جب کہ مصالحے کا پیغام شروع ہوا اہالیٔ برطانیہ
ظفریاب رہے * مگر اِس مصالحہ سے کچھہ انجام خیر نہ ہوا * سن ۱۷۹۷ کی اخیر
میں شاہ انگلنڈ دونوں پارلیمنٹ کے درباروں کے لوگوں اور ارکان دولت
کے ساتھہ مقدس پولوس کی کلیسیا میں اُن بحری ظفروں کی بابت جو کہ
انگلشیوں نے حاصل کیئے تھے شکرگذاریٔ عام کے لیئے گئے * اِس جلسے
میں بہت سے علم جو کہ اہالیٔ فرانس اور اسپانیہ اور ڈچوں سے اُنہوں نے
لیئے تھے ساتھہ ساتھہ لیئے گئے اور معبد پر اُنہیں ایستادہ کیا * جس
ہمّت اور جرات سے کہ اب برطانیہ کی قوم عدو کے روکنے کے لیئے
مستعد تھی اِسکی کوئی بات ہمسری نہیں کر سکتی ہے * صنفی
افواج نے درخواست کی کہ جا کے آیرلنڈ کی حفاظت کریں اور بلوے
کو جو وہاں برپا تھا روکیں * سلطنت میں چو طرف اپنی رضا سے
سپاہ کمر بستہ ہوئی کہ صنفی افواج کے قائم مقام کاربند ہوں * اور
لوگ بھی اِس بات پر راضی ہوئے کہ سہ چند خزانہ (جو کہ بعد آمدنی
ومالی خراج کر منقلب ہو گیا) اُس اخراجات کے لیئے دیں جو کہ لڑائی
کے لیئے سال کے اندر اندر چاہیئے تھا * یعنی اسقدر کہ جتنا سکنڈلنڈ
کی آمد سے زیادہ ہو * تاکہ استمراری قرض کا مقدار بڑھنے نہ پائے

۲۲ فصل

سن ۱۷۹۸ میں آیرلنڈ کی حالات سے بہت سی مشکلات درپیش ہوئیں *
وہاں کے لوگ ایک قاعدے سے بغاوت پر مرتب و مستعد ہوئے * کہ جنھیں

سرغنه دشمنوں سے نامه و پیغام جاری رکھنے لگے اور دھمکیاں دکھانے لگے
که وے برطنیه سے کچھه علاقه نه رکھینگے * اور وے اهالیٔ فرانس سے کمك
کی درخواست کرنے لگے * اور اِس بات کا بھی اُنهوں نے کچھه دھیان
نه کیا که وے اِس سبب سے ولایت آیرلند کو اُسی نمط پر اقتدار فرانس کے
زیر اطاعت کرنے پر تھے جیساکه سیوائی اور بلجیم اور لومباردی اور
وینس هوگئے تھے * تھوڑے هی دن گذرے تھے که آیرلند نے انگلند سے
چند برات بے محصولی تجارت اور اُس ملك کے انتظام کی خود
مختاری کی بابت حاصل کیئے تھے * لیکن فرقهٔ عمومی صنفی وکلا کی
بابت اِسلیئے ناراض تھے که اُنکے علی الرغم حدود کی قرانین میں بہت
سی باتیں مندرج نهیں * فرانس کے انقلاب کے سبب سن ۱۷۹۱ میں
ایك مجلس متحد آیرشیوںکی لقب سے مرتب هوئی * اور اُنهوں نے تنقیح
و تصحیح کے بہت سے منصوبے باندھے جو اغلب که انتظام کے با لکلیه
اُلٹ پلٹ کردینے سے کچھه هی کم تھا * سن ۱۷۹۵ میں جب که آیرشیوں نے
مملکت فرانس کو اپنا حال لکھه بھیجا که اُنپر ظلم و قہر هو رها تها اهالیٔ
فرانس نے اعانت کا اقبال کیا اور کہا که وے اُس ولایت کو برطنیه
سے بالکل علاحدہ کروالینگے * قسمت نے یوں یاوری کی که باغیوں کا
منصوبه بروقت هویدا هوگیا * اور گرچه ممکن نه تها که بے هتهیار چلے
مندفع هو (که جس سبب اپرل اور اکتوبر مہینے کے اثناء میں
اِس ولایت کی اکثر اطراف میں بڑی تباهی هوئی) تاهم سرغنوں سے اکثر
پکڑے اور دار پر کھنچے گئے اور بعضے بھاگ گئے * اور لارڈ کورنوالس
کی شایسته و برجسته تدبیر کے سبب ملك میں پھر امن چین هوگیا * اور
اِسقدر ضرر و نقصان بھی نه هوا یا که جسکا خطره تها

۲۳ فصل

سن ۱۷۹۸ کی آیرلند کی حالات کے سبب سال آیندہ میں تجویز ہوئی کہ دونوں ممالک متحد اور ایک ہوجائیں * یہہ تجویز پٹ صاحب نے شاہ کی طرف سے سن ۱۷۹۹ کی بایسویں جنوری کو دربار پارلیمنت میں درپیش کی * چونکہ سن ۱۷۸۲ میں آیرشیہ شارعین خود مختار قرار دئے گئے تھے پس بے آیرشیہ پارلیمنت کی رضا کے اس نوع کی تجویز ہرگز عمل میں نہ آسکتی تھی * بہت سی باتیں اس مذہب کی اِس ہنگام خاص میں مجتمع ہوئیں تھیں کہ دونوں اقوام کی بہبودی اور فائدے کے لیئے دونوں ممالک کا متفق و متحد ہونا از بسکہ مفید تھا * آیرلند کے فرقۂ عمومی اپنے ملک کے دربار پارلیمنت سے ناراض تھے * اور وہاں کے فرقۂ اُباتی جوکہ عدد میں عمومیوں سے کہیں کم تھے گوکہ اُنکا مال اُس مملکت میں پانچ حصے سے چار حصہ تھا اُنکے لیئے یہی بات اچھی تھی (تاکہ اُنکے حقوق اور اُنکی اولویت بنی رہے) کہ ایک شاہی دربار کے تحت حکومت آپ کو اور اپنے مال و متاع کو رکھیں بہ نسبت اِسکے کہ ایسے ملک میں جہاں کہ بیعت کی بابت اور عدد میں عمومی اُنسے کہیں بڑھہ چڑھہ کے تھے ایک علاحدہ شرع کے تحت میں رہیں * اور ظن غالب ہی کہ وے اُس عرضداشت سے بھی جوکہ دربار فرانس میں گزارنی گئی تھی اور اِنقلاب کی ترقی کے باعث خطرناک ہو رہے تھے * عہدہ ردف الملک میں جو خطرہ تھا وہ بھی صاف و ہویدا تھا * اِن سب باتوں کے سبب گو کہ پہلے پہل آیرشیہ دربار کو منس اِس تجویز کی طرف متوجہ نہ ہوئے بلکہ اُنہوں نے اِنکار بھی کیا تاہم وزیر اعظم کو اپنے مقصد کی پیروی میں دونوں ممالک کے سب درجے والوں کی طرف سے بہت سی کمک ملی * بہت سے قوانین دونوں ممالک کے متحد ہونے کے امر میں دربار پارلیمنت میں گذرانے گئے کہ شاہ

کے حضور در پیش کریں * اور چند در چند رد و قدح کے بعد ایک سو چالیس کی راے پر (پندرہ کی راے کے برخلاف) اُسی دربار کے چند لوگوں کے حوالہ ہوئے * دربار امرا میں کسی نے بھی اسکے خلاف راے نہ دی * مگر کتاب پر تین شخصوں نے اپنی راے اسکے برعکس لکھی * اُنکے آسامی لارڈ ھالنڈ اور لارڈ تھانتھہ اور لارڈ کنگ تھے

۲۴ فصل

اتھارھویں قرن کے پچھلے سال میں ولایت ہند میں بہت سے امور مہمہ نے سر اُٹھائے * وہاں انگلشیوں نے ارل مورنگٹن کے ہنگام انتظام میں بڑے ناسپاس اور قابوچی اور قوی دشمن یعنی ٹیپو صاحب سلطان میسور کو جو کہ مشہور حیدر علی خاں کا بیٹا تھا اور جسنے کہ اُن ممالک کو سن ۱۷۶۱ میں غصب کر لیا تھا ہزیمت دی * سن ۱۷۸۴ اور سن ۱۷۹۲ میں اِس سلطان اور انگلشیہ کے درمیان صلح کے عہد و پیمان ہوئے * مگر سلطان نے اِس عہد و پیمان کا کچھہ پاس نہ کیا * اور وہ فرانسیسوں سے بہت ہی ملا تھا * اور چونکہ پچھلے مصالحہ کی راہ سے اُسے اپنا آدھا ملک مظفروں کو سونپ دینا پڑا تھا * اور لارڈ کرنوالس ناظم بنگالہ کو اپنے دو بیٹے اول کے طور پر دے دینا پڑا تھا * اِس سبب سے وہ انگلشیوں کی طرف دل میں بغض و کینہ رکھتا تھا * اب اُسنے یہہ مقصد ٹھانا کہ اہالیٔ فرانس اور چند راجوں کی اعانت سے انگلشیوں کو جڑ بنیاد سے کھود ڈالے * امکان سے باہر ہی کہ تاریخ میں اِسے زیادہ ریا اور فریب جو کہ اِس نامور سردار کی طرف سے انگلشیوں کی ضد میں سن ۱۷۹۷ اور سن ۱۷۹۸ میں عمل میں آئے پائے جائیں * سن ۱۷۹۸ کے ہنگام گرما میں لارڈ مورنگٹن ہند میں رونق افزا ہوئے * اہالیٔ فرانس کے <u>ڈیرکتوری</u> اور ناظم جزیرہ ماریشیئس کو (جو کہ فرانس کی ایک آفاقی بستی تھی) اور شاہ قندھار کو اور پونا اور حیدرآباد

کے درباروں کو اور مصر میں بونا پارت کو حتی کہ دربار ترکستان کو بھی
ٹیپو نے خوب ہی گانٹھا * جس حالت میں کہ یہہ دغا باز سلطان انگلشیوں
سے دوستی اور ارتباط کا نامہ و پیغام جاری رکھا کیا * یوں مظنہ ہوا
ہی کہ اگر وہ اہالیٔ فرانس کی کمک سے انگلشیوں کو مستاصل کر سکتا
تو اغلب کہ اپنے یورپی معین کو بھی جلد لے ڈالتا * کیونکہ اُسنے دیس
کے سرداروں کو یوں بھڑکایا کہ اِس بات پر متفق ہوں کہ کافروں کو
جو کہ نبی کے عدو تھے بے کسی قوم کی امتیاز کے مطلقاً لے ڈالے

۲۵ فصل

نئے گورنر یعنی ناظم بنگالہ کی کوشش و فکر و گربزی کے سبب سلطان کی سب
سازشیں باوصف اُسکی وفاداری کے عہد و پیمان کے جو کہ وہ باربار کرتا رہا
ایسی ظاہر و باہر ہو گئیں کہ اِس بات کے لیئے عذر کافی تھا کہ لڑائی کا
ڈنکا بجے * جو کہ سن ۱۷۹۹ کے فبروری مہینے میں وقوع میں آیا * اور ایسی
جد و جہد سے لشکر آبھڑے کہ مملکت میسور کا صدر الصدر و سرنگا پتام
کو چوتھی مے کو انگلشیوں نے لے لیا * اور سلطان مارا گیا * اور کارزار کے
بعد اُسکا جسم لاشوں میں دبا ہوا پایا گیا * اُسکی وسیع مملکت مروالات
والوں کے درمیان تقسیم ہوئی * اور اُسکے آل و عیال کی پرورش کرنا تک
میں ہوئی * اور ایک چھوٹا لڑکا کہ جسکی عمر پانچ برس کی تھی سابق
ہندو راج کے خاندان سے اپنی موروثی گدی پر پھر بٹھلایا گیا

۲۶ فصل

نئے قرن کے پہلے سال میں مملکت برطنیہ اور ولایت آیرلنڈ کے متحد ہونیکا
جو منصوبہ ہوا تھا سو انجام پر پہنچا * ایرشیہ دربار کو منس میں اکثروں
کی رائے کے سبب یہہ شک پیدا ہوا کہ اپنے موکّلوں کے بے اطلاع
یہہ بات اُنہیں جایز تھی یا نہ تھی کہ اپنے ملک کے جدے انتظام کے اُٹھانے ...

پروے اپنی اجازت دیں* اور اُس نمط کے بھی بہت سے شک گذرے کہ اِس امتزاج میں انگلند کا اور کچھہ مطلب نہ تھا مگر یہی کہ اولویت کہ جسے سن ۱۷۸۲ میں جب کہ ایرشیہ شارعیں خودمختار قرار دئے گئے تھے وہ دست بردار ہوئی تھی پھر حاصل کرے* پر ایسے اعتراضات کچھہ نہ چلے* لوگوں نے یوں دلیل کھڑی کی کہ برطنیہ کی پارلیمنت میں ممزوج ہونے سے یہاں کے لوگ اپنے شارعین کے حقوق کو فروگذاشت نہ کرتے تھے بلکہ یہی کہ برطنیہ اور آیرلند کی پارلیمنت متحد ہوکر کاروبار میں متفق مشغول رہیں* اور سن ۱۷۸۳ کے قوانین کے سبب وہاں کی قوم کا اس امر سے بڑا نام بھی نکلیگا* کیونکہ اب وہ ولایت خودمختار سرکار تھی اور اتحاد کا معاملہ بہ نسبت اسکے کہ مجبوراً کرے پایۂ ہمسری پر کرسکتی تھی* سن ۱۸۰۰ کے آغاز میں آیرلند کے دونوں دربار پارلیمنت میں ناظم الملک کی وساطت شاہ کے حضور عرضیاں گذریں* اور ایسے عرضیاں برطنیہ پارلیمنت میں در پیش ہوئیں* بہت سی ردوقدح کے بعد نسبت بہبود وغیرہ کے یہہ بات ٹھہری کہ دونوں ولایتیں سن ۱۸۰۱ کے غرۂ جنوری سے ممزوج و متحد ہوجائیں

۲۷ فصل

اِس اتحاد کے عہدنامہ میں آٹھہ شرطیں تھیں* پہلی تین شرطوں میں دونوں مملکت کا اتحاد* اور فرقۂ اُبات سے شاہ کی وراثت* اور دربار پارلیمنت کی امتزاج کی باتیں مندرج تھیں* چوتھی شرط میں یہہ بات داخل تھی کہ ہر جلسے کے وقت چار علما سے دین باری باری اور اٹھائیس امرا اپنی حیات تک بیٹھا کریں* اور دربار کومنس میں ہر قصبے سے دو شخص (کُل میں بتیس) اور ہر پرگنہ سے چھتیس امرا رجالس ہوں* پانچویں شرط سے انگلند اور آیرلند کی کلیسیا متحد ہوئی* چھٹی اور ساتویں شرطوں میں

تجارت اور خزانے کی باتیں مندرج تھیں * آٹھویں شرط میں یہہ بات
داخل تھی کہ شرائع مجاریہ اور محکمۂ عدالت جوکہ قائم تھے سب کہ
سب برقرار رہیں

۲۸ فصل

سن ۱۸۰۱ کے غرہ جنوری میں ایک شاہی فرمان جاری ہوا جسکی
راہ سے برطنیہ اور آیرلند کے شاہ کے القاب اور تمغا اور علم مقرر ہوئے *
اِس بند وبست میں ایک صلاح دیدیہ سے فرانسیسی شاہی لقب اور تمغا کو
(جوکہ انگلند کے شاہ آگے رکھا کرتے تھے) یکسو رکھا * زبان انگریزی میں
فقط برطنیہ اور آیرلند کے آسامی داخل ہوئے * اور لاطینی زبان میں
بریتانیرم رکس (یعنے شاہ برطنیہ) اور تمغا میں فلورس دے لس
کا نشان موقوف ہوگیا

۲۹ فصل

ولایت فرانس کے انتظام میں اِس زمان میں ایک نیا انقلاب ہوا *
مملکت کا کاربار سردار قاضی یعنی کونسل اول کے سپرد ہوا * اور
بوناپارت نے اِس عہدے پر مسلط ہو صلح کی درخواست کی * دونوں
مملکتوں کے اراکین دولت کے درمیان اِس مقدمے میں بہت سی رد و قدح
ہوئی * پر کچھہ ثمرہ نہ نکلا * استریا والوں نے ایک ہزیمت کے سبب
جوکہ اُنہوں نے اطالیہ میں اُٹھائی درخواست کر چندے حرب کو
موقوف رکھا اور صلح کا نامہ و پیغام کرنے لگے * اور ولایت انگلند بلائی گئی
کہ اُس میں آنکر شریک ہو اور بحری حرب چندے موقوف رکھے * لیکن
انگلند بحر پر اسقدر ذوی الاقتدار تھی کہ جس حالت میں مالتا یعنی ملیطہ کا
جزیرہ فرانس کے مطیع تھا اور فرانس کا لشکر مصر میں مغلوب نہ ہوا تھا
پس اُسے ہرگز یہہ بات مناسب نہ تھی کہ اِسقدر فائدوں کو چھوڑ کر

اپنے بڑی موالات والے کے پایہ پر آئے کہ جسکا حال کچھہ اوپر ہی قدسب
پر تھا * ولایت انگلند نے جنگ کا اصرار کیا * اور جلد سن ۱۸۰۰ کی
پانچویں سپتمبر کو ملیطہ کا جزیرہ لے لیا * اور سال آیندہ میں فرانسیسی
عساکر کو مصر چھوڑ دینا پڑا * اِس نمط پر یہہ عزیمت جو کہ ایک
گونہ چھپی ہوئی تھی انجام پر پہنچی * مگر بیشک اِسے انگلشیہ اقتدار
کو ہند میں بڑا خطرہ تھا اگر راہ میں آسے وہ روک نہ ملتی جو کہ ملی تھی
اور اگر ٹیپو سلطان مغلوب نہ ہوا ہوتا

۲۰ فصل

سن ۱۸۰۰ میں اُن شمالی اقتداروں کے مستعد بجنگ رہنے کے سبب کہ
جسکی بنیاد سن ۱۷۸۰ میں پڑی تھی انگلند کے دشمنوں کا عدد بہت
ہی بڑھہ گیا * چونکہ اِس جھگڑے میں صلح کی راہ و رسم کی بابت اکثر
عجیب و غریب باتیں اُلجھی تھیں بہتر ہوتا اگر یہہ جھگڑا ہمیشہ کے
لیئے ایکبارگی طے ہو جاتا * لیکن بہت سی رد و قدح اور مطالب کی
باتوں اور بحری جنگ (خصوصاً دانیوں سے) اور رقرقی وغیروں کے بعد جھگڑا
خاطرخواہ تصفیہ پذیر نہ ہوا * تلاشی کا حق جنگیوں کی طرف سے (گو کہ
بے جانب دار سرکاروں کو اِسے بہت ہی خلل تھا) کئی قرنوں سے بحری
قانون کے موافق بندھا تھا * اِس بات میں جھگڑا ہوا کہ تجارت کے جہاز
جو کہ بے جانب دار کے جنگی جہازوں کے ساتھہ ہوں اُنسے حسب دستور
مجاربہ کے مزاحم نہ ہوں * کیونکہ بے جانب داروں کا نشان اس لیئے کافی
تھا کہ اُنمیں کچھہ ایسا مال نہ لدا تھا کہ لڑائی کی راہ سے جسکی ممانعت
تھی * یہہ دعوی صاف صاف انگلشیہ کی ضد میں ہوا جو کہ تب اور
ہر وقت بحر کے سردار تھے * اسلیئے یہہ بات از بسکہ مہم سمجھی گئی * اور
ایسی کہ بے لڑائی کے اِسے دست بردار نہ ہوں * ورنہ (اور اگر طرف ثانی

سے کے لیئے یہہ بات بالکل مفید نہ تھی) جسقدر متوجہہ کہ یورپ کے اتنے اقتدار
(یعنی روس اور دینامارک اور سویڈن اور پروشیا اور نیپلس اور فرانس اور اسپانیہ
اور ھولنڈ اور اسٹریا اور پرتگال اور وینس اور تسکنی (کیونکہ ایک ایک طور
پر سے اقتدارات اِس طرف مائل تھے) اس طرف ہوئے اِسّے یہی بات نکلتی
کہ قوموں کے درمیان یہہ قاعدہ جایز تھا * شہنشاہ سکندر کے جلوس
کے بعد شہر پیٹرسبرگ میں اِس جھگڑے کا تصفیہ ہوا * اور بلطقی
اقتداروں سے بہت سے فائدے حاصل ہوئے * گو کہ اُسقدر نہیں کہ جسکی
امید تھی * کیونکہ عوض میں برطنیہ کو بھی کچھہ دینا پڑا * پس گو کہ
اِسبات کا فیصلہ ہوا کہ دشمن کا مال اگر بے جانبدار کے جہازوں پر لدا
ہو قابل قرقی کے تھا * اور سوداگروں کے جہازوں کی تلاشی جایز تھی
گو کہ وے جنگی جہاز کے ہمراہ ہوں * تاہم یہہ بات ٹھہری کہ فقط بارود
گولہ امتناع کا مال تھا * اور سوداگروں کے جہازوں کی تلاشی جو کہ
جنگی جہاز کے ہمراہ ہوں فقط برطنیہ شاہی جہاز کو پہنچتی تھی * اگرچہ
یہہ بات بالکل تصفیہ پذیر نہ ہوئی تاہم بے جانبدار اقتداروں کے
حقوق کی بابت قابل التفات ہی

۳۱ فصل

جب کہ انگلنڈ اور متفق شمالی اقتداروں سے جھگڑا ہو رہا تھا شاہ پروشیا
نے جو کہ متفقوں سے ایک تھا شاہ برطنیہ کے ھانوور کے بیعتی علاقوں کو
لے لیا * مگر جب کہ روس کا حال بدلا اُسنے فوراً اُنہیں مسترد کیا

۳۲ فصل

اِس مصالحہ کی راہ سے جو کہ لیونیول میں شہنشاہ جرمنی اور فرانس
کے درمیان سن ۱۸۰۱ کی نویں فیبروری کو ہوا انگلنڈ کا کوئی موالات
دا لا نہ رہا * اور اُسی زمان میں انگلنڈ کے ارکان دولت بھی مبدل

ہوئے * یہہ اِس بات کی بنیاد پڑی کہ انگلند اور فرانس صلح کی طرف اُس ہنگام کی نسبت جب کہ انقلاب کا آغاز ہوا تھا زیادہ تر متوجہ ہوں * اِسکی سرعت اور کسی بات سے اِتنی نہ ہوئی جتنی کہ اُس ہزیمت کے سبب جو کہ فرانسیسی عساکر نے مصر میں اُٹھائی * اور اِس بات سے بھی کہ انگلند اور بلطقی اقتدار وں سے جھگڑا فیصلہ ہو گیا * کہ جس سبب انگلند کو زیادہ تر قوت ملی کہ اپنے حسب خواہ مصالحہ کی باتیں کرے * اور ولایت فرانس بہت ہی زیر ہوئی * سن ۱۸۰۱ کے غرۂ اکتوبر کو صلح نامے کے مسودے پر دستخط ہوا * اور امینس میں برطنیہ اور فرانسیسی جمہوری مملکت اور اسپانیہ اور ہولند کے درمیان سن ۱۸۰۲ کی پچیسویں مارچ کو مصالحہ قاطع ہوا * اِس مصالحہ کی راہ سے ولایت انگلند نے فرانس سے سیلون (یعنی سرندیپ) کا جزیرہ اور اسپانیردوں سے ترینیداد کا خطہ حاصل کیا * اور سب اپنے دوسرے ممالک مفتوحہ سے دست بردار ہوئی * ملیطہ کا ملک مقدس یوحنائی سرداروں یا اورشلم والوں کو مسترد ہوا * اور یورپ کے سب خاص اقتدار اِس امر میں کفیل ہوئے

۱۴ باب

فرانس کا احوال شاہ اور ملکہ کی وفات اور جیروند ستیوں یعنے بریسوتینیوں فرقے کی مغلوبیت کے وقت سے سن ۱۷۹۳ میں فرانس کی دیرکتوریا (یہہ جدید نام فرانس کے نئے جمہوری مملکت کا تھا) کے تقرر تک سن ۱۷۹۵ میں

ا فصل

سن ۱۷۹۳ کی اخیر میں فرانس کی ایک عجب تباہی کی حالت تھی * یہہ ولایت ایسے بے رحم اور خونیوں کے ہاتھوں میں جا پڑی کہ جنکا دل سے خون ریزی سے نہ بھر سکتا تھا * یعقوبین یعنے روبسپیری فرقے

یہی بات ٹھان لی کہ جو چیز اُنکے منصوبوں کے برخلاف ہو جڑ بنیاد
سے کھود ڈالی جاے * اور اُنہوں نے اِس مضمون کا ایک حکم جاری
کروایا جو کہ سب طرح کے شر و فساد سے مملو تھا * یہہ وہ قانون تھا
جو کہ قانون اوسیس لس سسپکتس (یعنی قانون مشتبہ لوگوں کے حق میں)
کُھلا تھا * اور سپتمبر مہینے میں جاری ہوا تھا * اُسکی راہ سے سب اطراف
واکناف میں یعقوبین فرقہ کے وکلا کو حکم پہنچا کہ سب لوگوں کو جنپر کہ شبہہ
ہو اور اُنکو بھی جو کہ شبہہ والوں سے کسی نوع کا خواہ سرشتی یا اور
کسی ڈھب سے علاقہ رکھتے ہوں اسیر اور مقید کریں * اِس قانون کے ایک دفعہ کا
بیان تمام قانون کے سمجھنے کے لیئے کافی ہے * پانچویں دفعہ میں اِن اِن لوگوں
کے لیئے حکم تھا * سب سلفی امرا اور سارے شوہر اور زوجات اور
باپ اور ماں اور بیٹے اور بیٹیاں اور بھائی اور بہنیں اور اُنکے وکلا
جو کہ دیس سے نکل گئے تھے کہ جنہوں نے مدام انقلاب کی طرف اپنی میلان
نہ دکھائی تھی * ملکہ اور جیرونڈسٹی فرقے کے بائیس لوگ اور جنرل
کسٹین سے سب پہلوں سے تھے جو کہ اِس قبیح قانون کے سبب مقتول
ہوئے * ڈیوک ڈے اورلیانس گو کہ جیرونڈسٹی فرقے سے نہ تھا تاہم
خود روبسپیر کے اظہار پر اِسی فرقے کا سمجھا گیا اور چھٹی نومبر کو
جلاد کے حوالے ہوا * لیکن اُسکے اعمال اور رویّے ایسے تھے کہ کوئی
بھی اُسکے قتل سے مغموم نہ ہوا * جو جو قبیح و شنیع حادثے کہ اِس خونی
عہد میں وقوع میں آئے مفصلاً اُنکا بیان کرنا امر محال ہے * یہی
امید رکھنا چاہیئے کہ تاریخ پھر کبھی ہمیں ایسے ایسے شنیع و قبیح اعمال
اور ایسی خواری اور قتل اور ظلم و قہر سے مطلع نہ کرے

۲ فصل

اِسی مشہور سال کی سترھویں نومبر کو پاریس کے [illegible] الاعما [illegible] کو بیعت کی

صلاح سے مجمع عام نے عمومی مذہب اُٹھا دیا* اور فرحت وشادمانی سے
حکم جاری کیا کہ اِسکی جگہہ عقلی مذہب قائم ہو* کلیسیا کے مال
ومتاع جلد لُت لُتا گئے* معابید توڑ ڈالے گئے* اور دینی تیوہاروں کے
عوض ملکی تیوہار ٹھہرائے گئے* اور حریت اور مساوات وغیرہ کے
منشا کے عبادات و پرستش ہوئے* بے پرشرا اور خلاف عمومی احکام
اطالیائی زبان میں اِس نیت سے ترجمہ ہوئے کہ پوپ اچھی طرح
سمجھے اور زیادہ ترخشمگیں ہوئے* تقویم کو بھی اُنہوں نے منقلب کیا*
ایک نئی جمہوری تاریخ ٹھہرائی کہ جسکا آغاز سن ۱۷۹۲ کی بائیسویں سپتمبر
کو ہوا* یعنی وہ دن جب کہ صنفی جماعت بیٹھی اور شاہی دبدبہ منسوخ
ہوا* اِس سال کے اُنہوں نے بارہ حصے ٹھہرائے* ہر حصہ تیس دن کا مطابق
موسموں کے* ایک کا نام وندیمیر رکھا (یعنے سپتمبر اور اکتوبر کے عوض)*
دوسرے کا بریومیر* (یعنے اکتوبر اور نومبر کے عوض)* تیسرے کا فریمیر
(یعنے نومبر اور دسمبر کے عوض)* چوتھے کا نیووس (یعنے دسمبر اور
جنوری کے عوض)* پانچویں کا پلوویوس (یعنے جنوری اور فبروری
کے عوض)* چھٹے کا ونتوس (یعنے فبروری اور مارچ کے عوض)* ساتویں
کا جرمینال (یعنے مارچ اور اپرل کے عوض)* آٹھویں کا فلوریال (یعنے
اپرل اور مے کے عوض)* نویں کا پریریال (یعنے مے اور جون کے عوض)*
دسویں کا میسیدور (یعنے جون اور جولائی کے عوض)* گیارھویں کا
تھرمیدور (یعنے جولائی اور اگست کے عوض)* بارھویں کا فرکتیدور
(یعنے اگست اور سپتمبر کے عوض)* روز سبت بھی موقوف ہوا اور
اُسکے عوض پانچ اور روز سال کی بھرتی کے لیئے ایزاد کیئے گئے جو کہ
انقلاب کی یادگاری کے لیئے ٹھہرے* ہر مہینا تین عشروں پر منقسم
ہوا* اور ہر دسویں روز لوگوں کو حکم تھا کہ محنت سے آرام کریں

۳ فصل

ممکن نه تھا که اِس تاریکی وظلم وستم کے دور کے حکمران دیر تک زمام سلطنت کو ہاتھہ مین رکھه سکیں * صحبت عام کے لیئے یہه بات خوب ہوئی که اُنکے اعمال قبیحہ کے سبب وے آپسمیں بیرا ور کینه رکھنے لگے * اور ملکه اور برِیسوتینیِ فرقے کے قتل کے بعد چند مہینے بھی نه گذرنے پائے که بے لعین جنگلی بھوت سے بد ذات خود اپنے دوستوں اور شریکوں کے ہاتھوں داخل جہنم ہوئے * روبسپیر پر جو کہ اِس فرقے کا بانی تھا آخرش جرم دھرا گیا اور سن ۱۷۹۴ کے جولائی مہینے میں سارے جہان کی فرحت وشادمانی کے ساتھہ چند ساعت میں وہ مجرم ٹھہرایا گیا اور مقتول ہوا * اِس بڑے روز مکافات کے آگے شاہی خاندان سے ایک اور بھی قربان ہوئی * اُسکی یہی خطا تھی که اُسنے اپنے بھائی شاہ اور اُسکی ملکه کی بڑی کوشش اور حسن طینت سے خدمت کی * ملکه الیسبا جو که لوئس شانزدہم کے دونوں بیٹوں کے ساتھہ شاہ کے قتل کے وقت سے تمپل میں مقید تھی مفسدوں کے دربار میں اِس جرم پر لائی گئی که جب شاہ بھاگا تھا وہ اُسکی ساتھی ہوئی * اور یہه که قصر کے نگہبانوں کے زخموں کی اُسنے دوا کی * اور یہه که اپنے ننھے افدر لوئس ہفتدہم کو اُسنے ورغلایا که تخت پر بیٹھنے کی توقع رکھے * اِن جرموں کے سبب اُسپر قتل کا فتویٰ ہوا * اور سن ۱۷۹۴ کی دسویں مے کو وہ سنگدلوں کے ہاتھوں بے اندازہ مروت وندامت کے مقتول ہوئی

۴ فصل

سن ۱۷۹۳ کے اثنا میں پہلے پہل نپولین بوناپارٹ نے (جو کہ کورسیکہ کا باشندہ تھا) فرانس کے لشکر میں اپنا نام نکالا * که وہ تولون کے قلعه کے محاصرہ میں جو که تھوڑے دنوں کے لیئے انگلشیوں کے قبضے میں

آ گیا تھا توپ خانے کا کام رکھتا تھا * ا بتک لڑائیاں جو کہ فرانس کے
علے الرغم ہوئیں بے ضبط و ربط ہوا کیں * اور اہالیٔ فرانس اکثر مظفر
رہے * گو کہ اُنکے لشکر کی عجیب حالات سے اور اُس عجیب جوابدہی سے جو کہ
دیس والے حاکموں کے حضور سپہ سالاروں کو کرنی تھی اِس بات کی کم امید
تھی * بعضے سپہ سالار کو بھاگ جانا پڑا اور بہتوں پر نفی کا حکم ہوا اور
کتنوں کا یہہ حال ہوا کہ میدان میں بڑی جراءت و جسارت دکھانے
کے بعد جلّاد کے حوالے ہوئے * باوصف اِن باتوں کے مفسدوں کے لشکر
ہیبتِ ملک کے سبب اور طرف ثانی کے خطا یا اور حسدوں کے باعث
مرتب لشکروں سے با تاثیر لڑا کیئے * اور چو طرف سے غنیموں کو روکے رہے *
کیونکہ اسٹریا اور پروشیا اور سارڈینیا اور انگلند اور اسپانیہ والوں کے
سوا لاوندی اور فرانس کے دوسرے صوبجات میں بھی خانہ جنگی مچ
رہی تھی * کہ جسمیں شاہی زمرے کے لوگوں نے بڑی دلیری و جسارت
دکھائی * مگر اُسکا عوض اُن کو مہنگے مولوں دینا پڑا * کہ اُن سبھوں کی
سزا بڑی ذلّت و خواری سے ہوئی

۵ فصل

فرانسیسی انقلاب اب اُس درجۂ ابتری پر پہنچا کہ جسکی روک یا انجام
کی کچھہ توقع نہ رہی * مگر یہہ (جو کہ فوراً وقوع میں آئی) کہ فوجی
تسلط ہو * صنفی جماعت سے ایک بڑے معتبر شخص کی یہہ راے تھی
(جو کہ اُس زمانہ میں کہ جسکا ذکر ہے بڑی ہی دغابازی اور سنگدلی
سے مقتول ہوا) کہ فرانسیسی انقلاب اتنا لوگوں کے لیئے عمل میں نہ
آیا جتنا کہ آرا کے سنبھالنے کے لیئے آیا * اُنمیں کوئی جدا سرغنہ نہ تھا *
نہ کوئی کروموِل اور نہ کوئی فیرفکس * سب کے سب سرغنہ اور شارع تھے *
اور سبھوں کا مطلب مساوی تھا * ایسا انقلاب وہ کہتا ہے یہی تھا کہ سبھوں

سے شروع ہوا (مگر اِس تفرس کی اُسے بصیرت تھی کہ کہے) مگر ایک ہی سے اُسکا انجام ہونے والا تھا* چونکہ سب سرغنہ اور شارع تھے پس اِسّے اور کچھہ مطلب نہ برآ سکتا تھا مگر یہی کہ سرداری کا جھگڑا بنا رہے* طرف ثانی پر اکثر حکم نفی اور غضب کا نکلتا* اور ہر بات میں نئے نئے انتظام کے طور نکلتے کہ اُسپر کاربند ہوں

۶ فصل

روبسپیر اور اُسکے مشارکین کی وفات سے جلد یہہ بات نکلی کہ ابتری کی تصحیح کی تجویز ہو* مگر کچھہ دنوں تک جماعت عام اور قوم ایسی حالت تشویش میں تھی کہ اِسباب کے مرتب کرنے کے لیئے اُنہیں کچھہ فکر نہ سوجھی* چونکہ مجمع عام کا احداث بلوا اور ابتری کے ہنگام میں ہوا تھا اِسلیئے وے اپنی عزت کے سنبھالنے کے لیئے کم مستعد اور مہیا تھے* مگر مروت کی صدا پھر اُٹھی اور گوش زد ہوئی* اور روبسپیر کی ذلّت کے تھوڑے ہی دنوں بعد یعقوبین کا فرقہ کہ جنّے وے سب اعمال اور احکام جاری ہوئے تھے جنکے سبب ولایت فرانس نے اِسقدر ذلّت اُٹھائی جماعت عام کے حکم سے نسخ و فسخ ہوگیا* شرائع اور انتظام کی تصحیح و تنقیح کے لیئے بہت سا رنج پیدا ہوا* اُن لوگوں کے لیئے قتل کا حکم ہوا جو کہ سن ۱۷۹۳ کے انتظام کے یکسو کرنے کے لیئے رائے دیں* پس اِس حکم کے سبب سب لوگوں نے حلف کی کہ اِسی انتظام کو قائم رکھینگے* جماعت عام کے اکثر لوگ اقتدار مستقلہ سے تھک کر یہی چاہتے لگے کہ اب اُنکے حکم پر کچھہ قید لگے* اِس جماعت سے بعضے مقرر ہوئے کہ نئے قانون مرتب کریں* اور فی الحال اُن لوگوں کا تعاقب ہونے لگا جو کہ بلوا اور فساد میں بانی کار یا شریک تھے* خصوصاً کمشنروں کا جنہوں نے کہ لایونس اور نانتس اور اورنج اور آراس میں وے سب احکام قبیحہ جاری کیئے

تھے * وہ قبیح قانون مشتبہ لوگوں کے حق میں جو جاری ہوا تھا اور جسپر
کہ وے کاربند ہوئے تھے منسوخ ہوا * اور اُن لوگوں کا جو کہ اِس
قانون کے حکم کو بجالانے میں بہت ہی سرگرم و مستعد تھے خوب ہی تعقب ہوا

۷ فصل

آخرش انتظام مملکت کے لیئے ایک نیا قانون مرتب ہوکر جماعت عام کے حضور
گذرانا گیا کہ جسے اُنہوں نے منظور کیا * احداث شرع کے لیئے دو شوریٰ
مقرر ہوئے * ایک پانچ سو اور دوسرا اڑھائی سو شخصوں کا * پہلے شورے
سے شرع کی تجویز تعلق ہوئی اور دوسرے پر اُنکی منظوری یا نامنظوری کا
کام سپرد ہوا * مملکت کا کاروبار پانچ ڈیرکٹر (یعنی عاملوں) کے سپرد ہوا کہ
جنہیں شارعین منتخب کریں * مگر اُنکی جوابدہی کی قید اچھی طرح نہ
بندھ گئی * اور پلۂ اقتدار کے اعتدال کے لیئے بھی اِن عاملوں اور شارعین
کے درمیان کچھہ امتیاز نہ ہوا * اور بھی بہت سے نقص اور خطایں باقی رہ گیئں *
مگر اِسمیں کچھہ شک نہیں ہی کہ یہہ انتظام اُس انتظام سے کہیں بہتر تھا
کہ جسکے قائم مقام ہونے پر تھا * سن ۱۷۹۵ کی تئیسویں سپتمبر کو یہہ
قانون منظور اور مشتہر ہوا

۸ فصل

اُس ہنگام سے جب کہ سن ۱۷۸۹ میں پہلے پہل جماعت عام مجتمع ہوئی
تھی یہہ قانون تیسرا سمجھا جا سکتا ہی * اِس قانون کے ایک دفعہ پر بہت
سے اعتراضات درپیش ہوئے کہ جسّے یہہ حکم تھا کہ نئے کنکاجوں میں
اگلی جماعت عام سے بہت سے لوگ داخل ہوں * شہر پارس میں بلوا ہوا
اور جماعت عام پر لوگ چڑھہ گئے مگر وے آخرش کو عوام کے غضب
سے بچا لیئے گئے * بوناپارٹ جو کہ اِسوقت پارس میں تھا مقرر ہوا کہ
جماعت کی حفاظت کرے

۹ فصل

بیرونی احوال فرانس کا اِن دنوں بڑا ہی صلاح اور فلاح کا تھا * سن ۱۷۹۴ اور سن ۱۷۹۵ کی عزیمتوں کا انصرام کار اچھے اچھے سپہ سالاروں کے ذمّے تھا * کہ جنکے آسامی پیچیگرو اور سوہام اور جوردان اور کلیبر اور موریو اور دیوگمیر تھے * اِن عزیمتوں سے ایسے ایسے فائدے نکلے کہ جنکی امید بھی نہ تھی * بلجیائی سرکاریں اور متحد صوبجات نہ فقط اُنکے نگہبان استریا اور پروشیا اور برطنیہ والوں سے لیئے گئے بلکہ وے فرانسیسی جمہوری مملکت سے خوب ہی متفق کیئے گئے * استاتھولدر کا عہدہ پھر موقوف ہوا * اور استاتھولدر اور اُسکے عیال و اطفال کو ناچار انگلند میں پناہ لینا پڑا * فی الحال جنگی اقتداروں سے صلح ہوگئی کہ جسمیں فرانس کو بہت سا فائدہ ہوا * پروشیا اور اسپانیہ اور ہیسی کے لاند گریو اور تسکنی کے ڈیوک اعظم اور دوسروں سے * اور دریاے رہین اور میوس اور شیلد کی جہازرانی چوطرف سے فرانسیسوں کے لیئے کھل گئی * یے باتیں بلجیائی سرکاروں اور ہولند کے حق میں یوں ہوئیں کہ اِنسے ایک قاعدے نے آغاز پایا ہو کہ نئی جمہوری مملکت کی ساری حدود سے متعلق ہوا * صنفی جماعت نے ایک حکم جاری کیا کہ فرانسیسی سپہ سالار ہر جگہہ پر عوام کی اولویت کا اشتہار دیں * اور سب دوسرے اقتداروں اور حقوق کو معطل کریں * اور سب باج و خراج اُٹھا لیں * اور جمہوری قاعدے پر میعادی انتظام مقرر کریں * اِس فراترنیزیشن یعنے برادری کے قاعدے پر (کہ جس نام کر یہہ قاعدہ ملقب تھا) سارے ممالک مفتوحہ جمہوری انتظام کر مرتب ہوئے اور ریپبلیکس ساتلیتس (یعنے جمہوری سیارات تابعہ) کر کہلائے اور ولایت فرانس سے متعلق ہوگئے * سرکاروں سے جو کہ پہلے پہل منقلب ہوئی بتیویا

کی جمہوری سرکار تھی * کہ اُسنے اپنے سب بڑے بڑے قلعجات فرانس کو بے تکلف حوالہ کردئے * اور اِس نمط پر فرانس کی ثغوری حد بڑھی اور اُسے حفاظت بھی ملی * خطا جو کہ اُسنے فرانس کی تہنیت میں کی جلد ظاہر ہوگئی * فرانسیسوں نے سنگین باج و خراج ٹھہرائے * انگلشیوں نے اُسکی آفاقی بستیوں سے اکثروں کو خصوصاً حید خیر الرجا اور جزیرہ سیلون کو لے لیا

۱۰ فصل

سن ۱۷۹۵ کے جون مہینے میں لوئس ہفتدہم لوئس شانزدہم کا نا فرجام بیٹا بڑی تباہی اور شک و شبہہ کی حالات میں ایک پاجی اور میخوار کے جس میں (جو کہ ہردم اُسے ستایا کرتا تھا) تمپل کے زندان میں مرگیا * اُسکی وفات کے وقت اُسکی عمر گیارہ برس کی تھی * اُسکی بہن شاہزادی نے (جو کہ اب انگولیم کی ڈچس ہی) جلد اُس حالت قید اور مصیبت سے مخلصی پائی کہ جہاں سے اُسکا باپ اور اُسکی ماں اور اُسکی چچی متواتر قتل گاہ کو مرسل ہوئے * اور اُسکا اکلوتا بھائی ہزارہا مصیبت اور اغلبکہ زہر سے مارا گیا * شاہزادی کا معاوضہ جماعت عام کے اُن لوگوں سے ہوا جنہیں یا کہ اُن سپہ سالاروں نے جنسے کہ حکام پارس ناراض ہوئے تھے فرالات والوں کے سپرد کردیا تھا یا جو کہ کوئی اور نوع سے دشمنوں کے ہاتھہ میں جا پڑے تھے

۱۵ باب

فرانس کا احوال ڈیرکٹیوری کے وقت

تقرر سے سن ۱۷۹۵ امیں امیس کے مصالحہ تک

۱ فصل

پانچ ڈیرکٹر یعنی عاملوں کا تقرر جماعت عام کے ساکنوں کی طرف سے

سیاسۃ المدن کے لیئے بڑی بکارآمد بات تھی * اُنہوں نے یہ نسبت اِسکے کہ
ایک حاکم کے ذمہ سب کار و بار کے متعلق کرنے سے (گوکہ وہ بیعقی ہو)
لوگوں کو بات کہنے کی جگہہ دیں بہتر جانا کہ اہلکاروں کی اِس طور پر
تقسیم ہو* چونکہ یے نئے عامل معزول جماعت عام سے اُن لوگوں کی طرف
سے جوکہ شارعین منتخب ہوئے تھے مقرر ہوئے تھے اِسلیئے یہہ بات جلد
ہویدا ہوگئی کہ اِن عاملوں اور شارعین کے اکثر لوگوں کے درمیان
بڑی ہی راہ و رسم تھی

۲ فصل

پہلے پہل ارتھائی سو لوگوں کا شوری (جوکہ متسلفوں کا شوری کہلاتا تھا)
نئے انتظام کا برج سمجھا گیا* چونکہ اُنہیں احداث شرع میں کچھہ دخل نہ تھا
پس وے اِس بات کی قابلیت رکھتے تھے کہ ایک عزت ودبدبے کے ساتھہ اُن
قوانین پر اپنی راے دیں جوکہ اُنکے حضور گذرانے جایں * اور
اُنکی راے سے اکثر عوام کو فائدہ ہوتا* بیم و خطر کے عہد کے قتل
انجام کو پہنچے* اور انتظام نے ایک صورت اعتدال و مروت کی پیدا
کی* مگر جنوبی اطراف میں پاداش اور مکافات کے طریق جاری تھے*
اور یہہ اِن شوراؤں کے اقتدار سے باہر تھا* خونیوں کی ایک مرتب جماعت نے
قوم کی اُسطرف کے لوگوں کو بہت ہی بھڑکا رکھا تھا* صدر الصدور میں
پھر فرحت و شادمانی نے منہہ دکھلایا* مگر محفل کی ہئیت نے ایک عجب
اخلاق ذمیمہ پیدا کیا* سانگ گھروں میں گستاخانہ اور فاحشہ باتیں
ہونے لگیں* اور لوگوں کے بازیچے عورات کی نازیبا اور فحش پوشاک
سے اور خود اُنکے اطوار سے بہت ہی بے بھرم ہو رہے تھے* اور ایک تماشا گاہ
مقرر ہوا کہ جسکا نام بالس آلا وکتم (یعنی رقص مقتولان) رکھا* اور وہاں فقط
اُن لوگوں کو جانے کی اجازت تھی جنکے کہ باپ یا ماں یا شوہر یا زوجہ

یا بھائی یا بہن گیو لوتین پرچڑھا ئے گئے تھے

۳ فصل

ابتلک فرانسیسی عساکرکی ہمت و بہادری جنوبی برّ کی نسبت شمالی نواح اور دریاے رھین پر زیادہ تر نمایاں ہوئی * اطالیہ میں استریا اور پیڈ مونت والے فرانسیسوں کو روکے رہے * سچ ہی کہ دیوگمیر نے اسپانیہ پر کچھہ تاثیر کے ساتھہ خروج کیا اور اپنے غلبوں کے سبب اُسنے اُس ملک سے صلح کروائی * لیکن اب ایک نئی ہیئت ہوا چاہتی تھی کہ جسّے ایسے ایسے متواتر ظفریں اور انقلابیں نکلنے والے تھے کہ جنکے مفصل بیان کے لیئے اِس کتاب میں گنجایش نہیں ہی

۴ فصل

سن ۱۷۹۶ کے آغاز میں جنرل بونا پارت نے (کہ جسکی عمر تب چھبّیس برس کی تھی) اُس لشکر کی جو کہ اطالیائی لشکر کہلاتا تھا سپہ سالاری حاصل کی * جو جلدی کہ اُسنے لڑائی کے لیئے دکھائی اُسّے لوگوں نے کچھہ شکایت کی * اُسکو کہا گیا کہ ابھی لشکر حرب کے لیئے مستعد و مہیا نہ تھا کیونکہ بہت سے اسباب ضروریہ سے سپاہ محروم تھی * اُسنے جواب میں کہاکہ اگر میں ظفریاب ہوں تو یہہ اسباب کافی ہی اور اگر شکست کھاؤں تو بہت ہی * استریا کے لشکر کا سپہ سالار اُن اطراف میں جنرل بولیو تھا جو کہ نہایت چالاک اور اولو العزم تھا * جنرل بونا پارت نے فرانسیسی لشکر کو تیسریں مارچ کو اپنے زیر حکومت لیا * اور بارھویں اور پندرھویں اپرل کے درمیان تین جلدی جلدی لڑائیوں میں مونتینوت اور مللسیمو (یعنے مونتیلیزینو) اور دیگو میں اُسنے استریا کی فوج کو ہزیمت دی * یوں روایت ہی کہ چار روز کے عرصے میں استریا کا لشکر فقط پندرہ ہزار کا رہگیا * اور اپنے موالات والوں پیڈ مونتیوں سے علاحدہ کیا گیا *

دیگو کی لڑائی کے بعد بونا پارت جلد پیدمونت میں گھسا چلا گیا اور نہ تھمبھا جب تک کہ وہ تیورن کے دروازوں تک نہ پہنچ لیا * اِس مقام پر اُسنے شاہ کی درخواست پر جنگ کی مہلت کی * اور شاہ کو بڑی ذلّت سے اقبال کرنا پڑا کہ اُسکے ملک کے سب خاص قلعجات میں فرانسیسی عساکر کا دخل ہو * اِسی میں وہ خوش ہوا کہ سیوائی اور نیس اور تیندی اور بیویل کے دے دینے سے صلح رالصلح ور کو اپنے قبضے میں رکھے * تیورن سے بونا پارت لومباردی میں گیا * اور اُس مشہور لڑائی کی فتح سے جو کہ دسویں مے کو لودی کے پُل پر واقع ہوئی میلا نیس کے ملک کو بالکل اپنے قبضے میں لایا

۵ فصل

اِس حالت میں بونا پارت نے نہ چاہا کہ اطالیہ کے کم وسیع ملکوں میں دھس جائے * پس اُسنے اِسی پر اکتفا کیا کہ پوپ اور شاہ نیپلس کو یہاں تک تنگ کرے کہ جسّے وے صلح کی درخواست کریں * کہ جسکی راہ سے فرانسیسی جمہوری مملکت نے بولوگنا اور فریرا اور ادریاطق کے سواحل (دریاے پو کے دہانے سے لیکر انکوناتک) پوپ سے حاصل کیئے * اور شاہ نیپلس نے فرانسیسی عساکر کے اخراجات کے لیئے زرد ینے کا وعدہ کیا * اور یہہ کہ اپنے بنادر کو فرانسیسوں کے دشمنوں سے مسدود رکھیگا * پارما اور مودینا کے ڈیوک بھی اپنے ملکوں کے بچانے کے لیئے مستعد باطاعت ہوئے * تسکنی کے ڈیوک اعظم نے آگے ہی سے فرانسیسوں کی اطاعت کا اقبال کیا تھا * مگر اُسکو حکم ناطق ملا کہ لیگھورن کے بندر سے انگلشیوں کو محروم رکھے * اتنے اقتداروں کو اپنے عظیم لشکر کے کمند اطاعت میں لانا اُس ظفر کا فقط ایک حصہ تھا جو کہ بونا پارت نے انپر حاصل کیا تھا * جس طرف کہ وہ متوجہ ہوتا اُسکی یہہ ہی تدبیر تھی کہ نئے نئے شرائع اور صلح نامے اور سیاستہ البلدان کے

سبب اُن ملکوں کے انتظام کو کہ جنپر وہ ظفر یاب ہوتا منقلب کرے
اور فرانسیسی مملکت جمہوری میں اُنہیں ملحق کرے * اِس نمط پر سیوائی
اور نیس اور میلانیس کے ممالک اُسکے قبضے میں در آئے * اور آخرش
فرانس کے زیر اطاعت جدی جدا جمہوری مملکت ہوئیں

۶ فصل

اِس عجیب و غریب شخص نے اپنی فوجی عزیمت کے آغاز ہی میں ایک
قاعدہ غنیمت کا نکالا کہ جس سبب سارے جہان کے مہذب لوگ اسطرف
دیر تک متوجہ ہوئے * مصالحہ جو کہ اُسنے اطالیہ کے سرداروں سے کیا
اُنمیں اُسنے یہہ شرط ٹھہرالی کہ فرانسیسی دستکار اُنکے محل اور توشہ
خانوں میں جائیں اور وہاں سے اچھی اچھی تصاویر اور تماثیل انتخاب
کرکے شہر پارس کو ارسال کریں * فرانسیسوں نے یوں مظنہ کیا کہ
اِن دستکاریوں سے جو رفیل اور تیتیان اور دومینیچینو چھوڑ گئے تھے
ایسے وقت میں اُنکے ملک کا فدیہ ہوا * اور یہہ بات اُنکے خاطر میں نہ گذری کہ اِن
ثمیں اور عظیم تماثیل اور تصاویر کو اُن جگہوں سے کہ جہاں کی وے ایک
مدت مدید تک زیبایش و زینت تھیں لیجانے کے سبب کسقدر ظلم
وقہر وے وہاں کے لوگوں پر کرتے تھے

۷ فصل

مانتوا کے محاصرے میں بہت سی شدید لڑائیاں ہوئیں * جب کہ یہہ مہم جگہہ
فتح ہوئی سنہ میں آیا ہی کہ بونا پارت اپنی سپاہ کی طرف یوں مخاطب
ہوا * کہ مانتوا کی فتح نے اُس عزیمت کو انجام پر پہنچایا کہ جسکے سبب
تم مستحق اِس بات کے ہوئے کہ تمہارے ملک والے مدام تمہارے شکر
گذار رہیں * تم دشمنوں پر تین بڑی بڑی لڑائیوں میں اور ستر چھوٹی
چھوٹی جنگوں میں غالب آئے * اور تمنے ایک لاکھ آدمیوں کو اسیر کیا * اور

پچاس چھوٹی چھوٹی اور دو ہزار بڑی بڑی توپیں لے لیں * اور جو جو ملک کہ تمنے فتح کیئے اُنہیں ملکوں کی آمدنی سے لڑائی کا اخراجات اور تمہاری پرورش ہوئی * اور اسکے سوا تمنے تیس کرور روپئے اپنی ولایت کے خزانہٴ عامرہ کو مرسل کیئے * اور شہر پارس کے توشہ خانہ کو تمنے تین سو سے کچھ اوپر اچھی اچھی اطالیہ کی دستکاریوں کے نقش و نگار عتیقہ و جدیدہ سے جو کہ تیس عصر کے عرصے میں طیار ہوئی تھیں مزین کیا

۸ فصل

گوکہ ہمیں اِس بیان سے جو کہ فرانسیسوں نے اپنے ظفروں کی بابت اِس کے بعد کیا معلوم ہوا کہ یے سب قابل اعتماد نہیں ہیں * مگر اِس میں شک نہیں ہی کہ بونا پارت کا کلام جو کہ او پر گذرا اسکے اوایل کے جنگ و ظفر کے حال صادقاً ہو یدا کرتا ہی * سن ۱۷۹۶ اور سن ۱۷۹۷ کے امور ایسے ہی ذہب کے تھے کہ تاریخ میں داخل ہونے کے مستحق ہوں * لیکن بونا پارت کی صلاح دیدا اور سپہ سالاری اور سرعت پر لوگوں نے سخن درا ہی * مانتوا چند شروط پر سن ۱۷۹۷ کی دوسری فبروری کو مطیع ہوا * اور بونا پارت اطالیہ کو چھوڑ ویانا میں دھس جانے کے لیئے سیدھا استریا کے مدار الصدور کو گیا * اور گو کہ تلوار کے زور سے اُسے راہ کرنے پڑی تاہم سن ۱۷۹۷ کی دوسری مارچ کو وہ گرادسکا پر قابض ہوا * کہ جس سبب گورتز اور کارنیاولا اور کارنتھیا کے صوبجات کی راہ اُسکے لیئے کھل پڑی

۹ فصل

استریا کی بڑی فوج کا سپہ سالار شہنشاہ کا بھائی ارچ ڈیوک چارلس تھا * یہہ شخص نہایت ہوشیار اور سپاہ درست تھا کہ جسنے دریا سے رہین پر فرانسیسوں سے بڑی فیروزی سے سامنا کیا * اُسکا لشکر ایسا تری

نہ تھا کہ فرانسیسوں کے آنے تک وہ وہاں رہے * فرانسیسی لشکر لیوبن میں جو کہ فقط ویانا سے تیس لیگ (یعنے فرسخ) کے فاصلہ پر تھا آن پہنچا * اور وہاں کے لوگ سب دہشت زدہ ہوگئے * اور شہنشاہی خاندان کو مجبوراً انصراف کرنا پڑا * اب جو دونوں لشکر محل تنگ میں آپڑے لے اسقام پر صلح کے عہد و پیمان ہوئے * اور آٹھویں اپرل کو جنگ کی مہلت ہوئی * اور سن ۱۷۹۷ کی پندرہ اپرل کو صلح نامہ پر دستخط ہوا

۱۰ فصل

کامپو فورمیو کے مشہور مصالحہ کے بیان کے آگے کہ جسّے صلح موکل ہوئی مناسب ہی کہ ہم اُن ممالک کی حالات پر مد نظر کریں جنھیں کہ بوناپارت جب کہ وہ ویانا کی طرف چلا پیچھے چھوڑ آیا تھا * اُسنے اپنی ٹھہرائی ہوئی شروط پر (جو کہ فرانس کے لیئے بہت ہی مفید تھیں) پارما اور موڈینا اور روم اور نیپلس سے صلح کی تھی * اُسنے ملک سیوائی کو لے ڈالا تھا اور میلانیس پر اپنا قبضہ کر لیا تھا اور مانتوا کو مطیع کیا تھا * اُسنے جینوا کو لیگیوریائی جمہوری مملکت کر قرار دیا * اور میلانیس کو اِسکے بعد کہ اُسکا نام دریاے پو کے لحاظ سے ترانسپادین رکھا اور جسمیں کہ وہ سیسپادانی جمہور سے ممتاز رہے (کہ جسمیں موڈینا اور بولوگنا اور ریگجیو اور فریرا جو کہ سن ۱۷۹۶ میں متفق کیئے گئے تھے داخل تھے) سیسلپینی جمہوری انتظام کے لقب سے منقلب کیا * وہ وینس سے گذر گیا جب کہ تریست کو جاتا تھا کہ جسکا قبضہ اُسنے سن ۱۷۹۷ کی تیسری اپرل کو کیا * وینیشیوں نے لوئس ہیژدہم کو پناہ دی تھی اور اسلیئے وے استریا یا فرانس کے طرفدار ہونے میں پس و پیش کر رہے تھے * کیونکہ نہ جانتے تھے کہ انمیں کون ظفریاب ہوگا * علاوہ اسکے اُنکے دیس میں کچھ فساد و نفاق بھی برپا تھا * اور اِس سبب سے

فرانسیسی سپہ سالار نے فرصت پائی (کہ جسکی تاک میں وہ ہمیشہ رہتا تھا) کہ بیچ بچاؤ کے لیئے ایک فرانسیسی لشکر وہاں بھیجے * اِسکا نتیجہ یہہ ہوا کہ جلد اُنہوں نے وہاں کے مجمع السفاین کی گرفت کی اور ایونائی جزایر غرضکہ سب وینیشیائی سرکاروں کو اپنے قبضہ میں کیا * اور اُسی بوناپارت نے اُس مصالحہ میں جوکہ وہ استریا سے کرتا تھا بہت سا فائدہ اُٹھایا * البانیا اور ایونیائی جزایر کو اُسنے اپنے لیئے رکھا * سیسلپینی جمہور پر اُسنے وینس کے مغربی ممالک مفوض کیئے * اور استریا کے لیئے ممالک نیدرلند اور لکسمبرگ کی ڈچی کے عوض صدر الصدور اور استریا اور دلماشیا اور ادریاتق کے جزایر رکھے * جبکہ وہ وینیشیائی سرکاروں میں دمدما اُسکی طرف سے یہی وعدہ تھا کہ اُنہیں استریا کے ہاتھوں سے بچائے * پر اِس عجیب تدبیر سے اُسنے نہ فقط اِن سرکاروں کو اُس اقتدار کے حوالہ کردیا کہ جسسے اُنہیں بچانے کا اُسنے وعدہ کیا تھا بلکہ استریا سے اُسنے وہ ہی بات حاصل کی کہ جس سبب اُسکا انگلشیہ موالات والے سن ۱۷۹۶ میں صلح سے اِنکار لائے تھے * کامپوفورمیو کے مشتہر مصالحہ کی (جوکہ شہنشاہ اور فرانسیسی جمہوری مملکت کے درمیان سن ۱۷۹۷ کی سترھویں اکتوبر کو وقوع میں آیا) ایسی کچھہ بنیاد تھی

۱۱ فصل

کامپوفورمیو کے مصالحہ کے انجام کو آگے موالات والوں نے تین متفق اقتداروں کا نقصان اٹھایا تھا * ورتمبرگ کے ڈیوک اور بویریا کے ڈیوک اور بادن کے مارگریو نے ضرور دیکھا کہ سنگین تعلبندی کو دیکر فرانسیسی ڈیرکٹوری سے صلح خریدیں * مگر ایسے ایسے بیرونی استفادوں سے فرانسیسی جمہوری مملکت کی اندرونی حالت نے کچھہ ترقی نہ پائی * ڈیرکٹوری کے پانچ مقدم حاکم نہ رائے میں متفق تھے اور نہ قابلیت و عقل میں مساوی *

اور اسلیئے کہ جماعت شارعین اور ڈیرکٹوری میں مدام نئے نئے لوگ
داخل ہوا کرتے تھے پس یہہ گویا کہ نئے نئے انقلابوں کے لیئے اسباب
آمادہ ہوتے جاتے تھے * پانچ عاملوں سے ایک کی اور جماعت شارعین
سے ایک تہائی کی تبدیلی کا ہر سال حکم تھا * اِس انتظام کے پہلے ہی عمل سے
(چنانچہ ہونہار تھا) متفرق زُمروں میں حسد و نفاق نے راہ پائی *
اور لوگ بہت ہی بُری طرح سے پھوٹ نکلے * چنانچہ یہہ بات اتھارہویں
فرکتید ورکو وقوع میں آئی کہ جسکا ذکر جمہوری تقویم میں موجود ہی *
لے تورنیور قرعہ کی راہ سے ڈیرکتوری سے معزول ہوا اور اُسکی جگہہ بارتھیلیمی
داخل ہوا * اور یہہ شخص جلد ریوبل اور باراس اور لاریویلیر لیپاس کے
علی الرغم کارنوٹ کی طرف مائل ہوا * اِن تینوں کا مقصد اقتدار مستقلہ کا
تھا * مگر طرف ثانی آپسمیں پھٹ رہے تھے * کوئی تو یہہ چاہتا تھا کہ شاہی
اقتدار پھر قائم ہو * اور بعضوں کی یہہ رائے تھی کہ ڈیرکٹروں
(ریوبل اور اُسکے دونوں شارکین) کی حکومت سے اہالیٔ شوریٰ فارغ البال
ہوں * لیکن چونکہ وے عدد میں تھوڑے تھے اور مکافات کے لیئے اِنکے
ہل و مستعد اور فوج بھی اُنکے حکم میں تھی پس کچھہ دیر نہ ہوئی کہ
اُنکے دشمنوں نے وہ ظفر حاصل کیا کہ جسکے وے جستجو میں تھے * سن ۱۷۹۷
کی چوتھی سپتمبر کو جماعت شارعین کو لشکر نے گھیر لیا * اور تین
حکمران ڈیرکٹروں کے سبب دو اُنکے شریک (کارنوٹ اور بارتھیلیمی)
اور دونوں درباروں کے اکثر اہالیٔ شوریٰ اور بہت سے ارکان دولت
اور ارباب علم پر جرم دھرا گیا کہ وے جمہوری انتظام کے مخالف تھے *
پس وے پکڑے گئے اور مقید ہوئے اور پانچویں سپتمبر کو اُنپر دیس
نکالے کا حکم جاری ہوا کہ جنوبی امیریکا کی بعید بستی گیوینا میں (جہاں کی
آب و ہوا بہت ہی مضر تھی) مرسل ہوں * قریب چالیس اور دو جہاز کے

خانون کے مصنف اور اخبارنویس وغیرہ اِس حکم میں شامل تھے * اُنمیں کے بعضے کہ جنپر دیس نکالے کا حکم ہوا تھا بھاگ گئے * مگر وے جو کہ گیوینامیں بھیجے گئے تھے اُنپر سفر میں بڑی سختی گذری * اور آب و ہوا کے سبب اکثر مر گئے اور بعضے یورپ کو پھر لوٹ آئے * خصوصاً جنرل پیچیگرو اور معزول ڈیرکٹر برتھیلیمی * سے ڈچوں کی بستی سرینام کی راہ سے انگلند میں لائے گئے

۱۲ فصل

بونا پارت جلد اِن ہنگاموں کے بعد پارس کو لوٹا اور وہاں اُسکی بڑی عزت ہوئی * لوگ اُسکی طرف مائل ہوئے کہ تینوں ڈیرکٹروں کے ظلم و ستم سے اُنہیں بچائے * اور ڈیرکٹروں نے بھی یہہ قصد کیا کہ اُسے صدر الصدور سے نکال دیں * اُن ظفروں کی بابت جو کہ اُسنے ایسی فیروزی سے اطالیہ اور جرمنی میں حاصل کیئے تھے بارس نے ایک عزت و حشمت کے ساتھہ اُسے وہ بہادر قرار دیا جو کہ ترنگا نشان لندن کے قلعہ پر اُڑانے والا تھا * اِسلیئے واقعی فلانڈرس اور نورمنڈی کے سواحل پر عساکر جمع لگے * لیکن بونا پارت خود اِسبات سے مطلع تھا کہ اِس قصد سے کچھہ فائدہ ہونے والا نہ تھا * پس اُسنے ایک دور دراز کی عزیمت کا منصوبہ باندھا

۱۳ فصل

سن ۱۷۹۸ میں ممالک مفتوحہ کے انتظام و رسوم کے منقلب کرنے کا قاعدہ جو کہ ایسی اچھی تاثیر سے فلانڈرس اور ہولنڈ میں آغاز ہوا سب ملکوں میں جہاں کہ فرانسیسی عساکر دھمے پھیل نکلا * سب خانہ جنگیوں سے وے فائدہ اُٹھانے لگے * اور اِس سال میں اُنہوں نے روم اور سویٹزرلند اور پیس دے واد اور گریسونس اور جینیوا پر ایسی حالت میں اپنا قبضہ کر لیا کہ اُن ملکوں کے انتظام کو بر انقلال پہنچا * اور اُنپر سنگین باج

وخراج مقرر ہوئے * اور وہاں کی سب کلیسیا اور قصور اور نگار خانے لُٹ گئے * پوپ کچھہ تو اُسکی رعایا کے سبب اور کچھہ اِسلیئے که اُسنے اپنی قوت اور قدرت پر بہت بھروسا رکھا تھا روم سے نکالا گیا * سن ۱۷۹۸ کی پندرھویں فبروری کو روم جمہوری مملکت کرمشتہر ہوئی * اور چونکه خزانهٔ عامره کا حال ابتر تھا اِسلیئے واتیکان کاقصراور دوسری سرکاری عمارتیں لٹ گئیں * پیس دے واد (جہاں که فرانسیسوں کی دعوت ہوئی تھی که برنیوں کے ظلم وقہر سے اُنہیں بچایں) لیمانی اور سویتزر لند (بہت سے سنگین برات کے بعد) ہلویتی جمہوری سرکاریں بنائی گئیں بلکه تین جمہوری سرکاریں کر (چنانچه یهه بات آخر کار ہوئی) قرار دی گئیں * فرانسیسی انتظام کے طور پر ہر ملک میں میعادی بند و بست ہوا * کوئی عذر یا اعتراض اُن بستیوں کی طرف سے جوکه آزاد تھیں اُنہیں ڈیرکتوری کے احکام سے محفوظ نه رکھه سکتا تھا * ایک نہایت مرفق اور خوش تقریر عرضی شویتز اور یوری اور اپنزل اور گلارس اور زگ اور اندروالدن کی بستیوں کی طرف سے اُنکے انتظام کے منقلب نه ہونے کے امر میں فرانسیسی جمہوری مملکت کے حضور بے تاثیر گذری * روم کے ناخلف لوگ گھمنڈ کرنے لگے که اُنکے دلاور آبا و اجداد کی رسم پر اُنکے ملک میں جمہوری انتظام فرانسیسی غاصبوں کی مسعود تدبیر سے پھر برپا ہوا * مگر شجاع سویس حتی الامکان اپنے ملک کی سلفی حریت کے پریشان کرنیوالوں کو روکے رہے * روم کے نئے جمہوری انتظام کے لوگ اپنے بچاؤ کی تقدس کے لیئے شکرانهٔ الٰہی گانے لگے * پر سویس اُس زمان تک اپنی پُرانی حریت و آزادگی کے سرود گاتے رہے که اُنہیں مجبوراً فرانسیسی ڈیرکتوری کے احکام پر سر جُھکانا پڑا

۱۴ فصل

پانچوین مے کو بونا پارٹ شہر پارس سے تولون کی طرف چلا کہ وہاں کی فوج کی سرداری لے * اِس عزیمت کا اصل مقصد آج تك خاطر نشین نہ ہوا * گو کہ ظن غالب ہی کہ اُسکا یہی ارادہ تھا کہ ہند میں تیپو سلطان سے جا ملے اور بر طنیہ مملکت کو وہاں خاك سیاہ کر ڈالے * بہت سے صنّاع اور حکیم طبیعی اور سلفی راہ ورسم کے جانیے والے اور اُس فوج سے اکثر جو کہ اُسکے زیر حکومت اطالیہ میں تھے اُسکے ہمراہ ہوئے * جو مصر کی راہ میں اُسے مالیطہ سے ہو نکلنا پڑا اُسنے کچھہ تو قوت بازو اور کچھہ فریب کے سبب اُس جزیرہ پر اپنا قبضہ کر لیا * اور اُس جزیرے اور اُسکے متعلق جزایر (گوزا اور کیومینو) کو فرانسیسی جمہوری مملکت میں ملحق کیا * یہہ واقعہ سن ۱۷۹۸ کی بارھوین جون کو ہوا * اِس جزیرہ کے ظفر کی تدبیر کچھہ دنوں آگے ہی سے ہوئی تھی * مگر سال میں یہہ جزیرہ پولوس اول شہنشاہ روس کی حفاظت میں تھا * اِس جزیرہ کی طرف بھی اہالئ فرانس اپنے سب وعدوں کے برخلاف اُسی نوع سے درپیش آئے جیسے کہ اور ملکوں کی طرف درپیش آئے تھے * جزیرے سے سارے امرا نکال دیئے گئے اور اکثر لوگوں کو فرانسیسی ہمسا کرکے باہم ہونا پڑا * اور ڈیرکتوری کے حکم سے نئے نئے قوانین مقرر ہوئے * سن ۱۷۹۸ کی جولائی مہینے میں بڑی فیروزی اور دھوم دھام کے ساتھہ سب صنائع و بدائع کی دستکاریاں جو کہ فرانسیسوں نے مختلف ممالك مفتوحہ سے مجتمع کی تھین شہر پارس میں داخل کی گئیں * اور وہاں کے لوگ ازبسکہ شادان و فرحان ہوئے * فرانسیسی مجمع السفاین مالیطہ میں انگلشیہ مجمع السفاین کی گرفت سے جو کہ زیر حکومت نلسن کے تھا بہت ہی بچ گیا * اور بعد اِسکے کہ جزیرہ مطیع ہوا وہ بن دیکھے مصر کو نکل گیا جہان کہ انگلشیہ عبث اُسکی جستجو

کر رہے تھے * دوسری جولائی کو بونا پارت نے شہر اسکندریہ کو لے لیا اور ابوکر کے خلیج میں اپنے جہازوں کا لنگر ڈالا * بونا پارت کے اترنے کے بعد تین ہفتہ بھی نہ گذرنے پائے کہ اُسنے پیرامید کی لڑائی میں مملکوں کو ہزیمت دے شہر کیرو یعنی قاہرہ اور ڈیلتا کا سارا ملک اپنے قبضہ میں کرلیا * لیکن اُسکی فیروزی اُسکے مجمع السفاین کے نقصان کے سبب کہ جسے خلیج پرغرہ اگست کو نلسن نے تباہ کر ڈالا اور فرانسیسی امیر البحر برو ئیس مارا گیا بہت ہی گھٹ گئی * فقط چار جہاز بچ گئے تھے * جب کہ بونا پارت تولون سے چلا تھا اُسکے ہمراہ چار سو سفینے (کہ جس میں تیرہ جنگی جہاز بھی داخل تھے) تھے اور ملیطہ کی فتح سے اِس عدد کی اور بھی افزونی ہوئی تھی

۱۵ فصل

نلسن کے ظفر نے لڑائی کی جو کہ فرانسیسوں کے علی الرغم ہورہی تھی کچھہ اور ہی ہیئت کردی * جب کہ وہ مصر سے رخصت ہوا اپنے مجمع السفاین کو وہ نیپلس کو لے گیا * اور وہاں کے دربار نے اُسے اُس ظفر کی بابت جو کہ اُسنے فرانسیسوں سے حاصل کی تھی بہت ہی شاباشی دی * ملکہ نے امالیٔ استریا سے درخواست کی کہ فرانس کے علی الرغم پھر لڑائی کا ڈنکا دیں * اور مصر کی ہزیمت اور اُس غلبے نے جو کہ ملیطہ پرہوا تھا ناچار اور شاہ ترکستان کو بھڑکایا کہ ایسے ناصواب دیلی کے ہمایوں سے تعرض کریں * فرانسس ثانی اِس درخواست سے جو کہ اُسنے ہوئی غافل نہ رہا * انگلند نے بھی کچھہ کمی نہ کی کہ سرزمین یورپ کے سب اطراف و اکناف کے اقتداروں کی تحریض کرے کہ لڑنے پر کمر باندھیں * شاہ سارڈینیا اور ٹسکنی کے ڈیوک اعظم بھی مستعد ہوئے کہ نئے متفقوں میں جا ملیں * مگر شاہ پروشیا نے اپنے تئیں

دونوں طرف سے فارغ رکھا

۱۶ فصل

نیپلس کے دربار نے جوکہ اِس نئی لڑائی کی تحریض کے لیئے مقدم تھا اولاً اِسے ضرر اُٹھایا * یہاں کے لوگوں نے روم کے ممالک پر خروج کیا حتی کہ روم پر قابض بھی ہوئے * مگر فرانسیسوں نے یک بیک اُنھیں بھگادیا اور اُنکا صدر الصدور رے لیا اور شاہی خاندان کو مجبوراً پالرمو کے شہر میں جوکہ جزیرۂ سسلی میں واقع ہی بھاگ جانا پڑا * شہر نیپلس کا بے بڑے ہی قتل عام کے (خصوصاً اُن لوگوں کے قتل کے جوکہ لازورونی کہلاتے تھے اور جوکہ شاہ کے اختلاط اور ارتباط کے سبب بڑے ہی رجحان پر تھے) ہاتھہ نہ لگا * وہاں کے لوگوں نے جو روک کہ کی تھی اُسکے عوض میں اُنکے شہر پر بڑی خواری اور تباہی آئی * بلوا آخرکو فرو ہوا اور نیپلس کی ولایت پارتھینوپیائی یعنی نیاپولیتنائی جمہور کر قرار دی گئی

۱۷ فصل

شاہ سارڈینیا اور تسکنی کے ڈیوک اعظم کو اپنی ہمت حربکی قیمت مہنگی دینی پڑی * اِن دونوں سرداروں سے اُنکے ممالک لے لیئے گئے * کیونکہ وے نیاپولیتنائی سرکار کے موالات والے تھے * اور اُنہیں اپنا اپنا صدرالصدور چھوڑ دینا پڑا * میں پوپ کہ جسکی طرف سے سچ ہی کہ بہت سے بے صلاح دیل کے اعمال فرانسیسوں کو غضب میں لانے کے لیئے صادر ہوئے تھے اور جسنے کہ ممالک تسکنی میں پناہ لی تھی نہ چاہتا تھا کہ خارجی سرداروں کے ہمراہ ہوکر فلورنس کو جاوے * اور اُسے اِسکی بھی امید تھی کہ اُسکے معزز عہدے اور سن کے سبب اُسکا ادب ہوگا واقعی خانقاہ کی پناہ گاہ میں گرفتار ہوا اور اُسے مقید کر والنس کو جو ڈافینی میں واقع ہی لیگئے * اور وہاں وہ سن ۱۷۹۹ کی اُنتیسویں اگست کو شمزدہ

ہو مرگیا * جب حنه کونسلی انتظام پھر برپا ہوا ایک عزت کے ساتھہ اُسکی لاش دفنائی گئی اور اُسکی گور پر مقبرہ تعمیر ہوا

١٨ فصل

مگر ڈیرکٹوری نے اِن ممالک کو جبر و قہر سے قرق اور رغنیمت کرنے میں اِس بات کا کچھہ تفرس نہ کیا کہ اُسکے علے الرغم کیسا دشمنانہ اتفاق ولایت روس اور استریا میں ہو رہا تھا * فرانسیسی عساکر متفرق تھے اور اکثر اچھے اچھے سپہ سالار حسد کے سبب ذلیل او رمعزول ہو گئے تھے کہ جس سبب سپاہ کی طبیعت بھی بر داشتہ خاطر ہو رہی تھی * اور ولایت جرمنی اور اطالیہ میں فرانسیسوں کے عمل میں طیاریاں ہو رہیں تھیں * سوواروف کے زیر حکومت روس کی فوج سن ١٧٩٩ کے آغاز گرما میں ولایت اطالیہ میں دھس پڑی اور اتھارھویں اپرل کو ویرونا میں داخل ہوئی * اِس شمالی سپہ سالار کے طرق واطوار نے موالات والوں کے لشکر اور اُن ملکوں کے باشندوں پر کہ جنپر اُسنے خروج کیا بڑی تاثیر پیدا کی * فرانسیسی عساکر نے زیر حکومت مشتہر موریو کے رجعت قہقری کی اور میلان کا ملک متفق افواج کے لیئے کُھلا رہا * چند لڑائیوں کے بعد میلان کا محاصرہ ہوا اور اُنیّس دن کے بعد چوبیسویں مے کو لے لیا گیا * اور جون اور جولائی کے مہینوں میں تیورن اور الیساندریہ اور مانتیوا اور تورتونا مغلوب ہوئے * اور اِن جگہوں میں اکثر اور اطالیہ اور تسکنی اور نیپاس اور روم کے بھی دوسری اطراف میں فرانسیسوں سے لوگ دل برداشتہ ہو رہے تھے اور اُنکی دوستی سے تنگ تھے * تھوڑے عرصے میں فرانسیسوں کے قبضے میں اُن اطراف کے تمام ممالک مفتوحہ سے فقط جینوا اور سیوائی کا ملک رہگیا

۱۹ فصل

جب کہ یہ باتیں جاری تھیں پارس کے اہالی شوریٰ ڈیرکٹوروں کے انتظام پرشک لانے لگے اور یوں مستفسر ہوئے کہ کیوں بوناپارٹ اُنسے اِسقدر دور تھا * اِس نوع کا استفسار اکثر اُسکے بھائی لوشیئن سے (جو کہ پانسو کے شوریٰ میں داخل تھا) ہوا کرتا تھا * ایک زمرہ اُن ڈیرکٹوروں کے علے الرغم جنسے کہ لوگ بہت ہی ناراض تھے کھڑا ہوا اور اُنمیں سے تین مستعفی ہوئے * انتظام میں صریح ایک اور انقلاب کی طیاری ہو رہی تھی * بوناپارٹ کی غیبوبت اور متصل کہ جسلیئے وہ غایب تھا کسی کے سمجھ میں نہ آسکا * یوں ظن گذرا کہ وہ مشرقی ہند اور بحر روم سے پُرانی سوداگری کی راہ کھولنے کے لیئے گیا تھا * اُسکے جمیع السفاین کی تباہی کے بعد اِس تصور سے کہ اب وہ فرانس سے گویا کہ قطع ہوا اُسنے مصر میں تمدن کا قصد کیا * اور اغلب کہ مرز بوم یورپ کے سارے بکار آمد فنون اور صنائع و بدائع کو وہاں لیجانے سے شروع ہی میں اُسنے اِس بات کا ارادہ کرلیا تھا * جمیع امور کے انصرام کے لیئے اُسنے اچھے اچھے دانشور مہتمم مقرر کیئے * لیکن ترکوں کے حملے کے سبب اِس مقصد سے دور و گرداں ہوا * کیونکہ ابوکر کی لڑائی کے بعد (یعنے جنگ نیل کے بعد چنانچہ اِس لقب کر یہہ لڑائی انگلنڈ میں عموماً مشہور رہی) اہالی ترک مستعد ہوئے کہ انگلشیوں سے ملکر فرانسیسوں پر حملہ کریں کہ وے اُنکے ممالک میں اب پھنس رہے تھے * بوناپارٹ نے اِس مقدمے میں سبقت کی اور سیریہ میں جہاں کہ ایکر کا پاشا جو کہ بڑا ہی ظالم تھا فوج کا سپہ سالار تھا جا گھسا * بوناپارٹ نے اکثر قلعجات لے لیئے * اور تین مہینے تک سلطنت کے جگر میں لڑا کیا * مگر اُسکے توپخانے کے انگلشیوں کے لے لینے کے سبب (کہ وے بھی ایکر میں دھمس پڑے تھے) ایکر کے لینے میں اُسکا قصد بیہودہ ہوا * اور چونکہ

چوطرف سے اُسپر لوگ ہجوم کرنے لگے اُسنے ارادہ کیا کہ مصر کو لوٹے * اِسمقام پر اُسے خطوط پہنچے کہ اطالیہ کا معاملہ بگڑ رہا تھا اور شہر پارس میں فساد اور فتنہ برپا تھا اِسلیئے اُسے مناسب تھا کہ جلد وہاں داخل ہووے * مگر ترک ابوکر میں آ اُترے تھے اور وہاں کے قلعہ پر قابض بھی ہو گئے تھے * پس بوناپارٹ کی غیرت کو اِس بات کی برداشت نہ ہوئی کہ اُنہیں زیر کرے وہ مصر سے رخصت ہو * وہ اُنپر چڑھ دوڑا اور سخت لڑائی اور آٹھ دن کے محاصرے کے بعد ابوکر کے قلعہ پر قابض ہوا * جلد اِسکے بعد لشکر کو جنرل کلیبر کی نگہداشت میں چھوڑ (کہ وہ اِس بات کا شاکی ہوا کہ بوناپارٹ نے اُسے آوارہ چھوڑ دیا) خفیۃً فرانس کی طرف روانہ ہوا * اور ایک بڑے ہی عجیب و غریب طور سے انگلشیوں کے جہازوں سے جو کہ اُسکی جستجو میں بحر روم پر پھر رہے تھے بچ گیا

٣٠ فصل

بوناپارٹ عین ایسے وقت پر پارس میں داخل ہوا کہ مملکت کے انتظام کی ابتری سے فایدہ اُٹھائے * شارعین میں نفاق پھیل رہا تھا * اور سب ڈیرکٹوروں کی آرا مختلف تھیں * یعقوبین اور دوسرے مفسدین کے فرقے بڑے زور شور پر تھے اور ایسے کہ جلد حکومت پھر حاصل کریں * اور اکثر صوبجات میں بلوا اور خانہ جنگی مچ رہی تھی * سئیس جو کہ ڈیرکٹری میں سب سے افضل اور دانا تھا اُسنے انقلاب کی ضرورت کا تفرس کیا تھا * اور یہی چاہتا تھا کہ کوئی اچھا سپاہی کھڑا ہو جو کہ اُسکے منصوبوں کو سنبھالے اور جسپر کہ وہ بھروسا رکھہ سکے * تین اور معتبر شخص بھی اپنا بھروسا بوناپارٹ پر رکھتے تھے * یعنے فوشی جسکے کہ قوانین حد و دوغیرہ کا کام متعلق تھا * اور کامباسیرس جو کہ عدل اور انصاف کے کاروبار کا علاقہ رکھتا تھا * اور تالیراند پیریگورد جسپر کہ آگے آفاقی اقتداروں کا

انصرام کار مفوّض تھا اور اب معزول تھا

۲۱ فصل

بونا پارت کے پہنچنے کے بعد ایک ہی مہینے کے اندر اندر متسلفوں کے
شورے میں تجویز ہوئی کہ شارعین کا دربار مقدس کلود میں اُٹھہ جائے *
اور افواج جو کہ پارس میں تھیں بونا پارت کے سپرد ہوں * جب کہ
یہہ حکم جاری ہوا بونا پارت بہت سے نامی سپہ سالاروں کے ساتھہ محکمے میں
موجود ہوا اُن سبھوں کو تردد کہانے لگا جو کہ اِس حکم کے برخلاف کہ
جاری ہوا تھا کچھہ کہیں * پانسو کے شورے پر یہہ بات یک بیک آپڑی اور
اُنہوں نے تمرد کا کچھہ قول دکھایا * اور بونا پارت کے وہاں جا موجود ہونے سے
لوگ ایسے درہم و برہم ہوئے کہ اُسے جان کا ڈر ہوا * اور یہی قول پکار ہونے
لگی کہ ظالم کو مارو ظالم کو مارو * اسکے بھائی لوشیئن پر جو کہ اِس وقت وہاں
سردار تھا لوگوں نے ہجوم کیا کہ بونا پارت پر نفی کا حکم جاری کرے * مگر
اُسنے فوراً درباری پوشاک پھینک دی اور دربار سے اُٹھہ کھڑا ہوا * اِسکے
بعد بونا پارت اپنے لشکر میں داخل ہوا اور مجلس اُٹھہ گئی * اور
سپاہ نے اہالی شوریٰ کو پراگندہ کر دیا * مگر مجلس کے پھر جمع کی
اگلے شخص یعنی لوشیئن کی سرداری میں اجازت ہوئی * اور یعقوبینی
فرقے کے لوگ اُسے خارج کئے گئے * اور کبرا کے کنگاج نے ایک نیا قانون نکالا
جو کہ منظور ہو کر مشتہر ہوا * ڈیرکٹوری کا محکمہ منسوخ ہوا اور
تین نئے حاکم کونسل کے لقب سے مقرر ہوئے اور جلد سے جلد سے
کنگاج ٹھہرے کہ انتظام کے لیئے نئے قوانین مرتب کریں * اُسّی شخصوں کا ایک
محکمہ ٹھہرا * اور ایک سو کا ایک * اور تین سو کا اعداد شرع کے لیئے ایک

۲۲ فصل

اب انقلاب کی زیادہ تیاری اُس حد پر پہنچی تھی کہ لوگ جمہوری انتظام

کو انتظام مستقلہ سے بدل کریں * یعقوبینی فرقے کے جبر و قہر کے اعمال سے حریت عام کی کچھہ عزت نہ رہی * اور عملی انتظام کا ہونا بہت ہی ضرور نظر پڑا کہ جیسے ابتری اور فساد کے اور سب باتیں حالت اصلی پر پھر آویں * گوکہ پانچ ڈیرکتور تین کونسل سے مبدل ہوئے مگر اس قاعدے سے حکومت و اقتدار کی کچھہ برابر تقسیم نہ ہوئی * کونسل اول کو ایسے ایسے کام اور احکام سپرد ہوئے جو کہ اُسکے شریکوں سے بالکل جدے تھے * فکر و اعمال کا اتحاد سمجھا گیا کہ عاملوں کے اوصاف کی جڑ بنیاد تھی * یہاں تک وے اگلے اور بہتر طریق سلطنت مستقلہ کی راہ پر جانے لگے * ابتدا کونسلوں کے عدد و بیست کی قید کی تجویز تھی * جنرل بونا پارت کونسل اول مقرر ہوا اور کامباسیرس دوم اور لیبرون سوم * پہلے دو کی میعاد دس برس کی تھی * مگر تیسرے کی فقط پانچ برس کی * بونا پارت حقیقت میں شاہ کے نام کے سوا سب اقتدار اور حکومت شاہ کی رکھتا تھا * یہہ اقتدار مطلق اور بے قید ہونے کے سوا اور کچھہ نہ تھا

۲۳ فصل

اپنے نئے عہدے کا کام اُسنے پہلے پہل بڑی اعتدال مزاجی اور مروت سے کیا * کہ جسسے دیس کے لوگ بہت راضی ہوئے اور انگلنڈ سے صلح کے نامہ و پیغام بھی ہوئے * مگر یہہ کچھہ سود مند نہ ہوا * اور برطنیہ پارلیمنٹ نے جرمنی کے شہنشاہ کو بہت ساز رد یا کہ لڑائی پر کار بند ہو * فرانسیسوں نے کچھہ درنگ نہ کی کہ دخل جو کہ وے اطالیہ میں رکھتے تھے اُسے پھر حاصل کریں سن ۱۸۰۰ کے مے مہینے میں کونسل اول پارس سے نکلا کہ اُن اطراف کے لشکر کی سرداری لے * اور ایک عجیب و غریب طور سے سویتزرلنڈ کے پہاڑوں سے دھس شہر کوستا اور بارڈ کے مشہور قلعے کو لے ایک فیروزی کے ساتھہ پھر ایکبار میلان میں داخل ہوا * استریا والے اُسکے آگے سے

بھاگنے لگے * کیونکہ اُنہیں کبھی یہہ امید نہ تھی کہ جس راہ سے کہ وہ آیا اُس راہ سے وہ لومبارڈی میں دھس سکتا تھا * ناچار سویتزرلنڈ کے واردات سے بیزار رھوا اور اُسنے اپنی فوج اُٹھالی * کونسل اول کے میلان میں داخل ہونے کے آگے اہالیٔ فرانس کو زیر حکومت ماسینا کے ناچار جینوا خالی کرد ینا پڑا تھا * مگر استریا والوں کی قسمت میں لکھا تھا کہ اِسکا برعکس دیکھیں * اور گوکہ مارنگو کی مشہور لڑائی میں جو کہ چودھویں جون کو وقوع میں آئی اُنہوں نے بڑی جسارت و شجاعت دکھائی اور ایک عجب بہادری سے چودہ گھنٹے تک کارزار میں سرگرم رہے اور ظفر کی بھی اُنہیں توقع ہوئی مگر عین وقت پر دشمن نے اور فوج کی امداد حاصل کی کہ جس سبب اُسنے ظفر قاطع پایا * اور اسکے بعد استریا والوں کے سپہ سالار کی درخواست پر حرب کی مہلت ہوئی

۲۴ فصل

شہر پارس میں صلح کا معاملہ ہونے لگا اور شروط پر دستخط ہوئے * مگر انگلنڈ کے ردوقدح کے سبب (جیسا کہ مظنہ ہی) جرمنی کا شہنشاہ صلح نامے کو موکل کرنے سے اِنکار لایا اور ولایت جرمنی اور اطالیہ میں سن ۱۸۰۰ کی پچیسویں دسمبر تک لڑائی مچی رہی * اِس زمان میں پھر شہر استین میں جو کہ فوقانی استریا میں واقع ہی جنگ کی مہلت ہوئی * اور سن ۱۸۰۱ کی نویں فبروری کو فرانسیسی جمہوری سلطنت اور جرمنی شہنشاہ کے درمیان شہر لیونیول میں صلح نامہ پر دستخط ہوا * اِس مصالحت کی راہ سے دریاے رھین فرانسیسی مملکت کی حد بندی ہی * اور رہے سب سردار جو کہ اپنے ملکوں کے بعض حصّے یا تمام سے اِس دریا کی بائیں طرف بیدخل ہوگئے تھے اُنکا جبر نقصان جمیع جرمنی سرداروں کو کرنا پڑا * اِسی نمط پر

استریائی مملکت جو اطالیہ میں تھی اور سسلپین جمہوری مملکت کی حد آدیج کا دریا ہوا * تسکنی کے ڈیوک اعظم نے اپنے ڈیوکڈم (یعنی صوبہ) کو پارما کے نیچے ڈیوک کے لیئے جو کہ اتروریا کا شاہ ٹھہرایا گیا واگذاشت کیا * اور بٹیویائی اور ہلویتی اور سسلپینی جمہوری مملکت کو طرفین نے خود مختار قرار دیا

۲۵ فصل

بحری جنگ کی مہلت سے انگلشیوں نے انکار کیا گو کہ وے اِس خطرے میں تھے کہ جرمنی اور روس کے شہنشاہ اُنکی کمک نہ کرینگے اور سب طور کی صلح سے بھی انکار لائے جبتک کہ مالیطہ اور مصر فرانسیسوں کے قبضے میں تھے * مگر جب کہ اُنہوں نے مالیطہ کا جزیرہ پھر لے لیا اور سن ۱۸۰۱ کے سپتمبر مہینہ کو اسکندریہ میں فرانسیسوں کو مینو کے زیر حکومت ہزیمت دے چکے طرفین جلد وجہہ سے صلح کی طرف مخاطب ہوئے * سن ۱۸۰۲ کی ستائیسویں مارچ کو شہر امینس میں صلح نامہ پر قاطبۃً دستخط ہوا * مگر انگلند کی نسبت فرانس کو اِس صلح سے زیادہ فائدہ ہوا * گو کہ انگلند والے اِس بات کے سبب کہ فرانسیسی جمہوری مملکت سے جنگ اتمام کو پہنچی بہت ہی خوش وخورم ہوئے * مگر یہہ بات جلد ظاہر ہوئی کہ یہہ صلح گویا تھوڑے ہی دنوں کی جنگ کی مہلت تھی

۲۶ فصل

فرانسیسی جمہوری مملکت کا اقتدار روز بروز اِس زمان میں بہت ہی پھیلا تھا * سوائے اُن ملکوں کے جو کہ ۔۔۔ فرانس حاصل کر چکے تھے اب اُنہیں ممالک نیدرلاند اور جرمنی کے اکثر دریا رہا تھہ لگے * جینیوا اور پیدمونت اور سیوائی اُس مملکت میں ملحق ہوئے * اور ہولاند اور سوتیزرلاند بھی اُسی مملکت سے متعلق ہوئے * سسلپین کا جمہوری ملک ممالک میلان اور

مودینا اور مانتوا اور پارما کے دچیوں کے اور رونیشیوں اور رمیوں کے
بعضے ممالک کے ساتھہ اول کونسل کے سپرد دس برس کی میعاد پر ہو گئے *
جینوا یعنے لیگیوریائی جمہوری ملک لیونیول کے مصالحہ کے سبب پھر
فرانسیسوں کے قبضے میں آیا * اور ولایت اسپانیہ اور تسکنی (جو کہ اب
اِترور یا کے شاہ نو (طابعین فرانس) کے قبضے میں تھا) بالکل فرانس کی
مطیع تھیں * فرانسیسوں نے علاوہ اِسکے اپنی مشرقی ہند یعنے امیریکا کی
بستیوں پر بھی پھر قبضہ کیا اور جنوبی امیریکا میں بھی دخیل کار ہو گئے

۱۶ باب

فرانس کا احوال امینس کے مصالحہ سے تلست کے مصالحہ تک سن ۱۸۰۷ میں

۱ فصل

اِسکا ذکر ہو چکا ہے کہ کونسلوں کا پہلے پہل کا عمل مائل بصلح تھا *
کوشش ہوئی تھی کہ صوبجات کی جو برسر بغاوت تھے استمالت اور تسلی
کریں * کفیلی قانون کہ جسکا عمل بڑا ہی دقت آمیز تھا منسوخ ہوا * اور
اُنکی بھی اسم نویسی کہ وہ جلا وطن ہوئے تھے موقوف ہوئی * مملکت
کے انتظام کے پہلے انقلاب میں کوشش ہوئی کہ یعقوبینی فرقے کے جبر وقہر
کو روکیں اور زمروں کو خوف زدہ کریں * مگر بعد اِسکے احکام جو کہ
اُنمیں سے بہت سی سرکشوں کے حق میں جاری ہوئے تھے ملائم کیئے گئے

۲ فصل

جلد امینس کی صلح کے بعد قوم سے اکثر کونسل اول سے اسلیئے ازبسکہ
راضی ہوئے کہ اُسنے عمومی مذہب پھر بحال کیا * سن ۱۸۰۲ کے روز
فصح کو صدر الصدور کی کلیسیا میں مصالحہ سلفی دینی رسوم اور
دستورات کے موافق نئے علما سے دینی سے اکثر کے حضور سے عمل ہوا *

سال گذشته میں اِن شروط پر پوپ سے مصالحه هوا تها *که جمهوری مملکت کے حال کے تقسیم کے موجب ایک نئی اُسقفی تقسیم هو* اور یهه که پهلا کونسل نئے اُسقف الاساقفه اور اُسقفوں کے تقرر کا اختیار رکهے * اور پوپ سے اُنکے وقف وتقدیس کا کاروبار متعلق رهے * اُسقف محلّے کے قسیسوں کو تقرر کرے مگر منظوری اُس تقرر کی سرکار کے ذمے رهے * پوپ سب پُرانے اُسقفوں سے استعفا داخل کرواوے اور اِس بات کا وعده کرے که جو مال کلیسیا کے تحت سے نکل گیا هو وه بحالِ خود رهے * بے استرضا سرکار کے روم کے دینی محکمے اور شوراے علماے دین یعنی شوراے عام کی طرف سے کوئی فتویٰ مشتهر نه هونے پائے * اور نه کوئی صنفی یا اُسقفی مجلس جمع * یا کوئی پوپ کی طرف سے دینی سفیر یا کوئی دینی رسول یا نایب اپنے عهدے کا کام کرنے پائے

۳ فصل

سن ۱۸۰۱ کے مصالحه میں ایسی ایسی کچهه شروط داخل تهیں * پوپ اِس بات میں خوش تها که سب برات پر راضی هو تا که فرانس کے لوگ خندقِ کفر سے نکل پهر عروج کریں * مگر اِن شرطوں سے یهه بات هویدا تهی که جب که کونسل اول نے عمومی مذهب کی بحالی کا پهر حکم دیا اُسکا مطلقاً اراده یهه نه تها که وهاں کی قوم سابق دستور کے موافق عبادات کے امور میں روم کے دینی محکمے کے مطیع رهیں * اور یهه بات اِسکو زیاده ثابت کرتی هے که لیوتھری اور کالوینی فرقے بهی اُسی پائه پر رکهے گئے جسپر که عمومی تهے * اور اُنهیں تین مدرسوں کے تقرر کی بهی اجازت ملی * دو لیوتھریوں کے لیئے فرانس کی مشرقی نواح میں * اور ایک کالوینوں کے لیئے جنیوا میں * اِس مصالحے میں اِس بات کا بهی بندوبست هو گیا که جمهوری مملکت میں قاضی القضات کے تقرر کی

بابت فرقهٔ اُبات سے کچهه مضایقه نه رکها جاے

۴ فصل

سن ۱۸۰۲ کی دوسری اگست کو عوام الناس کی طرف سے یہه عجیب درخواست هوئی که کونسلوں کا عهده جو که بونا پارت اور کامبا سیرس کی نسبت دس برس کر موقت تها بونا پارت کے لیئے حین حیات تک بحال رہے* اولاً اِس مقدمے میں یہه تجویز تهی که کونسلوں کے بحال رهنے کی میعاد کچهه بڑهے* مگر جب که جلدی جلدی محفلوں کے لوگوں کی راے اِس امر میں طلب هوئی سب کے سب اِس بات پر متفق هوئے که کونسل اول کے لیئے حین حیات تک یہه عهده بحال رہے* اور سنکاج نے اِسے برضا و رغبت مان لیا

۵ فصل

اِس تقرر کے سبب انتظام کا ایک نیا ڈول نکلا که جس حاکم اول کے هاتهه میں بڑا اقتدار آنے والا تها* اب اُسے اجازت ملی که نه فقط اپنے شریکوں کو مقرر کرے بلکه لڑائی اور رفاقت اور صلح اور مجرموں کے عفو خطا کے سب کار و بار بهی اُسی سے تعلق رکهیں* اور کنکاج کے وسیلے (جو که بالکل اُسکے کہنے میں تها) شارعین مقرر کرے* اور یہه بات بهی اُسکی خاطر سے نه اُتر گئی که سسلپین اور لیگیوریائی جمهوری ممالک اور سب نئی مملکتوں میں بهی یہی قاعده داخل کرے* اور یہه که سب باتوں میں حاکم اول کے نام سے اپنا حکم سب پر بالا رکهے* یے سب باتیں ایسی گریزی اور دانائی سے عمل میں آئیں که یہی سمجها جاتا تها که جمهور الناس نے خوش هو کے اِسکا حکم اپنی طرف سے دیا تها* حریت اور حقوق کی مساوات اور منصفی وکلا کا تقرر کہا گیا که یے هی منشا کے خواهش تهے* مگر یہه بات کبهی خاطر سے نه اُٹهه گئی که سب کے سب کونسل اول کے حکم کے مطیع رهیں* اِسی زمانه میں سسلپین جمهوری مملکت کا نام اطالیائی جمهوری مملکت هوا

۶ فصل

مگر ولایت سویتزرلنڈ ایسے سہل طور پر فرانسیسوں کے جوئے کے تلے نہ آسکی * گو کہ وہاں کے لوگوں کی کوشش حریت اور خود مختاری کے باب میں آخرش کو عبث ہوئی * اکثر بستیوں کا یہہ حال تھا کہ بہت ہی جراءت اور جسارت سے وے کمربستہ ہوئیں کہ اُنکے سلفی انتظام اور حقوق اور دستورات پر غلبہ نہ ہونے پائے * مگر جتنا کہ وے آپس میں پھوٹے ہوئے تھے (اور یہہ بات انمیں حیف ہی کہ اِن دنوں بہت ہی پائی جاتی تھی) اُتنا ہی فرانس کے جابر حاکم کو فرصت ملی کہ امن چین کی بابت (میانچی ہونے کے حیلے سے مگر حقیقت میں اِسلیئے کہ ملک کو اپنے قبضے میں لائے) وہاں اپنا دخل دے * اور جب کہ وہ ملک مطیع ہو چکا تب اُسنے فقط نام کے لیئے اُسکی حریت اور خود مختاری کا قرار دیا * انگلشیہ دربار کی ردوقدح کے سبب اُسکے غصب کے اعمال کچھہ ملائم ہوئے * اور انتظام تو وہاں کے لوگوں کے لیئے زیادہ تر اُنکے خاطرخواہ ہوا * بہ نسبت اِسکے کہ اگر انگلشیہ اِس نمط پر اعتراض نہ کرتے ہوتا

۷ فصل

سن ۱۸۰۲ میں پارما کے ڈیوک کی وفات کے سبب اور آمی مصالحہ کی لحاظ سے جو کہ اسپانیہ سے ہو گیا تھا کونسل اول نے فرانسیسی جمہوری مملکت کے نام سے پارما اور پلاسنشیا اور گیوستالا کے ڈچیوں کو لے اُنہیں بلاد ولایت فرانس میں ملحق کرلیا * پارما کے ڈیوک کے اکلوتے بیٹے کو جو کہ ایک اسپانیائی شاہزادی سے تھا مملکت اِترورِیا کے لقب سے لیونیول کے مصالحہ کے مطابق تسکنی سرکاریں ملیں

۸ فصل

گوکه مذکورۃ الذکر مصالحه کے مطابق اُن سرداروں کے جبر نقصان کا (که جنکے حقوق اور اموال فرانسیسی خروج کے سبب تلف ہوئے تھے) تصفیه جرمنی مملکت کی مجلس امرا کی تجویز پر موقوف تھا * مگر بوناپارت نے ایک حیلے سے اُسمیں اپنا دخل دیا * اور اُن سرداروں کی طرف زیادہ تر مایل ہوا که جنسے وہ زیادہ خطرہ رکھتا تھا یا اُنکی طرف جو زیادہ تر اُسکے کہنے میں تھے * ورتمبرگ کے ڈیوک اور ہیسی کاسل کے لینڈ گریو اور بادن کے مارگریو کے لیئے اُسنے الکٹر کا منصب حاصل کیا * اور دوسروں کے لیئے یہه بات ٹھہرائی که بہت سی اُسقفی سرکاریں جوکه دریاے رہین کی دہنی طرف تھیں اُنہیں دی جائیں

۹ فصل

جلد معلوم ہوا که امینس کے مصالحه سے دونوں قوموں میں اچھی طرح صفائی نه ہوگئی تھی * کونسل اول کی یہه راے تھی که اُس مصالحه کے شروط کے لحاظ سے وہ فقط بعضی خاص باتوں میں کار بند ہوسکتا تھا * اور اپنے گماشتوں کے وسیلے (خواہ خفیه یا علانیه) حرب کی تدبیر کر رہا تھا * سچ ہی که طنز وطعن جو اُسپر اِس زمان میں انگلنڈ کے خبر کے کاغذوں میں ہونے لگی اِس بات کے سبب پڑے که اُسے ناراض ہونے کی جگہه ملے * اور گوکه اِس گمان کے لیئے وجه معقول نہیں ہی که صلح کی طرف اُسکی طبیعت راغب تھی تاہم معلوم ہوتا ہی که برطنیه سرکار اور قوم کی غیر اعتمادی کے سبب وہ اور بھی بھڑک اُٹھا * سن ۱۸۰۳ کے مے مہینے میں کہا جا سکتا ہی که پہر دونوں مملکتیں آپس میں پھر برسر جنگ تھیں

۱۰ فصل

جبکه پھر حرب کا ڈنکا ہوا کونسل اول نے ایک عجیب سرعت سے انگلنڈ

کے اُن لوگوں کو جو کہ فرانس میں تفریح طبع یا کچھہ کام کے لیئے آئے تھے پھر جانے سے روکا کہ وہاں اپنے ملک کے اعمال کے لیئے کفیل رہیں * اُسنے انگلند پر خروج کرنیکا بھی قصد کیا * مگر اِسّے یہی نتیجہ نکلا کہ انگلند کے لوگ ایسی شجاعت و کوشش سے مستعد ہوں کہ اُسکے سب منصوبے سراسر باطل ہو جائیں * تجویز ہوئی کہ سب کے سب کمر بستہ اور پارلیمنت کے حکم سے مرتب ہوں * بونا پارت کا ایک دوسرا عمل انگلند کے ضد میں یہہ تھا کہ اُسنے ایک لشکر بھیجا کہ ھانوور کے ملک پر جا کر قبضہ کریں * گو کہ انگلند کا شاہ اپنے الکتر کے عہدے کے لحاظ سے اِس بات پر مصمم ہوا کہ طرفین سے کسی کی طرف نہ ہو

۱۱ فصل

کونسل اول نے اب نہ فقط شاہی اقتدار بلکہ اقتدار مستقلہ بھی اختیار کیا * اور ایک حیلے سے اُسنے اپنے تئیں ایسے مقام حکومت پر پہنچایا کہ وہاں کی قوم کی پنچایت اور جماعت اور شوریٰ کی نسبت کچھہ اچھا نہیں کہ وہ اعلے سے اعلے منصب اور مکنت کی ہوس کرے اور قوم حتی الامکان اُسے دبے * لیکن اگر وہ کم دانائی اور گربزی اختیار کرتا تو یہی عجب بات ہوتی کہ ایک کورسیکائی اوقاش کو بلا مزاحمت سرزمین یوروپ کے تختوں سے درخشندہ تر تخت ھاتھہ لگتا * سن ۱۸۰۴ کی اٹھارھویں مے کو کبرا اور امرا کی مجلس نے اُسے فرانسیسوں کے شہنشاہ کا خطاب دیا * اور یہہ شرط ٹھہرائی کہ یہہ خطاب اُسکے ذکوری فروع کی نسبت موروثی ہو * اور اگر کوئی ذکوری فروع نہ ہو تو اُسے اپنے بھائیوں کے بیتوں یا پوتوں سے ایک کو متبنیٰ کرنے کا اختیار تھا * جمیع شرائع شہنشاہی یا اُسکے نام سے متفرع ہوں * اور اِسکی بھی فکر ہوگئی کہ شارعین اور بیعت کرنے والوں کے مہتمم جماعت امرا اور کبرا کے

مطیع ہوں * کہ جسکے تقرر میں شہنشاہ کو اختیار مطلق تھا تا کہ کوئی شرع یا قانون بے اُسکی رضا کے جاری نہ ہونے پائے * مرز بوم یورپ کی اکثر مملکتیں سوا انگلند کے اُسکی اِس شہنشاہی لقب کے معترف ہوئیں

۱۲ فصل

نپولیین بوناپارت کے شہنشاہی لقب لینے کے سبب اور دریا رہین کے اتفاق کے باعث فرانسس ثانی نے جرمنی شہنشاہ کا لقب چھوڑ شہنشاہ استریا کا لقب لیا * اِس نمط پر اُسنے خاندان ہاپسبرگ کے لیئے موروثی عزت بحال رکھی * اور سیاسۃ المدن کی بابت وہ ایکبارگی ولایت جرمنی کی سرکاروں سے دست بردار بھی نہ ہوا

۱۳ فصل

سن ۱۸۰۴ کی دوسری دسمبر کو نوتردام کی کلیسیا میں بڑی جلو اور شان و شوکت سے نپولیین کے سر پر تاج رکھا گیا * اور وہاں مجبوراً روم کے اُسقف الاساقفہ کو حاضر ہونا پڑا کہ اُسے مسح کرے * اُسکی ملکہ جوسیفین بوہارنویس بھی (جو کہ کچھ عرصے سے اُسکی منکوحہ تھی) اُسی وقت مکلل ہوئی

۱۴ فصل

شہنشاہ کے اعمال سے پہلا عمل یہہ تھا کہ اُسنے فرانسیسی دیوانی مقدمات کے قانون کو (جو کہ کونسلی انتظام میں مروّج ہوا تھا) تصحیح و تنقیح کر اُسکا نام قانون نپولیین رکھا * اُسکے دو بھائی یوسف اور لوئیس اور اُسکے دونوں شریک لیبرون اور کامباسیرس ولایت کے الیکٹر اعظم اور کونستبل (کوتوال اعظم) اور آرچ چانسلر (قاضی القضات) اور آرچ تریشورر (فوطہ دار خزانۂ عامرہ) تصور کئے گئے * اور مارسچال کا لقب اُسکے سپہ سالاروں سے ممتاز سپہ سالاروں کو ملا * لیکن جس میں کہ اُسکے تعینگی

زیادہ تر استواری ہوا اور اُسکے عہد و قدریں اُسنے چند معزز لوگوں پر شاہی بندش (یعنی وہ بندش جو کہ بعضے لوگوں نے خارج شاہ کے خاندان کو پھر تخت پر بٹھلانے کے لیئے کی تھی) کا جرم دھر اُنہیں تجویز کے لیئے بُلایا * کہ جنمیں دو معتبر سپہ سالار پیچیگرو اور موریو بھی داخل تھے * پیچیگرو ایسی حالت میں محبس سے مردہ نکلا کہ اُسکی موت کی بابت بہت سے شک و شبہہ کئے گئے * موریو کہ جسکو بھی بڑا ہی خوف و خطرہ تھا اور راغلب کہ اُسکے قتل کی تجویز بھی ہوئی تھی اُسے اجازت ملی کہ شمالی امیریکا میں نکل جائے * گوکہ یقین نہیں پڑتا مگر یہہ بات دفتر میں موجود ہے کہ برلن کے فرانسیسی سفیر کو حکم پہنچا کہ شاہ پروشیا سے درخواست کرے کہ نافرجام لوئس ہیچل ڈم کو جو کہ اُس وقت وارسا میں تھا فرانس کو ارسال کرے کہ وہاں آنکر اِس بات کی جوابدہی کرے کہ وہ کیوں بندش شاہی میں شریک ہوا تھا

۱۰ فصل

جب کہ فرانس میں وہ شہنشاہی دبدبہ حاصل کر چکا نپولیین نے یہہ بات کفایت نہ جانی کہ سلیمین ممالک مفتوحہ میں فقط حاکم اول کہلاوے * جلد اِسبات کا بندوبست ہو گیا کہ نئی اطالیائی جمہوری سلطنت کے حاکموں کی طرف سے اُسکے حضور اطالیہ کا تاج پیشکش کئے گئے * وہ اِس تاج کے قبول کرنے کے لیئے ویسا ہی مستعد تھا جیسا کہ تمام ملک اطالیہ کا اُسکے مطیع ہو ہی چکا ہو * سن ۱۸۰۵ کی چھدوسریں ۔ کو وہ میلان میں گیا اور کلیسیا کے بزرگ کے منبر پر سے مشہور تاج آہنی اُٹھا اُسے اپنے سر پر رکھا اور کہا کہ وے سب اُسکے مغضوب ہونگے جو اِس تاج کے استحقاق کی بابت کچھہ اعتراض لائیں * اِس عمل کے بعد اُسنے ملکہ جو سیفین کے بیٹے بیوہارنویس کو وہاں اِسی شرط پر کہ اُسکی

وفات کے بعد دونوں تاج الگ ہوجائیں اپنا نائب مقرر کیا * جلد اسکے
بعد جینوا پر اُسنے اپنا قبضہ کرلیا * اور وہاں کے ڈوج (حاکم اول) اور
اہالئی شوری کو بیدخل کر حکم جاری کیا کہ آیندہ کو لیگیوریائی جمہوری
ممالک (چنانچہ وے کہلاتے تھے) ولایت فرانس میں ملحق ہوجائیں *
اِن ناصواب اور غصب کے اعمال سے اُسکے آخرش لوگ ایسے درہم و برہم ہوئے
کہ ایک تازہ اتفاق اُسکے ضد میں ہوا * پس سال تمام بھی نہ ہونے پایا
کہ نہ فقط انگلند بلکہ روس اور پروشیا اور استریا مستعد بجنگ ہوئے
کہ اُسکے خروج کو روکیں * ولایت سویڈن اِس اتفاق میں آملی لیکن
جلد ناراض ہو اُسنے انصراف کیا * مگر فرانس کے اقتدار اور غضب کی
دہشت اِسقدر لوگوں کے دلوں میں پیٹھہ رہی تھی کہ شہنشاہ فرانس
کے علیرالرغم جرمنی کے اکثر سردار (خصوصاً بویریا کا بیعت کرنیوالا)
نیپولیین سے آملے

۱۶ فصل

بحر پر فرانسیسی اور اسپانیردی متفق اقتدار موالات والوں کو مطیع
نہ کرسکے * سن ۱۸۰۵ کی اکیسویں اکتوبر کو ترافلگار کی لڑائی
میں برطانیہ مجمع السفاین نے لارڈ نلسن کے زیر حکومت (جو کہ
اِس لڑائی میں مارا گیا) قاطبۃً ظفر حاصل کیا * انگلشیوں کے نقط
ستائیس جہاز تھے اور فرانسیسوں اور اسپانیردوں کے تینتیس *
بر پر لڑائی کی کچھہ اور ہی شکل تھی * شاہ پروشیا نے نہ فقط درنگ
بلکہ دغا بھی کی * ولایت سویڈن تو ایکطرف ہو ہی گئی تھی * شہنشاہ
فرانس کا یہہ حال تھا کہ اُسنے اپنا نا کارآزمودہ سپہ سالار میک
ماک کو مقرر کیا * اور اہالیٔ روس جو کہ سرگرم تھے اپنے موالات
والوں کی تلوّن مزاجی کے سبب اور زاد راہ کی کمی اور بیماری کے

اور محنت کے باعث کچھہ نہ کر سکے * آسترلتز کی لڑائی کے بعد (جوکہ دسمبر مہینے میں واقع ہوئی) شہنشاہ استریا نے کہ جسکا صدر اصد ور دشمنوں کے ہاتھوں میں تھا صلح کی درخواست کی * اور وینیشیا کے ممالک (جوکہ اُسپر مفوض ہوئے تھے) اور رٹکا اور پایمبیونو کے ملکوں کو حوالہ کر دیا * اور بونا پارٹ کے اطالیہ کے شاہ ہونے پر مقر ہوا * بویریا کو برسگا اور تیرول کا کچھہ حصہ ہاتھہ لگا * پرسبرگ کے مصالحہ کی جوکہ سن ۱۸۰۴ کے اکتوبر مہینے میں واقع ہوا ایسی کچھہ شروط تھیں

۱۷ فصل

شہنشاہ استریا کے قبضہ سے ولایت جرمنی کے بعض دیاروں کے نکل جانے کے سبب ایسے ایسے انقلاب گذرے کہ جنکا ذکر ضروری * بویریا اور ورتمبرگھہ کے بیعت کرنیوالے اپنے اپنے ملکوں میں شاہ قرار دیئے گئے * اور یوجین بیوہارنویس ناییب اطالیہ کا نکاح (جوکہ ملکہ جوسیفین کا بیٹا تھا) بویریا کے نئے شاہ کی بیٹی کے ساتھہ ہوا * کیونکہ اِسکے آگے یہہ لڑکی بادین کے امیر کے ساتھہ نامزد ہوئی تھی

۱۸ فصل

اِس لڑائی کے ہنگام میں دربار نیپلس نے ملکہ کی بے صلاح دیل کے اعمال کے سبب (کہ وہ نافرجام ملکہ فرانس متوفی کی بہن تھی) نیپولیین کو اِسلیئے ناراض کیا کہ اُنہوں نے برطنیہ اور روس کے لشکر کو اپنے ملک میں اُترنے دیا * نیپولیین نے جلد باغیوں پر فتویٰ دیا * اور اُسنے یہہ بات ظاہر کی کہ بوربونی خاندان کی سلطنت کا حق نیپلس سے اُٹھہ گیا * شاہی خاندان کو ناچار پالرمو میں پناہ لینی پڑی * اور تھوڑے دنوں کے بعد نیپولیین نے نیپلس کا تاج اپنے بھائی یوسف پر مفوض کیا * مگر وہاں کے لوگ اِس بات سے نہایت ناراض ہوئے اور کچھہ دنوں تک بلوا

اور فساد مچائے رہے * سن ۱۸۰۶ کی تیسویں مارچ کو یوسف کے نام پر وہاں کے شاہ ہونے کی منادی ہوئی

۱۹ فصل

اپنے بھائی لوئس کے لیئے جو کہ فرانس کے کونستبل کا عہدہ رکھتا تھا شہنشاہ فرانس نے ایک دوسری ولایت تجویز کر رکھی تھی * ہولنڈ کے سیاسۃ المدن کا انتظام کئی مختلف طور پر بدلا مگر وہ ہدنت اور امن چین وہاں نہ ہوا جو کہ وہاں کے حاکموں کے تصور میں تھا * یوں صلاح ٹھہری کہ انتظام سلطنت مستقلہ سے وہاں کی ابتری رفع ہونے والی تھی * اور یوں اشارہ ہوا (مگر اس نمط پر کہ سمجھہ سے باہر نہ رہے) کہ شہنشاہ اِس بات سے خوش ہوگا اگر وہاں کے خاص لوگ نہ عام اِس نوع کی تبدیل پر اپنی رضا دیں * وے لوگ کہ جنکے حضور یہہ تبدیل پیش ہوئی ایسے ہیبت زدہ یا آشفتہ خاطر ہو رہے تھے کہ اُنہوں نے اِس درخواست کے کرنے میں کچھہ بھی دریغ نہ کیا کہ شہنشاہ کا بھائی ہولنڈ کا شاہ مقرر ہو * چنانچہ یہہ ماجرا سن ۱۸۰۶ کی پانچویں جون کو عمل میں آیا * شاہ نو کے حق میں اس بات کا کہنا بجا ہے کہ اپنی حلیم و سلیم طبیعت کے سبب جو کہ اُسنے رعایا کی طرف ظاہر کی اور اِسلیئے کہ اُسنے فرانسیسی احکام کے درشتی اور سختی کو ملایم کرنے کا قصد کیا وہ اپنے بھائی شہنشاہ کی آنکھوں میں ہلکا ہوا

۲۰ فصل

سن ۱۸۰۶ میں نیپولیین نے ولایت جرمنی کے انتظام کو اکثر خاص دیار خصوصاً مغربی اور جنوبی دیار کے علاحدہ کرنے سے کہ دریاے رہین کے اتفاق میں داخل ہوں تلے اوپر کر ڈالا * کیونکہ اِس اتفاق میں اِن سرداروں نے اقبال کیا کہ ولایت جرمنی کے شرائع کو بالکل چھوڑ شہنشاہ فرانس کے موالات والے بنیں اور اعانت افواج حسب طلب دیں *

جب که اتنے سرداروں نے یوں اسے منہہ موڑا شہنشاہ تخت شہنشاہی سے اُتر بیٹھا اور اُسنے وہاں کے سب بیعت کرنیوالوں اور دوسرے سرداروں کو کمند اطاعت سے فارغ البال کیا * اِس نمط پر انتظام جو که ایك هزار برس سے قایم تھا اور سن ۱۴۳۸ سے هاپسبرگ کے خاندان سے بلا مزاحمت متعلق رها تمام هوا

۲۱ فصل

معلوم هوتا هی که اِس زمان میں یوں هی هونهار تها که سب چیزیں بونا پارت کے اقتدار کے آگے سر جهکائیں * پروشیا که جسنے ابتك بڑے هی ناصواب دیل سے سن ۱۸۰۳ کے اتفاق میں آملنے سے غفلت کی تهی اور یہاں تك قریب میں بهی آ گئی تهی که فرانس کے موالات والوں سے اپنے تئیں قرار دے سن ۱۸۰۶ میں اُسنے اپنی خطا دیکهی * مگر اِس سے کچهه اچها نتیجه نه نکلا * بن دیکهے بهالے اور بن کسی طیاری کے اور فقط سکسنی والوں کی اعانت سے وہ لڑائی پر مستعد هوئی * اور برنسوک کے ڈیوك کے زیر حکومت اُسکے لشکر نے جینا اور آورستدا ت میں دو بڑی بڑی هزیمتیں اُٹهائیں * صدر الصدور میں دشمن فیروزی سے گهس آیا * اور وهاں کے لوگوں نے اُسے اچهی طرح لیا * اور اِس اطاعت سے اُنکے اُسنے فائدہ اٹهانے میں کچهه دریغ نه کیا * اثنائے جنگ میں اهالیٔ سکسنی پروشیا سے متفرق کیئے گئے * اور برنسوك کا ڈیوك گهایل هوا اور اهالیٔ فرانس کے چڑهه آنے پر اُسے اپنا ملك چهوڑ دینا پڑا * اور آلتونا میں جا بڑی خواری سے مر گیا * نیپولیین نے عداوت کے سبب اُسکی لاش کو اسکے مقدار میں نه گڑنے دیا

۲۲ فصل

جب که شہنشاہ فرانس تهوڑے دنوں کے لیئے سن ۱۸۰۶ کے نومبر مہینے

میں برلن میں جا رہا تھا وہاں اُسنے ایك عجیب وغریب حکم جاری
کیا کہ جزایر برطنیه حالت محاصرہ میں تھے * ہرچند کہ اُسکے پاس
ایسا بحری لشکر نہ تھا کہ جہان کے کسی طرف بھی رہ اُنکی تجارت کو روك
سکے * اِس حکم سے برطنیه کی ساری تجارت غیر مشروع قرار دی گئی *
اور ہر طرح کی آمد و شد کی ممانعت ہوئی * جمیع برطنیه رعایا جو که
اِن دنوں بڑی ممالك میں رہتی تھی دہمکائی گئی کہ وے گرفتار ہونگے اور
اُنکے مال کی قرقی ہوگی * اور پروشیا اور دینامارك اور ہانس تونس (یعنی
متفق بلاد تجارت) اور ہولند اور فلاندرس اور فرانس اور اسپانیه اور
اطالیه وغیرہ کے سب بنادر انگلشیه جہازوں کے آنے سے مسدود ہوئے

۲۳ فصل

فرانسیسوں کی ترقی نے شاہ پروشیا کے ممالك میں شہنشاہ روس
اور برطنیه سرکار کو دہشت زدہ کیا * اور فریدرك کو وہ اعانت
ملی که جسکی اُسکی اگلی تنبلی اور ہانوورائی سرکاروں میں
دخل دینے کے سبب اُسے مطلق امید نہ تھی * شاہ سویدن کو بھی انگلند
کی طرف سے زر ملا که پومیرانیا میں ایك لشکر تعین کرے * لیکن
موالات والوں کی ساری کوشش فرانسیسوں کے روکنے میں عبث
ہوئی * اہالیٔ روس ایلا اور فریدلاند وغیروں میں شدت سے لڑے *
مگر فرانسیسوں کو دانزك اور کونگزبرگ کے قبضے سے باز نہ رکھه
سکے * اور شاہ پروشیا نے اِتنا بہت سا نقصان اُٹھایا کہ سر جُھکا کر اُسنے جلدی
صلح کی * جس حالت میں کہ نیپولیون نے ایك عجیب تدبیر سے نہ فقط اسکندر
شہنشاہ روس کی ترغیب کی کہ وہ نہ فقط شاہ پروشیا کو آزارہ چھوڑ دے
بلکہ یہہ بھی کہ اُسنے آملے تاکہ ممالك پروشیا کو غارت کرے * اور ایسی
ایسی تدبیروں میں اُسکا شریك ہوا جو کہ سر زمین یورپ کے لیئے بہت ہی

مضر تھیں اور فقط اُسی کے خاندان کے لیئے مفید * تِلست کے مصالحہ کی
راہ سے جو کہ سن ١٨٠٧ کے جولائی مہینے میں واقع ہوا روس کے شہنشاہ
نے دریاے رھین کے اتفاق کا (جو کہ اب کئی سرکاروں کا تھا) اور
یوسف اور لوئس بونا پارت کے نیپلس اور ھولند کے شاہ ہونے کا اقبال
کیا * اور شہنشاہ فرانس کو آسنے یہہ بات بھی کرنے دی کہ اپنے
چھوٹے بھائی جیروم کو شاہ وستفالیا کے خطاب سے پروشیا کے صوبجات
جو کہ دریاے ایلبی اور رھین کے مابین تھے اور ھانوور کی سرکاریں
اور برنسوک کے ڈیوک کے ممالک اور ھیسی کاسل کے لاندگریوؔد سے *
اور پروشیائی پولند کا برا حصہ سکسنی کے بیعت کرنیوالے کو (جو کہ اب
شاہ تھا) وارسا کے ڈیوک کے لقب سے بخشے * اور چند مخفی شروط کے
سبب چنانچہ روایت ہی ممالک مغضوبہ سے اکثر مرزبوم یوروپ کی
ساری نواح میں فرانسیسوں کے لیئے منظور و موکل ہوئے * سن ١٨٠٦ اور
سن ١٨٠٧ میں نیپولیین کے شدید جبر و قہر کے اعمال سے جرمنی سرکاروں
میں مدام اِنقلاب ہوا کئے * جو جو سردار کہ دریاے رھین کے
اتفاق میں جا ملے تھے اُنہیں اجر میں یا القاب عزت مآب یا ممالک ملے * مگر
جو کہ موالات والوں کے طرفدار ہوئے تھے وے اپنے ممالک سے بیدخل
کیئے گئے اور ممالک فرانس کے حد و قرار دیئے گئے * اِن انقلابوں کا ذکر
مفصلاً (جنمیں کہ تھوڑے بالا ستمرار تھے) اِس کتاب کی داب سے باہر ہی

٢٤ فصل

تِلست کے مصالحہ کی راہ سے اور فائدوں کے سوا نیپولیین ایونیائی جزایر پر
پھر قابض ہوا * سپے جزایر کا مپو فورمیو کے مصالحہ کے بعد بہت ہی مضطر
او رابتر ہوگئے تھے * اور یہہ بات مشکل سمجھی گئی کہ اب اُنہیں لیکے
کیا کریں * سن ١٨٠٠ کے مارچ مہینے میں غرض کہ روس اور ترکستان

کے مصالحہ کی راہ سے یہہ تجویز ہوئی کہ کورفیو اور سیفالونیا اور زانتی اور ایتھیکا اور سیریگو اور مقدس مارو اور پاکسو کے جزایر ملکر ایک سرکار ہو اور ان دونوں سلطنت کی ضمانت پر ایونیائی جمہوری سرکار کہلاوے* امینس کے سن ۱۸۰۲ کے مصالحہ کی راہ سے نیپولیین نے وعدہ کیا تھا کہ سپٹنسیولر جمہوری سرکار کا معترف ہو* مگر تلست کے صلح نامہ سے روس نے اُسے یہہ سرکار پھیر دی* معلوم ہوتا ہی کہ یہہ مصالحہ بالکل فرانسیسی حاکم کی تجویز سے ہوا تھا* جب کہ پروشیا کو اُسکے روسی موالات والوں نے ترک کیا اُسنے بہت سا رنج اُٹھایا* شاہ سویڈن اِس مصالحہ میں اپنی اجازت سے منکر ہوا اور اُسنے یوں ظاہر کیا کہ اُسکا مصمم ارادہ تا بمقدور فرانسیسوں کے غصب کے روکنے کا تھا* مگر اِسباب کے انصرام کے لیئے اُسے عقل و بصیرت کم تھی* اور برناپارٹ سے قوی دشمن سے وہ نہ لڑ سکا* بہت سے سے تھوڑے فصل کے بعد استرالسند کے بچاؤ اور اپنے لشکر کو پومرانیا میں رکھنے کے لیئے اُسے آخرش ناچار لوٹنا پڑا* اور استرالسند کا شہر اور ریوجین کے جزیرے اُسکے ہاتھ سے نکل گئے

۱۷ باب

اسپانیہ اور پرتگال کا احوال سن ۱۷۸۸ سے لیکر سن ۱۸۱۳ تک

۱ فصل

یہہ دونوں ممالک عوارض سرشتی کے باعث ایسے ممزوج ہیں کہ گو کہ اُنکے سود و بہبود متفرق ہیں اور یہاں کے لوگوں میں بھی آپسمیں کم ربط ہی تا ہم مرزبوم یورپ کے احوال کی نسبت وے اکثر ایک ہی ابتری میں مبتلا رہے* اور جس حالت میں کہ سب بڑی اقتدار بر سر جنگ تھے کبھی دیر تک اُنمیں امن چین نہ رہا* اٹھارھویں قرن کے آغاز کے احوال میں اِنکا ذکر ہو چکا ہی* مگر آیندہ سالوں کے حوادث کے سبب

یہہ بات اور بھی نمایان ہوئی

۲ فصل

اسپانیہ راجا چارلس چہارم سن ۱۷۸۸ کے دسمبر مہینے میں جب کہ فرانس کے انقلاب کا آغاز ہوا تخت پر مسلط ہوا * اور اِس زمان کے کئی برس بعد اور عین ترس وبیم کے عہد میں یہہ ولایت اُس انقلاب عظیم کے سبب فساد کے پھندے میں اُلجھہ گئی * سن ۱۷۹۳ میں اہالیٔ اسپانیہ شاہ فرانس کے خاندان پر جو جبر و ستم ہوا اُسے دیکھ کر رحم زبر غم ہو ولایت فرانس پر چڑھ آئے اور بیلگارد کے شہر کو لے لیا * اور اِس بات کا اُنہون نے کچھہ بھی دھیان نہ کیا کہ کیسا جلد اُنہیں اِسکا عوض کیسے مہنگے مولوں کرنا پڑیگا * سن ۱۷۹۴ کے آغاز میں جنرل دیوگمیر کے زیر حکومت اہالیٔ فرانس نے ولایت اسپانیہ پر خروج کیا اور نہ فقط اسپانیائی لشکر کو بھگا دیا بلکہ بہت سے محکم مقاموں پر قابض ہوئے * اِس ہزیمت کے سبب نہ فقط یہہ بات حاصل ہوئی کہ اسپانیہ سے صلح ہو بلکہ سن ۱۷۹۵ کے مصالحہ میں مقدس دومینگو کے جزیرے کا اسپانیائی حصہ جو کہ مغربی ہند یعنے امیریکا میں واقع ہے اہالیٔ فرانس کے ہاتھہ لگا * اور سن ۱۷۹۶ میں انگلند کے علی الرغم اسپانیہ کے شاہ سے اتفاق ہوا * اِس اتفاق کے سبب اسپانیہ کو اکثر باتوں میں ضرر پہنچا * جیسے مقدس ونسنت کی لڑائی میں انگلشیون کے ہاتھوں اسپانیائی مجمع السفاین نے ہزیمت اُٹھائی * اور ترینیداد کا جزیرہ اُنسے لے لیا گیا * اور امیدس کے مصالحہ سے یہہ جزیرہ برطانیہ کے قبضے میں رہا * اور سارے جہان کی اطراف میں اسپانیہ کی تجارت کو بہت سا خلل پہنچا

۳ فصل

گو کہ سن ۱۸۰۳ کی لڑائی میں اسپانیہ نے فرانس کو بہت سا زر دیکر راضی

کیاکه اِس جنگ میں اُسے ہر نوع کی طرفداری سے فارغ رہنا ہے تاہم بہت دنوں
تک وہ حالت مدت میں نہ رہ سکی * سن ۱۸۰۴ میں انگلشیوں نے اِس شبہہ پر
که وہ ولایت فرانس سے ملی ہوئی تھی اُسکے کئی خزانے بھرے ہوئے
جہاز جو کہ جنوبی امیریکا سے آتے تھے یک بیک پکڑ لیئے * اور بہتوں کی
رائے اِس گرفتاری کی بابت یوں ہی کہ یہہ عمل اُنکا انصاف کی راہ سے نہ تھا *
اور سن ۱۸۰۵ میں اسپانیہ اور برطنیہ سے لڑائی کا ڈنکا بجا * مگر اِس نئی لڑائی
میں بھی اسپانیہ نے نقصان اُٹھایا * جیں ترافلگار کی مشہور لڑائی
میں سن ۱۸۰۵ کے غرہ اکتوبر کو لارڈ نلسن کے ہاتھوں اسپانیہ کے
مجمع السفاین نے قاطبۃً ہزیمت کھائی [دیکھو ۱۶ باب ۱۶ فصل]

۴ فصل

سن ۱۸۰۶ کے عرصے میں اسپانیہ کا یوں ارادہ ہوا کہ فرانس سے بگڑ جائے
اگر فرانس کا حال کچھہ ابتری پر ہو * مگر ظفریں جو کہ فرانس نے
پروشیا میں حاصل کیئے اسپانیہ کو ڈرانے کے موجب پڑے اور
اِس بات کے بھی کہ سن ۱۸۰۷ میں اسپانیا ئی سنیرگودوے کی
گربزی کے سبب (کہ جسکا قصد آئنا روس کے صوبے کا تھا) پرتگال
کی قسمت کی بابت فرانس سے مصالحہ کا نامہ و پیغام جاری ہوا

۵ فصل

ابتک ولایت پرتگال اُس زمان سے کہ بونا پارت خاص حاکم مقرر ہوا تھا
بے جانبداری رہی * حکم ران ملکہ کو لوگوں نے دیوانہ قرار دیا
اور اِس سبب سے زمام سلطنت کا سن ۱۷۹۹ میں برازیل کے امیر پر
(جو مستحق تاج تھا) مفوض ہوا * کہ جسنے اِس لحاظ سے کہ اُسنے
اپنی بے جانبداری کا حق خریدا تھا انگلنڈ سے تجارت کا لگاؤ بنا رکھے
کہ اہالیٔ فرانس مزاحم ہوں جاری رکھا * مگر اُس مصالحہ کے سبب کہ جسکا

ڈکرگذرا یہہ بات بگڑ گئی

۶ فصل

فرانس نے اُس اجازت سے فائدہ اُٹھانے کے لیئے جو کہ اسپانیہ سے ملی کچھہ درنگ نہ کی * اور ایک لشکر اُسنے اسپانیہ کی راہ سے پرتگال کو مطیع کرنے کے لیئے روانہ کیا * فرانس نے پرتگال کے ردف الملک سے ایسی ایسی باتیں طلب کیں کہ ممکن نہ تھا کہ عزت کی لحاظ سے وہ انہیں مانے * اِسلیئے اہالیٔ فرانس نے اعلام دیا کہ براگانزا کے گھرانے سے حکمرانی کا حق اُٹھہ گیا * اور اِسکے تھوڑے دنوں بعد فرانسیسی لشکر جنرل جیونوت کے زیرحکومت پرتگال کی حدود میں دھس گیا * اِس حالت تنگی میں انگلشیوں کی صلاح سے شاہی خاندان نے مصمم قصد کیا کہ امیریکا کو نکل جایں * سن ۱۸۰۷ کی اکیسویں نومبر کو وے جہازپر سوار ہو روانہ ہوئے * اور تیسویں تاریخ کو جیونوت اپنے لشکر کو لے شہر لیسبون میں دھس پڑا

۷ فصل

اسپانیہ کا حال اِن دنوں بےشک ایسا تھا کہ فرانس کے شہنشاہ کا حوصلہ اُس ولایت کی طرف ہو * مادرد کے دربار کا ضعف اور قوم کی ابتری کے حال کا کوئی بات لگّا نہیں کرسکتی ہی * اُسی دم جب کہ تقسیم کا مصالحہ طی ہوا مورونی شاہزادہ فردیناند کہ جسنے سفیر کی سالی سے نکاح کرنیکا ارکان دولت کی مصلحت پر اِنکار کیا گرفتار و مقید ہوا * اور اُسے یہہ تہمت لگایا گیا کہ اُسپر اِس جرم کی علت نالش ہوگی کہ اُسنے خفیۃً ارادہ کیا تھا کہ بوناپارت کے خاندان میں نکاح کرے * اِس سبب سے فساد برپا ہوا اور وہ موذی ارکان دولت کو دوسرے الکبودیا کا نیرک جو کہ سن ۱۷۹۵ کے مصالحہ کے ہنگام سے ملک صلح کہلاتا تھا

متیل ہوا * چارلس چہارم نے اِس فساد اور بلوے سے تھک زمام سلطنت
کو سن ۱۸۰۸ کی اُنیسویں مارچ کو اپنے بیٹے کو سونپ دیا جو کہ اب
فردینانڈ ہفتم کہلایا * مگر جلد وہ اِس امر سے پھر پڑا اور تخت پر مسلط
ہوا اور یہہ سبب بیان کیا کہ اُسے یہہ بات لڑکوں کی زبردستی سے کرنی
پڑی تھی کیونکہ اُسے اپنی جان کا ڈر تھا * اِن ابتریوں کے سوا کوئی بات ایسی
نہ تھی کہ بوناپارٹ کے منصوبوں کی ترقی کرے کیونکہ اُسکی تدبیر مدام
یہی تھی جب کہ وہ کسی ملک کے لیئے پرداخت رکھتا کہ وہاں کے لوگوں میں
بگاڑ پیدا کرواوے تاکہ اُسے رفع نزاع کے لیئے ثالث ٹھہرائیں * چنانچہ
اب یہی بات وقوع میں آئی * جب کہ بوناپارٹ کا مقصد شاہ اور ملکہ کے
اپنے دیس سے نکل جانے کی بابت اسپانیہ کے لوگوں کی روک کے
سبب نہ بر آیا تب سارے شاہی خاندان کی دعوت ہوئی کہ بایون
میں مقدمہ طے کرنے کے لیئے آئیں * یہہ دعوت ازبسکہ غدارانہ تھی
مگر اِسے مقصد بر آیا * چودھویں اپرل میں بوناپارٹ بایون میں داخل
ہوا اور بیسویں کو فردیناند اور غیرہ نے کو چارلس چہارم اور اُسکی
ملکہ بعد اِسکے کہ کود وے نے شاہ اور ملکہ کی درخواست پر جو کہ
بوناپارٹ کے حضور گذری مخلصی پائی

۸ فصل

بایون میں جو جو کہ باتیں گذریں اُسکا ٹھیک ٹھیک ذکر نہیں کر سکتیں * جو لوگ کہ بلائے گئے تھے وے ٹھیک ٹھیک
میں مندرج ہو ئیں نہیں کر سکتیں * جو لوگ کہ بلائے گئے تھے وے ٹھیک ٹھیک
ویسے ہی تھے جنہیں کہ بوناپارٹ چاہتا تھا کہ اپنے پھندے میں لائے * اور
اِس مقدمے میں وے ایسے بیوقوف تھے کہ اپنی رضا سے وہاں گئے * جب کہ
دونوں شاہ بالکل اُسکے قابو میں جا پڑے اور اسپانیہ کی حدود سے باہر
آ سکے جبراً چارلس سے پھر زمام سلطنت ہاتھہ میں لوایا * مگر اسلیئے کہ

وہ فرانسیسوں کو حوالہ کردے * اور اُسکے عوض اُسکے برابر اور
کوئی ملک لے * اور فردیناند سے بھی اُسنے ایسیہی درخواست کی * مگر
اُسنے غصے سے اِسکا اِنکار کیا * اور اِسکا نتیجہ یہہ ہوا کہ وہ سب چیزوں سے
جو اُسکے قبضے میں تھیں یا جنپر کہ آگے وہ قابض تھا محروم رکھا گیا * اور
اسیری سے بھی دھمکایا گیا * بیچارہ شاہ ایسا ڈر گیا کہ آخرش بے
کسی شرط کے اُسنے شاہی دبدبہ پہلے اپنے باپ کو سونپا اور اُسکے
وسیلے بوناپارت کے ہاتھوں گیا * کہ جسنے ایک عجیب وغریب طور سے
مملکت کے عمائد اور ارکان دولت کی رضا حاصل کی کہ اپنے بھائی
یوسف کو جو کہ نیپلس کا شاہ تھا اسپانیائی تخت مخلع پر بٹھلائے اور یہہ
تخت اُسکے خاندان میں موروثی رہے * فی الحال فردیناند والنسی کو
بھیجا گیا اور اُسکے بعد مقبول ہو فونتینبلو کو مرسل ہوا * اور چارلس
اور اُسکی ملکہ میین کو روانہ کیئے گئے * اور بیسویں مے کو اِن
دونوں کے اسپانیائی تخت خالی کر دینیکا اعلام مادرد میں ہوا کہ
جسنے سارے اسپانیائی لوگ جلد درہم وبرہم ہو اس بے عزتی کے مکافات
پر کمر بستہ ہوئے

۹ فصل

اِسی مہینے میں جب کہ یے حادثے بایون میں ہو رہے تھے اور یوسف
بوناپارت اسپانیہ کے صدر الصدور میں شاہ بن کر داخل ہوا ساری
قوم بڑی ہی درہم وبرہم ہوا یکبارگی کھڑی ہوئی * اور سارے
خاص صوبجات میں بلوا اور فساد مچا * مگر پہلے پہل اندلوشیا میں
لوگ لڑائی کے لیئے محب الوطنوں کی طرف سے ایک قاعدے پر مرتب
ہوئے * یہاں قاضیوں اور رئیسوں اور حاکموں کا ایک شوریٰ جما کہ
جسکی مجلس سیویل میں ہوئی * اور انکے دیکھادیکھی اور صوبوں

میں بھی جہاں کہ فرانسیسوں کا کم دخل تھا اِسی نمط کی مجلسیں جمنے لگیں * اور فردیناند ہفتم کے نام سے شاہ کی منادی ہوئی * اور فرانس کے علی الرغم لڑائی کا ڈنکا بجا * اور اشتہار اور اعلام نامے جاری ہونے لگے جو کہ اسپانیائی قوم کے عقل و جسارت اور اولو العزمی اور حب الوطنی کے مثبت تھے * اور ایسی عبارت میں لکھے تھے جو کہ فرانسیسی ظالم کے کبھی گوش زد نہ ہوئی تھی * یوسف بوناپارٹ سن ۱۸۰۸ کی نویں جولائی کو اسپانیہ میں داخل ہوا اور اُسکے ساتھ اٹالیائی لشکر کے چار ہزار لوگ تھے اور ایک سو گاڑیاں مدبران دولت کو بایون سے لیجانے کے لیئے کہ اُسے تاج دیں * مدرالصلطنت کی راہ میں وہاں کے لوگ اُسکی طرف کچھہ بھی متوجہ نہ ہوئے * یوسف بیسویں جولائی کو مادرد میں داخل ہوا * اور عین اِس وقت میں اسپانیردوں نے فرانسیسوں پر جب حملہ وے کادز پر چڑھے جاتے تھے ایک بڑا اہم ظفر حاصل کیا * اور فرانسیسی لشکر کو جو کہ چودہ ہزار آدمیوں کا تھا شہر دے دینا پڑا * اور دونتھوماس مورلا کی چالاکی اور ہوشیاری سے سارے فرانسیسی جہاز جو کہ کادز میں تھے پکڑے گئے * اسپانیردوں کی اِس کامیابی کے سبب شاہ نو مدرالصلطنت کو چھوڑ اور وہاں کے خزانے اور تخت کے زیورات کو لوٹ برگس میں جا رہا

۱۰ فصل

فی الحال جلد جانا گیا کہ دوسرے اتفاق اور دوسروں کی کمک نیپولیین کے ہاتھوں سے ملک کے بچانے کے لیئے ضرور ہوگی * بس لندن کے دربار اور سویڈوں اور پرتگیسوں اور استریاوں سے اصل اتحاد طلب ہوئی * لندن کا دربار کمک پر مستعد ہوا * اور ساری قوم برطانیہ کی ایک عجب طور سے نہایت راغب ہوئی کہ اسپانیہ کی مدد کرے * کہ جسکا حال سب کے

تھیں جو حریت کے جویان تھے بہت ہی پسند خاطر ہوا

۱۱ فصل

جب کہ یے باتیں اسپانیہ میں ہو رہی تھیں اہالیٔ پرتگال بھی کھڑے ہو گئے کہ فرانسیسوں کے غصب اور ظلم کو روکیں* اور سر آرتھر ولسلی کے زیر حکومت (جو کہ بعد ہ ولنگٹن کا ڈیوک ہوا) ایک برطنیہ لشکر کے اگست مہینے میں بر وقت آپہنچنے نے اِن احباے وطن کے قصد پر بڑی تاثیر پیدا کی* اسپانیہ کی نسبت پرتگال کی جلد تر تسکین ہوئی* اکیسویں اگست کو ویمیرا میں اہالیٔ فرانس اور انگلشیہ اور پرتگیس کے متفق لشکروں کے درمیان ایک جنگ قاطع وقوع میں آئی* اِس لڑائی میں فرانسیسوں کی قاطبتہً ہزیمت ہوئی اور اُنہیں ملک چھوڑ دینا پڑا* اور سنترا میں مصالحہ ہوا* لیکن ایسی شرطوں پر جو کہ تمام مرزبوم یورپ کے لوگوں کو معلوم ہوا کہ فرانسیسوں کو مفید تھیں اور جنسے کہ اہالیٔ انگلنڈ از بسکہ ناراض ہوئے

۱۲ فصل

پرتگال کو دشمنوں کے خالی کردینے کے سبب ایک لشکر ہاتھ لگا کہ اسپانیہ کی طرف متوجہ ہو* اور اکتوبر مہینے کی اخیر میں بیس ہزار کا ایک لشکر سر جان مور کے زیر حکومت اسپانیہ میں دھس گیا* اور اُسی زمان میں شہنشاہ نیپولیین بھی پارس سے روانہ ہوا کہ فرانسیسی عساکر کی سرداری لے* اِس زمان میں کمبختی یہہ تھی کہ اسپانیہ کا حال ایک عجب ابتری پر تھا* اور برطنیہ سپہ سالار کو اسپانیہ کے احباے وطن کو کمک پہنچانے میں بڑا رنج گذرا* ہر چند کہ سرکار برطنیہ کو اِس بات کی امید تھی کہ اہالیٔ اسپانیہ ہاتھہ دھر کے اُسکے ساتھہ آملینگے* مگر اُسکی امید نہ برآئی* اور اُسی حالت میں اُسے خبر بھی

پہنچتی تھی کہ فرانسیسوں کا لشکر روز بروز بیشمار بڑھتا جاتا تھا * اور اُسنے اپنے لشکر کا بھی ایسا حال نہ دیکھا کہ حرب سے اُس ولایت کے جگر میں جہاں کہ اُسکو حکم جانے کا ہوا اُسے ظفر کی کچھہ توقع ہو * اِس حالت سے وہ مایوس ہوا * اور گو کہ وہ خود دلیر اور شجاع تھا مگر اسپانیردوں کی طرف سے خصوصاً اُنکی طرف سے جو کہ وہاں حکمران تھے ایسی کم مددملی (اگرچہ فریب اور دغا اُنکی طرف سے واقعی عمل میں نہ آئی ہو) اور زراورزاد راہ کی ایسی کوتاہی ہوئی کہ اُسے مجبوراً رجعت قہقری کرنی پڑی * یہہ رجعت قہقری گو کہ اُسکا لشکر بہت ہی بے قاعدہ اور غیر مرتب ہو گیا تھا عین دشمن کے منھہ پر (جہاں کہ بعضی اوقات میں بوناپارت خود اصالةً حاضر تھا) بڑی دلیری اور چالاکی سے ہوئی * جب تک کہ وے کورنا میں آن پہنچے * اور یہاں بار برداری کی کشتیاں نہ ملنے کے سبب دشمنوں سے جو پیچھے چلے آتے تھے مقابلہ ہو پڑا * پر اِسکے انجام سے انگلشیوں کی نصرت ہوئی * گو کہ اُنکا نامی سپہ سالار مارا گیا کہ جسکی وفات کے سبب لوگ بہت ہی مغموم ہوئے * اس لڑائی کے بعد جب کہ بار برداری کی کشتیاں آن پہنچیں انگلشیہ لشکر بےکسی مزاحمت کے سن ۱۸۰۹ کی اٹھارھویں جنوری کو جہاز پر سوار ہوا انگلنڈ کو روانہ ہوئے

۱۳ فصل

قبل اِسکے کہ سر جان مور نے رجعت قہقری کا قصد یکسر کیا اُسے خبر پہنچی تھی کہ بوناپارت نے پھر اسپانیہ کے صدرالصدور پر (کہ جسکی یوسف کے چلے جانے کے بعد وہاں کے احباب وطن شہر بندی کر رہے تھے) اپنا قبضہ کرلیا تھا * مگر سن ۱۸۰۸ کے دسمبر مہینے کے آغاز میں وہاں کے ناظم دون تھامس مور لا نے اُسے دشمنوں کے حوالہ کردیا * سن ۱۸۰۸ کی اخیر میں ولایت اسپانیہ بالکل مطیع نہ ہوگئی تھی * گو کہ وہاں کا مال بڑا

ابتر تھا اور فرانسیسوں کو نصرت کی بڑی امید تھی * سن ۱۸۰۹ کے جنوری مہینے میں یوسف بڑی دھوم دھام سے مادرد میں پھر داخل ہوا * فی الحال نیپولیین نے حکم جاری کیا کہ انکیوزیشن (یعنے دینی محکمہ) اُٹھ جاوے اور خانقاہیں سب معطل رہیں اور سارے سیورغالی حقوق موقوف ہو جائیں

۱۴ فصل

کورنا کی لڑائی کے بعد فرانسیسی لشکر نے جنرل سولت کے زیر حکومت (جو کہ دلماشیا کا ڈیوک تھا) پھر پرتگال پر خروج کیا اور اوپورتو پر قابض ہوئے * اور ایک دوسرے لشکر نے جنرل وکتور کے زیر حکومت شہر لسبون کو لے ڈالنے کا قصد کیا * اس زمان میں انگلند سے نئی فوج کی بھرتی سر آرتھر ولسلی کے زیر حکومت آن پہنچی * اور اُسنے جلدی سے پھر اوپورتو کو لے لیا اور وکتور کی طرف متوجہ ہو پھر ایکبار پرتگال کو فرانسیسوں سے بچایا * جون مہینے میں وہ اسپانیہ میں گھس گیا * اور بیسویں جولائی کو اس موقع پر پہنچا کہ مادرد کو لے ڈالے * ستائیسویں اور اٹھائیسویں تاریخ کو تالاویرادیلرینا میں یوسف بوناپارت نے چار مارشلوں کے ہمراہ اُسکا مقابلہ کیا * مگر اسپانیردوں کی اعانت سے بڑی خونریزی کے بعد اُسنے اُسے بھگا دیا * گو کہ اس نصرت سے کچھ فائدہ فوراً نہ نکلا بلکہ یہ لڑائی بے تدبیرانہ معلوم ہوئی * تاہم برطنیہ کے جنرل نے ایسی سپہ گری اور شجاعت دکھلائی تھی کہ وہ درجۂ امارت میں معدود ہوا * اور اُسے ویکونت ولنگتن تالاویرے والے کا خطاب ملا

۱۵ فصل

گو کہ سن ۱۸۰۸ میں ایک اوسطی مجلس مقرر ہوئی تھی کہ احباب وطن کی کمک ہو اور اُنہیں قوت ملے * تو بھی وے ایسے حال پر نہ تھے کہ

دشمن کا مقابلہ خود تن تنہا یا برطنیہ سے ملکر کرسکیں * تالاویرا کی لڑائی میں اور اسکے بعد بھی اُنکے جنگی طریق ایسے نہ تھے کہ برطنیہ والے اپنے فصل حرب میں اُنسے کچھہ اعانت حاصل کرسکیں * بہتر ہوتا اگر ابتدا سے اہالی اسپانیہ لارڈ ولنگٹن کو سارے اسپانیائی عساکر کا جوکہ فرانسیسوں سے لڑ رہے تھے سپہ سالار مقرر کرتے * بے ربط وضبط لڑائی کے سبب جوکہ گیریلا زمرے کر رہے تھے اور رسد کو روک رہے تھے فرانسیسی لشکر بہت بہ تنگ آیا * کیونکہ بے زمرے بے اسکے کہ لڑائی پر مرتب کھڑے ہوں (کہ جس بات کی وے استعداد بھی نہ رکھتے تھے) کمین گاہ میں لگ کر (کیونکہ وے ملک کے اندازے سے خوب واقف تھے) فرانسیسوں پر یک بہ یک آپڑتے تھے

۱۶ فصل

کچھہ عجب نہیں ہے اگر ولایت اسپانیہ کی حالت سے لڑائی کی تدبیر و ترتیب میں بہت سا خلل پہنچے * سن ۱۸۰۸ کی اوسطی مجلس کے عوض ایک ردافت مقرر ہوئی * اور کورتیس (یعنی عمائد) جمع ہوئے * مگر کچھہ اچھی تاثیر نہ نکلی * اسپانیائی عساکر بے قاعدہ اور ترتیب لڑا کیئے * اور رقوم کا حسد انگلشیہ موالات والوں کی طرف ظاہر ہوا * اِس سبب سے وہ بات عمل میں نہ آنے پائی کہ برابر مقصد کے لیئے (کہ جسمیں سبھوں کو فائدہ تھا) سب کے سب ایک سردار کی حکومت میں ہوں * اسپانیردوں کی اِس بے اعتمادی نے اغلب کہ انگلشیوں کو ایسے اعمال کی طرف متوجہ کیا کہ جسے اُنکی تسکین کبھی نہ ہوسکتی تھی * لڑائی جوکہ فرانس اور استریا سے سن ۱۸۰۹ میں پھر برپا ہوئی اُسنے نیپولیین کو ایک گونہ اسپانیہ سے اپنی طرف متوجہ کیا * مگر چونکہ سن ۱۸۱۰ کے آغاز میں بے باتیں تصفیہ پذیر ہوگئیں فرانس نے ایلبرے لشکر کی کمک

ولایت اسپانیہ کی طرف روانہ کی کہ پرتگال کو پھر اپنے قبضے میں لائیں اور انگلشیوں کو بحر میں بھگا دیں* جوکہ اسپانیہ کی بابت کہا گیا ہے وہ پرتگال سے کچھہ نسبت نہیں رکھتا* کیونکہ یہاں کے لوگ نہ فقط زیادہ مستعد تھے بلکہ سارا لشکر برطنیہ سپہ سالار کے زیر حکم ہوا* اور جنرل لارڈ بیرسفورڈ نے اُنہیں قاعدے سے پر لگا خوب مرتب کیا تا کہ اُنکی مدد سے کام نکلے

۱۷ فصل

سن ۱۸۱۰ اور سن ۱۸۱۱ کے عرصے میں طرفین کے عساکر اسی بات میں مصروف تھے کہ ایک دوسرے سے کچھہ فائدہ اُٹھائیں* اور اسمیں قواعد جنگی کا ہنر دونوں طرف سے بہت ہی نمایاں ہوا* مختلف لڑائیاں جوکہ وقوع میں آئیں اور اکثر قلعجات جوکہ لیئے گئے اِنکا ذکر اس کتاب سے تعلق نہیں رکھتا ہے* غرض کہ سن ۱۸۱۲ کے موسم گرما میں اور اُس ظفر کے بعد جوکہ لارڈ ولنگٹن نے فرانسیسوں پر مارشال مارمونت کے زیر حکومت سالامانکا کی لڑائی میں حاصل کیا یہہ بات ہویدا ہوئی کہ اب فرانسیسوں کے اسپانیہ پر قابض نہ رہنے میں اور یوسف کے انہدام میں کچھہ شک باقی نہ رہا* کہا جا سکتا ہے کہ سالامانکے کی لڑائی نے احباے وطن اور موالات والے لشکر کے لیئے مادرد کے دروازے پھر ایکبار وا کیئے اور فردینانڈ کو اسپانیہ کا تخت مستردکیا* یہہ لڑائی بائسویں جولائی کو واقع ہوئی* تیسویں تاریخ کو لارڈ ولنگٹن والادولد میں داخل ہوا اور دشمن اُسکے سامنے سے ہٹنے لگے* بارھویں اگست کو مادرد کا شہر برطنیہ لشکر کے ہاتھہ لگا* یوسف اور اُسکے ارکان دولت آگے ہی وہاں سے نکل گئے تھے* وہاں کے لوگوں نے لارڈ ولنگٹن کو اسپانیہ کا بچانے والا سمجھہ بڑی دھوم دھام اور شادمانی سے لیا* لیکن اگرا ہالی اسپانیہ اُس کوشش وجلد و

جہد سے کہ جسکی وے استعداد رکھتے تھے در پیش آتے (نیپولیین ان دنوں ولایت روس میں تھا) تو یقین ہی کہ اُنکا صدر الصدور (بارد یگرد ستیاب ہونے کے بعد) فرانسیسوں سے بہ نسبت اُسوقت کے کہ جب خالی ہوا کہیں آگے خالی ہوجاتا

۱۸ فصل

اہالیٔ فرانس برگوس میں جا تھہرے اور انگلشیوں نے وہاں کا محاصرہ کیا * پر ایک مہینے کے بعد بڑا نقصان اُتھا کر اُنہیں محاصرہ چھوڑ دینا پڑا * پھر ایکبار برطنیہ عساکر کو کیودادرودریگو تک جو کہ حد وہ پرتگال میں واقع ہی لوتنا پڑا * آخرش اسپانیردوں کو ہمت ہوئی کہ اپنے حال کو ملاحظہ کریں * اور ایک حسن تدبیر سے لارڈ ولنگتن پر معتمد ہوئے کہ اِس مقدمہ لڑائی کو انجام پر پہنچائے * سن ۱۸۱۲ کے دسمبر مہینے میں وہ اسپانیہ کی ساری فوج کا سپہ سالار مقرر ہوا اور اُسنے بڑی جسارت و شجاعت دکھلائی

۱۹ فصل

اب یوں مصلحت تھہری کہ ایک جنگ قاطع سے اسپانیہ کے قبضے کا جھگڑا نبٹائیں * اور لارڈ ولنگتن نے اِس بات میں کچھ درنگ نہ کی * سن ۱۸۱۳ کے مے مہینے میں وہ بر سر جنگ ہوا * اور اکیسویں جون کو دشمن کو اِس موقع پر لایا کہ وتتوریا کے میدان پر لڑائی ہو * کوئی ظفر اُس ظفر سے لگا نہیں کرسکتا ہی جو کہ برطنیہ اور پرتگیس اور اسپانیہ کے متفق عساکر نے حاصل کیا * یوسف اور اُسکی افواج کو ناچار ایسی حالت ہراس میں بھاگنا پڑا کہ آسے پچاس توپ اور نوع بنوع کی دو ہزار گاڑیاں اور رسد اور غنیمت کا بہت سا مال و متاع (جو کہ خصوصاً شہر مادرد کے تاراج میں حاصل ہوا تھا) اُنہیں چھوڑ جانا پڑا * جو کہ

مظفروں کے قبضے میں آیا اور غاصب جوکہ وہاں موجود تھا خود گرفتار
ہوتے ہوتے بچ گیا

۲۰ فصل

وتتوریا کی لڑائی اور مقدس سیبا ستیان اور پامپیلونیہ کے مضبوط
شہروں کے مطیع ہونے کے بعد برطنیہ اور پرتگال اور اسپانیہ کی افواج
دریاے بداسوآ کے پار اُتر ولایت فرانس میں دھس پڑیں * مارچ مہینے
کی ابتدا میں شہر بوردو کے لوگوں نے اپنی رضا سے جنرل برسفورد
کے لیئے لوئس ھیجدھم کے نام سے دروازے کھول دئے * اور شاہ کے
اہل رد یوک آنگولیم کو آنے دیا * دسویں اپرل کو تھولوس کے قرب
و جوار کے فرانسیسی مورچوں پر انگلشیوں نے حملہ کیا * بارھویں
تاریخ کو جنرل سولت برطنیہ توپوں کے منہہ پر شہر سے اپنا لشکر
لے نکل آیا * تیرھویں تاریخ کو خبر پہنچی کہ بونا پارت تخت سے اُتارا
گیا اور سب متفق سلاطین پارس میں داخل ہوئے * روایت یوں ہی کہ
فرانسیسی سپہ سالار اِن باتوں سے آگے ہی سے آگاہ تھا * مگر اِس امید سے کہ
فرانس کے غاصبوں پر کچھہ فائدہ اُٹھائے اُسنے یہہ ماجرا مخفی رکھا

۲۱ فصل

متفق سلاطین کے پارس میں پہنچنے کے آگے نیپولیین نے فردیناند
ہفتم کو خلاصی دی تھی * مگر اُسکے اسپانیہ میں لوٹنے سے اکثر لوگ جوکہ اُسکی
غیبوبیت میں اُسکے حامی تھے خصوصاً حاکمان رفافت اور سب کورتیس (مجالس)
کہ جنکے اعمال سے انتظام نو کی بابت فردیناند راضی نہ ہوا ناراض ہوئے *
کورتیسوں نے قبل اِسکے اُس مصالحہ سے جوکہ فردیناند نے بونا پارت سے
کیا تھا اِنکار کیا تھا * فردیناند نے اُن لوگوں کے ہاتھوں میں بھی اپنے تئیں
نہ لا جوکہ پرانے قانون کے خواہاں تھے اور اُن قواعد کے پھر جاری ہونے کے

لیئے (اُسکے بُرے سے بُرے دول پر) اُسنے بڑا اصرار کیا* اُس وقت سے ابتک قوم حالت پراگندگی اور ابتری میں ھی* سن ۱۸۲۰ کے مارچ مہینے کے انقلاب کے سبب کورتیس پھر بحال ھوئے* اور سن ۱۸۱۲ کے انتظام کا اشتہار ھوا که جسپر شاہ نے حلف کی* اِنکویزیشن کا محکمه بالکل اُٹھا دیا گیا* مگر اِن پچھلے اعمال کی حسن تاثیر زمانه کے ھاتھه متعلق ھی

۲۲ فصل

قدیم شاہ چارلس چہارم روم میں سن ۱۸۱۹ میں مر گیا* وتتوریا کی لڑائی که جسکے سبب ولایت اسپانیه سے فرانسیسی عساکر نکل گئے اِس بات کی بھی موجب پڑی که ولایت پرتگال اپنی اگلی خود مختاری پھر پائے* سن ۱۸۱۶ کی بیسوین مارچ کو ملکه ماریا ایسابیلا مر گئی اور شاہ یوحنائے ششم جو که سن ۱۷۹۹ سے ردف الملك تھا تخت پر مسلط ھوا* دار الخلافت ابتک ریو دے جانیرو میں ھی جو که برازیل میں واقع ھی

۱۸ باب

فرانس کا احوال تلست کے مصالحه سے نیپولیین کے تخت خالی کر دینے کے وقت تک سن ۱۸۱۴ میں

۱ فصل

تلست کے مصالحه نے نیپولیین کو فرصت دی که اپنے غضب اور غصب کے اعمال کو دوسرے ملکوں میں پھیلائے* اِس مصالحه سے نیپولیین نے روس اور استریا اور پروشیا پر اِستقلال اثر پیدا کیا که جسکے کسی دوسرے سبب کے وسے انگلند سے پھوٹ نکلے* اور جب که وہ اُن اطراف میں اِس طرح مستقل مطلق کر چکا ولایت اسپانیه کی طرف متوجه ھوا جہاں که بوربون خاندان ابتک باقی تھا* تلست کے صلح نامے پر دستخط ھونے کے تین مہینے بعد بوناپارت نے فونتینبلو تقسیم کا مصالحه اسپانیه

سے کیا کہ جسکا ذکر اوپر گذرا * اور جسکی راہ سے فرانسیسی عساکر کو اجازت تھی کہ اسپانیہ سے ہوکر پرتگال میں اُس قدیمی مملکت کو تباہ کرنے کے لیئے جائیں * اور شک نہیں ہی کہ فرانسیسی شہنشاہ کا یہی ارادہ تھا کہ اُسکے بعد اسپانیہ کو بھی لے ڈالے

۲ فصل

اِسکے بعد جو جو غلبے اور خروج کہ اُسنے اِن ولایتوں پر کیئے اور لڑائیاں جو کہ کئی برس تک وہاں ہوا کیں قبل اِسکے کہ اِس غاصب نے تخت اسپانیہ کا خالی کر دیا اِن سب باتوں کا ذکر پچھلے باب میں گذر چکا ہی * سن ۱۸۰۷ کی سترھویں دسمبر کو اُسی حالت غضب میں کہ جس حالت میں اُسنے برلن کا حکم جاری کیا تھا کہ جزائر برطنیہ کی تجارت بند تھی فرانسیسی شہنشاہ نے میلان میں ایک اور حکم جاری کیا (اِسلئے کہ برطنیہ شوریٰ نے اکیسویں نومبر کو ایک مکافات کا حکم جاری کیا تھا) کہ سارے جہاز جو انگلشیوں کو تلاشی دیں یا جزیہ بھریں سزاوار قرقی کے تھے * مگر اُسکی عداوت پرتگیسوں کی طرف زیادہ تر ہوئی * اور اُنکے تاجری اور سیاسۃ المدن کے اتفاق سے جو کہ وے انگلنڈ سے رکھتے تھے بونا پارٹ اِسقدر خشمگیں ہوا کہ اُسنے آفاقی سفیروں کو دربار عام میں علانیہ یوں کہا کہ اگر پرتگال کا ردف الملک دو مہینے کے عرصے میں قواعد بری نہ اختیار کریگا اور انگلشیوں سے بالکل کنارہ کش نہ ہوجائیگا تو خاندان براگنزا تخت پر نہ بیٹھنے پائیگا * تلست کے مصالحہ کے بعد اِس متکبر اور عجیب شخص کا تمام سرزبوم یوروپ کے منہہ پر ایسا کچھہ کلام تھا

۳ فصل

اِس دھمکی کے تھوڑے دنوں بعد پرتگال کے ردف الملک نے انگلشیہ کے

سب نوع کے جہازوں کے آنے سے اپنے بنادر بند کرلیئے * مگر یہہ بات ایسے بروقت نہ ہوئی کہ فرانسیسی عساکر خروج نہ کرنے پائیں * اور وے اُنتیسویں نومبر کو ایسے لگے چلے آئے [دیکھو پچھلا باب] کہ ردف الملک کو اور کچھہ نہ بن آیا مگر یہی کہ اپنے یوروپی ممالک کو چھوڑ کر ریوجانیرو میں جو کہ برازیل میں واقع ہی قرار لے * اور اسکے دوسرے ہی دن فرانسیسی عساکر جنرل جیونوت کے زیر حکومت شہر لسبون پر قابض ہوئے

۴ فصل

اِترور یا کی تھوڑے دنوں کی سلطنت اِس زمان میں اپنے اتمام کو پہنچی * اور ملکہ ردف الملک جو کہ پارما کی ڈچس تھی اپنے بیٹے شاہ کو لے اپنے وطنی ملک اسپانیہ کو چلی گئی

۵ فصل

سن ۱۸۰۸ کے مارچ مہینے میں فرانس سے حکم جاری ہوا کہ سارے القاب عزت ماءب سرداروں اور ڈیوکوں اور کونٹوں وغیروں کے پھر جاری ہوں * اور امارت موروثی کا ایک نیا قاعدہ جو کہ موروثی سلطنت کے موافق ہو نکلے * اِسی زمان میں یوسف بوناپارت نیپلس سے بُلایا گیا اور اسپانیہ کا شاہ مقرر ہوا * اور جواکم میورات برگ کا ڈیوک اعظم نیپولیین کی بہن کے ساتھہ بیاہا گیا اور اُسکے نام پر نیپلس کے شاہ ہونے کے شادیانے بجے

۶ فصل

اِس نمط پر نیپلس اور اطالیہ کی ولایتیں بوناپارت کے ہاتھہ میں سراسر آئیں * اور تاکہ کوئی دشمن اِن ولایتوں کے کناروں میں خلل نہ پہنچائے اُسنے پوپ کے سب ممالک جو کہ معاملات سے متعلق تھے لے لیئے * اِسکے عوض پایس ششم نے اُسے مرتد کیا * مگر اُسنے ایک گستاخی سے پوپ کو یہہ بات یاد دلائی کہ اُسکے ملک لے لینے سے اُسے چاہیئے کہ خدا اِس بات کو سمجھے کہ

مسیح کی سلطنت اِس جہان کی نہیں ہی * مگر بونا پارت نے اپنے اس
عمل کا یہی سبب بتایا کہ پایس نے انگلنڈ سے جنگ کرنیکا اِنکار کیا تھا *
انگلنڈ وہ اقتدار تھا کہ جو پوپ کی طرف راغب تھا * اور جسے پوپ نے
خود اُسکے قول کے موجب کبھی کسی نوع کا ضرر نہ اُٹھایا تھا

۷ فصل

سن ۱۸۰۹ کی نویں اپرل کو استریا سے پھر لڑائی شروع ہوئی * اور اہالی
فرانس اِسقدر کامیاب ہوئے کہ ابنسبرگ اور اکمیوہل اور راتسبون
کی تین شدید لڑائیوں کے بعد اُنہوں نے بارھویں مے کو ویاینا کا شہر
لے لیا * اِسکے بعد استریا والے آرچ ڈیوک چارلس کے زیر حکومت
بوناپارت پر کچھہ غالب آئے * لیکن قبل اِسکے کہ ہنگام خریف گذر جائے
ویاینا میں مصالحہ طی ہوا جو کہ فرانسس ثانی کے لیئے بہت ہی ذلت
کا تھا * الیریائی صوبجات اُسے فرانس کو حوالہ کردینا پڑا * اور بویریا کو
سالتزبرگ * اور سکسنی کو تمام مغربی گالیشیا * اور روس کو مشرقی
گالیشیا * علاوہ اِسکے انگلنڈ کے علی الرغم اُسے ناچار بڑی قاعدہ اختیار
اور یوسف بوناپارت کے اسپانیہ کے شاہ ہونیکا اقبال کرنا پڑا

۸ فصل

مگر جیسے کہ اِن سب باتوں کا اقبال کرنا بس نہ تھا کہ ولایت کے سردار
اور ھاپسبرگ اور لورین کے گھرانے کا فخر و اور مرتبہ گھٹے فرانسیسی
شہنشاہ نے فرانسس ثانی کی بیٹی آرچ ڈچس ماریا لوئیزا کو طلب کرا سے
اپنے نکاح میں لایا (کہ جس بات سے مرزبوم یورپ کے سارے لوگ متعجب
ہوئے) اور قبل اِسکے وہ ملکہ جوسیفین کو اُسکی رضا سے اِس امید پر طلاق
دے چکا تھا کہ کوئی ایسا نکاح کرے جسمیں کہ اپنے جدید ممالک
مفتوحہ کے لیئے ولی عہد کی توقع ہو * سن ۱۸۱۰ کی دوسری اپرل کو

اُسکا نکاح ماریا لوئیزا کے ساتھہ ہوا

۹ فصل

اِس تاک میں که سارے اپنے خاندان کی پرورش کرے سن ۱۸۰۹ میں نیپولیین نے بار دیگر تسکنی کی عظیم ڈچی کو بحال کر اُسے اپنی بہن لکّا اور پیبیو مبینو کی بیگم الیسبا پر مفوض کیا * برگ کی عظیم ڈچی جوکه اُسکے ہمزلف جوآکم میورات کے تخت نیپلس پر مسلط ہونے کے سبب خالی ہوئی تھی بوناپارت نے اُسے اپنے اندرلوئس شاہ ہولند کے بیٹے کو دیا * اور سترہویں مے کو پوپ کے ممالک (جوکه معاملات سے متعلق تھے) فرانسیسی مملکت میں ملحق ہوئے * اور شاہ روم کا لقب فرانسیسی شہنشاہ کے ولی عہد کے لیئے متعین ہوا * پوپ کے ممالک فیما بین ولایت اطالیہ اور نیپلس کے ایسے موقع سے تھے که دشمنوں کے ہاتھوں میں سبب پڑنے سے دونوں ولایتوں سے اتفاق کا رشتہ کٹ جائے * پس اسلیئے تجویز ہوئی که پوپ کے ممالک (جوکه انگلند سے راہ و رسم دوستی کی رکھتا تھا) اُسّے لے لیئے جائیں اور اُسکے عوض اُسے بیس لاکھہ فرنک ملیں * یہه نیا انتظام سن ۱۸۱۰ کے غرہ جنوری کو عمل میں آنے والا تھا * سن ۱۸۱۰ کی چودھویں جنوری کو ہانوور کی الکتوریت شہنشاہ کے بھائی جیروم شاہ وستفالیا کے ممالک میں ملحق ہوئی * اور سن ۱۸۱۱ کی بیسویں مارچ کو نیپولیین کے گھر بیٹا پیدا ہوا که جسکے نام سے اُس تجویز کے مطابق جسکا اوپر ذکر گذرا فوراً شاہ روم کے ہونے کی منادی ہوئی

۱۰ فصل

سن ۱۸۱۲ کے جون مہینے میں شہنشاہ روس کے بعضے اعمال سے نیپولیین ناراض ہوا * که اُسنے نیپولیین کے فریب اور الوالعزمی پر نگاہ کر بار دیگر اُسکے ضد میں لڑائی کا ڈنکا مارا * اور پروشیا اور استریا کو

بھی اپنے ساتھہ ملا لیا * نیپولیین کا خروج روس کے ممالك پر بڑی
عجلت سے ہوا * لیکن لحاظ اوپر مسافت بعیدہ کے که جہاں پر وہ اپنا
لشکر لیجاتا تھا اور اوپر اُس کراہت اور غضب کے که جسکی طرف اُسنے
شہنشاہ روس کو اور اُسکی رعایا اور ممالك کو اپنی دھمکیوں سے
برانگیخته کیا تھا پہه عزیمت اُسکی بہت ہی بے صلاح دید کی تھی * سچ ہے
که اُسکے ساتھه جم غفیر تھی * یعنی چار لاکھه پیادے اور ساتھه ہزار
سوار اور بارہ سو توپ تھے * اہالیٔ جرمنی اور پولنڈ اور ہولنڈ اور سویٹزرلنڈ
اور اطالیه اور اسپانیه اور پرتگال اُسکے لشکر میں شامل تھے * مگر جس قدر
که اہالیٔ روس برہم و درہم ہو رہے تھے وہ تصور سے باہر ہے *

۱۱ فصل

نویں مے کو نیپولیین مقدس کلود سے روانه ہوا اور چوبیسویں جون کو
دریاے نیمن کے پار اُتر گیا اور چودھویں سپتمبر کو مسکو وتیوں کے
ممالك کے صدر المقام میں داخل ہوا پنی مراد پر پہنچا * لیکن وہاں
اُسکی اجابت ایسی نه ہوئی که جسکی اُسے توقع تھی اور نه ایسی که
جیسی اور ملکوں میں ہوئی تھی * وہاں کے ناظم کے حکم سے شہر کے
عمده لوگوں نے شہر جلا دیا * اور فرانسیسوں کو اُجڑے ہوئے
مکانوں میں ایسی اقلیم میں که جہاں کی آب و ہوا اُنہیں بالکل برداشت
نه تھی بسنا پڑا * اور سیبیریائی جاڑے کی بھی سب تنگیاں کھینچنی پڑی

۱۲ فصل

دسویں اکتوبر کو مہلت جنگ اور صلح کی درخواست کے بعد که جن
دونوں کا قاطبةً انکار ہوا بونا پارت اور اُسکے مایوس لشکر کو حالت
نومیدی اور خطرے میں فرانس کو پھرنا پڑا * اِس مراجعت میں
جن جو کمینتیاں اور تکلیفات که اُنپر وہاں کی آب و ہوا اور [illegible] اور

اهالیٔ روس کے غلبوں کے سبب موسکو سے لیکر لیتھیو آنیا کے صدر الصدر تک (کہ جہاں وہ دسویں دسمبر کو پہنچے) طاری ہوئیں اُسکا بیان نہیں ہو سکتا ہی *چھتی تاریخ کو شہنشاہ نیپولیین اپنے پژمردہ اور تکالیف زدہ لشکر کو اِسمورگونی میں آوارہ چھوڑ آپ بھیس بدل کے روانہ ہوا * اور بن کچھہ فکر کے اُنکی طرف کہ جنہیں وہ پیچھے چھوڑ آیا تھا اُسنے راہ میں جہاں سے کہ ہو گذرا سب پلوں کو توڑ ڈالا * اور پولنڈ اور جرمنی سے ہوا تھارھویں دسمبر کی آدھی رات کو پارس میں جا داخل ہوا * اور ایک لاکھہ پچاس ہزار آدمی کے کچھہ اوپر مگر اسیروں سمیت ایک لاکھہ ستتھہ ہزار پانسو تباہ ہوئے

۱۳ فصل

اب اُسکے منصوبوں کا روس کی بابت ایسے کچھہ انجام ہونے اور اُسکے لشکر کے جبکہ وے حدود فرانس میں داخل ہوئے ایسی حالت ابتری میں پہنچنے سے اس امید کے لیئے جگہہ معقول پیدا ہوئی کہ اُسکا کبر اور اولوالعزمی رک گی * مگر اِس درمیان میں لوگوں نے بہت ہی فریب کھایا * سال آئیندہ میں بہت ہی خسارہ کے ساتھہ اُسنے پھر لڑائی مچادی * گوکہ تین لاکھہ پچاس ہزار آدمیوں کا ایک نیا لشکر اُسکے لیئے مہیا ہو گیا * مگر اُسکو نہ فقط روس بلکہ استریا اور پروشیا اور سویڈن سے (کہ جسے زر دیکر انگلنڈ نے اِسطرف متوجہ کیا تھا) سامنا کرنا پڑا * دریائے رھین کے اکثر متفق اقتدار وں نے بھی اُسے آوارہ چھوڑ دیا * اور یہہ بات صاف ظاہر تھی کہ اب متفق اقتدار اور سب لڑائیوں کی نسبت زیادہ تر مستعد تھے * ہنگام گرما میں لڑائیاں بن کسی انجام کے وقوع میں آئیں تاوقتیکہ وہ بڑی لڑائی جو کہ جنگ اقوام کر ملقب ہوئی لیپزگ میں ہوئی * اور اِس لڑائی میں فرانسیسوں نے اُسقدر ہزیمت اُٹھائی

کہ جسے صاف یہی دھیان میں آتا تھا کہ اب یورپ کا ظالم تباہ و خوار ہونے پر تھا * یہہ مشتہر لڑائی سولھویں اور اتھارھویں اور اُنیسویں اکتوبر کو متواتر ہوئی * لیپزگ کا شہر بونا پارت کے بھاگ جانے کے بعد دو سی گھنٹے میں فتح ہوا * سکسنی کا شاہ اور اُسکے سب ارکان دولت موالات والوں کی گرفت میں آئے * اور لیپزگ کے شہر میں تیس ہزار فرانسیسی سپاہ اور بائیس ہزار بیمار اور مجروح اور توپ گولہ اور رسد سب گرفتار ہوئے * روس کا شہنشاہ اور شاہ پروشیا اور شاہ سویڈن کا ولی عہد اپنی اپنی فوج سے ایک ایک طرف سے اُنیسویں مارچ کی لڑائی کے بعد شہر میں گھسے اور لوگوں کی مبارکبادی کے ساتھہ چوک میں آملے * ترت لیپزگ کی لڑائی کے آگے شاہ بویریا اور ورتمبرگ اور بادن کے ڈیوک عظیم کے فرانس سے علاحدہ ہوجانے کے سبب اور بویریا کی پچپن ہزار سپاہ کے آملنے کے باعث متفق اقتداروں نے بہت سے فائدے اُتھائے * اور اتھارھویں تاریخ کی لڑائی میں سکسنیوں کا ایک زمرہ بائیس توپ سے شاہ سویڈن کے ولی عہد کے لشکر میں جا ملا اور درخواست کی کہ فوراً اُنہیں فرانس کے علے الرغم مرسل کریں * بونا پارت کے بخت کی ہیئت اب اِسقدر تبدیل ہوگئی کہ جب وہ پارس کو پھرا اُسنے چودھویں نومبر کو شوریٰ کے حضور یہہ کہا کہ ایک برس گذرا ہوگا کہ ہماری طرف سارا یورپ تھا اور اب سارا یورپ ہمسے برخلاف ہی

۱۴ فصل

لیپزگ کے ظفر سے فوراً یہہ نتیجہ نکلا کہ وستفالیے کی نئی سلطنت اور برگ اور فرانکفورت کی عظیم ڈچیاں اُتھا دی گئیں * برنسوک اور ھیسی کامل کے ڈیوکوں نے اپنے ممالک پھر پائے * اور اورنج کا سردار نہ فقط ہولنڈ

کی استاتہولڈری پر پھر بحال ہوا بلکہ اُسکے نام سے نیدرلنڈ کے متصل
ممالک کی شاہی کی منادی بھی ہوئی* سن ۱۸۱۳ کی دوسری دسمبر کو متفق
اقتدار سب دریاے رہین سے گذر گئے* اور پیرینیس کی جنوبی حدود
پر انگلشیوں اور پرتگیسوں نے اکتوبر مہینے میں خروج کیا

۱۵ فصل

گوکہ اب متفق اقتداروں کے چار عظیم لشکر ولایت فرانس میں داخل
تھے تاہم اُنکا مقصد تمام نہ ہوا تھا* فرانسیسی سپہ سالار اور خود بوناپارت نے
(کہ وہ سن ۱۸۱۴ کی پچیسویں جنوری کو پارس سے روانہ ہوا) روسیوں
اور پروشیوں اور استریاؤں کی ترقی کو روکا* اور حتی الامکان مانع آئے کہ
وے صدر الصدور میں نہ گھسنے پائیں* مگر سب اُنکا قصد اِس امر میں
عبث ہوا* گوکہ متفقوں کی افواج نے کئی مہینے تک اپنا مقصد نہ حاصل
کیا* اکتیسویں مارچ کے آگے تک اُنکی نیروزی درجۂ کمال پر نہ پہنچی
تھی* اِس تاریخ کو شہنشاہ روس اور شاہ پروشیا اپنے اپنے لشکر
کے ساتھہ بڑی شوکت اور دبدبے سے شہر پارس میں داخل ہوئے*
دوسری اپرل کو اعالیٔ شوریٰ کے حکم سے بوناپارت مخلوع ہوا*
اور گیارھویں تاریخ کو اُسے اجازت ملی کہ چند شروط پر (جو کہ بعضے کہتے
ہیں اُسکے لیئے بہت ہی مفید تھیں) تخت خالی کردے* اُسکے حسب درخواست
اُسے جزیرۂ ایلبا میں جانے کی اجازت ملی* اور یہہ کہ وہ اپنے سب القاب
شہنشاہی رکھے* اور اُس جزیرے اور اُسکے متعلق ملکوں کی سرداری کرے*
اور بیس لاکھہ فرنک سالیانہ لے* پارما اور گیو آستالا اور پلاسنشیا کی
ڈچیاں ملکہ ماریالوئیزا اور اُسکی اولاد پر مفوض ہوئیں* اور
بوناپارت کے سب دوسرے رشتہ داروں کی بھی پرداخت ہوئی*
بوناپارت چند سپاہیوں کی حراست میں اپنے نئے اور قسیر ممالک کی

طرف روانہ ہوا اور راہ میں کبھی کبھی لوگوں کے تیر غضب کا وہ اپنے تئیں ہدف پایا کیا

۱۶ فصل

جب کہ متفق اقتدار پارس میں داخل ہوئے اُنہوں نے ایک ہوشیاری سے اپنے اشتہاروں میں فرانسیسی عوام الناس اور ظالم کے درمیان (کہ جسے جڑ بنیاد سے کھود ڈالنے کے لیئے وے متفق ہوئے تھے) امتیاز کیا * اور ایک عجب دلاوری اور اعتدال سے اُنہوں نے اپنی طبیعت یوں دکھلائی کہ اُنکا بالکل ارادہ نہ تھا کہ اُن اعمال ناشایستہ کا جو کہ اُنہوں نے فرانسیسوں کے ہاتھوں جب کہ وے اُس دشمن کے زیر حکومت تھے کہ اب مطیع ہوا ہے تھے بدلا لیں * وے اِس طرف بھی مائل نہ ہوئے کہ شاہی خاندان کو جو خارج تھا زبردستی لوگوں کو سونپیں * بلکہ وہاں کے انتظام کو اُنہوں نے بالکل اہالی شوریٰ پر چھوڑا * جنوب کی نواح میں بوربونی خاندان کے نام سے منادی ہوئی * اور کونت دارتوس تیرھویں اپرل کو پارس میں داخل ہوا * مگر شاہ کا پھر بُلانا فقط فرانسیسی لوگوں کا عمل تھا چنانچہ اِسکا ذکر باب آیندہ میں ہوگا

۱۹ باب

پولنڈ کا احوال اتھارھویں قرن کے آغاز سے ویانا کے مصالحہ تک سن ۱۸۱۵ میں

۱ فصل

کسی ولایت نے سارے مرز بوم یورپ میں انتظام کے خلل کے سبب ایسا رنج نہ اُٹھایا جیسا کہ ولایت پولنڈ نے اُٹھایا * اور نہ کسی ملک نے اسباب کی اثبات کے لیئے (کہ بیعتی سلطنت سے کتنا کچھ ضرر اور خلل پیدا ہوتا ہے) اتنی بہت سی دلائل قاطعہ بہم پہنچائیں جتنی کہ ولایت پولنڈ سے صادر ہوئیں *

کیونکہ بیعتی سلطنت نہ فقط اندرونی شر و فساد و فتنہ کی مبدع ہی بلکہ اِسکی بھی کہ جب تخت خالی ہو جاے آفاقی اقتدار مزاحمت پہنچائیں* کوئی زمانے میں اغلب کہ ولایت پولند نے اتنا ضرر اور نقصان اِس بات سے نہ اُٹھایا تھا جتنا کہ اٹھارہویں قرن کے آغاز میں اُٹھایا *اور اِس ہنگام سے اِس ولایت نے اپنی خود مختاری بھی پھر کبھی نہ حاصل کی *چارلس دوازدہم سویڈن والے کے جبر و قہر کے اعمال سن ۱۷۰۴ میں جب کہ اُسنے اغسطوس کو تخت سے اُتار دیا تھا اور اِس بات پر مصر ہوا کہ ابتر یا اور روس کے برخلاف استانسلاس کو تخت پر بٹھائے صاف یہہ بات نمایاں کرنیوالے تھے کہ ملک جو کہ پراگندہ ہو اِس بات کا بہت ہی کم استعداد رکھتا ہی کہ ایک اولوالعزم پروسی کے خروج سے اپنے تئیں بچا سکے *اور ایک ایسے پروسی کا مزاحمت پہنچانا دوسروں کے خروج کے لیئے کافی ہی *کیونکہ اغسطوس کو خود قبل اِسکے روس نے زبردستی سے پولوں کا شاہ مقرر کیا تھا *اُس زمان سے ابتک ولایت پولند میں ایسے ہی حوادث متواتر ہوتے رہے *اور جسمیں کہ آفاقی اقتداروں کا دخل دینا قائم رہے اِس ولایت میں مدام اندرونی نفاق و فساد جو کہ اولوالعزم اقتداروں کے منصوبوں کو فائدہ بخشنے والے تھے برپا رہے

۲ فصل

اغسطوس سکسنی کا بیعت کرنیوالا جو کہ سن ۱۷۰۴ میں تخت سے معزول ہوا اور سن ۱۷۰۶ میں آلت رانسٹد ت کے مصالحے کے سبب جسمیں کہ تخت سے اُترنا پڑا تھا پھر پلٹنا وا کی لڑائی کے بعد سن ۱۷۰۹ میں روس کی کمک سے تخت پر بیٹھا *اور چوبیس برس کی سلطنت کے بعد سن ۱۷۳۳ میں مرگیا *اِ دیکھو ۱ باب ۱ اُسکی سلطنت کچھ مساد تبدیل کیا کی نہ تھی *سکسنی افواج کے داخل کرنے کے سبب اور اختیار اپنے الحضری ممالک میں

رہنے کے باعث اُسنے پولوں کو ناراض کیا * وہ شر و فساد میں رہا کیا * کیونکہ عمومی مذہب کے مخالفوں سے مدام بگاڑ رہتا تھا * اور اِس فصل میں بھی وہ بالکل محروم رہا کہ اپنی سلطنت کو مستقلہ اور موروثی کرے

۳ فصل

اغسطوس کے مرنے کے بعد جو لڑائی کہ شروع ہوئی اُسکا ذکر او پڑھو چکا ہی * اگر پولوں کو یہہ بصیرت ہوتی کہ اپنے انتظام کے اُس نقص کو رفع کرتے کہ جسّے شاہ کا تقرر بیعت پر موقوف تھا تو اغلب کہ اِسّے بہتر کچھہ عمل وے نہ کر سکتے کہ استانسلاس لِسنسکی کے خاندان میں (جو کہ سکسنی گھرانے کا خاص مدعی اور اپنی پیدایش سے پول اور نہایت خوش اسلوب شخص تھا) سلطنت کو موروثی کر دیتے * مگر اب اختیار اُنکے ہاتھہ سے جاتا رہا تھا اور اُنمیں اِسقدر نفاق بھی بر پا تھا کہ یہی ضرور پڑی کہ اُنکے رفع نزاع کے لیئے کوئی آفاقی اقتدار آنکے اپنا دخل کرے * جرمنی کے شہنشاہ نے کہ جسکی بھتیجی کے ساتھہ سکسنی کا خرد الحکم بیاہا گیا تھا روس کی اعانت سے فرانسیسوں پر غالب آ (جو کہ استانسلاس کے طرفدار تھے) اور استانسلاس کو یکسر ایک طرف کر شاہ متوفی کے بیٹے اغسطوس ثالث کے لیئے تخت حاصل کیا

۴ فصل

پولند کے اِس شاہ نے سن ۱۷۴۰ میں شہنشاہ چارلس ششم کے مرنے کے بعد وراثت کے حیلے سے تمام استریائی ولایت کا دعویٰ کیا * اور یہہ سراسر بے سبب نہ تھا (اگر توثیق عہود الوصیت بیچ میں نہ ہوتی) کیونکہ اُسکی ملکہ چارلس ششم کے بڑے بھائی شہنشاہ یوسف کی بڑی بیٹی تھی * توثیق عہود الوصیت کا یہہ مقصد تھا کہ ذکوری فروع کے فقدان میں اناثی سطر میں وراثت جاوے * پس چارلس ششم کی وفات کے بعد اُسکی بیٹی فوراً والی عہد

هوئی * اور یہہ بات نہائت غیر مناسب سمجھی گئی کہ بڑے بھائی کی بیٹی جوکہ شہنشاہ تھا بالکل خارج رہے * اِس امید پر کہ شہنشاہ کے موروثی ممالک کا کچھہ بھی حصہ حاصل کرے شاہ پولنڈ نے بویریا اور پروشیا اور فرانس سے استریا کے خاندان کے علے الرغم اتفاق کیا * مگر اِس اتفاق سے اُسے کچھہ فائدہ نہ ہوا * اِسکے بعد وہ پھر بیٹھا * اور جنگ ہفت سالہ کے آغاز میں چنانچہ اوپر بیان ہوا ہی (دیکھو ۶ باب) شہنشاہ کی ملکہ کے حامی ہونے کے سبب اور پروشیا پر دانت رکھنے کے باعث (کہ جہاں کے گریز شاہ نے اُسکے ارادوں کی گرفت کی اور اُسکا بدلا بڑی سختی سے لیا) اُسنے بہت سا نقصان اُٹھایا۔

فصل

امکان نہ تھا کہ ایک شاہ جسکی بیعت فقط آفاقی اقتداروں کی حمایت سے ہو اندرونی یا بیرونی شوکت ودبدبہ حاصل کرسکے * افسطوس ثالث کے ہنگام سلطنت میں ماگناتیوں (یعنی امرا) میں شر وفساد برپا رہا * اور شاہ خود سراپا روس کے اختیار میں تھا * اِسی سبب سے اُسکی رعایا ایسی درہم و برہم ہوئی کہ وے لیبیرم ویتو (شاہ کے حق کو اتھاد دینے کا قانون مجلس جمانے کے امر میں) کے قانون کو عمل میں لائے * اور ساری مجلسیں جو شاہ نے مجتمع کیں منسوخ کیں * اور ولایت بے انتظام محض رہی * سن ۱۷۶۳ میں جب کہ روس کا تخت ایسے ہاتھوں میں گیا جو کہ اپنے ملک کی شان وشوکت بڑھانے کی بہت ہی استعداد رکھتی تھی افسطوس ثالث مرگیا * یوں روایت ہی کہ کاتھرین ثانی کا دانت افسطوس کے مرنے کے آگے ہمیشہ پولنڈ پر تھا * اور اب وہ اِس بات پر مستعد ہوئی کہ نہ فقط افسطوس ثالث کے بیٹے کو ایکطرف رکھے بلکہ اپنے متعلقوں سے ایک کو تخت پر جو خالی ہوگیا تھا بٹھائے * پس خاندان سکسنی کے عرض احوال پر وہ کچھہ بھی متوجہ نہ ہوئی *

اور وهاں کے نئے الکٹر کے مرجانے کے سبب وهاں کے مدعی کے تقاضے سے
بهی جلد بری هوئی * پروشیا کے اتفاق سے مگر نه اِسبات بن که چند پولند
کے احبائے وطن اُسے روکیں اُسنے تخت پولند پر اپنے متعلقوں سے ایک
کو که جسکا نام کونت پونیاتوسکی اور جو پولند کا باشنده تها مسلط
کیا * یهه شخص دانشور اور خوش اسلوب تها * مگر اُسسے یهه بات ممکن تهی
که پچهلے شاه کی مانند وه بهی ملکه کا بالکل محکوم رهے

۶ فصل

اِسّے کچهه زیاده تسخر هونا ممکن نه تها جو که قاچارنی اور شاه پروشیا نے
پولوں کی حریت کے سنبهالنے کے لیئے اُسی دم جب که وے اپنا انتخاب
کیا هوا ایک نیا شاه اُنپر زبردستی سے مقرر کر رهے تهے اُنسے کیا * به نسبت اِسکے
که اپنے انتظام کے نقص کی تکمیل کریں اور آینده کے شر و فساد کے
تخم کو اُکهاڑ ڈالیں وے علی الخصوص اِس بات پر متفق هوئے که کسی
شاه کے خاندان میں سلطنت موروثی یا مستقله یعنی خود مختار یا قوی
نه هونے پائے * کیونکه اُنکا یهی قصد تها * اور جب که کونت پونیاتوسکی
کی بیعت کی بابت جماعت کی رضا اور منظوری طلب هوئی روس کا ایک
لشکر وارسا میں بهیجا گیا که اِس بات میں مدد پهنچایں که بیعت برضا و رغبت
هو * جماعت نے اپنی رضا سے جلد روس کے چاهیتے کے نام پر بیعت کی * اور
سن ۱۷۶۴ کی ساتویں سپتمبر کو استانسلاس اغسطوس کے لقب سے اُسکے
نام پر شاه هونے کی منادی هوئی

۷ فصل

اِس زمان سے تینوں پروسی یعنی روس اور پروشیا اور استریا کے اقتدار
(خصوصاً روس اور پروشیا) کہا جا سکتا هی اِسطرف متوجه تهے که
اِس نافرجام ولایت میں نزاع اور فساد قائم رهے جسمیں که اُنهیں دخل

دینے کے لیئے جگہہ ملے * اور یقین ہی کہ اُنکا ارادہ رفع نزاع کے لیئے کبھی نہ ہوتا جب تک کہ وے اپنا اپنا مطلب نہ حاصل کر لیتے * روس کا مقصد اغلب کہ یہہ تھا کہ ساری ولایت پر اپنی اولویت قائم رکھے * مگر پروشیا کا قصد تقسیم کا تھا * تا کہ اُسے پولی یعنے مغربی پروشیا جو کہ ایک برا عمدہ ملک تھا ہاتھہ لگے

۸ فصل

جو کچھہ کہ حقیقت میں اُنکے ارادے ہوں یہہ بات تحقیق ہی کہ اُس ولایت کی پریشانی سے (جو کہ اِس زمان میں عمومی اور مخالف عمومی کے فرقوں کے نزاع کے باعث اُس سرے تھی) اُنہوں نے فائدے اُٹھائے * مخالف عمومی فرقے نے سولھویں قرن کے اواسط کے زمان میں بہت سی براتیں حاصل کیں تھیں * اور آفاقی اقتدار بھی اُنکے طرفدار تھے * یونانی کلیسیا کے لوگ روس کو * اور دوسرے ہر قسم کے اُبات پروشیا اور دینامارک اور برطنیہ کو بلانے لگے کہ سن ۱۶۶۰ کے مشتہر مصالحہ کی شرطوں کو جو اولیوا میں اُنکی کفالت پر طی ہوا تھا ادا کریں * جماعت روم کے دینی دربار اور کلیسیاؤں کے سرداروں سے تحریض پا اِسبات پر مستعد ہوئی کہ دین مروج کو قائم رکھیں * اور استانسلاس بھی گو کہ اُسکی طبیعت طرف کش نہ تھی اُسی طرف متوجہ ہوا * اور اُسکو روس کے قوی اقتدار کا بھی خطرہ تھا * اور یہہ بات اُسکی نظروں کے آگے ہمیشہ بنی رہتی تھی نہ فقط اِسلیئے کہ کاتھرین مخالفان عمومی کی طرف متوجہ تھی بلکہ اِسلیئے بھی کہ اُسکا سپہ سالار ریپنن جو کہ پولنڈ میں تھا بڑی ہی سرکشی کر رہا تھا * اور ملکہ سے بھی اپنی اولویت کے سنبھالنے کے لیئے خونی اور جبرو قہر کے اعمال صادر ہوتے تھے

۹ فصل

فی الحال مملکت میں چاروں طرف اتفاق ہونے لگا کہ یا حتی الامکان اپنی ولایت کی خودمختاری پھر برپا کریں (ایسا کچھہ ارادہ غرض کہ عمومیوں کی طرف سے تھا) یا یہہ کہ اُبات کے لیئے سب حقوق و برات کہ جنکے وے مدعی تھے (اور بعضوں سے وے بہت ہی بے منصفی سے محروم رکھے گئے تھے) حاصل کریں * فرقہ اُبات نے رادزیول کے زیر حکومت روس کی افواج کی کمک سے جماعت سے جو کہ وارسا میں سن ۱۷۲۷ میں جمع ہوئی زبردستی اپنے سب حقوق کے بحالی پر حکم جاری کروایا * اِس عمل نے جلد عمومیوں کے اُس عظیم اتفاق کی راہ نکالی جو کہ بار میں جو پودولیا میں واقع ہی سن ۱۷۶۸ میں ہوا * اِس اتفاق کا یہہ قصد تھا کہ روس کے کندھ اطاعت کو ترکوں کی اعانت سے پھینک دیں * اور اِسی سال میں فرانس کے ورغلانے کے سبب ترکوں نے اِس حیلے سے جو پولوں کے ایک زمرہ کے تعاقب میں اہالئ روس اُنکی حد میں دھس آئے تھے اور تاخت و تاراج کر رہے تھے روس کے علی الرغم لڑائی کا ڈنکا مارا

۱۰ فصل

گو کہ متفق عمومیوں کی صریحاً یہی خواہش تھی کہ اُنکے ملک کی بہتری ہو * تاہم روس نے ایسی تاثیر پیدا کی کہ کاتھرین نے زبردستی شاہ اور اہالی شوریٰ سے ترکوں کے علی الرغم لڑائی کا ڈنکا بجوایا * اور حتی الامکان اُس کوشش سے اُنہیں باز رکھا جو کہ وے اپنی خودمختاری کی بابت کر رہے تھے * سچ ہی کہ استریا میں اِس زمانہ میں بار کے متفقوں نے ماریا تیریسا میں اپنا ایک دوست پایا کہ وہ سکسنی خاندان کی حامی ہوئی * اور اُسنے اُنہیں ہم لشکر و ہم زرد پایا کہ قاچارنی کے اعمال قاہرہ کو (کہ جنہیں وہ حقیقت میں حسد رکھتی تھی) روکیں * لیکن وہ

وقت چلا آتا تھا کہ جسمیں باوصف اِسکے کہ ہر نوع کے اظہار برعکس
ہوئے ولایت پولنڈ اپنے تین اور قوی پروسیوں کے چنگل کی شکار ہونے
والی تھی* اور یہہ کہ جمیع افکار اِس ایک فکر پر بنیاد پکڑیں کہ اِس ناشاد
ولایت کو لوٹ کھسوٹ آپسمیں بانٹ لیں

۱۱ فصل

اب یہہ بات اچھی طرح سبھوں پر روشن ہوئی کہ اِس نافرجام ولایت
کے پراگندہ کرنے کے منصوبے کا آغاز شاہ پروشیا یا اُسکے بھائی شاہ
ہنری سے ہوا* اور یہہ کہ بعضی خاص باتوں کے سبب اُنہوں نے اِس
تقسیم کے مادے میں دو اور اقتداروں کو اپنا شریک کرلیا* اگر فریدرک
خود زیادہ تر غاصب ہوتا تو اغلب کہ یہہ بات ایسے سہل طور سے عمل میں
نہ آتی* مگر تاکہ وہ حصہ جسکی کہ وہ بہت خواہش رکھتا تھا اپنے لیئے
حاصل کرے وہ اِس بات پر راضی ہوا کہ دونوں دوسرے حصہ خواہ
اپنے اپنے حصے میں اُسے زیادہ ملک پائیں* استریا کے حصہ دار بنانے
میں اُسنے اِس بات کے اظہار سے دریغ نہ کیا کہ اُس ظلم و قہر کے اعمال
کی ملامت میں بھی وہ اُسکا شریک ہو

۱۲ فصل

گوکہ شاہ پولنڈ اور وہاں کی قوم کو اِن تینوں اقتداروں کی درخواست
کو ناچار ماننا پڑا مگر وے اِسبات کو عمل میں نہ لائے جب تک کہ ایک
ہمت اور جسارت سے رد و قدح نہ کر چکے* اور یہہ بھی اُنہوں نے ظاہر کیا
کہ ساری سرکاروں کے حضور جو کہ پولنڈ کے کفیل تھے وے اِسبات
کا مرافعہ کرینگے* مگر اِن سب اعتراضات سے اُنکے کچھہ فائدہ نہ نکلا*
آفاقی سرکاروں نے اُنکی کچھہ اعانت نہ کی* اور حصہ خواہ اقتداروں
نے اپنے اعمال غصب کو کچھہ بھی ملائم نہ کیا* پس جماعت نے ناچار ہو

اپنے ملک کے بتوارے کا حکم دیا * دو مختلف رد و قدح میں جو کہ اِس مقدمے
کی بابت دو مجلسوں میں ہوئے وے لوگ کہ جنکی راے تقسیم کے لیئے زد
تھی از بسکہ معزز و معتبر تھے مگر عدد میں تھوڑے * پہلی مجلس میں
تقسیم کی بابت فقط چھہ کی راے زیادہ تھی اور دوسری میں فقط ایک
کی * حصہ خواہ اقتداروں نے اِس عجیب و غریب عمل کا سبب یہی
بیان کیا کہ وے اِس بات کی بہت ہی خواہش رکھتے تھے کہ اُس ملک کے
انتظام کی تصحیح ہو اور وہاں کی حریت بنی رہے اور فساد و فتنہ کہ جنسے ملک
ایک مدت دراز سے پراگندہ ہو رہا تھا تسکین پائے * انتظام کی تصحیح کے
امر میں اُنہوں نے کچھہ بھی نہ کیا * بلکہ ایسی ناقص باتیں داخل کیں
کہ جنسے وے ہمیشہ اپنا مطلب حاصل کیا کریں * شاہی بیعت کے قانون کو اُنہو
نے بالاستمرار کیا * اور شاہ کے اقتدار کو گھٹایا * اور ایسی ایسی باتیں داخل
کیں جو کہ اُس ملک کے لیئے بہت ہی مضر تھیں * لوگوں کی حریت کو برپا
رکھنے کی نسبت وے ہر طور سے اُسے روندنے لگے * اور کیا جگہہ اِس بات کی کہ
فساد و فتنہ اُٹھا دیں اُنکی سپاہ اور بھی دھوم مچانے لگی * غرض کہ
جسقدر کہ لوگ ولایت پولنڈ کی تقسیم کی بابت ستائے گئے اور اُنپر جور و
جفا ہوئی اسقدر کبھی وقوع میں نہ آئی * استریا اور پروشیا کی طرف
سے اتنا فضل ہوا کہ اپنے دعوے کے لیئے اُن ملکوں کی بابت کہ جنپر وے
قابض ہوئے کچھہ عذر درپیش کریں * مگر روس نے اِسکی بھی کچھہ
ضرورت نہ دیکھی * پروشیا اور ہنگیری کے دفاتر تہ و بالا کیئے گئے *
اور حقوق جو کہ قرنہاے قرن سے موقوف تھے پھر بحال کیئے گئے *
اِسبات سے جو تاثیر کہ مرزبوم یورپ کے پلۂ اقتدار کو پہنچی وہ بات
ہی علاحدہ ہی * ایک مدت مدید سے پولنڈ کا انتظام ایسا ضعیف اور
بُرا ہو رہا تھا جسسے مرزبوم یورپ کے پلۂ اقتدار میں کچھہ اثر وہ پیدا نہ

کر سکتا تھا * گو کہ یہہ ولایت ایسے موقع سے تھی اور ابتک ہی کہ ممکن ہی کہ اپنے اولوالعزم اور ذوی الاقتدار پروسیوں روس اور پروشیا اور استریا اور ترکستان پر بڑی تاثیر پیدا کرے * بدنتیجہ اُس اتفاق کا جو کہ علے الرغم پولنڈ کے ہوا یہہ تھا کہ تقسیم کے امر میں آیندہ کے لیئے گویا کہ اجازت ہو گئی

۱۳ فصل

سن ۷۷۳ا میں بٹوارہ طی ہوا اور پولنڈ کے شورے نے بھی اُسے منظور کیا * تیرہ ہزار جرمنی مربع لیگ سے بیشتر ملک کا حصہ خواہ اقتداروں نے ایک تہائی لے لیا * اور باقی کی بابت جو کہ اہالیٔ پولنڈ کے قبضے میں رہا اُنہوں نے وہاں کے انتظام کے نقص کی تصحیح کی کچھہ فکر بھی نہ کی * سچ ہی کہ اپنے اپنے حصّوں کو اُنہوں نے مرتب کیا اور ترقی پر پہنچایا * مگر ایک یا دو حصّے کی ترتیب سے سارے ملک کا جبر نقصان کب ہو سکتا ہی

۱۴ فصل

وکلا جو کہ اِس تقسیم کے لیئے مقرر ہوئے تھے اُنہوں نے اپنے عمل کو یوں بیان کیا ہی * اِس امر میں اور لوگوں نے بھی لکھا ہی * مگر ان دونوں بیان کو موافق کرنا مشکل ہی * اور اِس امر کا صحت سے بیان کرنا بھی کچھہ ضرور نہیں * روس کے حصّے میں پولی لیوونیا اور ویتپسک اور پولوتسک اور مسک کے پالاطینات کے بعضے دیار اور مسلا کا سارا پالاطینات داخل تھے * اِس خطّے میں پندرہ لاکھہ آدمی بستے تھے * شاہ پروشیا کے حصّہ میں شاہی یعنے مغربی پروشیا (دانتزک اور تھورن کے شہروں کو چھوڑ) داخل تھا * اور اِس خطّے میں آٹھہ لاکھہ ساٹھہ ہزار آدمی بستے تھے * استریا کے حصّے میں جنوبی پولنڈ کے اکثر دیار کہ جنمیں روس سرخ اور گالیشیا اور کراکو اور ساندومر اور لبلن اور بزلت اور وولہینیا اور پودولیا

کے پالاطینات کے اکثر دیار داخل تھے * اِس خطّے میں پچیس لاکھ آدمی بستے
تھے * اور اِس حصّے میں ویلتزکا کا نمک محال بھی داخل تھا کہ جسکی سالیانہ
آمدنی قریب نوّے لاکھ روپئے کی تھی * یہہ ضلع استریا کی ولایت میں
اپنے سلفی گالیشیا اور لودومیریا کے نام سے ملحق ہوا * پولند کی پہلی تقسیم
کا ایسا کچھہ حال تھا

۱۰ فصل

کم اعانت جو کہ ولایت پولند کو اِس ذلّت کی تقسیم کے روکنے کے لیئے
ملی * اور بے غرضی جسے کہ سارے مرزبوم یورپ کے اقتدار اِس امرکو
دیکھا کیئے اِس بات کے سبب بڑے کہ پولند کو کچھہ بھی امید نہ رہی کہ پھر
اپنی حالت اصلی پر پہنچے یا اُس پھندے سے کہ جسمیں اب وہ جا گری تھی
اور ابتک مبتلا ہی رہائی پائے * پہلی قسمت کے بعد وہ اِس بات سے
ڈرا کی کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ حصہ داروں میں کچھہ نزاع پیدا ہو اور وے
اُسے آن کر پھر ستائیں * سن ۱۷۹۳ میں جو دوسری تقسیم ہوئی اُسکی
اصل اُسی بات سے ہوئی کہ جسے ولایت پروشیا ڈرتی تھی * سن ۱۷۸۷ اور
سن ۱۷۸۸ میں روس اور استریا کے بڑے اتفاق سے شاہ پروشیا ناراض ہو
اِس بات پر مصر ہوا کہ سن ۱۷۷۳ میں جو انتظام کہ پولند کے لیئے ہوا تھا وہ
باطل تھا * اور پولوں کی کمک پر مستعد ہوا کہ اُنکے لیئے ایک نیا انتظام
ہو جو کہ سن ۱۷۹۱ کی تیسری مے کو اُسکی اعانت سے مکمل ہوا * اگر یہہ
انتظام بنا رہتا تو پولند کا وہ حصّہ جو کہ وہاں کے باشندوں کے قبضے میں
تھا حالت حریت اور ترقی پر پہنچتا * کیونکہ یہہ انتظام احباے وطن اور
ذی شعور لوگوں کی طرف سے تھا * لیبیرم ویتو کا حق موقوف ہو گیا * اور
اُس امر میں کہ کوئی موروثی خاندان منہدم ہو جائے * ذات سلطان
کو سیا جوابدہی سے بری رکھا مگر یہہ جوابدہی اُسکے ارکان دولت کے

قدم ہوئی * وکلا کا ایک شوری مقرر ہوا جو کہ انگلشیہ دربار کو منس سے کم اختلاف رکھتا تھا * حیف کہ سلفی امرا میں اِس اچھے کام کے بہت سے عدو نکلے * وے شاہی حقوق کے لیئے اصرار کرنے لگے اور اِس پُرانے مضرّ قاعدے کے طالب ہوئے کہ آفاقی اقتدار ون سے جو کہ اِس امر پر مدام مستعد تھے کہ ملک کی ابتری سے فائدہ اُٹھائیں مدد مانگیں * تارگو وتز کے متفقوں نے اہالیٔ روس کو بُلایا کہ جنکے آنے سے پھر ضرر و نقصان ہوا * شاہ پروشیا بہ نسبت اِسکے کہ اپنے وعدے کے موافق نئے انتظام اور شوری اور شاہ کا حامی ہو بزور دانتزک اور تھورن کے شہروں پر جو کہ پچھلی تقسیم کی رأہ سے علی الخصوص علاحدہ رکھے گئے تھے قابض ہو بیٹھا * اور قاچارنی ... مل احباب وطن کو جو کہ دلیر کوسیاسکو کے زیر حکومت تھے شکست دے آخر اُس ملک پر جو کہ وہاں کے دلیر لوگوں کے سبب بہتر انجام کا مستحق تھا غالب آیا * دوسری تقسیم کے سبب جو کہ سن ۱۷۹۳ میں واقع ہوئی روس نے وولہینیا اور لیتھیوآنیا اور پودولیا اور اکرین میں چار ہزار جرمنی مربع میل کا ملک حاصل کیا * اور پروشیا نے دانتزک اور تھورن کے شہروں کے سوا سارے ہانسیا تک کے شہروں کے ساتھہ جنوبی پروشیا میں ایک ہزار مربع میل حاصل کیا * تیسری اور اخیر تقسیم روس اور استریا اور پروشیا کے درمیان کہ جس سے پولند کی ولایت اور سابق انتظام انجام کو پہنچا سن ۱۷۹۵ کو وقوع میں آئی * وہاں کے کم نصیب شاہ استانسلاس کو روس میں لیگئے اور وہاں وہ سن ۱۷۹۸ کی بارھویں فبروری کو مرگیا * اِس پچھلی تقسیم میں کراکو استریا کے اور وارسا پروشیا کے ہاتھہ لگا * ولایت پولند کے باشندوں کی دلیری کے سبب (کہ اُنہوں نے اکثر لڑائیوں میں ایسی ظفر حاصل کیتی کہ جسکی انکا لشکر کے غیر مرتب

ہونے کے سبب اُنہیں کچھہ امید بھی نہ تھی) اِن پچھلے انقلابوں میں
بڑا ہی قتل عام ہوا* اور روس کی طرف سے ویسے ہی جبر و قہر کے اعمال
صادر ہوئے جیسے کہ سن ۱۷۷۲ میں ہوئے تھے

۱۶ فصل

ولایت پولند کے احوال کا بیان کرنا اِس پچھلی تقسیم کے ہنگام سے سن
۱۷۹۵ میں ویانا کے مصالحے تک سن ۱۸۱۵ میں امر محال ہی* ضرر اور
نقصان جو کہ وہاں کے لوگوں نے حصہ خواہ قتل اروں کے ہاتھوں سے
اُٹھایا تھا اِس بات کا موجب بڑا کہ وے اپنے ظالموں کے علی الرغم اُنکے
دشمنوں کی درخواست کو جلد قبول کریں* اور چونکہ بونا پارت نے
اُنسے اِس امر میں اکثر درخواست کی تھی پس کچھہ عجب نہیں ہی کہ
وہ اب اُنکی کمک حاصل کرے* اور کم و بیش اُنہیں اپنے مطیع کرے*
مگر چونکہ بونا پارت کبھی تو اُنکے دشمنوں روس یا استریا یا پروشیا سے
برخلاف اور کبھی ملا رہتا تھا اِسلیئے اگر وہ راغب بھی اِسطرف
ہوتا کہ اُنہیں بالکل اُنکے کمند اطاعت سے فارغ کرے تو بھی نہ
کرسکتا* اِس نمط پر اُنسے فریب اور دغا ہوتی رہی اور اُنہوں نے
فرانس کو کمک دینے سے کچھہ بھی فائدہ نہ اُٹھایا* اگر یہہ ایک بات
کہ وارسا کی عظیم ڈچی سن ۱۸۰۷ میں علاحدہ کی گئی الگ رکھی جاے*
یہہ ڈچی تلست کے مصالحے کے سبب اور بونا پارت کی رضا سے شاہ سکسنی
کو دی گئی* اور شہنشاہ روس نے بھی اُسی دم پولند کے اکثر دیار
پروشیا سے حاصل کیئے* سن ۱۸۱۲ میں وارسا کی مجلس نے پھر پولند کی
ولایت کے تقرر کا قرار دیا* اور سن ۱۸۱۵ میں ویانا کے مصالحے کے سبب
شاہ سکسنی نے اِس ولایت کو حوالہ کردیا* اور یہہ ولایت روس کی
سلطنت میں پشت بہ پشت مستمراً ملحق ہوئی* جو حصہ کہ پروشیا کو ولاوہ

پوسن کی بڑی ڈچی کہلائی * ویلتز کا کے نمکین معدن اُن سب ممالک
کے ساتھہ جو کہ ویانا کے مصالحے کے سبب سن ۱۸۰۹ میں حاصل ہوئے
تھے شہنشاہ استریا کے لیئے موکد ہوئے * کراکو کا شہر استریا اور روس
اور پروشیا کی حفاظت میں آزاد اور خود مختار قرار دیا گیا * جمیع دریا
اور نہروں کی جہاز رانی ولایت پولنڈ کی سب اطراف میں (جیسی
کہ سن ۱۷۷۲ میں جاری تھی) مخصوص مصالحے کی راہ سے جو روس اور استریا
کے درمیان ہوا قرار دی گئی کہ بے محصول کے جاری رہے * تا کہ تینوں
اقتداروں کے پولنڈی باشندوں کی آمد و شد سے کچھہ مزاحمت نہ رہے

۲۰ باب

برطنیہ کا احوال امینس کے مصالحے سے سن ۱۸۰۲ میں جارج سیوم کی وفات تک سن ۱۸۲۰ میں

۱ فصل

امینس کے مصالحے کے بعد ایک برس بھی نہ گذرنے پایا کہ ایسی ایسی باتوں
نے سر اُٹھایا کہ یہی معلوم ہوتا تھا کہ لڑائی کا ڈنکا پھر جلد بجے * اور
سن ۱۸۰۳ کے مے مہینے کے آغاز میں برطنیہ سرکار کی طرف سے وہاں
کی قوم کی رضا کے موافق (گو کہ رسے سال گذشتہ میں جب کہ لڑائی
انجام کو پہنچی تھی بہت ہی خوش ہوئے تھے) فرانس کے علے الرغم انتقام اور
مکافات کے احکام جاری ہوئے * اِس حالت میں کونسل اول نے وہ عجیب
تدبیر اختیار کی کہ جسے اکثر لوگوں کو بڑا ملال پہنچا * اُسنے سب انگلشیوں
کو جو کہ اُس دم فرانس میں خواہ تفریح طبع خواہ کام کے لیئے آئے تھے
اپنے ملک کو لوٹ جانے سے روکا * اور دس یا گیارہ برس کی مدت تک
وے اپنے ملک میں مراجعت نہ کر سکے * انگلنڈ پر خروج کرنے کی
بھی طیاریاں ہوئیں * مگر اسکا یہی نتیجہ ہوا کہ وہاں کے لوگ ایسی

جسارت و جد و جہد سے کمربستہ اور مستعد ہوں کہ اہالیٔ فرانس کی
دال بالکل نہ گلنے پائے * سچ ہی کہ فرانس کے بغض و عداوت کے سبب
ولایت آیرلند میں ایک نئی سازش ہوئی (مگر سازش والے اِس سے محض
منکر ہیں) مگر بے اِسکے کہ ضد را لصدور کے باہر کچھہ ابتری ہونے
پائے بلوا جلد فرو ہوگیا

۲ فصل

گو کہ شاہ برطنیہ نے یوں ظاہر کیا کہ اپنے بیعتی ممالک کی بابت وہ کسی
کا طرفدار نہ ہوگا تاہم بونا پارت نے اُسکے ستانے کے لیئے کچھہ غفلت نہ کی
کہ جلد ہانوور پر وہاں کے لوگوں کی عجب حالت تنگی میں قابض ہو
بیٹھے * سن ۱۸۰۳ کے جون مہینے کے آغاز میں ہانوور کے عساکر کو
ہتھیار دھر دینا پڑا * اور وعدہ کرنا پڑا کہ فرانس کے علی الرغم وے
کمربستہ نہ ہونگے الا جب کہ اُنکے عوض دوسرے فرانسیسی اسیر
دیئے جایں

۳ فصل

ہولند اِسقدر فرانس کے زیر اطاعت تھی کہ ممکن نہ تھا کہ وہ حالت
غیر جانبدارانہ میں رہ سکے * پس بٹیویائی جمہوری مملکت کے علی الرغم بھی
جبکہ اُنہوں نے اِسبات کا اِنکار کیا کہ وے بے جانبدار نہ رہینگے
مکافات کے احکام جاری ہوئے

۴ فصل

سن ۱۸۰۴ میں ولایت انگلند کے ارکان دولت کی تبدیلی کے سبب پت صاحب
عین ایسے وقت پھر پایۂ اقتدار پر آئے کہ بری ممالک کا احوال اور کونسل
اول کا اقتدار (جو کہ بڑی ترقی پر تھا اور جو اُسی مہینے میں شہنشاہ ہوا تھا)
اِس بات کے طالب ہوئے کہ اُنہیں بدل و جان اپنی طرف مصروف

و متوجه کریں * (سال کی اخیر کے آگے اعانت جوکه فرانسیسوں کیتئیں اسپانیه کو ناچار ہوکے دینی پڑی اور بعضے حرب کی طیاریوں کے سبب جوکه اُسکے بنادر میں ہوئیں برطنیه نے اُسپر غلبه کیا * اور اِسکا نتیجه یہه ہوا که وه لڑائی کا ڈنکا برطنیه کی فصل میں مارے * جوکه اُسکے لیئے بڑا ہی ضرر رساں تہا مگر جوکه رُک نہیں سکتی تہی جب که اِس بات پر لحاظ کیا جاے که برطنیه سرکار کس بُرے ڈول سے اُسکی فصل میں کہڑی ہوئی * که جسمیں سب صنفی دستورات اور عدالت کی راه و رسم منسوخ ہوئی * کیونکه برطنیوں نے اُسکے خزانے کے جہاز جب که وے اپنے ملک میں جاتے تہے راه میں بے دیکہے سُنے لوٹ لیئے اور بہت سے آدمی بہی مارے گئے

۵ فصل

لیکن اگر برطنیه سرکار نے لڑائی کے شروع میں اپنی خطا کے سبب کچہه شکست کہائی * تاہم اُسکے بحری اقتدار نے ایک برس بہی نه گذرنے پایا که اُس ظفر کے سبب جوکه سن ۱۸۰۵ کے اکتوبر مہینے میں حبل ترافلگار کے قریب جوار میں اسپانیه اور فرانسیسی متفق جہازوں سے حاصل ہوا تہا بڑی ترقی کی * مگر اِس ظفر کا جبر نقصان بہی امیر البحر لارڈ نلسن کے مرنے سے ہوگیا * که وه چنانچه مذکور ہوا لڑائی کے آغاز ہی میں مارا گیا * اور اُسکی لاش بعد ه انگلند کو مرسل ہوئی * اور وہاں ایک بڑی عزت کے ساتہه مقدس پولوس کی کلیسیا کے بیچا بیچ مدفون ہوئی

۶ فصل

سن ۱۸۰۶ میں پِٹ صاحب مر گئے * اِس شخص کی قابلیت اور حسن طبیعت ایسیہی تہی که اُسکے دوست اور متعلقین اُسپر گرویده ہوں * اور بڑی ہمت اور قابلیت سے وے اُسے ایک بڑی ہی سخت نزاع میں سنبہالے رہیں * اِس

نزاع سے بعضے سمجھے کہ کنارہ کش ہونا لازم تھا * اور بعضوں کی یہہ رائے تھی کہ اِسکی بنیاد عدل و ضرورت پر تھی تا کہ انقلاب کے اعمال جوکہ خانہ جنگی سے بھی بتر ہوتے ہیں پھیلنے نہ پائیں * سہل ہی یہہ کہنا کہ فلانے اور فلانے واردات وقوع میں نہ آتے اگر اُس بات کے سوا جوکہ وقوع میں آئی کوئی دوسری بات عمل میں آتی * مگر یے سب واہی باتیں ہیں * اب اِس امر پر حکم کرنا محال ہی کہ اگر لڑائی کی زیادہ تر مہلت ہوتی تو اُسکا نتیجہ کیا ہوتا * سچ ہی کہ بہت سے موانع و عوایق کے سبب وہ منصوبہ عمل میں نہ آنے پایا کہ جسکا پٹ صاحب نے تصوّر کیا تھا * اور بہ نسبت اُسکے کہ فرانسیسی شہنشاہ کی قوت گھٹے اور بھی جلد تر بن کسی رکاوٹ کے ترقی کرنے لگی * اِسی حالت میں پٹ صاحب بیمار ہوئے اور سینتالیس برس کی عمر میں اُنکا انتقال ہوا * اُنکی وفات کے بعد مدبران دولت کی تبدیل ہوئی اور پٹ صاحب کے بڑے مدعی فوکس صاحب نئے ارکان دولت میں شامل ہوئے * مگر اُنکی حیات نے اُنسے سات ہی مہینے وفا کی * برطنیہ قوم کے حق میں اِس بات کا کہنا مناسب ہی کہ اِن دونوں ارکان دولت کی جوکہ آپسمیں دیر تک مختلف رائے رکھتے تھے تدبیر امر انتظام میں اپنے اپنے طور پر ایسی گاڑھی تھی اور لوگوں کے ایسی پسند کہ اُنہوں نے اُنکے دفن کا اخراجات اپنی گرہ سے اُٹھایا اور وستمنستر کے خانقاہ میں ایسے نزدیک مدفون ہوئے کہ ایک پتھر دونوں کی قبروں کا لوح مزار ہو سکتا تھا

۷ فصل

تھوڑے سے ایام تک جو فوکس صاحب کا انتظام رہا نئے تدبیریں ہوئے کہ لڑائی کو مصالحے سے انجام کو پہنچائیں * مگر اُسکے استعمال میں سب مقاصد عبث ہوئے * گو کہ ممکن تھا کہ فرانسیسی شہنشاہ بہت سے مہم برات

پرراضی هوتا جوکه برطنیه اور اُسکے موالات رالے شہنشاہ روس کے
لیئے مفید تھے * لیکن اُسکو مرزبوم یورپ کی دوسری مہم اطراف سے
خصوصاً هولنڈ اور سویتزرلنڈ اور اطالیه اور جرمنی سے جنپر که اُسنے
تعصب سے قبضه کرلیا تھا پھیرنا امر محال تھا

۸ فصل

قاعدہ جو که فرانسیسی ظالم نے سب ملکوں میں که اُسکے مطیع هو گئے
تھے داخل کیا یعنے وهاں کے خزانے کو اپنے تصرف میں لائے اِس بات
کا موجب پڑا که انگلنڈ میں اُن ارکان دولت کی طرف سے جو که فوکس
صاحب کے بعد سیاسة المدن کے کاروبار میں داخل هوئے اُس عزیمت کا
قصد هو جسے که اکثروں نے سیاسة المدن کی لحاظ سے بے صلاح دید کا
سمجھا * اور اُس سے وے بدنتیجے نکلے جو اغلب که آغاز میں تصوّر میں بھی
نه گذرے تھے * کونسی خبر پاکر ارکان دولت اِس امر پر متوجه هوئے
اُس زمان میں خاطرخواہ دریافت نه هوسکی * مگر یوں روایت هی
که اُنہیں یهه بات معلوم هوئی که فرانسیسی حاکم کا ارادہ یهه تھا که
هولستین پر قابض هوکر ڈینشی جہازوں کو لیکر برطنیه پر خروج کرے

۹ فصل

جسمیں که اهالیٔ فرانس ایسے قصد سے محروم رهیں یوں تجویز هوئی که
اُنہیں جہازوں کو جنپر که بونا پارت کا دانت تھا اپنے قبضے میں لائیں *
اور اغلب که انگلشیه سرکار کو یهه امید تھی که اهالیٔ دان تھوڑے
دنوں کے لیئے برضا و رغبت اپنے جہازوں کو که جنکو پہلے اهالیٔ فرانس
کا قصد تھا که اُنکے دوستوں کو بتاییں اُنکے حواله کردینگے * مگر اِسکا
نتیجه کچھه اور هی قسم پر هوا * دانیوں نے انگلشیوں کا کہنا نه مانا *
اور کیونکه اِس بات کی خوف کچھه استطاعت نه رکھتے تھے که اپنے جہازوں

یا صدرالصدورکو بچاسکیں تاہم اُنہوں نے اِن دونوں کو حوالہ نہ کیا
جب تلک کہ دو ہزار آدمی نہ کٹ لیئے اور بہت سے گھر نہ جلا دیئے گئے *
اِس نمط پرکہ خطرہ تھا کہ اُنکا شہر بالکل تباہ ہوجائے * سچ ہی کہ اِس انجام سے
انگلشیوں نے دانیوں کے سب جنگی جہازوں کو (اتھارہ بڑے اور پندرہ
چھوٹے) اور سب جہازرانی کے اسباب اپنے قبضے میں کیئے * لیکن خطرہ یہہ
ہی کہ اُنکا یہہ ناصواب دیدکا عمل ایسے دلیرلوگوں کے ساتھہ جوکہ انگلند سے
برسرجنگ نہ تھے کبھی اُنکی خاطر سے مٹنے والا نہیں ہی

۱۰ فصل

برطنیہ ارکان دولت کے اشتباہ کے عذر میں یوں کہا گیا ہی کہ دانوں کے جہاز
اور توپخانے ایسی حالت پر تھے کہ اُنکے اہلکاروں کے دل میں جوکہ اُس
عزیمت میں متعین تھے فرانسیسوں کے فریب اور دغا کا کچھہ شک باقی
نہ رہا * فرانسیسوں کا ارادہ صاف ہویدا تھا کہ وے پرتگال کے جہازوں
کی طرف بھی متوجہ ہوے کہ اُنہیں بھی اپنے قبضے میں لایں * مگر
خیر یہہ ہوئی کہ بے بن کسی خلل اور ضرر کے فرانسیسی شہنشاہ کے
ھاتھہ میں نہ آنے پائے * کیونکہ وے بروقت برطنیہ بحری لشکرکی حمایت
میں برازیل کے بنادر میں لائے گئے * اِن دونوں مقدموں میں فرق یہہ
ہی * کہ پرتگال کے جہازوں پر قابض ہونے میں واقعی موالات والے
کی حمایت ہوتی تھی * مگر دینامارک کے جہازوں کی بابت بزور ایک
بے جانب دار اقتدار سے اہالیٔ برطنیہ وہ عمل کرایا چاہتے تھے جوکہ اُسے
ضرور نہ جانا * اور اُس شبہہ پرکہ جسکا وہ منکر تھا * مگر مرز بوم یورپ کا حال
اِس زمان میں خصوصاً چھوٹی چھوٹی سرکاروں کی بابت ایسا تھا کہ عین
مناسب تھا کہ فرانسیسی اقتدار اور فرانسیسی فریب کی ایسی احتیاط
ہو جیسی کہ اور کسی زمانے میں کم ہوئی تھی * اِسبات کا بھی کہنا بجا ہی

که پرتگال نے باخلاص تمام فرانسیسوں کے منصوبوں سے انگلند کو مطلع کیا * مگر اهالیٔ دینامارک ایك ایسی تیرہ ضمیری سے در پیش آئے جوکہ بعید از دوستی تھی * اور ھر طرح کی مصلحت اور مصالحے سے بھی اعتراض کرنے لگے * مگر جو نتیجہ کہ اسؔ دینامارك کے لیئے نکلا واقعی غم کے لایق ھی

۱۱ فصل

سن۱۸۰۷ میں فرانس کے شاھی خاندان نے (کہ اُنکا حال بڑی ممالك پر روز بروز زیادہ تر ابتر ھوتا جاتا تھا) انگلند میں پناہ لی * وے ھارتول میں جو کہ ضلع بکنگھمشر میں واقع ھی جا بسے * اور شاہ نے شاھی القاب چھوڑ اپنے پرکونت دے لیل کا خطاب لیا * اور سب شاھانہ عزت وادب سے انکار لایا * الاجو کہ ایك امیر کے سزاوار ھو

۱۲ فصل

برطنیہ کی سوداگری اور تجارت کے خراب کرنے کے لیئے جو کینے کے اعمال کہ فرانسیسی سرکار کی طرف سے ظاھر ھوئے اسباب کے سبب پڑے کہ اھالیٔ برطنیہ مکافات کی طرف متوجہ ھوں * اُنکے اِس عمل کو کم و بیش سب بے جانبدار سرکاروں نے پسند کیا * اور اھالیٔ انگلند اِس عمل سے باز بھی نہ رہ سکتے تھے بن اسکے کہ سب جہاز رانی کے حقوق کو چھوڑ دیں اپنے تئیں اُس اقتدار کے باطل دعوے پر مسلم و دسجھیں کہ جسکے جہازوں کو برطنیہ مجمع الصفاین نے بھگادیا تھا * شورے کی طرف سے سن ۱۸۰۷ کے جنوری اور نومبر مہینے میں احکام جاری ھوئے کہ نہ فقط جمیع تجارت فرانسیسوں اور اُنکے موالات والوں کے بنادر میں نہ ھونے پائیں * بلکہ یہہ کہ سب بے جانبداروں کے جہاز جو کہ ولایت فرانس سے تجارت کرتے تھے برطنیہ بندر میں ٹھہریں اور اپنے مال کے مقدار کے موافق محصول دیکر روانہ ھوں * تجارت کے ان اُلجھیڑوں سے جہان کی ساری

اطراف میں سب لوگ ناخوش ہوئے * مگر اِسکا آغاز فرانسیسوں کے اُس عجیب وغریب حکم سے (یعنے قاعدۂ برّی سے) متعلق ہی جو کہ اُنہوں نے برلین میں سن ۱۸۰۶ کے نومبر مہینے میں جاری کیا تھا کہ جسکا ذکر سولھویں باب میں گذرا * کمبختی یہہ ہوئی کہ چونکہ کسی نوع سے اِن ممانعت کے احکام سے جو کہ انگلند اور فرانس کی طرف سے جاری ہوئے تھے دوسری سرکاریں فارغ نہ رہ سکتی تھیں اِسلیئے امیریکا کی متحد سرکاروں اور انگلنڈ کے درمیان برّی بے مزگی پیدا ہوئی

۱۳ فصل

جود خل کہ انگلند نے اسپانیہ اور پرتگال کے مقدمے میں سن ۱۸۰۸ سے لیکر سن ۱۸۱۴ تک دیا تھا اِسکا ذکر ایک دوسرے مقام پر ہو چکا ہی * (دیکھو ۱۷ باب) اب اِس بات کا کہنا کافی ہی کہ اِن دونوں ولایتوں کو فرانسیسوں کے پنجہ سے چھڑانا برطنیہ کے سارے لوگ خود اپنا مقدمہ سمجھے * جب کہ اسپانیہ نے پہلے پہل اعانت کی درخواست کی برطنیہ اور آیرلند کے تمام لوگ دفعۃً مستعد ہوئے * سب کے سب اِس بات سے بہت ہی خوش ہوئے کہ حریت نے اب برّ پر بھی نمود کی * سن ۱۸۰۸ کی چوبیسویں جولائی کو سیویل کی مجلس عظیم کے وکلا جو کہ برطنیہ سرکار کے پاس بھیجے گئے تھے انگلند میں پہنچے * مگر اِسکے کہیں آگے استبوریاس کی سرکار کی طرف سے وکلا دوستی کا نامہ و پیام لے لنڈن میں داخل ہوئے تھے * شہر کے جمیع لوگوں نے اُنکی برّی خاطرداری کی * اور لنڈن اور لیورپول اور برستول اور گلاسگو اور ایڈنبرگھ اور ڈبلن اور کورک اور واترفورڈ اور بہت سی دوسری جگہوں میں اسپانیہ کی اعانت کے لیئے چندا ہونے لگا * اور بہت سے فوجی رسالے اور دوسرے لوگ خود بخود مستعد بجنگ ہوئے * اور سرکار کی طرف

سے فوراً تیس لاکھہ رُوپئے اور پانچ هزار بندوق اور تیس هزار نیزے اور بہت سا گوله بارود دیئے گئے اور اعانت کے دوسرے وعدے بهی هوئے جوکه آخرش سربسر پورے کیئے گئے * حوصله جوکه برطنیه کے لوگوں نے اِس خبر کے پہنچتے هی که اسپانیه فرانسیسوں کے هاتهوں تباه هونے پر تها ظاهر کیا اُس زمان تک لگا تار بنا رها جب که ولنگٹن کے ڈیوک کے زیر حکومت متفق افواج کی جسارت وشجاعت سے اهالیٔ فرانس یکسر سن ۱۸۱۴ میں ولایت اسپانیه سے نکال دئیے گئے * چنانچه اِسکا ذکر اسپانیه کی تاریخ میں هوچکا هی

۱۴ فصل

جب که سن ۱۸۰۹ کے اکتوبر مهینے میں جارج ثالث کے پچاسویں برس کا جلوس هوا اِس روداد کی شادی میں ساری قوم میں بڑی دهوم دهام هوئی * اور جمیع کلیسیا اور عبادت خانوں میں شکرانے پڑھے گئے اور هر نوع کی روشنی اور جشن هوئے * مگر خصوصاً اِس بات میں که فقرا کو بہت سادان هوا * سال آینده کے نومبر مهینے میں شاهزادی امیلیا کی دراز بیماری اور وفات کے سبب شاه جارج کو ایسا غم هوا که اُسکی اگلی بیماری پهر اُسپر طاری هوئی * اور باردیگر وه اپنے عہدے کے کاروبار سے محروم رها * اور اِس بیماری سے اُسنے پهر کبهی ایسی فرصت نه پائی که سیاسة المدن کے کاروبار میں مشغول هو * بیسویں دسمبر کو تخت کا ولی عهد شاهزاده ویلس ردف الملک مقرر هوا * اور کچهه دنوں تک اُسکے عهدے پر وهی قید لگی که جسکی تجویز سن ۱۷۸۸ اور سن ۱۷۸۹ میں هوئی تهی * اِس قید پر لوگوں نے زور شور سے بہت سا اعتراض کیا * مگر آخرش کو سن ۱۸۱۱ کے فبروری مهینے میں اکثروں کی رائے پر بحال رهی * اس وجه سے کا عرض حال شاهزادے کے

حضور گذرا اور اُسنے بخوشدلی تمام ردافت قبول کی * مگر اُن قیود پر جو کہ اُسپر لگی تھیں بہت سا اعتراض بھی کیا * سن ۱۸۱۲ کے آغاز میں غرض کہ سب قیدیں اُٹھہ گئیں * انتظام کی بابت بہت سے انقلاب کی تجویز ہوئی * اور اِس مقدمے میں بہت سے نامہ و پیغام بھی جاری ہوئے * مگر زمروں میں وہ اتفاق و اتحاد نہ پیدا ہوا جسکی کہ ردف الملک کی عین خواہش تھی * اُسنے نہ چاہا کہ اپنے باپ کے معتبر اور دیرینہ اہلکاروں سے اپنا اعتماد اُٹھالے * پس جب کہ اُسکے عہدے کی سب قیدیں اُٹھہ گئیں اُسنے اُنہیں اپنے اپنے عہدے اور مرتبے پر بحال رکھا * سن ۱۸۱۲ کے مے مہینے میں قوم کے لیئے ایک بڑے غم کا ماجرا وقوع میں آیا * ایک شخص نے کہ جسکا نام بلنگہم تھا ضرر خاص کے انتقام میں (چنانچہ وہ خود مقر ہوا کہ اُسے سرکار سے داد نہ ملی) پرسیول صاحب کو دربار کومنس کے برآمدہ میں مار ڈالا * ایسہی ہونہار تھا کہ پہلا شخص جو اِس روز اُسکے حضور آیا وزیر اعظم تھا

۱۰ فصل

سن ۱۸۱۲ اور سن ۱۸۱۳ کے عرصے میں اُس بے مزگی نے جو کہ انگلشیہ اور امیریکائی سرکاروں میں ہوئی تھی ایک عجب مہیب شکل پیدا کی * اور اِن دونوں ملکوں کو ایسے اُلجھیڑے اور بکھیڑے میں ڈالا کہ جب تک کہ وہ بکھیڑا برپا رہا دونوں ملکوں کے درمیان بڑی عداوت بنی رہی * امیریکا کے عمل سے نہ فقط یہہ بات ظاہر ہوئی کہ وہاں کے لوگ تجارت کی ممانعت کی بابت فرانس کی طرف متوجہ تھے * بلکہ انگلنڈ کو ناراض اور غصے میں لانے کے لیئے وہاں کے ملاحوں اور سپاہیوں کو اِس وعدے پر کہ اُنہیں اپنے ملک میں بستی بسانے کے لیئے جگہہ دینگے سب حسن طبیعت اور خوش معاملگی کے برخلاف بہکانے لگے * لڑائی کے

آغاز میں معلوم ہوا کہ جہاز جو کہ امیریکا والے ارسال کرتے تھے گو کہ
چھوٹے تھے مگر اُنکی ساخت ایسی تھی کہ اُنمیں جنگی لوگ اور توپ بڑے
جنگی جہاز کے موافق ہوں * اور اِسلئے وے اکثر برطنیہ کے چھوٹے جنگی
جہازوں پر غالب رہتے تھے * اِسبات سے جو خلل کہ لڑائی کے آغاز میں پہنچا
اِسکا بدلا جلد سن ۱۸۱۳ کے مے مہینے میں اُس عجیب و غریب لڑائی
سے جو کہ بوستون کے بندر میں واقع ہوئی ہو گیا * اِس لڑائی میں
دشمنوں کے عین منھہ پر (جس حالت میں کہ دونوں قوم کی سپاہ
بڑی شجاعت وجسارت سے لڑی) برطنیہ جہازوں کا جھنڈا بڑی فیروزی
سے اُڑنے لگا * یہہ جنگ ایک عجب طرح سے وقوع میں آئی * کپتان
بروک جو کہ شانون جہاز کا ناخدا تھا بوستون کے بندر کے تک بھگ
جہاں کہ امیریکا کا ایک اچھا جہاز تھا کہ جسکا نام چیساپیک تھا اور
جسپر انچاس بڑی چھوٹی توپیں اور چار سو چالیس آدمی تھے اپنے
جہاز کو ساحل کے ایسے قریب گھما رہا تھا کہ اہالی امیریکا کی گویا کہ
دعوت ہوئی کہ اُسپر حملہ کریں * کپتان بروک نے اِس دعوت
جنگ کو قبول کیا * اور چیساپیک جہاز اپنے نشان اُڑاتا اور امید سے
پھولا ہوا شانون جہاز سے آبھڑا * اور طرفین میں لڑائی زور شور سے
ہوئی * کپتان بروک اپنے انگلشیہ سپاہیوں کے ساتھہ امیریکائی جہاز
پر چڑھہ گیا * اور تھوڑے عرصے تک لڑائی بشدت ہوتی * لیکن اُسکا
انجام آخرش انگلشیوں کی فیروزی میں ہوا * لڑائی کے هنگام آغاز سے
تخمیناً پندرہ لحظہ کے بعد امیریکیوں کے جھنڈے تلے پھینک دئے گئے *
اور ایک بڑے انبوہ کے سامنے جو کہ ساحل پر تماشائی تھے کپتان بروک
چیساپیک جہاز پر قابض ہو بیٹھا * ساحل کے لوگوں نے جو کہ اِس جہاز
پر بڑا بھروسا رکھتے تھے اور اِسکو آگے ہی سمجھتے تھے کہ اب ہماری

فتح ہوی ملاحظه کیا که اُنکے جہاز کو اُنکے حضور دشمنوں نے اسیر کرلیا * برطنیه تاریخ میں ایسی جلال وفیروزی کی نصرت کمیاب ہی * شانون جہاز پر فقط تین سو تیس آدمی تھے که جنمیں کے تیئیس مارے گئے اور چھپّن گھایل ہوئے * عدو کی طرف کے ستّر مارے گئے اور سو گھایل ہوئے * دونوں جہازوں سے ایک کو بھی کچھہ ضرر نه پہنچا * مگر امیریکیوں کی شکایت کے سبب که کپتان بروک کا عمل قواعد جنگ کے برخلاف تھا اُسپر اُسکی سرکار کی طرف سے زجر ہوا

۱۶ فصل

اِس زمان کی لڑائی کا احوال جو که امیریکا کے برّ پر واقع ہوئی چنداں قابل الالتفات نہیں ہی * امیریکیوں نے قصد کیا که ملک کانادا کو اپنے قبضے میں لائیں مگر وہاں کی سپاه اور لوگوں کی دلیری سے اس قصد سے وے محروم رہے * سن ۱۸۱۴ میں لڑائی نے اور ہی مہیب شکل پیدا کی * امیریکیوں کا صدر اصل ور واشنگتن جنرل راس اور سر جارج کوکبرن کے زیر حکومت انگلشیوں کے قبضے میں آیا * اور وہاں کی سب سرکاری عمارتیں اُجاڑ دی گئیں * مگر خیر یہه ہوئی که سال کے اتمام کے آگے گھینٹ میں طرفین میں مصالحه ہوگیا * لیکن بعضی بعضی مہم جھگڑوں کی باتیں دونوں ولایتوں کے درمیان خاطر خواه طی نه ہوئیں

۱۷ فصل

انگلشیه تاریخ میں ۱۸۱۴ کا سن یادگار روزگار رہیگا * کیونکه اِس سال میں بوناپارت کے تباه ہونے اور اُس لڑائی کے انجام کے بعد جسے که تمام مرزبوم یورپ کا مضطر ہو رہا تھا بڑی مسالك پریے بہت سرعا لیا ه اور عمده کے لوگ انگلند میں مجتمع ہوئے * لندن کے لوگوں

نے جشن کے لیئے جن جن امیروں کی که دعوت کی تهی اور اُنمیں کے سب (چند امیروں کے سوا جوکه بیماری کے سبب نه آسکے) حاضر هوئے تهے اُنکی فهرست اسامی سے کچهه تهوڑا سا تصور اُس جشن کا جوکه تمام ولایت کی مختلف اطراف میں هوئی هوسکیگا * اتهارهویں جون کو تفصیل الذیل شاه اور امرا ایك دسترخوان پر کهانا کهانے کے لیئے بیتهے

ولی عهد اور ردف الملک انگلند کا
روس کا شهنشاه
اُسکی بهن جوکه اولڈ نبرگ کی ڈچس آعظمه تهی (اور بعد ه ورتنبرگ کی ملکه هوئی)
شاه پروشیا
سب شاهی ڈیوك انگلند کے
پروشیا کا شاهزاده
شاهزاده ولیم شاه پروشیا کا بیتا
شاهزاده فریڈرك شاه کا فدر
شاهزاده هنری شاه کا بهائی
شاهزاده ولیم شاه کا بهائی
شاهزاده اغسطوس شاه کا چچیرا بهائی
شاهزاده اورنج
شاهزاده ورتنبرگهه
شاهزاده بویریا
شاهزاده اولڈنبرگ
شاهزاده کوبرگ
چارلس شاهزاده مکلنبرگهه
سیکس ویمارکا ڈیوك
امیر گاگارینا
امیر قا چارتورنکی
امیر رادزیول
مارشال امیر بلوچر

امیر هاردنبرگ
امیر میترنچ
امیر لچتنستین
امیر اور امیرزادی وولکوسکی
اور لیانس کا ڈیوک عظیم
اِن عالیجاہ آفاقی اشخاص کی مہمانی جب تک کہ وے انگلنڈ میں رہی بڑی دھوم دھام اور اخراجات سے وہاں کے دربار اور قوم کی طرف سے ہوئی * انگلنڈ کا ردف الملک اُنکے ساتھہ اوکسفورڈ کے مدرسے اور پورتسموتھہ کے بندر میں گیا * اِس پچھلے مقام پر بحری قواعد اُنکے حضور ہوئی

۱۸ فصل

سن ۱۸۱۶ کے مے مہینے میں برطنیہ تخت کی ولی عہد شاہزادی شارلت جو کہ ردف الملک کی اکلوتی بیٹی تھی کوبورگ کے امیر لیوپولڈ جارج فریدرک کے نکاح میں آئی * اِس نکاح سے قوم کو بڑی خوشی ہوئی * اور کئی مہینوں تک لوگ بڑی امید سے شاہزادی کی طرف آیندہ کی بہبودگی کی بابت دیکھہ رہی تھے * لیکن یک بیک سن ۱۸۱۷ کے نومبر مہینے میں اُنکا سب بھروسا خاک میں مِل گیا * شاہزادی کے ایک مُوا لڑکا پیدا ہوا * اور جنّے کے بعد شاہزادی چند ساعت جی * کوئی بات قوم کی کلفت و غم سے اِس امر کی بابت لگّا نہیں کر سکتی ہی
سال آیندہ کے نومبر مہینے میں ملکہ شارلت نے کیو کے محل میں شدید اور ممتد بیماری کے بعد وفات کی * اور سن ۱۸۲۰ کی اُنتیسویں جنوری کو اُسکے شوہر شاہ جارج ثالث نے بھی انتقال کیا * جہاں پناہ نے وندسور کے قصر میں ساتھہ برس کے جلوس کے بعد بسترِ زندگانی کو لپیٹا * اپنی خوش اسلوبی اور شاہانہ نیکیوں کے سبب اُسنے اپنی رعایا کو اپنے پر گرویدہ کر رکھا تھا

۲۱ باب

فرانس کا احوال اُس ہنگام سے کہ موالات والے سن ۱۸۱۴ کے مارچ مہینے میں شہر پارس میں داخل ہوئے اُنکی افواج کے وہاں سے چلے جانے کے عہد تک سن ۱۸۱۸ میں

۱ فصل

جو ہیں کہ بونا پارٹ جزیرۂ ایلبا کو مرخص ہوا فرانس کے لوگوں نے برضا و رغبت لوئس ہیجدہم کی دعوت کی کہ اپنے آبائی تخت پر پھر آکے جالس ہو* جب سے کہ پہلے پہل اُسنے اپنا ملک چھوڑا تھا کئی جگہوں میں وہ رہا کیا* اور فرانسیسی جمہوری مملکت کی افواج کی دہشت سے اُسے ہر جگہہ اپنی پناہ گاہ چھوڑنی پڑی* اور زہر اور قتل کا بھی اُسکو مدام ڈر رہتا تھا* آخرش اُسے انگلنڈ میں وہ ملجا ملا کہ جسکی کوشش و جستجو اُسنے دوسری جگہوں پر عبث کی* اِس مقام پر وہ بن فرانسیسی عساکر و اقتدار کے ڈر کے اور بن اِسکے بھی کہ زہر یا قتل کی اُسے دہشت ہو انگلشیوں کی حراست میں رہا کیا* جب کہ پھر اپنے دیس میں لوٹنے کے لیئے اُسے راہ کُھلی اور یہہ کہ پھر تاج و تخت جو کہ اُسکی رعایا اُسے دے رہی تھی سے انگلشیوں کے شعار سے یہہ بات تھی کہ اُسکے پھر تخت حاصل کرنے کی بابت اور رحالت خراج اور مایوسی سے مرزبوم یورپ کے درخشندہ تر تخت پر بیٹھنے کے لیئے کہ جس تخت سے اُسکا نافرجام بھائی ایسی بُری طرح اُتارا گیا تھا سب اہل مروت دست افسوس اُسکے لیئے ملتے تھے خوشی و خورمی کریں* جب کہ وہ انگلنڈ سے فرانس کو چلا وہاں کے سب لوگ اُسے مبارکباد دینے لگے* ردف الملک نہ فقط اُسکے ساتھہ لنڈن تک بلکہ لنڈن سے دوور تک بھی گیا* اور بڑی رقت دلی سے آتے سواحل فرانس کے مقابل مرخص ہوا*

جہاں سے کہ وہ ہونکلا وہاں کی جمیع کلیساؤں پر سفید نشان اُڑائے
گئے * اور بوناپارت کے انہدام اور بوربونی خاندان کے پھر تخت پر بیٹھنے
کے سبب دونوں انگلند اور فرانس میں ایسی خوشی وخورمی ہوئی
کہ جسکا کوئی بات لگا نہیں کر سکتی ہی

۲ فصل

فرانس میں غرض کہ حقیقت میں ایسی خوشی عام نہ ہوئی جیسے کہ
لوگ ظاہر اد کہاتے تھے * جب کہ لوئس ہیجدہم فرانس کو پھرا وہ
ولایت اُس حالت میں نہ تھی جیسی کہ وہ چھوڑ گیا تھا * بلکہ اب سب
باتیں منقلب ہوگئی تھیں * اور اِس انقلاب سے اکثر لوگ راضی تھے *
تاہم وے لوگ جو کہ اُسکے ساتھہ پھرے تھے یہی چاہتے تھے کہ اگلا سا انتظام
پھر ہو اور وے باتیں جو کہ منسوخ ہوگئیں تھیں پھر بحال ہوں * اور
وے چیزیں پھر ہاتھہ لگیں جو کہ نکل گئی تھیں * اور اُنکو سزا ملے کہ
جنکے سبب یہہ انقلاب ہوا تھا یا جو کہ اِس انقلاب میں شریک تھے

۳ فصل

فی الحال خارجی شہنشاہ کو صبر و قرار نہ تھا * وہ ساحل فرانس کے ایسے
قریب تھا کہ ممکن نہ تھا کہ اُسے اُن سب باتوں کی جو کہ وہاں گذرتی
تھیں خبر نہ پہنچے یا اُن باتوں سے وہ غیر مطلع رہے جو کہ اُسکی یا اُن
لوگوں کی طرف کہ اُسکے جلال اور ظفر میں شریک تھے اور جنہیں
کہ اِس ذلّت کی برداشت نہ تھی جو کہ بوربونی خاندان کے پھر تخت پر
مسلط ہونے سے اُنپر نازل ہونے والی تھیں ہو رہی تھیں * خصوصاً
لشکر کہ جسکی طرف وہ ایسی سختی اور بُرائی سے در پیش آیا تھا
جب کہ اُسنے روس اور لیپزگ سے رجعت قہقری کی تھی تاہم اُسنے اُنہیں
ایسے مرتبے اور جلال پر پہنچایا کہ وے اِس بات سے بہت ہی خشمگین اور

ناراض ہوئے کہ اُنہیں ناچار اجنبیوں کو اپنے ملک اور دارالخلافت میں آنے دینے پڑا * غرض کہ ایسے اجنبیوں کو کہ جنپر آگے وے نہ فقط ہمیشہ فتحیاب رہتے تھے بلکہ بعضی اوقات میں خود اُنکے صدر الصدوروں میں ظفر کا ڈنکا بجاتے رہے

۴ فصل

پس شاہ فرانس کے حال سے جبکہ وہ اپنے ملک کو پھرا ہرچند کہ مرزبوم یورپ کی اکثر اطراف میں لوگ خوش تھے لیکن وہ ایسا نہ تھا جسکا کہ وہ طالب تھا یا خواہش رکھتا تھا * ممکن نہ تھا کہ وہ سب باتوں کو ویسا ہی پائے جیسا کہ چھوڑ گیا تھا * اور اِسکا اُسنے تفرس کرلیا ہوگا کہ نئے انتظام کا سب لوگوں کے حسب خواہ ہونا امر محال تھا * سچ ہی کہا ہالی شوریٰ نے اُسکے پہنچنے کے آگے انتظام کے لیئے ایک نیا قانون ترتیب کیا تھا جو کہ انتظام انگلنڈ سے بہت ہی توافق رکھتا ہی * اِس قانون کی راہ سے احداث شرع کا اقتدار شاہ اور اہالی شوریٰ اور وکلاے قوم کے ذمے ہوا * اور باج وخراج کا تقرر وتقسیم بالکل وکلاے قوم پر مفوض ہوا * وکیلوں کا عہدہ پانچ سال تک ہوکل ہوا * اہالی شوریٰ کا عہدہ موروثی رہا * مگر اُسکا تقرر شاہ کے اختیار میں تھا * اور اُنکے عدد میں یہہ قید لگی کہ دوسو سے زیادہ نہ ہوں * دینی آرا کی حریت اور چھاپے کے اختیار کا بھی بند وبست ہوگیا * قبل اِسکے کہ وہ تخت پر بیٹھے یوں تجویز ہوئی کہ یہہ قانون شاہ کی منظوری کے لیئے اُسکی حضور گذرانا جاے * مگر جب کہ وہ پارس میں پہنچا اُسنے لوگوں سے اور کسی نوع کا وعدہ نہ کیا مگر یہہ کہ اُنکے انتظام کی بابت وہ ایسا قانون نکالیگا کہ جسّے وے کسی نوع سے ناراض نہ ہونگے * پہلے پہل وہ اِسطرف متوجہ ہوا [illegible] آفاقی [illegible] اُسکے [illegible] تھے معاملہ طے [illegible] *

کیونکہ اُنکے رہنے سے نہ اُسکے عساکر اور نہ اُسکے لوگوں کی تسکین خاطر
تھی * آفاقی افواج کے حق میں یہہ بات کہنا مناسب ہی کہ وے اِستقلر
مرتب وقاعدہ پر تھیں کہ اُنکے سبب ملک کو کچھہ خلل نہ پہنچا * گوکہ فقط
امر انتقام میں وے ملک کو لوٹ کھسوٹ سکتے تھے

٥ فصل

گوکہ جلد یہہ بات ٹھہری کہ صلح کا طی کرنا ایک مجلس کے سپرد
ہو جوکہ ویاینا میں جمی * مگر جلد اہالیٔ فرانس کو یہہ بات معلوم ہوئی
کہ اُنکی ولایت کا احاطہ بہت ہی مقصر ہو جائیگا * اور یہہ کہ سب نئے
ملک جوکہ اُسمیں ملحق کیئے گئے تھے اپنی اپنی حریت اور خود مختاری
پر بحال رہینگے * شاہ اور اُسکے وزیر اعظم تالیراند نے ضرورۃً یکھا کہ
اِن شروط کو مان لیں * گوکہ فرانسیسوں کے کبر پر اِس بات سے
زخم پہنچتا تھا

٦ فصل

چوتھی جون کو شاہ نے اہالیٔ شوری اور شارعین کے حضور اپنا ترتیب
دیا ہوا قانون سیاسۃ المدن کے امرمیں در پیش کیا * کہ جسمیں بعضی
بعضی باتیں اُس قانون سے جوکہ اُسکے حضور بسبب کہ وہ آیا گذرانا گیا تھا
برخلاف تھیں * شاہ کے قانون میں یہہ بات داخل تھی کہ احداث شرع
کا حق شاہ کا تھا * اور اہالیٔ شوری کو یہی پہنچتا تھا کہ فقط بعضے امور میں
رد و قدح کی اجازت شاہ سے طلب کریں * اہالیٔ شوری کا عہدہ موروثی
ہونے کی نسبت یہہ تجویز تھی کہ اُسی شوری کے لیئے شاہ کی طرف سے
عین حیات تک امرا سے لوگ مقرر رہویں اور عدد کی قید نہ رہے * قوم کے
وکلا کا عدد دو سو پاسٹھہ ہو اور کوئی بشر اُسمیں چالیس برس کی
عمر سے کم نہ ہو * ہر سال وے بلائے جائیں اور ارکان دولت پر بغاوت یا

غصب کی بابت اُنہیں جرم دھرنے کا اختیار تھا * شاہ کی طرف سے قاضی مقرر ہوں * اور جیوری سے تجویز ہونا بحال رہے *چھاپے خانے پر قید لگے * اور حکم جاری ہوا کہ روز سبت کو تماشا گاہ اور دوکان سب بند ہوں* مگر اِس حکم سے لوگ از بسکہ ناراض ہوئے* اور یہہ حکم عمل میں بھی نہ آسکا * اہالیٔ شوریٰ کے تقرر میں بوناپارت کے چند ارکان دولت اور سپہ سالار خصوصاً تالیراند (جو کہ آفاقی ملکوں کی بابت وزیر مقرر ہوا) شریک کیئے گئے

۷ فصل

شاہ کہ جسکی طبیعت انقلاب کے ہنگام آغاز سے اپنے سب خاندان اور اُن سرداروں کی نسبت جو کہ دیس سے نکل گئے تھے اِس طرف زیادہ متوجہ تھی کہ رعایا کے حقوق کی پرداخت پر مد نظر رکھے * پس اُسے اِس بات کی کم توقع تھی کہ وہ بے کسی ضرورت کے سیاستہ المدن کے انتظام کو کہ جسمیں اُنہوں کے حق لپٹے ہوئے تھے تہ و بالا کرے * مگر یوں گمان گذرا کہ اُسکے ہمراہ بہت سے ایسے لوگ تھے جو کہ پرانے قاعدے پر بہت ہی مائل تھے اور یہی چاہتے تھے کہ اُن حقوق کو وے پھر حاصل کریں جو کہ ہنگام انقلاب میں اُنکے قبضے سے نکل گئے تھے * اِن باتوں نے اور لشکر کے از بسکہ ناراض ہونے نے بوناپارت کے لوٹنے کے لیئے پھر راہ کھولی

۸ فصل

یہہ عجیب بات ہی کہ وے لوگ جنہیں کہ یہہ امر بہت ہی تعلق رکھتا تھا اُسے غفلت کر گئے کہ اُسکے امتناع کے لیئے کچھہ بند و بست کرتے * خارجی شہنشاہ پر لوگوں کے گرویدہ ہونے کو اچھی طرح خاطر میں نہ لائے * سن ۱۸۱۵ کے غرہ مارچ کو وہ پھر فقط ایک ہزار ایک سو چالیس آدمیوں کے ہمراہ سواحل فرانس پر اُترا * اکثروں نے اِس قصد کو اُسکے بے ثمرہ سمجھا * تاہم ایسے سمجھنے

والوں کو بڑی حیرت ہوئی کہ گو کہ اُسے کچھہ مزاحمت پہنچی وہ پارس کی طرف اُن عساکر کے نفاق کے سبب جو کہ اُسکے روکنے کے لیئے تعین ہوئے تھے چلا آتا تھا * اور اب اُسکو اقتدار پھر حاصل کرنیکی بڑی توقع ہوتی جاتی تھی * بیسویں مارچ کو لوگوں کی صلاح سے شاہ پارس سے نکل گیا * اور اُسی دن شام کو بوناپارت وہاں داخل ہوا * اور عوام الناس اُسکے آنے سے ویسے ہی شادان و فرحان ہوئے جیسے کہ بوربونی خاندان کے لوٹنے سے ہوئے تھے

۹ فصل

بوناپارت کو جلد یہہ بات معلوم ہوئی کہ اب اگلا سا اقتدار اُسے حاصل کرنا امر دشوار تھا * اور اب اُسے جیسے کہ لوئس ہیجدہم کو تھی یہہ بات کرنی پڑیگی کہ لوگوں کو ایک حریت کا انتظام دے * پس اُسنے جلد بعضے لوگوں کے حسب خواہش احکام جاری کئے کہ چھاپے کی حریت مقرر ہو اور بردہ فروشی موقوف ہو جاوے * اور باج و خراج پھر مرتب ہوں کیونکہ وے لوگوں پر سنگین تھے * اور اُسنے سیاستہ المدن کا بھی ایک قانون تجویز کیا جو کہ اُسکے اگلے قاعدے سے کہ جسپر وہ عمل کرتا تھا بہت ہی بر خلاف تھا * اور اسمیں بہت سی اچھی نادر باتیں مندرج تھیں * مگر احداث شرع کی ترتیب کے لیئے اُسے کم فرصت ملی * ویاینا کی جماعت نے اُسکے خارج کرنے کے امر میں ایک اشتہار جاری کیا کہ جسپر استریا اور فرانس اور بریطنیہ اور روس اور پروشیا اور سویدن اور اسپانیہ اور پرتگال کے سفیروں کے دستخط ثبت ہوئے * پس بوناپارت کو ضرور پڑا کہ لڑائی کی طیاری کرے * متفق اقتداروں کے اشتہار کے مقابل میں بوناپارت نے جلد ایک اشتہار جاری کیا اور اُسمیں یہہ مندرج کیا کہ اہالی فرانس کو پہنچتا تھا کہ بوربونی خاندان کے اخراج

۱۱ فصل

تیسری جولائی کو پہر نہ بن اسکے کہ فرانسیسی عساکر کی طرف اِسکی روک ہو شہر پارس ولنگٹن کے ڈیوک اور مارشال بلوچر کے مطیع ہوا* اور ساتویں تاریخ کو اُنہوں نے اُسپر قبضہ کیا * اور آٹھویں تاریخ کو شاہ پھر شہر میں داخل ہوا* ار وہاں کے غیر مستقل المزاج لوگ پھر شادان وفرحان ہوئے * شہر کے حوالہ کردینے میں یہہ شرط ہوئی کہ فرانسیسی عساکر جو کہ دارالسلطنت کے زیر حکومت تہے دریاے لویر کے پار اُتر جائیں * اور وے بڑے غصے سے اِس شرط کو بجالائے * مگر جب کہ اہالیٔ استریا اور روس پارس میں داخل ہوئے یہہ لشکر شاہ کی خدمت میں آیا * جاے تعجب ہی کہ جب کہ یورپ کا ظالم پھر متفق اقتدار وں کے قبضے میں آیا اُنہیں یہہ بات نہ سوجہی کہ اُسے کوئی ایسی جگہہ میں رہنے کی اجازت نہ دیں جہاں سے کہ وہ پھر بڑی ممالک کو خلل یا ضرر پہنچا سکے * اور بارد یگر اقتدار سابق حاصل کرے * مقدس حیلینا کا چھوٹا جزیرہ بحر اتلنطق میں ایسے موقع سے تھا کہ اِسی جزیرہ پر اُسکا رکھنا جایز تھا * پس صلاح ٹھہری کہ برطنیہ سرکار کی اسیری میں اُسے وہاں بھیجیں * اور استریا اور روس اور فرانس کے وکلا بھی وہاں اُسکی حراست میں رہیں * سن ۱۸۱۵ کی سترھویں اکتوبر کو وہ اُس جزیرے میں داخل ہوا

۱۲ فصل

جو جو احکام کہ آفاقی لشکروں کے سپہ سالاروں کی طرف سے صادر ہوئے اُنمیں کوئی عمل ایسا نہ تھا جسپر کہ یورپ کے لوگ ایسے گرویدہ ہوئے جیسی کہ وہ تجویز جو کہ اُنہوں نے کی کہ صنائع و بدائع کی دستکاریاں کہ جنپر اہالیٔ فرانس ظفر کے سبب قابض ہوئے تہے پھر اپنے اپنے

موقع پر داخل کر دی جایں * کیونکہ اِن چیزوں کو نہ فقط اُنہوں نے
غنیمت پائی تھی بلکہ اُنہوں نے آگے ہی سے یہہ قصد بھی ایک قاعدے
کے ساتھہ کرلیا تھا کہ سب اچھی اچھی چیزوں کو وہاں سے لیکر
اپنے دار السلطنت کی زیبایش کریں * ہر چند کہ ایسے اعمال
سے اُنکے وہاں کے لوگوں کو بہت ہی کوفت و کلفت پہنچی * یہہ تجویز اُنکی
قابل دوکھنے کے نہ تھی * مگر فرانسیسوں کو اِس بات سے بہت رنج پہنچا *
اور اِس بات کا اِنکار نہیں ہوسکتا ہی کہ اگرچہ ایسے ایسے چیزیں اُنکے ہاتھہ
لگتیں تو اُنکی حفاظت میں اُن لوگوں کے جلال اور نام کے لیئے کہ
جنہوں نے اُنہیں بنائی تھیں بہت ہی اچھی طرح رہتیں * مگر عزت
و غیرت کو اِس بات کی برداشت نہ تھی کہ ایسے تحفجات اپنے اپنے موقع
اور مالک کے پھر سپرد نہ ہوں * اور دونوں مختار سرداروں نے اِس امر
میں وہ منصفی دکھلائی جو کہ قابل ستایش ہی * مارشال بلوچر غرضمند تھا
کہ برلن اور پوتزدام سے جو تحفجات کہ لٹ گئے تھے پھر وہاں پہنچائے * اور گو
کہ ولنگتن کے ڈیوک کو اپنے ملک کے لیئے کچھہ حاصل کرنا نہ تھا تاہم
وہ ہر ہر دو ہویلداروں کا اِس امر میں حامی ہوا

۱۳ فصل

مصالحہ ثانی سے متفق اقتداروں کے درمیان جو کہ پارس میں سن
۱۸۱۵ کی بیسویں نومبر کو واقع ہوا یہہ بات ٹھہری کہ ایک لشکر ایک لاکھہ
پچاس ہزار آدمیوں کا (کہ جسکا اخراجات فرانس کی طرف سے ہو) تھوری
قلعجات پر پانچ برس تک قابض رہے * اور فرانس کی حدود سابق کی
نسبت اور بھی گھٹ جائیں * گو کہ یہہ امر فرانس کے لیئے ذلت کا تھا مگر
وہاں کے غیر مستقل المزاج قوم کی نسبت مناسب لابد تھا * گو کہ پانچ برس
کی میعاد ٹھہرائی مگر جو نکہ معاملہ نے اور ہی ہیئت پیدا کی متفق

اتفاق اروں نے صلاح وقت دیکھی کہ سن ۱۸۱۷ کے ہنگام گرما میں اس لشکر کا ایک پانچواں حصہ گھٹا ڈالیں * اور سن ۱۸۱۸ کے ہنگام خریف میں فرانسیسی ممالک سے فوج بالکل اٹھالی گئی * اور ثغوری قلعجات سب آنکے حوالہ کر دئیے گئے

۲۲باب

سرزبوم یورپ کی شمالی سرکاروں کا احوال سترھویں قرن کے اخیر سے

۱ فصل

گو کہ شمالی درباروں کی بابت پچھلے باب میں بہت سا کچھہ کہا گیا ہے کہ وے قرن گذشتہ اور حال میں بڑی ممالک کے معاملہ میں کس طور سے شریک تھے * تاہم چونکہ اُنکا ذکر مختصر ہی اور علاحدہ نہیں ہوا پس اختصار سے اُنکا کچھہ احوال لکھنا ضرور رہی تا کہ اُنکی حالات سے اُس زمانے میں کہ جسکا ذکر ہی بوجہ احسن مطلع ہوں

۲ فصل

روس والے پطرس کبیر کی وفات کے بعد سن ۱۷۲۵ میں (دیکھو ۲ جلد ۶۶ باب ۲ فصل) اُسکی ملکہ کاتھرین اول تخت نشین ہوئی * مگر وہ دو ہی برس جی * یہہ عجب ماجرا ہی کہ خود پطرس نے یہہ بات ٹھہرائی تھی کہ شاہ کو خلیفے کے ٹھہرانے کا اختیار تھا * مگر اس امر سے وہ خود غفلت کر گیا * اور شرع میں بھی اسکے لیئے کچھہ بات مندرج نہ تھی * لیکن کاتھرین کو کچھہ مشکل نہ ہوئی کہ اپنے شوہر کے بعد تخت حاصل کرے * یہہ عورت عجیب و غریب اوصاف کر متصف تھی * اور پطرس کی سیاحتوں اور عزیمتوں میں ہمراہ تھی * اور بہت سی باتوں میں اُسے مدد پہنچاتی اور اُسکے غضب کو روکتی رہی * اور اپنی حکمرانی کے قلیل

ہنگام میں وہ اپنی رعایا کی حریت اور ملک کی بہبودکی و ترقی کی طرف مصروف رہی * اُسکے اچانک مرجانے سے شاہزادہ مینزیکوف پر اُسکی وفات کی بابت کچھہ شک گذرا * کیونکہ اُسنے اُس زمانے میں استریا سے اِس امر کا نامہ و پیغام جاری کیا تھا کہ نافرجام شاہزادہ الکسس کو اس شرط پر تخت پر مسلط کرے کہ وہ اُسکی بیٹی کے ساتھہ نکاح کرے

۳ فصل

سن ۱۷۲۷ میں ملکہ مر گئی اور پطرس اول کا پوتا پطرس ثانی تخت نشین ہوا * مگر مینزیکوف نے زمام سلطنت کو اپنے ہاتھہ میں لیا حتی کہ دولگوروکی خاندان سے ایک نے اُسے مردود کیا * اور وہ اپنے عیال و اطفال کے ساتھہ سیبیریا کو بدر کیا گیا * اس نئے وزیر اعظم کا یہہ ارادہ تھا کہ اپنی بہن کو شہنشاہ سے بیاہ دے * مگر سن ۱۷۳۰ کی اُنیسویں جنوری کو پطرس چیچک کی بیماری سے مر گیا * اور ذکوری فروع سے کوئی نہ رہا * پس دولگوروکی کی سعی سے مگر اُس قاعدۂ وراثت کے برخلاف جو کہ پطرس اول نے ٹھہرایا تھا اور بڑی بہن مکلنبرگ کی ڈچس کے ضرر میں کورلانڈ کی ڈچس این کی دعوت ہوئی کہ تخت نشین ہوئے * یے دونوں پطرس کے بڑے بھائی ایوان کی بیٹیاں تھیں

۴ فصل

این کی حکمرانی صلاح و فلاح و جلال کی تھی * اُسنے فریبوں کے روکنے اور پلٹ اقتدار کو روسی اور آفاقی ارکان دولت کے درمیان اعتدال پر رکھنے میں بڑی دانائی دکھلائی * اور اُن سبھوں کے فضل میں انصوصاً دولگوروکی کے کہ جسنے اُسے تخت پر بٹھایا تھا اور بعدہ ذلیل و خارج ہو سیبیریا کو نکالا گیا جو مسکہ آسکے اقتدار پر ہاتھہ چلایا چاھتے تھے بڑی دانائی اور جرات دکھلائی * سن ۱۷۴۰ میں این مر گئی اور تخت

کی وصیت اپنے بھانجے کے بھانجے ایوان کے لیئے (جوکہ اُسکی بھتیجی این شاہزادی مکلنبرگ کا بیٹا تھا کہ جو برنسوک بیرن کے ڈیوک سے بیاہی تھی) کر گئی * مگر یہہ بات لکھہ گئی کہ کونت بیرن جسپر اُسکی ملتفت تھی اور جسے کہ وہ کورلاند سے لائی تھی ردف الملک رہے

۵ فصل

اُسکی اِس پچھلی تدبیر نے سب چیزوں کو ایک عجب حالت ابتری میں ڈالا * بیرن سے اہالیٔ روس راضی نہ تھے کیونکہ اُسنے بیس ہزار آدمیوں سے کچھہ اوپر خارج البلد کیئے تھے * اور کونت میونیخ بھی اُسکا بڑا دشمن تھا * اِس شخص نے اوکزاکوں کو مغلوب کیا تھا اور اپنی پیدایش سے وہ جرمن تھا اور بڑا دلیر اور شجاع * اِسنے ردف الملک کو بیدخل کیا اور اُسکی جگہہ شہنشاہ کی ماں کو قائم کیا * بیرن سیبیریا کو بھیجا گیا * اور مکلنبرگ کی خاتون نے (جوکہ برنسوک کی ڈچس تھی) زمام سلطنت کو اپنے ہاتھہ میں لیا * مگر چونکہ وہ اِس عالی عہدے کے سرانجام کار پر اچھی طرح متوجہ نہ ہوئی اور آفاقیوں سے بہت رغبت رکھنے لگی ولایت میں ایک نیا انقلاب ہوا کہ الیسبا بیگم کو جوکہ پطرس کبیر کی چاہیتی بیتی تھی تخت پر بتھالیں * اِس زمرہ کو فرانسیسوں کی طرف سے زر کی اعانت ملی اور لستوک طبیب کے زیر حکومت قوی ہوا اُنہوں نے جلد شہنشاہ ایوان اور اُسکی ماں کو گرفتار کرا الیسبا بیگم کے نام سے روس کی ملکہ ہونے کی منادی کی * الیسبا کی رحمت و مزاحمت کے سبب شاہزادہ ایوان کی جان پر کچھہ خطرہ نہ پہنچا * مگر حیف اِسلیئے کہ وہ زیادہ تر رنج اتھائے (دیکھو تلے ۸ فصل) میونیخ خارج البلد ہوا * اور دوسرے آفاقی سپہ سالاروں کی بھی جوکہ سابق انتظام میں شریک تھے ایسیہی سزا ہوئی * اور بعضے روس کی ولایت سے بھاگ گئے * لوگ اِس

بات سے بہت ہی خوش ہوئے کہ تخت آفاقیوں سے چھینکر ایسے اچھے اور مستحق مدعی کے ہاتھوں جاوے جیسی کہ پطرس کبیر کی بیٹی تھی * یہہ انقلاب سن ۱۷۴۱ کے نومبر مہینے میں وقوع میں آیا

۶ فصل

الیسبا کے عہد میں ولایت روس کی شان و دبدبے کی بڑی ترقی ہوئی * مرزبوم یورپ کے بڑے سے بڑے اقتدار سب اُسکی دوستی کے خواہاں ہوئے * قبل اُسکی وفات کے جو کہ سن ۱۷۶۲ میں واقع ہوا اُسنے اِس بات کا بندوبست کرلیا کہ تخت کی وراثت اُسکے خاندان میں رہے * اور اپنی بڑی بہن کے بیٹے ہولستین گوتورپ کو اپنا ولی عہد قرار دیا * اور جب کہ اُسنے انتقال کیا ڈیوک مذکور پطرس ثالث کے لقب سے شہنشاہ ہوا

۷ فصل

اِس نافرجام شاہ کے تخت میں یہہ بات نہ تھی کہ دیرتک حکمرانی کرے * اُسنے انہالت زربست کی ایک امیرزادی سے نکاح کیا * یہہ عورت عجیب و غریب اوصاف کر متصف تھی * اور اِسی کھوج میں تھی کہ کوئی ایسی بات اُسکے ہاتھہ لگے کہ جسکے سبب ایسی غیر منتظم ولایت میں وہ اپنے حوصلہ اور قابلیت کی نمود کرے * شاہ نے اُسے اچھا سلوک نہ کیا تھا اور بہت سی ایسی باتیں بھی کیں کہ جنسے رعایا ناراض و متنفر ہوں * خصوصاً اِس بات سے کہ وہ شاہ پروشیا کی طرف جو کہ اُن دنوں روس سے برسر جنگ تھا بہت ہی رفاقت رکھتا تھا * اور بعضی دوسری نئی نئی باتوں کے سبب خصوصاً خاندان دین کے امر میں کہ جنکا کوئی مقصد اچھا تھا پروے برجستہ نہ تھیں * اُسنے امرا کے اقتدار کے گھٹانے کا قصد کیا * اور روسی حارسین کی نسبت ہولستین کے لشکر کی طرف زیادہ تر متوجہ تھا * چونکہ ان باتوں سے اُسکا تخت سے بیدخل ہونا ایسے غیر مہذب لوگوں میں کچھہ دور

نه تها پس گر بزکاتهرین جلد ایك زمرے کی طرف كه جسنے اُسکے شوهر کو بید خل کرنے کی سازش کی تهی هوگئی * اکثروں کا یوں مظنه هی که کاتهرین نے نه فقط پطرس کے بید خل کرنے میں بلکه اُسکے قتل میں بهی اغماض کیا * که وه جلوس کے بعد تهوڑے هی مهینوں جیا * اورکاتهرین نے اپنی چالاکی اور دلیری سے نه فقط تخت خالی پر جلوس کیا بلکه اُس زمرے سے بهی علاحده هوگئی که جسکے سبب اُسے تخت هاته لگا تها * یهه زمره اورلوفی زمره کهلاتا تها

۸ فصل

ایك مدعی (یعنی نافرجام شاهزاده ایوان) ابهی تك باقی تها * یهه وهی شخص تها که جسے الیسبا نے تخت سے بید خل کیا تها اور اب وه چوبیس برس کے سن میں محبس میں گهل رها تها * جلد کاتهرین کے جلوس کے بعد اِس حیلے سے کہ اُسنے قصد بهاگنے کا کیا وه زندان میں مقتول هوا * مگر ایسے طور سے که ملکه پر اُسکے قتل کا شبه گذرا * کاتهرین ثانی کے لقب سے وه چونتیس برس سے کچهه او پرتك اپنے لوگوں کی ترقی اور اپنے ملك کے بڑهانے اور لایقوں کو انعام دینے میں حکم رانی کرتی رهی * اُسنے ترکوں سے بهت سے نامی ظفر حاصل کیئے * اور سن ۱۷۸۴ میں کریمیا کا سارا ضلع اُنسے لے لیا * مگر اُسکے ارادے اِسّے بهی بڑے تهے حتی که عثمانیوں کو خارج کر ڈالے * اور مملکت یونان کو پهر قائم کرے * اور اطینیه یا قسطنطینیه کو دار الخلافه بنائے * غرض که اُسکا یهه تصور تها که صلیب مسیحی کو هلال مسلمین پر کاملاً غالب کرے * غرض که یونانیوں کی مخلصی کے لیئے سن ۱۷۷۰ میں ایك عزیمت بهی هوئی * مگر اِسّے کچهه اچها ثمره نه نکلا * گوکه اگر روس کے سپه سالار اسکاتیه امیر البحر الفنسٹون کے کهنے کو مانتے (که وه ایك مجمع السفاین کا سردار تها) تو یقین هی که انجام

کچھہ اور ہی مذہب پر ہوتا

۹ فصل

کاتھرین نے پولنڈ کی تقسیم میں بڑا ہی دخل دیا تھا * اور اُسکا حوصلہ نہ عدل اور نہ مرّوت اور نہ کسی نوع کے اخلاق کی قبیل میں تھا * وہ بڑی فضول خرچ تھی * اور انعامات کو اُسکے حد نہ تھی * اور شان و تزک اُسکا اُسکے حاصلات کی حد سے زیادہ تھا * وہ نہایت ہوشیار اور مستقل مزاج تھی * اُسنے اپنے ملک کی شان و شوکت کو جب تک کہ وہ اُسپر حکمران رہی بڑی ترقی پر پہنچایا * اُسکا دیس کا انتظام ایسا جبر و تہرکا نہ تھا جیسا کہ وہ اپنی آفاقی عزیمتوں میں در پیش آتی تھی * اُسنے اپنے قوانین حدود کی سختیوں کو نرم کیا * اور شکنجہ کشی اور بردہ فروشی اُٹھا دی * اُسنے صنائع و بدائع کی حمایت کی * اور وہ اوسط درجہ والوں کے مرتبوں کو سنبھالے رہی

۱۰ فصل

کاتھرین ثانی کے بعد سن ۱۷۹٦ میں اُسکا بیٹا پولوس اول تخت نشین ہوا * یہہ شخص زندیق تھا اور حسد وکینہ سے مملو * اور اپنی حیات کے ایام اخیر میں اُسکے حواس بھی قائم نہ تھے * جب کہ وہ پہلے پہل تخت پر بیٹھا اُسنے وراثت کے خلل کی بابت ایک قانون لگایا کہ جسے تاج کا ارث بنا رہے * حتی کہ نساء بھی وراثت سے خارج نہ رہیں * مگر اُسی حالت میں جب کہ ذکوری فروع سے کوئی باقی نہ ہو

۱۱ فصل

شہنشاہ کی بڑی خواہش یہہ تھی کہ مصر روم سے راہ نکالے * اور جب کہ اُسے مالطائی منصب کا ماسٹر منتخب کیا وہ نہایت خوش ہوا اور سن ۱۷۹۸ میں اُسنے اُسے اپنی حمایت میں لیا * اور آپ لڑائی میں بھی شامل ہوا

جوکه فرانس کے علے الرغم هوئی * اور ترکوں سے مل تهورتے دنوں کے لیئے ایونیائی جزائر پر قابض هو بیتها * اور ایك روسی لشکر بهی سووارو (یعنی سووارف) کے زیر حکومت بهیجا گیا که استریاؤں کے لشکر سے جا ملیں * اور اس شخص یعنی سوارد نے کولومبارد ی میں بہت سے ظفریں حاصل کرنے کے بعد سویتزرلند میں بڑی بے مروّتی سے اُسکے سرداروں نے آوارہ چهوڑدیا اور بہت هی بے انصافی سے وہ اُسے ناراض هوا * انگلشیوں اور پولوس کے درمیان مالیطه کی بابت کچهه بے مزگی هوئی * که جس سبب پولوس منفقوں سے ایك قلم علاحده هوگیا * فی الحال اُسکے جبر و قهر کے اعمال کے سبب اُسکے ارکان دولت اور امرا نے بندش کی که اُسے تخت سے اُتاردیں * سن ۱۸۰۱ کی چوبیسویں مارچ کو وہ اپنی خلوت گاه میں اپنے بچاؤ میں مارا گیا * اور اُسکے مظلوم لوگ اِس امر سے بہت خوش هوئے * اُسکے بعد اُسکا بیتا سکندر جو که اب شهنشاه هی تخت نشین هوا * جو دخل که اُسنے بڑی ممالك کی لڑائی میں دیا تها اُسکا ذکر او پر هوچکا هی

۱۲ فصل

ولایت پروشیا فقط اتهارهویں قرن سے نمود پر هوئی * پس اِسکا احوال اِسی زمان سے تعلق رکهتا هی که جسکا اب ذکر هی * اِس ولایت کی تاریخ برانڈنبرگ کی الکتوریت کی نسبت ویسیهی قدیم هی جیسی که مرزبوم یوروپ میں اور کسی مملکت کی قدیم هی * اُسکا حال کا اقتدا فریدرك ولیم بیعت کرنیوالے کی فراست و دانائی سے متعلق هی * یهه شخص الکتر آعظم کا لقب رکهتا تها * اور ډیوکل پروشیا کا ملك سن ۱۶۵۷ میں اُسپر موکل هوا تها * اور ویهلاو اور بروںبرگ کے مصالحے کی راه سے تخت پولند سے الگ کیا گیا تها * که اُس زمان تك و ه سیورغال کے طور پر اُس ولایت سے متعلق تها * الکتر عظیم کے عہد میں مرزبوم یوروپ کی ابتری کے باعث

پروشیا

یہاں کی آبادی اور صلاح و فلاح نے ترقی کی * سن ۱۶۸۵ میں نانتیس کے بھی حکم کے مسترد ہونے کے سبب جو کہ فرانس میں واقع ہی پروشیا کی ترقی ہوئی * کیونکہ پروشیا کی سب سرکاروں نے اپنے دست وا کیئے کہ ہر مذہب والے وہاں آ نکے پناہ لیں * یہہ فقط سیاسۃ المدن کا عمل تھا * کیونکہ الکتر خود گو کہ کسی کے دین سے کچھہ غرض نہ رکھتا تھا بہت ہی متقی اور علماے دین کا حامی تھا

۱۳ فصل

الکتر فریدرک ولیم سن ۱۶۸۸ میں موا * اور اُسکی جگہہ اُسکا بیٹا فریدرک گدّی پر بیٹھا * یہہ شخص اُباتی سرکاروں کی سعی اور شہنشاہ لیوپولد کی رضا سے (کہ وہ جنگ فرانس میں اُسکے کام آیا تھا) بن دیکھے بھالے سن ۱۷۰۱ میں شاہ بن بیٹھا * اور سن ۱۷۱۳ میں (عین اُس زمان میں جب کہ یوترچت کے مصالحے کے سبب مرزبوم یورپ کی ساری سرکاروں نے اُسکے شاہی لقب کو منظور و موکّد کیا) مر گیا * فریدرک اول کشادہ دل تھا مگر اُسکا مزاج غیر مستقل تھا اور بدعت اور بیہودگی سے مملو * وہ مدرسۂ ہال اور برلن کی شاہی مجلس اور اسرا کے مدرسے کا بانی تھا * مگر اِن مدارس کی طرف وہ خود متوجہ نہ ہوا * بلکہ اُسکی ملکہ هانوور والی شارلت بیگم نے اُسے اِسطرف راغب کیا * شراؤن اور مبادلوں سے اُسنے اپنے ملک کی حد بڑھائی

۱۴ فصل

اُسکے خلیفے ولیم ثانی نے بہت کچھہ سعی اور کوشش کی کہ اپنی نئی ولایت کی قدر و منزلت کو ترقی دیجئے * پس وہ امور انتظام اور لشکر کی طرف بہت ہی متوجہ ہوا * اُسنے نہ فقط اُن باتوں کی تصحیح کی جو کہ اُسکے باپ کی فضول خرچی سے ابتر ہو گئیں تھیں بلکہ مقدار اعداد بھی جمع

کیا * اور اُسنے اُن عالیشان فوجی عزیمتوں کی بنیاد ڈالی کہ جنکے سبب عہد آیندہ میں ولایت پروشیا نے مرز بوم یورپ کے سیاسۃ المدن میں ایسا بڑا نام نکالا * سن ۱۷۱۷ میں فریدرک نے اپنی ولایت کے سارے سیور غال موقوف کیئے * اور ساری اطراف سے پردیسیوں کی دعوت کی کہ اُسکے ملک میں آبسیں * اپنے جد ہمنام کی مانند اُسنے فوجی مدارس اور دارالشفامقرر کیئے * مگر وہ علم کا حامی نہ تھا * اور نہ اُسکے اطوار پاکیزہ تھے * اور وہ اپنے مزاج میں بڑا ہی بہر رکھتا تھا * اُسنے ولایت پروشیا میں استیتن اور سویڈ ی پومیرانیا کے اکثر دیار ملحق کیئے

۱۵ فصل

جب فریدرک ولیم ثانی سن ۱۷۴۰ میں مُوا اُسکا بیٹا (جو کہ کبھی فریدرک ثانی کہلاتا تھا تاکہ فریدرک ولیم سے ممتاز رہے اور کبھی فریدرک ثالث) تخت نشیں ہوا * اس شاہ کا احوال اتنا ہویدا ہی اور اگلے بابوں میں اسکا ذکر اِتنا کچھہ ہو چکا ہی کہ اب یہی کہنا کفایت ہی کہ اُسنے ایک پراگندہ اور غیر مرتب ولایت کو مرز بوم یورپ میں بڑے ہی پایہ اور رتبے پر پہنچایا * وہ مدام اِسی بات میں مصروف رہتا تھا کہ اپنے ملک کی صلاح و فلاح اور دولت اور رعایا کے اخلاق کو ترقی بخشے * گو کہ وہ بعضے قوانین اور اعمال میں اپنے آباو اجداد کی مانند اُس علم کے فقدان کے سبب جسّے کہ سیاسۃ المدن کا کاروبار آراستہ ہوتا ہی اور جو کہ اُن دنوں کم رایج تھا خطا کر گیا * سن ۱۷۸۶ کے اگست مہینے میں چھیالیس برس کے جلوس کے بعد چھہتر برس کی عمر میں فریدرک مر گیا * وہ لڑکوں کا بڑا چاہنیتا تھا * اور بہ نسبت اِسکے کہ کچھہ بڑے حسن اوصاف رکھے شجاعت و دلیری میں وقت حرب کے اور کیاست و عقل میں دربار خاص میں اور علوم میں زیادہ تر نامور تھا * اُسے دربڑت باتیں صادر

هویں * که وه ولایت پولند کی تقسیم اور مسلح بے جانب داروں کا بانی تها *
پہلے امر میں روس والی کاتهرین بهی شریک تهی * پچهلے امر کی طرف
وه اِسلیئے مخاطب هوا که بحر کی حریت بنی رهے * یهه بات نسبت به رسم و دستور
صنفی اور شرع بحری لازم هی که اور اچهی طرح تصفیه پذیر هو

۱۶ فصل

فریدرک کے بعد اُسکا فدرفریدرک ولیم تخت نشین هوا * اِس شاه نے
اورنج کے گهرانے کی حمایت میں سن ۱۷۸۷ میں اور فرانسیسوں کے
رو کنے میں سن ۱۷۹۲ میں اور دونوں پچهلی تقسیم میں ولایت پولند
کی بابت سن ۱۷۹۳ اور سن ۱۷۹۵ میں که جس سبب اُسنے اولاً جنوبی
پروشیا کے ممالک اور ثانیاً شمالی مغربی پروشیا کے ممالک حاصل کیئے
جو جو باتیں که کیں اِسکا ذکر اوپر کر چکا هوں * فریدرک ولیم ثانی
ترپن برس کا هو سن ۱۷۹۷ میں موا * اور اُسکے بعد اُسکا بیٹا فریدرک ثالث
جو اب تخت نشین هی راج پر بیٹها * اور اُسلیئے که اِسکا جلوس اُس هنگام
میں هوا جب که بونا پارت سارے بڑی ممالک کے امن چین کو ته و بالا
کر رها تها وه اُن سب ابتری اور بے انتظامیوں میں مبتلا رها که جنکا
بیان کر چکا هوں * وه سن ۱۸۰۰ میں مسلح بے جانب داروں کے شریک
هوا * اور اُسنے هامبرگهه کو انگلشیوں سے مسدود کیا * اور سن ۱۸۰۱ میں
هانووری سرکاروں پر قابض هوا جنهیں که فرانس نے سن ۱۸۰۰ میں
کلیوس اور آنسپاچ اور بارو تهه اور نیوفچاتل اور والنجین کی دچیوں
کے عوض ولایت پروشیا میں ملحق کر لیا تها * اِسلیئے اهالیٔ انگلند اور سویڈن
اُسکے اهل ابن بیٹهے * سن ۱۸۰۶ میں شاه نے بے صلاح دیل کے فرانس سے
لڑائی کا ڈنکا مارا * اور اُسکا ملک اُسکے هاتهه سے جانے جانے بچ گیا *
تلست کے مصالحه سے جو نمره که اُسنے اُٹها یا اُسکا ذکر هو چکا هی * (دیکهو

۱۶ باب) سن ۱۸۱۲ میں ناچار اُسے فرانس کو ایک لشکر دینا پڑا که روس کے علے الرغم چڑھے * مگر جب که اہالیٔ فرانس نے موسکو سے رجعت قہقری کی وہ پھر اُنسے بگڑ روس کی طرف مخاطب ہوا * اور اُنسے مصالحه کیا که وہ سے جانب دار رہیگا * اِس زمانه سے اُس ہنگام تک جب که نپولیین تخت سے اُتارا گیا شاہ پروشیا متفق اقتداروں کے ساتھه ملا رہا * اور خود لشکر میں مدام رہا * جب تک سن ۱۸۱۴ کے مارچ مہینے میں وے پارس میں داخل ہوئے * جب سن ۱۸۱۵ میں بونا پارٹ پھر لوٹا اول جو که جنگ کی طرف متوجه ہوئے اہالیٔ پروشیا تھے * اور واٹرلو کی لڑائی میں برطنیوں سے مل اُنہوں نے اپنے سپه سالار امیر بلوچر کے زیر حکومت بڑا نام نکالا * اِس وقت سے ولایت پروشیا حالت امن تمت میں ہی * گو که اندرونی انتظام کے بابت بد عملیوں سے فارغ نہیں ہی

۱۰ فصل

سویڈن کے تاج کو چارلس دوازدہم کی وفات کے بعد سن ۱۷۱۸ میں (دیکھو ۲ جلد ۶۶ باب ۹ فصل) سرکاروں نے برضا و رغبت اُسکی چھوٹی بہن الریکا ایلیا نورا کو سونپا * جب که چارلس مُوا اُسکے نرالے چلن کے سبب ولایت خراب ہو رہی تھی اور بہت سے صوبجات بھی نکل گئے تھے * یہه تجویز ہوئی که شاہی اقتدار پر جو که چارلس یازدہم کے عہد میں بے قید تھا قید لگے * اور شاہ بیعت کی راہ سے مقر رہوا کرے * نئی ملکه جو که ہیسی کاسل کے موروثی امیر سے بیاہی تھی اور جسکو که تاج اُسکی بڑی بہن ہولسٹین گوتورپ کی ڈچس کے بیٹے کے ضرر میں ہاتھه لگا تھا شاہی اقتدار کے گھٹنے پر برضا و رغبت راضی ہوئی * مگر جلد اپنے جلوس کے بعد اُسنے سیاسة المدن کا کاروبار اپنے شوہر کو سونپه دیا * اور وہ بلقب فریدرک اول سن ۱۷۲۰ میں تاجور ہوا

۱۸ فصل

اِس نئے شاہ نے اپنی حکم رانی میں نہ کچھہ شاہی دبدبہ اور نہ جرات دکھلائی * جو باتیں کہ سرکاروں سے تجویز ہوتی تھیں اُنہیں وہ جلد مان لیتا تھا * یہاں تک کہ انتظام سلطنت مستقلہ ہونے کی نسبت جمہوری ہوگیا * سویدَنی ممالک بھی اُسکے آغاز حکم رانی میں بہت ہی گھٹ گئے * سن ۱۷۱۹ اور سن ۱۷۲۰ اور سن ۱۷۲۱ کے عرصے میں ولایت سویدن نے بریمن اور وردن کے بلاد ہانوور کو * اور اِستیتن کا شہر پروشیا کو * اور لیوونیا اور استھونیا اور انگریا اور ویبرگ اور کچھہ حصہ کاریلیا کا اور دوسرے جزایر روس کو حوالہ کردئے

۱۹ فصل

اس عہد میں کلاہ اور تاج کے فرقوں کی بنیاد پڑی * کہ جنکے سبب بہت سا خلل پیدا ہوا * کلاہ کے فرقے کے ساعی کار اہالیٔ فرانس تھے * اور تاج کے اہالیٔ روس * جسمیں کہ تاج کے فرقہ منگیری کی مالکہ کو اُس لڑائی میں جو کہ چارلس ششم کے بعد ہوئی اعانت نہ پہنچائے اہالیٔ فرانس نے کلاہی فرقہ کو ورغلانا کہ ولایت سویدن کو روس کی لڑائی کے بیچ میں ڈرلائیں * اس لڑائی کے لیئے یہہ ولایت مہیا نہ تھی اور اِس سبب اسنے بہت سا نقصان اُٹھایا * ابو کے مصالحے کے سبب جو کہ سن ۱۷۴۳ میں واقع ہوا اِس ضرر کا عوض ہوگیا * مگر قا چارنی کی طرف سے یہہ شرط ہوئی کہ فریدرک استفہ لیوبیک آدولفس فریدرک کو جو کہ ہولستین کوتورپ کے ڈیوک کا چچا تھا اپنا ولی عہد اور خلیفہ قرار دے * یہہ پچھلا شخص تخت روس کا ولی عہد اور ملکہ سویدن کا اقل رتھا * پس وہ بہی چاہتی تھی کہ وہ اِسکا خلیفہ قرار دیا جاے

۲۰ فصل

سن ۱۷۵۱ میں آدولفس فریدرک تخت نشین ہوا * وے ہی فرقے جوکہ پچھلے عہد میں ملک کو تہ و بالا کر رہے تھے اُسکو بھی ستانے لگے * اور گو کہ اُسنے کچھہ قصد کیا کہ آپ کو آفاقی اقتدار سے فارغ کرے اور اپنی گئی ہوئی حکومت پر پھر قابض ہو * مگر اُسکی کچھہ نہ چلی * روس اور فرانس کے ورغلانے کے سبب (کہ وے اپنا اپنا مقصد حاصل کریں) جو ابتری اور بد عملی کہ مالک میں ہوئی اُسکا کوئی بات لگا نہیں کرسکتی * یوں روایت ہے کہ اِن بد عملیوں کے سبب شاہ شکستہ خاطر ہو سن ۱۷۷۱ میں مرگیا

۲۱ فصل

اُسکا بیٹا گستاوس ثالث تخت نشین ہوا * جلوس کے وقت اُسکی عمر پچیس برس کی تھی * وہ پیدایشی سویڈ تھا اور بہت ہی دلیر اور مستعد سردار * پس وہ یوں متوجہ ہوا کہ اُن سب حقوق کو جو کہ اُسکے آبا و اجداد کے ہاتھوں سے نکل گئے تھے پھر حاصل کرے * اور چونکہ اِس امر میں اُسے فرانس کی اعانت ملی اُسنے اپنا مقصد حاصل کیا * اُسنے سپاہ کی خاطر جوئی کی اور لوگوں کو متوجہ کیا کہ امرا پر حملہ کریں جو کہ ملک سے دغا کرنے پر تھے * اُسنے سن ۱۷۷۲ میں ایک ایسا نیا انتظام تقرر کیا اور ایسی حسن تدبیر سے درپیش آیا کہ ملک کی سلطنت کو خلل نہ پہنچنے پایا * اِس نئے انتظام کی راہ سے شاہ کے ہاتھوں میں سراسر اقتدار گیا * اور جمیع کا تقرر اور نسخ اُسکے اختیار میں ہوا * اور فوج اور بحری لشکر اور جمیع عہدوں کا تقرر بھی لیا ملکی کیا فوجی کیا دینی سب اُسی سے متعلق رہا * سن ۱۷۸۹ میں کچھہ تبدیلیں ہوئیں * مگر اُس زمرے کی تسکین نہ ہوئی کہ جمہوریہ خالص ہو بیٹھا

تہا * اور اغلب کہ یہی سبب اُس نحس واردات کا تہا کہ جسمیں یہہ
نافرجام شاہ قتل ہوا * فرانسیسی انقلاب کے ہنگام آغاز میں سن ۱۷۹۲
میں جب کہ یہہ شاہ لوئس شانزدہم کی اعانت کے لیئے طیاریاں کر
رہا تہا (جو بات کہ لوگوں کے مرغوب خاطر نہ تہی) ایک شخص نے
تماشاگاہ میں سن ۱۷۷۲ کے مخالفین زمرے کے ورغلانے سے اُسکا قتل کیا

۲۳ فصل

گستاوس ثالث دلیر اور خوش اسلوب اور دانا اور فصیح تہا * مگر اُسکے
روئے زندیقانہ تہے اور دین کا بہی اُسے کچہہ پاس نہ تہا * اُسنے حتی المقدور
علوم و فلاحت و تجارت کی حمایت کی * اُسکے اعمال اُسکے مزاج سے زیادہ تر
جبر و قہر کے تہے

۲۴ فصل

اُسکا بیٹا گستاوس چہارم اپنے باپ کی وفات کے وقت فقط چودہ برس
کا تہا۔اسلیئے شاہ متوفی کا بہائی سیوڈرمانیا کا ڈیوک تہوڑے دنوں
کے لیئے ردف الملک ہوا * گستاوس چہارم کی مانند مرزبوم یوروپ کا
کوئی شاہ فرانسیسی شاہی خاندان کا حامی نہ تہا یا بوناپارت کے جبر
وقہر کے اعمال سے متنفر * مگر وہ اِس بات کی استعداد نہ رکہتا تہا کہ
اپنے ارادوں کو انجام خیر سے پہنچائے * اُسکی عقل ضعیف تہی اور اُسکے پاس
لشکر بہی اسقدر نہ تہا کہ فرانسیسوں سے مقابلہ کر سکے * خصوصاً جبکہ اُنہوں
نے تلسٹ کے مصالحے کے سبب (دیکہو ۱۶ باب) شہنشاہ سکندر کو اُسے علاحدہ
کر لیا تہا * اِس مذکور مصالحے کے بعد گستاوس نہ فقط فرانسیسوں کے
غضب کا نشانہ ہوا بلکہ روس کے تاخت و تاراج کا بہی نشانہ بنا * اُسے حکم
ناطق پہنچا کہ انگلشیوں کو اپنے بنادر میں نہ آنے دے * اور جلد اِسکے بعد
فنلاند کا صوبہ اُسے چہین لیا * ڈنیوں نے بہی اُسپر حملہ کیا * ایسی حالت

میں اہالیٔ انگلند اُسکے حامی ہوتے اگر وے اُسپر کچھہ اعتماد کرسکتے * لیکن سچ تو یہہ ہی کہ وہ ایسا کچّا اور مزاج کا ہلکا تھا کہ ہرگز اُس پر بھروسا نہ ہوسکتا تھا * اب انقلاب ضرور ہوا * اور کچھہ دیر نہ ہونے پائی کہ ایک بدل شورشی جو کہ سن ۱۸۰۹ میں اِس طرز پر پہنچی کہ شاہ کو تخت چھوڑ دینا پڑا * اُسکا چچا سیودرمانیا کا ڈیوک تخت کا نگہبان مقرر ہوا * اور جلد اِسکے بعد چارلس سیزدہم کے لقب سے اُسکے نام پر شاہ ہونے کی منادی ہوئی * سرکاروں نے اپنے بغض وکینہ کو گستاوس چہارم کے نسل میں یہاں تک پہنچایا کہ اُسکے فروع کو بھی تخت سے الگ رکھا

۲۴ فصل

چارلس سیزدہم کے عہد میں شاہی اقتدار اور بھی مختصر ہو گیا * اور اِسلیئے کہ وہ لاولد تھا اُسکے ولی عہد ٹھہرانے کی بات قوم کے ہاتھہ رہی * قوم نے پہلے پہل اگستنبرگ کے امیر کی تجویز کی * جو کہ دانی تھا * مگر اُسکے مرجانے کے سبب شاہ نے ایک عجیب وغریب طور سے اور سرکاروں کی مرضی کے موافق برنادوت کو جو کہ بونا پارت کے سپہ سالاروں سے تھا اپنا ولی عہد ٹھہرایا * تخت سویدن کے ولی عہد ہونے کے سبب اور ملک نوروے کے استحصال کی امید میں وہ اُس اتفاق میں جاملا تھا جو کہ سن ۱۸۱۳ میں بونا پارت کے علی الرغم ہوا تھا * اور لیپزگ کی لڑائی میں حاضر تھا * (دیکھو ۲۰ باب) جب کہ سن ۱۸۱۸ میں چارلس سیزدہم مرا وہ تخت پر بیٹھا اور ابتک حکم رانی کرتا ہی * اور وِیانا کے سن ۱۸۱۵ کے معالجے کے سبب اُسنے نوروے کا ملک اور گیروگالوپ کا جزیرہ حاصل کیا

دینامارک

۲۵ فصل

اٹھارہ قرن کے شروع اور اُنیس قرن کے اغاز میں دینامارک کا حال
سیاسۃ المدن کی بابت ایسا نہ تہا کہ اُس ولایت کی تاریخ کچھہ التفات
کے قابل ہو * وہ خود کچھہ ایسی لیاقت نہ رکھتی تھی کہ مرزبوم یورپ
کی حالات میں شریک ہو * پس ہم اِس ولایت سے اِسی قدر واقف ہیں
جتنا کہ وہ ناچار اپنے ضرر یا فائدے کے لیئے ولایت روس یا سویدن
یا پروشیا یا فرانس یا انگلند سے ملی یا علاحدہ رہی

۲۶ فصل

سترہ قرن کی اخیر زمان سے پانچ متواتر شاہ تخت پر بیٹھے * مگر اُنکا تھوڑا ہی
ذکر کفایت ہی * فریدرک چہارم جو کہ سن ۱۶۹۹ امیں تخت پر بیٹھا سن
۱۷۳۰ امیں مرگیا * اور اُسکے بعد کرستیان ششم جالس ہوا * اِس شاہ کی
اپنی رعایا کی صلاح وفلاح پر بہت ہی مدنظر تھی * اُسنے باج وخراج کو سبک
کیا اور تجارت ودستکاریوں کا حامی ہوا * اُسنے سولہ برس حکم رانی
کی * اور اُسکے بعد سن ۱۷۴۶ امیں اُسکا بیٹا فریدرک پنجم تخت نشین ہوا *
علوم اور دستکاریوں اور تجارت کی ترقی میں فریدرک پنجم نے اپنے
باپ کی پیروی کی * وہ روس کے جنگ کے بیچ میں جب کہ نافرجام
پطرس ثالث چھہ مہینے کے لیئے وہاں کا حکمران تہا آتے آتے بچ گیا *
پطرس ثالث کے شہنشاہ ہوتے ہی اُسنے عزم بالجزم کیا کہ دینامارک
کے دربار سے اُن نقصانوں کا بدلا لے جو کہ اُس دربار نے اُسکے آباواجداد
ہولشتین گوتورپ کے خاندان سے پہنچائے تھے * شاہ پروشیا اِس بات میں
اُسکا حامی ہونے پر تہا * شاہ دینامارک نے اُسکے حملوں کے روک کی
طیاری کی * لیکن پطرس ثالث کے تخت سے بیدخلی اور وفات کے
سبب وہ بچ گیا * اور کاترین ثانی سے اُسنے اِس شرط پر معاملہ کرلیا کہ

جب کہ عظیم قد یرلٹ پرلرس سنّ رشد کو پہنچے مصالحہ موکل ہوگا * اِس معاملے کی راہ سے ملکہ نے دینمارک کو اپنے بیٹے کے نام سے سلیسولک کی ڈچی اور ہولسٹین کا وہ حصہ جوکہ گوتورپ کے خاندان سے متعلق تھا اولڈنبرگ اور دالمنہورست کے صوبوں کے عوض دے دیا

۲۷ فصل

سن ۱۷۶۶ میں فریڈرلٹ پنجم مرگیا اور اُسکا بیٹا کرسٹیان ہفتم تخت نشین ہوا * سن ۱۷۶۸ میں اُسنے انگلنڈ والی شاہزادی کارولین متلڈا سے جوکہ شاہ جارج ثالث کی بہن تھی نکاح کیا * اِس شاہ کے عہد کا خاص حادثہ یہی تھا کہ اُسکی نافرجام ملکہ بڑے بڑے اُلجھیڑے میں رہا کی * اور اغلب کہ یہی اُسکی وفات کا سبب تھا * لیکن یہہ بھید ابتک انکشاف نہ ہوا * ایک جرمنی طبیب (استروانسی) جوکہ دربار میں تھا اور جوکہ ایک ادنی عہدے سے وزیر آعظم کے عہدے کے پائہ پر چڑھا اُسکے بے صلاح دید کے نظم ونسق سے ہم فوجی وہم ملکی انتظام میں لوگ ازبسکہ ناراض تھے * لیکن اگر اُسکی تدبیر اِس ماڈے میں عمل میں آنے پاتی تو دینمارک دولت میں اُسکا بڑا نام ہوتا * اِس شخص پر الزام دھرا گیا کہ ملکہ کا دل اُسپر گیا تھا * اور اُسکے دشمنوں کی عداوت کے سبب کہ جنکے ساعی کا رجو لیانا ماریا بیوہ ملکہ اور اُسکا بیٹا شاہزادہ فریڈرلٹ تھے وہ بڑا ہی ذلیل ہوکر ازبرکھینچا گیا * نافرجام ملکہ کارولین کی جان اغلب کہ برطنیہ سفیر کی چالاکی اور شفاعت سے بچ گئی * اور وہ استروانسی اور اُسکے شریک براندت کے قتل ہونے کے بعد دینمارک سے نکل گئی * اور زیل میں جاکے جوکہ ولایت جرمنی میں واقع ہے اُسنے پناہ لی * اسمقام پر اپنے لڑکوں سے دو برس ۱۷۷۵ تک الگ رہ کر ہیں سے کوچ بیس برس سن میں بعد مفرقت و کلفت

اُسنے انتقال کیا

۲۸ فصل

اپنی حیات کے پچھلے عصر میں کرستیان ہفتم کہ جسکی عقل ہمیشہ ضعیف تھی حالت جنون میں جا پڑا * اور سیاسۃ المدن کا کاروبار بیوہ ملکہ اور شاہزادہ فریدرک ردف الملک ہو بارنسترف کی اعانت سے جو کہ ہوشیار اور محب الوطن وزیر تھا کرنے لگے * سن ۱۷۲۳ میں اُس مصالحہ کے مطابق کہ جسکا ذکر اوپر ہو چکا ہی دینامارک کے ساتھہ روس سے دیوکل ہولستین کا ملک لگا * یہہ بڑی بات حاصل ہوئی * کیونکہ اسکے سبب دینامارک کا حکم سارے سمبریائی ملک پر ہوا * اور اُسے یہہ استطاعت بھی ملی کہ کیل سے ایک نہر دوڑا کر بحر بالطق کو بحر جرمنی سے ملادے * اُن لڑائیوں میں جو کہ بڑی ممالک پر سن ۱۷۸۸ اور سن ۱۷۹۳ میں ہوئیں ولایت دینامارک بے جانبدار رہی * مگر بعد سن ۱۸۰۰ کے صلح بے جانبدار اتفاق میں جب کہ وہ جاملی اُسنے اپنے پر برطانیہ کا غضب و اشتباہ برانگیختہ کیا * اور یہہ شبہہ کیا کہ وہ نہ فقط روس کی بلکہ فرانس کی بھی طرفدار ہوئی * اسلیئے وہ ایسے جھگڑے کے الجھیڑے میں آ گئی کہ جسکے سبب اُسنے بہت سے ضرر اور نقصان اور آفتیں اُٹھائیں * (دیکھو ۲۰ باب ۹ فصل)

۲۹ فصل

سن ۱۷۸۸ میں کرستیان ہفتم مُوا اور اُسکا بیٹا فریدرک ششم جو کہ ابتک شاہی تخت نشین ہوا * اسی شاہ نے تھوڑے برس آگے جب کہ اُسنے سترہ ویں برس میں پاؤں دہرا کاروبار انتظام کا اپنے ہاتھہ میں لیا * اور بڑی دانائی اور اعتدال سے اُسنے بیوہ ملکہ اور اُسکے زمرے کو ایک طرف کیا * ولایت فرانس کے انقلاب کے زمانے میں دینامارک کا مال بڑی افراط پر رہا *

کیونکہ اُسے اکثر مجبوراً ایسوں سے اتفاق کرنا پڑتا تھا کہ جنسے سوا ضرر کے اور کچھہ امید نہ تھی * اور آخرالامر اور سرکاروں کی نسبت جب کہ صلح ہوئی اُسے سب سے زیادہ دینا پڑا * ملک نوروے کو سویڈن پر مفوض کر دینے سے (کیونکہ متفق سوالات والوں نے یہہ بات ٹھہرائی تھی کہ یہہ ملک سویڈن کو ملے تا کہ فرانس کے علی الرغم وہ اُنکے اتفاق میں آ کر شریک ہو) دینامارک کو بڑا خسارہ ہوا * اور جو ملک کہ اُسے اسکے عوض میں ملا (یعنی پومیرانیا اور جزیرہ ریوجن) اِسّے برابر کا بدلا نہ ہوا

۲۳ باب

مرزبوم یورپ کی جنوبی سرکاروں کا احوال سترھویں قرن کی اخیر سے

۱ فصل

سویٹزرلنڈ مرزبوم یورپ کی جنوبی سرکاروں میں ایسے ایسے عجیب و غریب انقلابات ہوئے جب کہ ولایت فرانس بونا پارٹ کے زیر حکومت غالب ہو رہی تھی کہ جو حادثے قبل اِن حوادث کے اٹھارھویں قرن میں گذرے تشبیہہً کم مہم تھے * جو انقلابات اور ابتریاں فرانس کی مزاحمت کے سبب اِن سرکاروں میں ہوئیں اُنکا ذکر پچھلے بابوں میں فرانس کی تاریخ میں ہوا ہی

۲ فصل

اٹھارھویں قرن کے آغاز میں سویٹزرلنڈ کی ولایت فرقۂ اُباۃ اور عمومی کے بکھیڑوں میں مبتلا رہی * اور اُسے اُسکو بڑا خسارہ پہنچا * سے بکھیڑے غرض کہ سن ۱۷۱۷ کے مصالحے کی راہ سے انجام کو پہنچے اور دینی حقوق مساوات پر رہے * اکثر بستیوں میں اِس زمانے سے فرانس کے انقلاب تک [illegible] جھگڑا اور برن اور دوسرے شہروں کے

سو اهلنت بهی رهی * اِن شهروں میں لوگوں کی توجه خاطر یوں هوئی
که انتظام مستقله کو ایک حد پر رکهیں * مگر اِس بات کا اس زمانه میں
یهی نتیجه هوا که ایسے ایسے اچهے تنقیح و توضیح هوں که جتنے لوگوں کے
مزاج کی گرمی تسکین پاوے * مگر اِن جهگڑوں کے سبب وے اسرار نکلے
که جنمیں یهه ولایت بعده مبتلا رهی * گو که یهاں کی سرکاروں نے قصد
کیا که فرانسیسی انقلاب کے هنگام میں بے جانب دار رهیں * پر جس
حالت میں که انقلاب کے اطوار پهیل رهے تهے یهه بات ممکن نه تهی که ملک
اندرونی فساد و نفاق سے فارغ رهے * یا استقلال رکهے که اهالیٔ فرانس دخل
نه دینے پائیں * جنیوا اُنکے بیچ میں آ گئی تهی اور اُسکی خود مختاری
اُسکی هاته سے نکل گئی تهی * لیکن پهلے پهل جب که اهالیٔ فرانس نے
سویتزرلند کے مقدمه میں اپنا دخل دیا اِسکی وجه اُن جهگڑوں سے نکلی
جو که پیس دے واد کی بابت سن ۱۷۹۸ میں وقوع میں آئیں * یهاں کے
رئیس اور امرا یهه سمجهه کر که برن اور فریبورگ کے حاکم اُنکی طرف
متوجه نه تهے انقلاب کے لیئے شور و غوغا مچانے لگے * بیل کی بهی رعایا
فرانسیسی ڈیرکتوری کے سفیر کے بهکانے کے سبب نئے انتظام کی طالب
هوئیں * اِن جهگڑوں کا یهی نتیجه هوا که فرانسیسی عساکر پهلے تو
ڈیرکتوری کے حکم سے اور پهر بوناپارت کے زیر حکومت یهاں آ نکر
اپنا دخل دیں چنانچه اِسکا ذکر اوپر هو چکا هی * اِس زمانه سے سن
۱۸۱۵ تک جب که لڑائی انجام کو پهنچی ایک برس بهی ولایت سویتزرلند
کو فراغت نه تهی

۳ فصل

وینس وینس کے اتهارهویں قرن کا احوال پهلے بیان سے معلوم هو سکتا هی *
سن ۱۷۱۸ میں موریا کا ملک اُسکے قبضه سے نکل گیا * اور اُسکے عوض

اُسے البانیا اور دلماشیا کے بعض شہر ہاتھہ لگے * پچھلے قرن کے وسط میں اردین کے انتظام میں کچھہ تصحیح وتنقیح ہوئی * اس زمان میں اکثر خانقاہ اُٹھاد یےگئے اور رعیت بدرہوئے * فرانسیسی انقلاب کے آغاز میں وینس نے قصد کیا کہ بے جانبدار رہے * مگر جب کہ بوناپارت لشکر کا سردار ہوا وہ بھی اُس گرداب میں کھینچی گئی * کامپو فورمیو کے سن ۱۷۹۷ کے مصالحے سے (دیکھو ۱۰ باب) یہہ ولایت اپنے انجام پر پہنچی اور اُسکا انتظام سراسر بگڑ گیا

۴ فصل

روم

اٹھارھویں قرن کے زمان سے روم میں متواتر پوپ ہوتے آئے * گو کہ دو پچھلے پوپ کرسئی مقدس پر مدت توقع سے زیادہ بیٹھے * کیونکہ اِس بات کی کم امید ہی جب کہ بیعت دیرینہ شخص پر ہو * اٹھارھویں قرن کے آغاز میں معاملات کے کاروبار کا اقتدار جو کہ کسی زمانے میں ایسا تھا کہ سارے مرز بوم یوریپ کی مملکتوں کو تھرّا رہا تھا پوپوں کو فقط برائے نام رہا * فرانس کے علماے دین علی الخصوص اِسبات پر مصرّ ہوئے کہ سلاطین اور امرا معاملات کے مقدمے میں دینی اقتدار کے مطیع نہ تھے * کلیمنت یازدہم نے جو کہ خاندان البانی سے تھا اور جسنے کہ کلاہ مقدس کو سن ۱۷۰۰ میں سر پر رکھا تھا ولایت پروشیا کی سلطنت کہلانے میں اعتراض کیا * یہہ مزاحمت ایسی انوکھی تھی اور تاثیر اُسکی ایسی کم کہ اُسکے دربار کی اہانت کی موجب پڑی * وہ اسپانیہ کی وراثت کے جھگڑے کی بابت فرانسیسوں کا حامی ہوا * گو کہ سن ۱۷۰۸ میں جرمنی شہنشاہ کے اعمال جیّدہ کے سبب اُسے ناچار چارلس سوم کے اسپانیہ کے شاہ ہونیکا اقرار کرنا پڑا * اِسی پوپ سے یونیجینیٹس کا مشتہر فتوی فرانس اور تمام رومی کلیسیا کے ضرر میں جزیٹوں نے زبردستی جاری کیا

کروایا * اِس فتوے کے آثار مرزبوم یورپ میں ابتک نمایاں ہیں

۵ فصل

سن ۱۷۲۱ میں پوپ کلیمنت یازدہم موا اور کاردینال میکائیل انجیلو کونتی اینوسنت سیزدہم کے لقب سے کرسئی مقدس پر بیٹھا مگر وہ بڑھاپے کے سبب تھوڑے ہی دنوں جیا اور سن ۱۷۲۴ کی تیسری مارچ کو اُسنے وفات پائی * اور اُنتیسویں مئی کو کاردینال ارسینی بنیدکت سیزدہم کے لقب سے پوپ مقرر ہوا * اِس پوپ کے عمل میں کوماخیو کا ملک جو کہ کلیمنت یازدہم کے عہد میں دربار مقدس کے تحت سے نکل گیا تھا پھر اُسمیں ملحق ہوا * یونیجینیٹس کے فتوے کی بابت بنیدکت نے بڑی کوشش کی اور کاردینال فلوری سے مل یہاں تک سرسبز ہوا کہ اُسنے کاردینال دے نوالس سے جو کہ فرانس میں اُسکا بڑا ہی مخالف تھا اُسپر دستخط کروایا * اُسکا یہہ ارادہ تھا کہ رومی اور یونانی اور لیوتری اور دوسری کلیساؤں کو متحد کرے مگر نہ کرسکا * وہ سن ۱۷۳۰ میں مرگیا * اور وہ عقل و کیاست کی نسبت حسن معاشرت اور قابلیت میں زیادہ ترستایش کے قابل ہی

۶ فصل

بنیدکت سیزدہم کے بعد لارنس کورسینی جو کہ فلورنس کا باشندہ تھا کلیمنت دوازدہم کے لقب سے کرسئی مقدس پر بیٹھا * اُسکے اعمال کچھہ ایسے سہم نہ تھے * اُسے اور شاہ ساردینیا اور وینس کی جمہوری سلطنت اور شہنشاہ جرمنی اور اسپانیہ کی سلطنت میں جھگڑے ہوتے رہے * لیکن اُسکی حکمرانی کے ایام اکثر علالت میں گذرے * وہ سن ۱۷۴۰ کی چھٹی فبروری کو مرگیا * اُسنے واتیکان کے کتب خانے میں بہت سی اچھی اچھی کتابیں داخل کیں * اُسکے مرنے پر البانی اور کورسینی خاندانوں میں جھگڑا ہوا * اور کاردینال [illegible] البانی

خاندان غالب رہا * اور کارڈینال پروسپر لامبرتینی بنیڈکٹ چہاردہم کے
لقب سے کرسیٔ مقدس پر بیٹھا * اسکا انتظام کلیسیا کا بہت ہی نرم و بارفادہ تھا *
وہ جزیتوں کی طرف جوکہ اُسکے عہد میں ولایت پرتگال میں ذلیل رہا کئے
کچھہ بھی راغب نہ ہوا * اور یہہ پہلی علامت اُنکے انہدام کی تھی * یہہ پوپ بڑا ہی
اور خوش اسلوب اور مصنف جیّد تھا اور علم بھی اُسے بہت سا تھا * اسنے
بہت سی زیادتیوں کی تصحیح کی * خصوصاً اُنکی جوکہ ملجاءوں کے
حقوق کی بابت پھیل رہی تھیں * اُسنے بڑی احتیاط سے سب جھگڑے
اور خرخشوں سے یہہ سمجھہ کر کہ پوپ کے اقتدار کے بڑھانے کا وقت
نہ تھا اپنے تئیں فارغ رکھا * وہ سن ۱۷۵۸ میں مرگیا

۷ فصل

بنیڈکٹ چہاردہم کے بعد کارڈینال ریز ونیکو کلیمنٹ سیزدہم کے لقب
سے کرسئی مقدس پر بیٹھا * اسکا عہد اسبات سے بہت ہی مشتہر ہوا کہ اُسکے
زمان میں فرقۂ جزیوت (پر بعضی باتوں میں بہت ہی بے منصفی ہے)
پرتگال اور فرانس اور اسپانیہ اور نیپلس اور سسلی اور پارما اور
وینس اور کورسیکا سے نکال دیئے گئے * گوکہ پوپ نے اُنکی حمایت
میں بڑی کوشش کی * اور انمیں کے اکثر جوکہ اسپانیہ اور پرتگال
اور نیپلس اور سسلی سے نکال دیئے گئے تھے پوپ کے ملک میں اُتارے گئے *
اِسّے یہی بات معلوم ہوئی کہ جبکہ اُنہیں عمومی سلاطین نے نکال
دیا پوپ کو یہہ پہنچتا تھا کہ اُنکی پرداخت کرے * پوپ نے عبث اُنکے حق
میں اعتراض کیا * اہالی فرانس اونگنون پر اور اہالی نیپلس بینیونتو پر
قابض ہو بیٹھے تا کہ پوپ فرقۂ جزیوت کو ترک کرے * مگر اُسنے ایک نہ مانی *
کلیمنٹ سیزدہم سن ۱۷۶۹ عیسوی دوسری فبروری کو ناگہان مرگیا * اور
اُسکی جگہہ مشہور گنگانیلی کرسئ مقدس پر مسلط ہوا * اور اُسنے اچھلے

پوپ کے ادب کی لحاظ سے جوکہ اُسکا مربی تھا کلیمنت چہارم کا لقب لیا * یہہ روشن ضمیر اُسقف اِسباب سے اچھی طرح واقف تھا کہ پوپ کا اقتدار تنزل پر تھا * پس اُسنے ایک دانائی سے یہہ سمجھہ کرکہ الپس اور پیرنیس کے جبال اُسکی حفاظت کے لیئے اچھی حدود نہ تھیں مرز بوم یورپ کے سلطانوں کی خاطرجوئی کی * اور اسیلئے سب سلاطین اِس بات پر متفق ہوے کہوہ کرسیٔ مقدس پر بیٹھے * ورنہ اُسکی آرا اور اطوار ایسی حریت کے ساتھہ تھے کہ روم کا دربار مقدس اُسے ناراض تھا * دربار خاص کے کارڈینال اُسکی بیعت کے امر میں شور وغل مچانے لگے * مگر آخرش کارڈینال برنس کی سعی سے وہ سن ۱۷۶۹ کے مہینے میں پوپ منتخب ہوا * یہہ بات ہویدا ہے کہ اِس دانا اُسقف نے بڑی تجویز کے بعد سن ۱۷۷۳ میں فرقۂ جزیوٹ کو اُٹھا ڈالا * اور اسلیئے کہ وہ سال آیندہ میں مرگیا شبہہ گذرا کہ وہ زہر سے مرا * لیکن جب کہ فرانسیسی اور اسپانیائی سفیروں کے حضور جو کہ جزیٹوں کے دشمن تھے اُسکا پیٹ چیرا گیا پھر زہر کا شبہہ نہ رہا * اِس بات میں شک نہیں ہی کہ بلحاظ کلیسیا کے سردار ہونے کے وہ اِس امر سے جوکہ ناچار اُسنے اختیار کیا تھا پچتایا * کیونکہ اُسے اوگنون اور بینیونتو کے امصار جوکہ پوپ کے قبضے سے نکل گئے تھے پھر ملتے لگے * مگر اِس فرقے کی منسوخی کے لیئے جوکہ پوپ کی اقتدار کے سنبھالنے کے لیئے نہایت ضرور تھا یقین ہی کہ وہ زبردستی راضی ہوا ہوگا * یہہ پوپ نہایت خوش اسلوب تھا اور علم کی طرف بہت ہی مائل اور کام میں بڑا مستعد اور آفاقی اقوام میں معزز اور اُسکے چلن سیدھے سادے تھے اور وہ کچھہ غرضمند بھی نہ تھا

۸ فصل

سن ۱۷۷۵ کے آغاز میں انجیلو براسخی جوکہ سسینا کے عمدہ خاندان سے متفرع تھا منتخب ہوا کہ کرسیٔ مقدس پر جوکہ گنگانیلی کی وفات سے خالی ہوئی تھی بیٹھے * اِس پوپ نے اپنے پر پایس ششم کا لقب لیا * یوں روایت ہی کہ دربار خاص کے اکثروں کی راے کے برخلاف اُسکے نام پر بیعت ہوئی تھی * مگر ایسے اختلافات آرا میں ممکن نہیں ہی کہ ایسی بات وقوع میں آئے * چونکہ اِسطور سے وہ اولویت کے اقتدار پر مسلط ہوا پس وہ کاردینالوں سے بےغرض عمل کرنے لگا

۹ فصل

اُسنے پایس ششم کا نام ایک نہس شگون کے ضد میں لیا جوکہ اُن دنوں پھیل رہا تھا * یہہ شگون خصوصاً سکتس ششم سے تعلق رکھتا ہی اور اِس شعر میں مذکور ہی

سکتس تارکوینس اور سکتس نیرو اور یہہ سکتس (یعنی ششم)
روم مدام اِن سکتسوں (یعنی چھٹھوں) کے ہاتھوں تباہ رہی

یوں روایت ہی کہ جب اُسپر کوئی تکلیف ناشی ہوتی وہ اِس بات کو یاد کر نہایت مغموم اور دل افسردہ رہتا * یہہ سچ ہی کہ کسی پوپ نے اُسکی مانند بےعزتیاں نہ سہی تھیں * اور نہ کسی پوپ سے یہہ شعر زیادہ تر نسبت رکھتا ہی جیسا کہ اِسسے * کیونکہ سن ۱۷۹۸ میں اُسکا انتظام بالکل اُٹھ گیا * اور روم کا ملک دوسروں کے ہاتھ میں جاتا رہا * فرانسیسوں نے اُسپر آنکر اپنا قبضہ کرلیا اور اشتہار جاری کیا کہ رومی جمہوری انتظام پھر قائم ہو

۱۰ فصل

پوپ کی تکالیف سن ۱۷۹۶ میں شروع ہوئیں * اور اُس زمانہ میں اُس

گھبرا کے بولوگنا اور راوینو اور فرارا اور آنکانو کے امصار بونا پارت کو حوالے کر دینے پڑے * اور دو کروڑ دس لاکھ فرنک بھی دینے پڑے * اور فرانسیسی سفیروں کو جو کہ اسپلیئے بھیجے گئے تھے بیش قیمتی تصاویر اور تماثیل اور ظروف دے دینے پڑے * اُسنے اب ایک فوج کھڑی کرنیکا قصد کیا کہ اُن سب چیزوں کو جو کہ اُسکے ہاتھہ سے نکل گئی تھیں پھر حاصل کرے * مگر اُسنے اپنے دشمن کی قوت کا تصور اچھی طرح نہ کر لیا * جلد اُسے سن ۱۷۹۷ کی بارھویں فبروری کو صلح کی درخواست کرنی پڑی * اور بونا پارت کے حسب ولخواہ کہ اُسنے اُسے بے صلاح دیلی سے غصہ کیا تھا سب باتیں قبول کرنی پڑیں * تولنتینو کے مصالحے کی راہ سے اُسے آوگنون اور وانیسن اور بولوگنا اور فرارا اور روماگنے کے دعوے سے بالکل دست بردار ہونا پڑا * جبکہ اہالیٔ فرانس سن ۱۷۹۸ میں روم میں گھس پڑے اُنہوں نے واتیکان اور کویرینال کے قصر اور بہت سے سرکش امرا کے گھر سے مال و متاع لوٹ لیا * قوم کہ جسنے فرانسیسوں کی دعوت کی تھی یہہ سمجھی کہ وہ اب قید اطاعت سے فارغ ہوئی * مگر اپنے بچانے والوں کے اعمال سے اُنہیں کچھہ خوش ہونیکا سبب نہ ملا * پوپ زبردستی سے روم سے اسّی برس کے سن میں فرانسیسی ڈیرکٹوری کے حکم سے نکالا گیا * اور جابجا بمقتضا ے وقت بھیجا گیا * روم سے فلورنس کو اور فلورنس سے بریانسون کو اور بریانسون سے والنس کو * اور پھر دیجون کو بھیجنے کی طیاری تھی مگر اُسکی عافیت اسقدر ناساز ہوئی کہ وہاں بھیجنے کی نوبت نہ پہنچی * وہ سن ۱۷۹۹ کی اُنیسویں اگست کو بیاسی برس کے سن میں والنس میں مر گیا * وہ چوبیس برس تک کرسیٔ مقدس پر مسلط رہا

۱۱ فصل

پاپیس شم کے اطوار درست تھے اور وہ علم کا خصوصاً صنائع و بدائع کا

حامی تھا * باوصف اُسکی ابتری خزانہ کے اُسنے تعمیر عمارات میں بہت سا زر خرچ کیا * اور پونتین کی جھیل کے سُکھانے میں بہت سا پیسا صرف کیا * اور گوکہ یہہ امر مشکل تھا پر کچھہ کچھہ اُسنے اپنے قصد کو انجام پر پہنچایا * اُسنے ملجاءوں کی زیادتیوں کی تصحیح کی * اور ویے زیادتیاں اُن دنوں اِس نوبت پر پہنچی تھیں کہ وے موقع غیر مجرم ٹھہرائے جاتے تھے جوکہ زرکی طمع سے قتل کے قبیح عمل کے لئے مستعد ہوتے تھے * اور یہہ بات اُنکے حق میں جوکہ اُنہیں پناہ دیتے تھے بڑی بے غیرتی کی تھی * اِس بات کا اظہار ضرور ہی کہ اِس پوپ نے جب کہ اُسے اُسکے ملک سے گھسیٹ لے گئے بڑی دلاوری اور توکل مزاجی دکھلائی * اور گوکہ فرانسیسوں اور متعصب رومیوں کے اعمال ناشایستہ نے اُسپر بڑی تاثیر پیدا کی تاہم مرتے وقت اُسکے دل پر کچھہ غبار اضطرار کا نہ تھا

۱۳ فصل

یہہ عجیب بات ہی کہ اُسکے مرنے کے بعد ایک مہینا بھی نہ گذرنے پایا کہ ظالموں کے ہاتھہ سے روم نے خلاصی پائی اور برطانیوں کے ہاتھہ میں آئی * کہ جنکے مجمع السفاین نے کوموڈور ٹروبرج کے زیر حکومت سیویتا وکیپیا کا بندر مصالحہ کر لیا * وے جوکہ جمہوری انتظام کے ساعی تھے اُنہیں چلے جانے کی اجازت ملی * اور فرانسیسی عساکر ایک عزت کے ساتھہ روم سے نکل گئے

۱۴ فصل

سن ۱۸۰۰ کے مارچ مہینے میں کارڈینالوں کی ایک جماعت شہنشاہ اور دوسرے عمومی اقتداروں کی حمایت میں شہر وینس میں جمع کہ پایس ششم کے لیئے خلیفہ ٹھہراویں * اور کچھہ دیر نہ ہوئی کہ اُنہوں نے ایمولی کے اُسقف کارڈینال شیرمونٹی پر اِتفاق کی جو کہ اب پایس

ہفتم کے لقب سے پوپ ہی * اپنی بیعت کے تھوڑے دنوں بعد وہ اپنے نئے ممالک کی طرف روانہ ہوا * اور تویں جولائی کو روم میں داخل ہوا * سن ۱۸۰۱ کے سپتمبر مہینے میں اُسنے فرانسیسی جمہوری انتظام سے مصالحہ کیا * کہ جسکی راہ سے بونا پارت کی حمایت میں جو کہ اُن دنوں کو نسل اول تھا عمومی مذہب پھر وہاں مقرر ہوا * نہ فقط شقاق بلکہ کفر اور الحاد بھی وہاں علانیہ فرانسیسی انقلاب کرنیوالوں نے ظاہر کیا * اسلئے پایس نے ہر امر کا قبول کرنا کچھہ رنج نہ جانا تاکہ اپنے مدعا پر پہنچے * اس مصالحے کی شرطیں بیشک ایسی تھیں کہ گالیسیائی کلیسیا سراسر ملکی انتظام کے تحت میں رہے * اور علماے دین کا تقرر فقط پوپ کے اختیار میں رہے * اور لیوڈری اور کالوینی اُبائی کلیسیاءوں کو ہر نوع کی تعریض ملے

۱۴ فصل

جلد یہہ بات ہویدا ہوئی کہ رومی کلیسیا کے نئے سردار کو بوناپارت کے اقتدار کے حضور اُسی طرح سر جھکانا پڑیگا جیسا کہ پہلا پوپ جھکاتا رہا * سن ۱۸۰۴ میں پایس ہفتم پارس میں بلایا گیا کہ فرانسیسی شہنشاہ کی تکلیل میں حاضر ہووے * اور گو کہ سال آیندہ میں اُسنے اس امر میں میلان میں حاضر ہونیکا عذر کیا (چنانچہ ذکر ہو چکا ہی) اُسے یہی بات نکلی کہ وہ زیادہ تر نقصان اُٹھائے * سن ۱۸۰۸ میں اُسے اربینو اور انکونا اور ماسیریتا اور کامیرینو کے اضلاع چھین گئے * اور جلد اِسکے بعد معاملات کی سرداری اُسے بالکل نکل گئی * اور یورپی ممالک ولایت فرانس میں ملحق ہوئے * روم آزاد اور شہنشاہی شہر کرکر قرار دیا گیا * لا تکوریزیشن کا محکمہ اور علماے دین کا دخل معاملات کے کاروبار میں اور علیاءوں کا حق اور سب دوسرے حقوق اُٹھادئے گئے * اور شاہ روم کا

لقب فرانسیسی شہنشاہ کے ولی عہد کے لیئے مقرر ہوا* پایس پہلے تو
گرینوبل کو مرسل کیا گیا اور پہر ساوونا کو اور آخر الامر سن ۱۸۱۲
میں فونتینبلو کو* کہ جس مقام پر (مگر اُسکی وجہ ابتک معلوم نہ ہوئی) وہ
اُس زمانے تک پہر سردار قرار دیا گیا کہ جب متفق اقتدار پارس پر
چڑہہ گئے اور اُسکی مخلصی کے سبب پڑے* اور سن ۱۸۱۴ میں وہ پہر
بحال ہوا* اور رچوبیسویں مے کو روم میں داخل ہوا* اور سن ۱۸۱۵
میں ویاینا کی مجلس کی تجویز سے اُسکے قرقی علاقے پہر اُسکے ملک میں
ملحق ہوئے* اُسکے فرقۂ جزیوٹ اور دربار انکویزیشن کے پہر بحال
ہرنے کے سبب جب کہ وہ روم کو پہرا مرزبوم یورپ کے اکثر سردار
متفکر ہوئے* مگر عموماً وہ صاحب عقل و تمیز با اعتدال سمجہا گیا ہی

۳۴ باب

ہندوستان کا احوال

۱ فصل

مرزبوم یورپ کے لوگ سترہویں قرن کی اخیر سے ولایت ہندوستان
کی طرف زیادہ تر متوجہ ہوئے* اِسلیئے اُس سرزمین کا بیان علاحدہ
ضروری* گو کہ سیاسۃ المدن کی بابت جو جو حادثے کہ اُس بعید
ملک میں گذرے اُسکا ذکر اگلے بابوں میں ہو گیا ہی

۲ فصل

مشہور اورنگ زیب جو کہ اتھارہویں قرن کے آغاز میں دہلی کے تخت
پر بیٹھا سن ۱۸۰۷ تک بقید حیات تھا* اُس شخص میں تیمور عظیم کا حوصلہ
(کہ وہ اُسے گیارہویں پشت تھا) پہر نمودار ہوا* یہہ دلیر تھا مگر سنگدل
اور اُسکی بڑی عمر ہوئی کہ وہ کچھہ کم سو برس کا ہو کر موا* اُسنے ساری
ولایت ہندوستان کو مطیع کیا* غرض میں دس درجے سے لیکر پینتیس

هفتم کے لقب سے پوپ ہی * اپنی بیعت کے تھوڑے دنوں بعد وہ
اپنے نئے ممالک کی طرف روانہ ہوا * اور نویں جولائی کو روم میں
داخل ہوا * سن ۱۸۰۱ کے سپتمبر مہینے میں اُسنے فرانسیسی جمہوری
انتظام سے مصالحہ کیا * کہ جسکی راہ سے بوناپارت کی حمایت میں جو کہ
اُن دنوں کونسل اول تھا عمومی مذہب پھر وہاں مقرر ہوا * نہ
فقط شقاق بلکہ کفر اور الحاد بھی وہاں علانیہ فرانسیسی انقلاب کرنیوالوں
نے ظاہر کیا * اسلئے پایس نے ہر امر کا قبول کرنا کچھ رنج نہ جانا
تا کہ اپنے مدعا پر پہنچے * اِس مصالحے کی شرطیں بیشک ایسی تھیں کہ
گالیسیائی کلیسیا سراسر ملکی انتظام کے تحت میں رہے * اور علماے دین کا
تقرر فقط پوپ کے اختیار میں رہے * اور لیوتری اور کالوینی آیاتی
کلیساءوں کو ہر نوع کی تحریض ملے

۱۴ فصل

جلد یہہ بات ہویدا ہوئی کہ رومی کلیسیا کے نئے سردار کو بوناپارت کے
اقبال کے حضور اُسی طرح سر جھکانا پڑیگا جیسا کہ پہلا پوپ جھکاتا
رہا * سن ۱۸۰۴ میں پایس ہفتم پارس میں بُلایا گیا کہ فرانسیسی شہنشاہ
کی تکلیل میں حاضر ہو * اور گو کہ سال آیندہ میں اُسنے اِس امر میں
میلان میں حاضر ہونیکا عذر کیا (چنانچہ ذکر ہوچکا ہے) اُسے یہی بات
نکلی کہ وہ زیادہ تر نقصان اُٹھائے * سن ۱۸۰۸ میں اُسے اربینو اور
انکونا اور ماسیریتا اور کامریتو کے اضلاع چھین گئے * اور جلد اسکے
بعد سلطنت کی سرداری اُسسے بالکل نکل گئی * اور یورپی ممالک ولایت
فرانس میں ملحق ہوئے * روم آزاد اور شہنشاہی شہر کر قرار دیا گیا *
انکوئزیشن کا محکمہ اور علماے دین کا دخل معاملات کے کاروبار میں
اور علماؤں کا حق اور مسند دوسرے مشرق اُٹھادئے گئے * اور شاہ روم کا

لقب فرانسیسی شہنشاہ کے ولی عہد کے لیئے مقرر ہوا * پاپس پہلے تو
گرینوبل کو مرسل کیا گیا اور پھر ساوونا کو اور آخر الامر سن ۱۸۱۲
میں فونتینبلو کو * کہ جس مقام پر (مگر اُسکی وجہ ابتک معلوم نہ ہوئی) وہ
اُس زمانے تک پھر سرفرار قرار دیا گیا کہ جب متفق اقتدار پارس پر
چڑھ گئے اور اُسکی مخلصی کے سبب پڑے * اور سن ۱۸۱۴ میں وہ پھر
بحال ہوا * اور چوبیسویں مے کو روم میں داخل ہوا * اور سن ۱۸۱۵
میں ویاینا کی مجلس کی تجویز سے اُسکے قرقی علاقے پھر اُسکے ملک میں
ملحق ہوئے * اُسکے فرقۂ جزیوت اور دربار انکویزیشن کے پھر بحال
کرنے کے سبب جب کہ وہ روم کو پھرا مرزبوم یورپ کے اکثر سردار
متفکر ہوئے * مگر عموماً وہ صاحب عقل و تمیز با اعتدال سمجھا گیا ہے

۲۳ باب

ہندوستان کا احوال

۱ فصل

مرزبوم یورپ کے لوگ سترھویں قرن کی اخیر سے ولایت ہندوستان
کی طرف زیادہ تر متوجہ ہوئے * اسلیئے اُس سرزمین کا بیان علاحدہ
ضروری ہے * گو کہ سیاسۃ المدن کی بابت جو جو حادثے کہ اُس بعید
ملک میں گذرے اُسکا ذکر اگلے بابوں میں ہو گیا ہے

۲ فصل

مشہور اورنگ زیب جو کہ اٹھارھویں قرن کے آغاز میں دہلی کے تخت
پر بیٹھا سن ۱۸۰۷ تک بقید حیات تھا * اُس شخص میں تیمور عظیم کا حوصلہ
(کہ وہ اُسے گیارھویں پشت تھا) پھر نمودار ہوا * یہہ دلیر تھا مگر سنگدل *
اور اُسکی بڑی عمر ہوئی کہ وہ کچھہ کم سو برس کا ہو کر موا * اُسنے ساری
ولایت ہندوستان کو مطیع کیا * عرض میں دس درجے سے لیکر پینتیس

درجے تک اور طول میں بھی اُسی قدر

۳ فصل

لیکن اگرا ورنگ زیب نے مغلیہ تخت کو نمود کیا پر اُسکا جلال بھی اُسی کے ساتھہ خاک میں مل گیا * اُسکے مرتے ہی ایک عجب ابتری نے سر اُتھایا * سچ ہی کہ وہ خود اپنے اقربا کے خون میں گڈر کر تخت پر بیتھا * اپنے باپ کو بیدخل کرنے کے بعد تاج کے جھگڑے میں اُسکے دو بھائی مارے گیئے * مگر اُس ملک میں اُن دنوں سیاستاً لمدن کی ایسی ابتری پھیلی تہی کہ اگر یہہ عمل وقوع میں نہ آتا تو اغلب کہ اورنگ زیب خود مارا جاتا * یوں روایت ہی کہ قبل وفات کے اورنگ زیب اُن اعمال سے اپنے نہایت پشیمان ہوا

۴ فصل

جونہی وہ موا وہیں اُسکے بیٹوں میں جھگڑے اور فساد شروع ہوئے * اُنمیں کے دو اعظم اور کام بخش اپنے بڑے بھائی کے روکنے میں مارے گئے * اور وہ بہادر شاہ کے لقب سے شہنشاہ ہوا * تخت ایسا منشاء فساد تھا کہ گیارہ برس کے عرصے میں پانچ شہزادے جو کہ تخت پر بیتھے اور چھہ جو کہ تخت کے مدعی تھے باہم اپنے دشمنوں کے ہاتھوں مارے گئے * فرخ سیر کے عہد میں جو کہ سن ۱۷۱۷ میں تخت سے اُتارا گیا انگلشیہ کمپنی نے وہ مشہور فرمان حاصل کیا کہ جسکی راہ سے اُنکی تجارت کی آمد برآمد کا محصول چھوٹ گیا * اور یہہ فرمان ملک ہند میں تجارت کا پرلیج ہوا * کیونکہ دوسرے کسی یوروپی لوگوں کو ایسی اجازت کبھی نہ ملی تھی

۵ فصل

محمد شاہ کے عہد میں جو کہ سن ۱۷۱۸ میں تخت نشین ہوا اور جسکے

که پروسی اقتداروں سے ہمیشہ جھگڑا رہا مشتہر تخت فارس کے غاصب
نادرشاہ نے جسکو کہ یہاں کے امیروں خصوصاً صوبہ دار دکن کی طرف
سے تحریض ہوئی مملکت مغلیہ پر خروج کیا* اور وہ اِسقدر فتح یاب ہوا
کہ سن ۱۷۳۹ میں دار الخلافت دہلی اور وہاں کے سارے خزانے
پر قابض ہو بیٹھا * نافرجام سلطان کو بڑی ذلت سے اُسکو تخت وتاج حوالے
کرنا پڑا * سچ ہی کہ یہ پھر اُسے مسترد ہوے * مگر دریاے اندس (یعنی
سندھ) کی پچھم طرف کے سارے ممالک زیورات وخزاین کشمیر کے
ساتھہ اُسکے قبضے سے نکل گئے * کچھہ خفیف عذر اِس عمل کے لیئے بیان ہوا ہی
کہ سندیوں نے فارسیوں پر کچھہ زیادتی کی تھی اور اِسی لئے تاخت
وتاراج اور قتل عام ساتھہ سب مصیبتوں کے جو اُنسے متعلق ہیں ہوا *
اِس لوٹ کی قیمت قریب ستّر کرور کے تھی * اِس حکم بخت دار الملک پر
پھر ایک اور حملہ نادرشاہ کے ایک متوسل عبد اللہ کی طرف سے ہوا * یہہ
شخص جبر سے اُسکی خدمت میں آیا تھا مگر اپنے آقا کی نصرتوں سے اُسنے
فائدہ اُٹھایا * اور اُن سب ملکوں کو جو کہ دریاے اندس کی پچھم طرف
نادرشاہ کے حوالے ہوئے تھے ہتھیا بیٹھا * اور قندھار میں اُسنے اپنے لئے ایک
نئی سلطنت کھڑی کی * سن ۱۷۴۷ میں نادرشاہ اپنے خیمے میں مارا گیا

۶ فصل

فارسیوں کے خروج کے سبب کہا جاسکتا ہی کہ مغل (یعنی شاہ دہلی)
کا اقتدار اور جلال انجام کو پہنچا * اِس زمانے سے سب سرکار ہیں
اور امرا اور صوبے خود مختاری کا دعویٰ اِسطور پر کرنے لگے کہ
کبھی اِسکے آگے تمّنے میں بھی نہ آیا تھا * مغل فقط براے نام شاہ رہا *
وے جو کہ سلطانی اقتدار کے گھٹنے سے بڑے لوگ تھے

نظام یعنے صوبہ دار دکن
نواب آرکاٹ یعنی کرناٹک
صوبہ دار بنگالہ
نواب اودھہ
اجمیر کا راجپوتانہ
مرہتے
سکھہ
روہیلے
جاٹ

جھگڑے اور نفاق جو کہ اِن مختلف اقتداروں کے درمیان ہوئے بعد اسکے کہ وے شاہ دہلی کی حلقہ بگوشی سے باہر نکل گئے اسکے سبب پڑے کہ یورپی لوگ جو کہ وہاں بستے تھے اتھارہویں قرن کے وسط میں مزاحمت پہنچائیں * (دیکھو باب ۶ فصل ۲) پہلے اہالیٔ فرانس اور پھر اہالیٔ انگلنڈ نے فرصت پائی کہ اُن مدعیوں کے مختلف دعوے سنبھالنے کے لئے طرفدار ہوں * اور اُنہیں شر و فساد کی طرف اُسکانے کے سبب یہہ بات جلد اُنکی خاطر میں سمائی کہ فوجی قواعد میں وے اُنسے کہیں افضل تھے * اور یہہ کہ اِس سبب وے اُن جھگڑوں سے بہت کچھہ فائدہ اُٹھا سکتے تھے * اہالیٔ فرانس نے اِس سے بھی ایک قدم آگے رکھا اور یہہ تجویز ٹھہرائی کہ یہاں کے لوگوں کو یورپی قواعد جنگی سکھلائیں * اور اُنہیں اپنی فوج میں بھرتی کر لیا

۷ فصل

کچھہ مدت نہ گذرنے پائی کہ اہالیٔ فرانس اور انگلنڈ جو کہ اول بطور معین کمربستہ ہوئے تھے خود اصالۃً بر سر جنگ ہوئے * اُن لڑائیوں میں انگلشیوں نے ایسے ایسے ظفر حاصل کیئے کہ جنکی اُنہیں امید بھی نہ تھی *

اور به نسبت اسکے که خود یہاں سے نکال دیئے جائیں جوکه فرانسیسوں کا ڈیمو پلیکس کے زیرحکومت عین متصل تھا وے سن ۱۷۵۱ اور سن ۱۷۵۲ میں کلایو کے ظفروں کے سبب وہاں قرار پکڑنے لگے * اور دوسری سب یورپی اقوام خارج ہوئیں * اور جو رہیں تو فقط تجارت کے لیئے

۸ فصل

کلایو کو انصاف کی راہ سے برطنیه مملکت کا ہند میں بانی کا رقرار دیا ہی * یہه پہلا شخص تھا که جسنے کمپنی کے لیئے ملک اور خزانے کا فرمان حاصل کیا * که جس سبب معاملے نے اور ہی صورت پکڑی * اور نه فقط یہاں کے امرا بلکه خود شاه دہلی بھی نایب کے وسیلے ہوئے * بنگالے کے صوبه دار نے کلکتے پر خروج کرنے کے سبب انگلشیوں پر بڑی بڑی زیادتیاں کیں * امیرالبحر واتسن نے کلایو کو متعین کیا که سراج الدوله سے شہر اور قلعه جوکه اُسنے لے لیا تھا پھر حاصل کرے * پلاسی کی لڑائی میں جوکه سن ۱۷۵۷ میں واقع ہوئی اُسنے نه فقط کلکتے کو پھر حاصل کیا بلکه صوبه دار کو گدی سے اُتارا اُسکی عوض اُسکا ایک سپه سالار مقرر کیا * اور ایک فرمان حاصل کیا که بنگاله اور بہار اور اُڑیسه میں فرانسیسوں کے سب مال و متاع اور قلعیات پر قبضه کریں * اور بہت سا زر بھی بتعداد دو کرور پچہتر لاکھه رُپئے کے خاص نذروں کے سوا اُنہوں نے حاصل کیا

۹ فصل

بہتر ہوتا اگر سے فوائد بغیر اتنے نقصان عزت کے جتنا که حقیقت میں وقوع میں آیا قوم کو ملتے * مگر اس پہلے پہل کے امر میں استعمال ملک کی بابت اُن لوگوں کی طمع کے لیئے جوکه اُسکام پر مقرر ہوئے تھے ایسے کثیر اسباب مہیا تھے که اغلب که یہه بات ممکن نه تھی که

وے اپنے تئیں دست درازی سے باز رکھہ سکیں * یہاں کے امرا کے
معاملات میں جب کہ اُنہیں مزاحمت پہنچانے کی فرصت ملتی کمپنی کے
ملازموں کا یہہ حال تھا کہ اپنے آقا کی بہتری کے برخلاف خود دولت
بٹورنے لگے * اور کمپنی کا کاروبار اِس مزاحمت رسانی اور اخراجات
کے سبب بڑی ابتری پر پہنچا * اور اسکا بھی خطرا گذرا کہ اِس طور کی
لوٹ کھسوٹ سے یہاں کے لوگوں کا دل اُنکی طرف سے پھر جایگا * اِسمیں
کچھہ شک نہیں ہی کہ ملک اور تجارت کے انتظام کے لیئے سب جنس پر
ایسے سنگین باج وخراج لگے اور مالگذاری اور ٹھیکہ داری اور جاگیروں
پر ایسا جبر وقہر ہونے لگا کہ یہاں کے لوگوں نے بڑا خسارہ اُٹھایا * اور
برطنیہ نام کی چاندنی پرگھنا چھا گئی * اور یہہ بات اسو رضرور یہ
سے جانی گئی کہ اُس قاعدے کی جو کہ مبدء حکم رانی سے اتنا دور
تھا اور جو کہ فقط تاجری ہونے کی نسبت اب روز بروز ملکی اور
فوجی ہوتا جاتا تھا کچھہ تبدیل ہو

۱۰ فصل

اِسلیئے کہ کمپنی کی بیرلیغ وقت معہودہ کے بعد نئی ہوا کرتی تھی
شارعین کو مزاحمت رسانی کی جگہہ ملی * اور جب کہ کمپنی پر کچھہ
تکلیف طاری ہوتی وہ بھی اِس بات سے باخبر نہ تھی کہ سرکار سے اعانت
طلب کرے * ایک ہنگام ایسا گذرا کہ ہند کے معاملے نے ایسی شکل
پیدا کی کہ دیس والی انگلشیہ سرکار نے اپنے شاہ کے لیئے اُن سب
ملکوں کے جو کہ ظفر کی راہ سے اُنکے ہاتھہ لگیں ماحصل طلب کیئے *
اور تا کہ کمپنی کے ملازم دست درازی نہ کر سکیں کہ جسکے یہاں
کے اور انگلند کے لوگ بھی شاکی تھے انگلشیہ سرکار اِس بات پر مصرّ
ہوئی کہ ہند کا ملکی انتظام اپنے ہاتھہ میں رکھے

۱۱ فصل

اِن دعووں اور تجویزوں کا آغاز پہلے پہل پارلیمنٹ میں سن ۱۷۷۲ کے نومبر مہینے میں ہوا * اور کہا جاسکتا ہی کہ اُس قاعدہ انتظام کی جو کہ اُسکے بعد جاری ہوا یہی بنیاد تھی * گوکہ لارڈ نورتھہ کے مسودۂ قانون کی نسبت جوکہ سن ۱۷۷۳ میں نکلا تھا اور پٹ صاحب کے مسودۂ قانون کی نسبت جوکہ سن ۱۷۸۴ میں جاری ہوا تھا اِس قاعدے میں کچھہ اور بھی تنقیح و توضیح ہوئیں * پٹ صاحب کے قانون کی راہ سے یہہ بات ٹھہری کہ ایک دربار بلقب بورڈ اف کنترول کے مقرر ہو * اور وہاں کے حاکم شاہ کی طرف سے اور اُسکے مشیر کا روں سے منصوب ومعزول ہوا کریں * اِس دربار کو یہہ اختیار تھا کہ کمپنی کے جمیع انتظام کیا ملکی اور کیا فوجی پر تسلط رکھے * اور ایک محکمہ عظیم بھی اُسی زمانے میں مجرموں کی تجویز کے لیئے مقرر ہوا * تجارت کا سب معاملہ کمپنی کے ہاتھوں رہا * اور فقط ملکی اور دولت کے انتظام کا اقتدار شاہ سے متعلق ہوا * سن ۱۷۸۶ میں اِسی قانون میں کچھہ رتق و فتق ہوا * یہہ تجویز ہوئی کہ آیندہ کو امیرالامرا اور ناظم کل کا عہدہ ایک ہی شخص رکھے * اور ناظم کل کو یہہ بھی اختیار ملا کہ جمیع اہالی شوریٰ کی ضد میں اپنا حکم ناطق رکھے * قبل اسکے لارڈ نورتھہ کے قانون کی راہ سے مدراس اور بمبئی کے صوبے ناظم بنگالے کے مطیع ہوئے تھے * اور اسی قانون سے یہہ بات مؤکد ہوئی

۱۲ فصل

جب کہ یہہ قانون جاری ہوا اُسکے دیباچہ کی عبارت سے یہہ بات ظاہر تھی کہ دربار پارلیمنٹ اور سرکار اور کورٹ اف ڈیرکٹرس کی یہہ رائے تھی کہ ہند میں ظفر کا منصوبہ باندھنا یا ملک کو بڑھانا قوم کی عزت

وتدبیر کے برخلاف تھا * قبل اسکے کورت اف ڈیرکٹر نے یہہ ارادہ
مصمم کرلیا تھا کہ اعتدال مزاجی اورحسن طینت اور مصالحے کے عہد
وپیمان کے پابند ہونا یہ باتیں امور ضروریہ سے تھیں * اور برطنیہ سرکار کو
لازم تھا کہ اِسی لحاظ سے دوسرے یوروپی اقتدار کی نسبت اپنی تاثیر
ہند کے سرداروں پر پیدا کرے * اور یہہ کہ جو خطرہ اور بے عزتی
کہ اِس بات کے فقدان سے نکلنے والی تھی اِسکا جبر نقصان استعمال فائدے
کے لیئے جبر و قہر کے اعمال سے کبھی نہ ہوسکتا تھا

۱۳ فصل

سن ۱۷۸۲ میں دربار کورمنس کی تجویز ایسی کچھہ تھی * اور یہہ تجویز
سن ۱۷۸۴ کے قانون سے اور پھر سن ۱۷۱۴ کے قانون سے موکّد ہوئی * اِن
سب قوانین سے یہہ بات ہویدا ہی کہ کمپنی کے ملازموں کے اُن اعمال
قبیحہ کی طرف اشارہ تھا جو کہ دفتر میں موجود ہیں اور جنسے کہ پہلے
پہل کے ظفر کے آجانے پر ہند میں اندھیرا آگیا * اور اُن لوگوں کی
عزت پر بٹّا آیا جو کہ (اگر یہہ بات نہ ہوتی) اُس لایق تھے کہ اپنی قابلیت
اور دانائی کے سبب مستحق اُسکے تھے کہ اُنکے اسامی جنکے وسیلے کہ قوم
نے اتنا جلال پایا اور فائدہ اُتھایا یادگار روزگار رہا رہے

۱۴ فصل

لارڈ نورتھہ کے قانون سے جو کہ سن ۱۷۷۳ میں جاری ہوا انگلشیہ فقہ
کا انبساط ہند تک پہیلا * لیکن ایسے اختصار کے ساتھہ جو کہ بر آمد محل
تھا * وہاں کے لوگوں کے روپئے اور دستورات اور رسوم ایسے متباین تھے
کہ امر محال تھا کہ برطنیہ اور ہندوستان کی فقہ جو کہ آپسمیں اِس قدر
مختلف تھیں مروج ہوسکیں * انگلشیہ شرع کی مصطلحات اور کنایات ایسی
تھیں کہ ہند کے محکموں میں وے کیہہ بھی معلوم نہ تھیں * پس بہتیرے

بے انصافی تھی کہ ایک قوم کو اُس شرع کے مطیع کریں جسکے وے
واقف نہ تھے اور جسپر کہ کبھی اُنکی مرضی بھی نہ ہوئی تھی * اِن اور
دوسری مشکلات کے وے سب لوگ معترف ہیں جو کہ اِس نئے قاعدے
کی بنیاد پر انتظام کرنے لگے * بے اُس حسن تانیر کے مانع آئے جسکی
انگلشیہ فقہ کے داخل کرنے سے امید تھی * جب سے کہ پت صاحب کا قانون
جاری ہوا بڑے بڑے امیروں کے ناظم کل ہونے کے سبب اور حاکموں
کے باعث جو کہ از بسکہ ذی شعور تھے بڑا فائدہ نکلا * اِس نئے قاعدے
کی تفہیم و توضیح پہلے پہل مارکویس کورنوالس اور سر ولیم جونس
نے کی * یے دونوں شخص بڑے معزز و معتبر اور دانا تھے

۱۵ فصل

لارڈ کورنوالس اور اُسکے خلیفے لارڈ تینموتھ اور لارڈ مورنگتن
(جوکہ اب مارکو یس ولسلی کہلاتے ہیں) کے اعمال سے یہہ بات بہت ہی
ظاہر ہی کہ بے جانبداری اور اجتناب کا قاعدہ جسکی کہ پارلیمنٹ
نے تجویز کی تھی اور جوکہ سن ۱۷۸۴ کے قانون کے دیباجہ میں مندرج
تھا ہر بہو عمل میں آتا اگر امن و حفاظت کی لحاظ سے اُسکی پیروی
ہو سکتی * لیکن اٹھارہویں قرن کی اخیر میں انگلشیوں کو جبراً
مشہور حیدر علی اور اُسکے بیٹے ٹیپو سلطان کے قصد مہیب سے اپنے تئیں
بچانا پڑا * کہ اُنکا بے شک یہی ارادہ تھا کہ انگلشیوں کو اور اغلب
کہ سب دوسرے یورپیوں کو بھی ہند سے قاطبةً مستاصل کردیں

۱۶ فصل

اُن لڑائیوں کا جوکہ میسور اور کرناٹک میں واقع ہوئیں یہہ نتیجہ ہوا کہ
محمدیوں کی دوسطر کی سلطنت بالکل منہدم ہو گئی * یہہ سلطنت ایک
اوقاش سے جوکہ بڑا ہی چالاک تھا آغاز ہوئی * ایسی نوع کے جرایم سے گذر

کر اپنے کو اور اپنے بیٹے کو مشرق کے ایک بڑے جنگی تخت پر قائم کیا * اور اُس پایۂ پر پہنچا کہ وہاں کی انگلشیہ سرکار کو بڑی تکلیف دے

۱۷ فصل

ٹیپو کے باپ حیدرعلی کا تولد سن ۱۷۲۲ میں ہوا اور وہ سن ۱۷۸۲ میں مرگیا * ٹیپو سن ۱۷۵۳ میں پیدا ہوا اور سن ۱۷۹۹ میں سرنگاپٹام کی لڑائی میں مارا گیا * اِن دونوں کی طبیعت و تعلیم بہت ہی متباین تھیں * حیدرعلی کے خلقی اوصاف ایسے تھے کہ جیسے فقدان علم کا بدلہ ہو گیا تھا * ٹیپو خود رائے تھا اور زبان فارسی میں کچھہ دخل رکھتا تھا اور کچھہ اور بھی تھوڑی سی قابلیت رکھتا تھا * مگر اُسکی یہہ حماقت تھی کہ اپنے تئیں بڑا حکیم اور عاقل اور دلیر سمجھتا تھا * حیدرعلی دین و مذہب سے بہت ہی لاغرض تھا * ٹیپو ایسا متعصب تھا کہ بنیر تامل کے لوگوں کا بڑا ہی پیچھا کرتا تھا * حیدر امور دینی میں کم دخل دیتا تھا * ٹیپو نے مذہب اسلام کے انقلاب کی تجویز کی جیسا کہ اور امور میں کرتا تھا * اور اُسنے سکّے پر نیا سن قالا کہ جسکی تاریخ مہاجرت کی نسبت محمد کے تولد سے ہوئی * دونوں باپ بیٹے حسن معاشرت سے غیر واقف تھے * مگر باپ عظیم تر شخص تھا

۱۸ فصل

لارڈ ولسلی کی جودت اور چالاکی کے سبب ٹیپو بر وقت منہدم ہوا * ہر چند کہ ٹیپو کے اعمال ضعیف تھے مگر ریا اور فریب سے استلال بھرے ہوئے اور دوستی کی راہ و رسم سے ایسے مملو کہ اگر یہہ بات وقوع میں نہ آتی تو بڑی ہی خطرناک ہوتی * بار بار دوستی و رفاقت کے وعدے کرتا رہا مگر اُنہوں نے عین دونوں کے انتہا میں اپنے اہالی فرانس اور ترکستان اور شاہ قندہار

(جو که مشتهر افغانی سردار عبدالله سے متفرع تھا) اور دکن کے نظام الملک
اور مرهٹوں سے اِس امر میں بندش کی که انگلشیوں کو یہاں سے مستاصل
کردے * سچ هی که دریا رقند هار اور قسطنطینیه سے اُسکے نامه وپیغام
اِس قسب کے تھے که اُنسے یہه بات ظاهر تھی که اُسکا یہه اراده تھا که
سبھوں کو جو که اُسکے ایمان کے برخلاف تھے نکال دے * که جنمیں
جمیع یوروپی اقتدار مع اهالی فرانس کے شامل تھے * خیر یہه هوئی
که لارڈ ولسلی نے اُسکی بندشوں کی گرفت کی * اور جب کوئی اور
نوع سے معامله طی نه هوسکا و قاطبةً اعمال جیده و قاطعه سے در پیش
آیا اور یک قلم اُس چوٹ کو روکا که جسّے برطنیه مملکت هند میں
نیست نابود هوجانے پرتھی

۱۹ فصل

جب که سرنگا پٹنام مطیع هوا میسور کے ممالک موالات والوں میں یعنے
برطنیه اور نظام الملک اور مرهٹوں میں بٹ گئے * اور اِس تقسیم کے سبب ملک
کی حدود ویسی هی رہ گئیں جیسی که حیدر کے غصب کے آگے تھیں *
هندی گدّی پر هندوؤں کے سطر سے ایک راجا مقرر هوا که جسکی عمر فقط پانچ
برس کی تھی * اُسے برطنیه سرکار نے شرط اطاعت پر گدّی پر بٹھلایا *
ٹیپو کے عیال واطفال کی اچھی طرح پرداخت هوئی اور کرناٹک میں اُنہیں
بسنے کے لیئے جگہه ملی * اور جب که قرن حال کے آغاز میں انگلشیه عساکر
مرهٹے سرداروں کی روک میں شمال اور شمالی مشرق کی نواح میں
متوجه تھے یہه بات هاتھه لگی که وے فرانسیسوں کے فریب پر غالب آئیں *
یے طرف ثانی کے معین تھے اور اُنہوں نے یہه قصد کیا که جو ملک که
اُنکے تصرف میں تھے اُنہیں کے سپرد هوں * مگر جنگ نے برطنیوں
کی طرف نصرت کا ڈنکا مارا * اُسی زمان سے اهالیٔ برطنیه اُس ملک

میں ایسے غالب رہے اور اُنہوں نے اِس نمط پر قرار پکڑا کہ دوسری یورپی بستیوں کا ذکر کرنا ضرور نہیں

۲۰ فصل

ہند میں اِس قدر ملک کا حاصل ہونا اور نئے انتظام کے قاعدے کا دخل پانا کہ جس سبب عالموں اور فاضلوں کا وہاں بستا ضرور ہوا اُس بات کے سبب پڑے کہ اِس بعید ملک کا جوکہ اِستقدر قابل التفات ہے زیادہ تر عرفان ہو * اُن لوگوں میں جنہوں نے کہ پیشقدمی کی اُنمیں راکنس صاحب اور سر ولیم جونس کا شمار ہو سکتا ہے * پہلے نے زبان سنسکرت کی جوکہ اُس ملک کے بھاکھے کی ماخذ ہے تدریس کی * اور اِس سبب سے اُسنے مورخ اور حکیم اور شاعر کے ادراک و تصرف کے لئے یہاں کی اقوام کے علم کی بابت مشرق سے لیکر دریائے اندس یعنی سندھ تک دروازے کھول دیئے * اور دوسرے نے ایک کلب جمع کا تقرر کیا * اور جہان کی جمیع اطراف و اکناف سے عالموں کی دعوت کی کہ تاریخ اور طبیعی اور ملکی اور حکمی اور ہندسی اور علم عام ایشیا کا اور مشرقی صنائع و بدائع کے باب میں تجسس و تفحص کریں * اور اُنکے ہادی ہوں جوکہ اِس امر میں مشغول اور قابلیت تفحص کی رکھتے تھے * اور یہہ کہ سارے جہان کو اپنے کھوج سے فائدہ بخشیں

۲۱ فصل

اِسی جماعت سے جوکہ پہلی بہل سر ولیم جونس کی حمایت میں بنگالہ میں مقرر ہوئی وے سب تصانیف ہوئیں اور شایع کیں جوکہ ایشیاٹک رسرچیس (یعنی تفحصات ایشیائی) اور ہندوستانی انیوول رجسٹر (یعنی ہندوستانی سالیانہ دفتر) میں مندرج ہیں * اور جسنے کہ مشرقی علوم کی حد و استقلال پہچانیں * آئندہ و ترتیب شعروں کے نام کے ساتھ سند بنگالہ یورپ حرف ... اور جوکہ

علوم و فنون کی تفحص کے باب میں مقدم تھے تفصیل الذیل اسامی بھی لکھ سکتے ہیں * ھالھد * وانسیتارت * شور * (یعنی لارڈ تینمو تھہ جو کہ سر ولیم جونس کے مرنے کے بعد سن ۱۷۹۴ میں جماعت علمی کا حامیٔ ثانی تھا) * ڈیوی * کولبروک * ولفورڈ * ریڈل * ھنٹر * بینتلی * مارسڈن * اورم * کیری * بکانن * بارلو * ھارنگتن * اڈمنستن * کرکپاترک * وغیرہ

۲۲ فصل

قرن حال کے آغاز میں مارکویس ولسلی کے دلپر جو کہ اُن دنوں ناظمِ کل تھے یہہ بات خاطر نشیں ہوئی کہ مملکت برطانیہ کے لیئے ھند میں یہہ بات بہت ہی ضرور تھی کہ جو لوگ کہ قضات اور سفیر اور ناظمان صوبہ کے عہدوں کے لیئے بھیجے جائیں اُنہیں اپنے عہدے کے مشکل کاموں کے بجالانے کے لیئے ضرور تھا کہ درس علم کے لیئے اُس طور سے جو کہ جاری تھا اور کوئی بہتر طور نکالے * اِن امور میں اِس امیر کے منصوبے جو کہ شوریٰ کے دفتر میں مندرج ہیں اور جنکی تاریخ ۱۸ اگست سن ۱۸۰۰ تھی قابل الالتفات ہیں * اور اُسکی تجویز اِس بات میں کہ شہر کلکتہ میں ایک مدرسہ مقرر ہو اُسکی عقل و فراست پر گواہی دیتی ہے * گو کہ زر کی کوتاہی کے سبب اُس مدرسے میں وے سب درس داخل نہ ہو سکے جنکی کہ اِس امیر نے تجویز کی تھی * مگر فورٹ ولیم شہر میں جو مدرسہ کہ مقرر ہوا اُسکی بنیاد اِسی امیر کے مدرسے کی اصل اصول سے شروع ہوئی * مشرقی علم کی درس اب ایک قاعدے سے مقرر ہوا * اور گو کہ اُسکا اندازہ بڑی قیود کے ساتھہ ہی اور فقط انگلند کی حد میں محدود ہی لیکن اِتنا بہہ بھروسا ہی کہ جو جو منصوبے کہ اُس امیر نے بنائے تھے مدرسے کے لیئے ابتدا میں بالاخر تو بہ سب بر آوینگے *

یعنے جو جو فاید ے که کمپنی کو هند سے حاصل هو تے هیں و ے
مستمر هوجایں * اور برطنیه سلطنت هند میں قابلیت اور صداقت اور حسن
طینت اور دین کی بنیاد پر مبتنی هو

۲۳ فصل

جو جو منصوبے که لارڈ ولسلی نے درس کے بانی هو تهے کچهه تصور
اُسکا مفصل الذیل بیان سے هو سکیگا * عربی اور فارسی اور سنسکرت
اور اُردو اور بنگلا اور تلنگانی اور مرهتی اور تاملی اور کناری زبان کا
درس * محمدی فقه اور فقهٔ هنود اور علم اخلاق اور تدبیر سیاسة المدن
اور شرع اقوام اور انگلشیه فقه اور ملکی انتظام اور قاعدهٔ تجارت اور
مشرقی هندی کمپنی کی بهبود اور جغرافیا اور هندسه اور جمیع یوروپی
السنهٔ جدیده اور یونانی اور لاطینی اور انگلشیه مصنفین معتبرہ اور
متقدمین و متاخرین کی تاریخ عام اور هندوستان و دکن کی تاریخ
سلفی اور علم طبیعی اور علم نباتات اور علم کیمیا اور علم هیت کی تعلیم

۲۴ فصل

گوکه کمپنی نے کچهه سبب دیکها که اِسقدر علوم کا که جنکی اِس امیر
نے تجویز کی تهی درس نه هو * مگر اکثر اُنمیں کے هر تفورڈ شر کے
مدرسے میں جاری هیں * اور جو جو شاگرد که اُس سے نکلے اُسکے سب
معترف هیں که وے امید کے موافق بر آئے * اُن لوگوں کا درس جو که
هند کے عهدوں کے لیئے تجویز هو تے هیں کچهه تو یوروپی اور کچهه
ایشیائی علم سے هی * اور وے جو که انگلند میں ایشیائی زبان سیکهتے هیں
یهاں آنکر اُنمیں مکمل هو تے هیں * گو که کلکتے کے مدرسے کے
بانی کی تجویز کمپنی نے بالکل اختیار نه کی لیکن بقول ایک معتبر
مشرقی لسان کے کها جاسکتا هی که اِسقدر خیر هوئی هی جو که بغیر نهیں

سکتی هی * هند کے لوگوں کے لیئے اخلاق او رسیاسة المدن کے عرفان کے
امر میں ایسے ابواب کھلے جوکه بند نہیں هوسکتے هیں * سن ۱۸۱۴ میں
دینی انتظام کا هند میں تقرر هوا * اور ڈاکٹر تھا مس فانشا مڈ لٹن
لام بتھه کے اُسقفی قصر میں تقدیس پاکر پہلے پہل کلکتّے کے اُسقف مقرر
هوئے * انگلشیه پڑهنے والے کو جاے حیرت هوگی جبکه وه یہه بات
دریافت کریگا که برطنیه مملکت هند میں قریب نوکرو ر آدمیوں
کے بستے هیں

۲۵ باب

صنائع اور بدائع اور فنون اور ادیان
اور شرائع اور انتظام ممالک کا بیان

۱ فصل

اٹھارهویں قرن کے حوادث ایسے مہم و جلیل الشان هیں که باوجود اِس
بات کے که اِس کتاب کا داب موجز و مختصر هی تاهم اُنکے بیان کے
لیئے بہت سی عبارت ناچار لانی پڑی * لیکن اگر هم اُن عجیب و غریب
صنائع و بدائع اور فنون کے مفصل بیان کی طرف متوجه هوں که جنکی
اِس عصر میں ترقی و نمود هوئی تو اُنکا ذکر همیں اِس حد سے بھی باهر
لیجایگا * دین و شرائع و انتظام مملکت کی بابت اکثر انقلاب واقعی
وقوع میں آئے اور علاوه بہتوں کا تصوّر بھی هوا هی * مگر صنائع
اور بدائع اور فنون اور علوم میں گویا که سب چیزیں نئی هوگئیں *
نئے نئے صنائع و بدائع اور نئے نئے فنون نکلے * اور علوم کے ابواب مختلفه
میں اتنی بہت سی کتابیں پھیلیں جنسے که طبیعت بشری کو لطف حاصل
هو که اگر کوئی تذکره نویس جهد رجہاں سے اُنکے احوال کی تحریر کی
طرف متوجه هو تو یقین هی که فقط فہرست اسامی ہی اغلب کل کا مل

نہ ہو سکے

۲ فصل

تعجب ہی کہ علوم کی یہہ ترقی فقط عالم کے ایک چھوٹے ہی خطّہ میں منحصر ہو * برّے مرزبوم افریقیہ سے گوکہ اِن دنوں آگے کی نسبت ہم زیادہ ترمطلع ہوئے مگر افسوس کہ ادب دانی نے وہاں کچھہ ترقی نہ کی * پچھلے قرن میں گوکہ ایشیا کی اکثر اطراف کی خوب ہی تفتیش ہوئی اور اُسکے ایک برّے خطّے میں اہالیٔ یوروپ بود و باش بھی کرنے لگے پر وہاں کے وطن داروں کی نسبت وہ ولایت اپنی حالت اصلی پر رہی * اور چین کی وسیع ولایت نے بھی کچھہ ترقی نہ کی * جاپان تو ترقی سے یکبارگی روگردان ہوا * جنوبی امریکا میں گوکہ بہت سی ایسی باتیں موجود تھیں کہ علوم کی وہاں ترقی نہ ہو تا ہم سنّے میں آیا ہی کہ علوم وہاں خوب ہی رواج کرنے لگے * خصوصاً میکسیکو میں کہ وہاں صنائع و بدائع وغیرہ نے بڑی تاثیر دکھلائی * شمالی امیریکا میں بھی صنائع و بدائع وغیرہ و علوم ترقی پر ہیں * لیکن اُنکا عروج آہستہ آہستہ ہوتا ہی

۳ فصل

سارے جہان میں مرزبوم یوروپ ہی فقط اعتبار ہوین قرن کے آغاز سے علوم کی لحاظ سے قابل التفات ہی * اور اُس سرزمین میں بھی فقط چند دیار اِس رتبہ پر ہیں * ترکستان نے بھی مع نواح یونان کے جو اُسکے متعلق ہیں تھوڑے ہی دنوں سے ترقی کی * اسپانیہ اور پرتگال اور حتّیٰ کہ اِتالیہ کے اکثر دیار کا بھی یہہ حال ہی کہ چند عوایق و موانع کے سبب علوم و حکمت کی ترقی وہاں رُک گئی * شمالی اور گوشۂ شمالی و مشرقی یوروپ میں بہت سے عالم نکلے اور وہاں کا خوب

هی تفحص و تجسس هوا اور ترقی کے مواد بهی بہت سے هاتهه لگے * اور
اطراف بهی ترقی پر هیں * مگر انگلند اور فرانس اور جرمنی کی ولایتیں
بیشك خاص محل هیں که جہاں ممکنات عالم کے علم کی جمیع فروع سے
هم خبردار هوسکتے هیں * اِن تینوں ملکوں میں خصوصاً بہت سی نئی نئی باتوں
کی تحقیق هوئی هی * اور ایسی اصول مستحکمه نے جڑ پکڑی که جو کبهی
اُکهڑ نہیں سکتی هی * اور جنکی تاثیر جہاں تك که وے پهیل سکیں همیشه
ایسی هوگی که اُنسے امور دنیوی کی ترقی مدام هوا کریگی

۴ فصل

کچهه ضرور نہیں هی که هم اُن صنائع و بدائع اور فنون کے منشا و ماخذ
و بدو قدامت کی طرف امعان نظر کریں که جنکی تحقیق و ترویج و شائع
اب امر زبوم یورپ میں هی * سب کے ذهن پر یهه امر مرتسم هی که
بدو تکوّن عالم کی نسبت فقط تهوڑے هی دنوں سے اُنکی تحقیق اسطور
سے شروع هوئی که سے عنقریب ذروهٔ کمال پر پہنچیں * ایك صنعت
نے دوسری کی مدد کی * اور نئے نئے فنون جهلکے که جنسے اُن فنون کو که
هم آگے واقف تهے مدد و ترقی پہنچی * چنانچه گالوانزم سے (یعنے
الواح فلزات کی مختص ترکیب) الکتریستی کو (یعنے ایك مجهول السبب
اثر جو عنبر سے ظاهر هوا) مدد پہنچی * اور سے دونوں باهم کمستری
(یعنے علم کیمیا) کے ممد هوئے * اور کیمیا سے مینرا لوجی (یعنے علم الجمادات)
و غیر ذلك کو اعانت ملی * نئے نئے قواعد و ترتیب اور نئی اسم نویسی
سے بہت سے فائدے نکلے * که دائرهٔ علوم و فنون کے هر نقطه پر قدم بقدم امر
محقق و مثبت هاتهه لگے * مگر جو چیز که اهم المهمات هی اُس ترقی کی
نسبت جسکی بنا اٹهارهویں قرن کے آغاز یا وسط میں پڑی سو یهه هی *
که سب باتیں اُنہیں اصول پر مبنی کی گئیں که جنکا دستور لارڈ بیکن

نے بنایا تھا * اور اسلیئے اُنسے وے سب نائد نکلے کہ جنکی
غفلت سے اپنے ایام اور ایام گذشتہ میں وہ اِسقدر مغموم ہوا تھا * سب
باتوں کا میلان اب اِس طرف ہی کہ بشرکی قدرت بڑھے اور مشقت گھٹے
یعنے فرحت ترقی کرے

۵ فصل

سترھویں قرن سے جن فنون کی کہ ترقی ہوئی اور جو کہ نئے گنے جاسکتے
ہیں اُنمیں کمستری (علم کیمیا) اور بوتانی (علم نباتات) اور الکتریستی
(قوت جاذبہ عنبریہ) اور گالوانزم (جذب الواح فلزات) اور مینرالوجی (علم
جمادات) اور جیولوجی (علم الارض) اور بہت سی باتوں میں علم جغرافیا
گنے جا سکتے ہیں * اِنمیں کا ہر فن حال کی تفحص و تجسس سے اب ایسے
نرالے قاعدے پر بنا کیا گیا ہی کہ اغلب کہ بہتر یہی ہی کہ
اُنہیں ایکبارگی ہم فنون جدیدہ سمجہیں * بہ نسبت اِسکے کہ اِنکے اگلے
قواعد پر کہ جنکی بنیاد اصول باطلہ پرتھی دھیان کریں * کہ وے
اسی لیئے بدلایل عقلی رد ہوئے

۶ فصل

اُس زمانہ میں علم کیمیا میں بڑا ہی انقلاب ہوا * یہہ علم اب نہ فقط اُس
علم کیمیا سے جو کہ اٹھارھویں قرن کے آگے رایج تھا از بسکہ تفاوت رکھتا
ہی - بلکہ اٹھارھویں قرن میں بھی اُسکی اصول و قواعد بہت ہی اُلٹ
پلٹ ہو گئے * لیکن بے انقلابات سترھویں قرن کی نسبت اُنیسویں قرن
کے نزدیک تر عمل میں آئے * اٹھارھویں قرن کی اواخر میں چند تجربے
کے سبب قدیمی حکمت کے دو عناصر بالکل خارج کئے گئے * اور قیاس
کا وہ حکم بھی جو حرارت و ضوء و حرقت کے باب میں جاری تھا رد ہوا*
اور یہہ قیاس خود صرف انھیں قرن سے لوگوں کے ذہنوں پر مرتسم ہوا تھا*

استھال جوکه بیچر کا نامور شاگرد تھا اور سن ۱۶۶۰ میں متولد ہوا مگر سن ۱۷۳۴ تک بقید حیات تھا اُس قاعدے کا موجد گنا گیا ہی جوکه قاعدۂ فلوجستک (یعنے کسی جسم کا وہ حصه جو جلد آگ لے) کہلاتا ہی * اور اُس قاعدے پر لوگوں نے پچھلے قرن میں ردوقدح کی طرح ڈالی * اور اب وہ بالکل مردود ہی * مگر جو قیاس که اُسکی جگہه مقرر ہوا ہی بعضوں کو اب تک شك ہی که یہه آخر تک سب باتوں میں ایسا ہی جیسا که ہی قائم رہیگا * اہل فرانس اِس نئے قیاس کی ایجاد کے مدعی ہیں * اور ہر چند که اُنکے تجاربوں سے اُسکی بنیاد کو استواری ملی پر اُسکی راہ اوروں نے خصوصاً انگلشیه راصدوں نے کھولی تھی * پر اہالیٔ فرانس اپنی رہنمائی کا دوسرے کی طرف سے اعتراف نہیں کرتے ہیں * فلوجستک قاعدہ اگرچه بعضی باتوں میں صحیح مظنون ہوتا ہی لیکن کتنی اور باتوں میں بالکل اُسکی پچ نہیں ہو سکتی * اور اغلب که متواتر تجربوں کے نتائج کی ایسے بہتر سند ہم نه پہنچیگی که جسے یہه بات ظاہر ہوئی که جسم حرقت پذیر کے اتصال اجزا کی تفریق اِس لئے نہیں ہی که حالت حرقت میں اِس جسم سے کوئی جزء خاص نکل جاتا ہی * بلکه اِسکے تفرقۂ اجزا کے لئے البته کوئی نئی چیز اُسمیں داخل ہوتی ہی * پس سچ تو یہه ہی که عمل تفریق میں غلط کے سبب ایك تفریق ثانوی پیدا ہوتی ہی * اور ہوا کے ایك جزء لطیف کے نفوذ کے سبب جسم محرق میں نئے شکلیں پیدا ہوتی ہیں جوکه اگلے قاعدے کے موجب ایك جزء مجہول الماہیت کے خروج کی طرف جسے فلوجستن کہتے تھے منسوب ہوتی تھیں

۷ فصل

پچھلے قاعدے کے اثبات کے لیئے جو انوکھے تجارب که عمل میں آئے اُنسے اور باتوں کا بھی خصوصاً کیمیا کے اُس نئے قاعدے کا جوکه

قاعدہ نیوماٹک کہلاتا ہی (یعنی وہ علم کہ جسمیں تخلخل اور تکاثف اور استعداد انقباض و انبساط کے لحاظ سے ہوا کی ماہیت کی بحث ہی) بعید کہلا * جو استطلاعات کہ ہوا کے تجربوں سے حاصل ہوئے جمیع استطلاعات سے زیادہ مقصود ہیں * ہوا کے کثیف کے تجزیہ سے بہت سی عجیب و غریب و نازک تاثیرات امور طبیعیہ کی جو مدام جاری ہیں ہم پر کھلیں * تنفس حیوانات اسی قسم سے ہی * اب معلوم ہوا ہی کہ مطلق ہوا کی نادر ترکیب دو قسم کی ہواؤں سے ہی * اور جنکا نام زمان حال میں گاس رکھا گیا ہی * ان دونوں میں سے ایک قسم بقاے روح حیوانی اور زبانے کی قدرت رکھتی ہی * اور دوسری قسم دونوں کے فنا کی * تحریق اور کشتہ کرنا فلزات کا اور تنفس ایک ہی مذہب سے عمل میں آتے ہیں * یعنی تفریق کرنا ہوا کا * جزء لطیف منجذب ہوتا ہی اور کثیف زیادہ کثیف ہونے کے لئے رہ جاتا ہی * اس لیئے کہ عمل کے وقت ان تینوں یعنی تحریق اور کشتگی اور تنفس جسموں سے جو چیز کہ نکلتی جاتی ہی اُس کثیف چیز میں ممزوج ہوتی ہی * کیونکہ جیسا کہ مذکور ہوا سب عملوں میں ایک تفریق ثانوی پیدا ہوتی ہی * یوں محقق ہوا ہی کہ ہوا کے دونوں حصوں میں سو حصہ سے بائیس حصہ ہواے لطیف (یعنی ویٹل گاس) کا ہی * اور اٹھہتر حصہ ہواے کثیف (یعنی آزوتک گاس) کا ہی

۸ فصل

لاووسیر نے بیان کیا ہی کہ ویٹل ائیر (یعنی ہواے لطیف) کا استطلاع خود آپ نے اور دو دوسرے معتبر کیمیا گروں یعنی ڈاکٹر پریسٹلی اور نامور شیل نے ہی * ڈاکٹر پریسٹلی نے اُسکا خوض سن ۱۷۷۴ اور شیل نے سن ۱۷۷۷ اور لاووسیر نے ۱۷۷۵ میں کیا * مگر پریسٹلی کا دعوی بیشک سچا ہے

فوق ہی * لاووسیر نے ابتدا میں اِس ہوا کا نام برتی مفرح القلب ہوا رکھا * اور بعدہ اُسی کو یہہ سمجھہ کر کہ یہی موجب بقاء حیات کا ہی اُسکا نام ویٹل ائیر (یعنی ہواے لطیف) رکھا * ڈاکٹر پریستلی نے جوکہ قاعدۂ فلوجسٹک کا قائل تھا اُسکا نام دیفلوجسٹیکیٹد ائیر (یعنی نسیم) رکھا * اور شیل نے اُسکا نام امپیریل (یعنی ہواے لطیفہ ناریہ) رکھا * آخر الامر اِس ظن سے کہ یہہ موجب حموضت ہی اُسکا نام اوکسیجن گاس (ہواے حموضیہ) رکھا گیا ہی

۹ فصل

اِس امر کا کہنا مشکل ہی کہ نیوماتک کیمیا کا واقعی کون موجد تھا * ایدنبرگھہ والے ڈاکٹر بلاک کو اسلیئے کہ وہ تجارب حموضت فحمیہ میں مہارت رکھتا تھا اُسکا موجد شمار کیا ہی * لیکن ڈاکٹر پریستلی اور شیل اور لاووسیر کی طرف سے بھی اُسکے مددی نکلے * فن کیمیا میں اِس فن کی اصطلاح علم کیمیا میں از بسکہ امور مہمہ سے ہی * انواع واقسام کے گاس کہ جن پر اب ہم مطلع ہوئے ہیں * اور عجیب وغریب تجارب جو اُنکی ماہیت وخواص کی تحقیقات کے لیئے عمل میں آئے ہیں * اور آلات جوکہ اُن تجارب کی اثبات کے لیئے بنائے گئے ہیں * اور نئے نئے مرکبات جوکہ اُنکے وسیلے جانے گئے ہیں * اور اُنکا عمل اور اثر سب باتوں میں جو امور طبیعیہ سے تعلق رکھتے ہیں * سے ایسی کثرت سے ہیں کہ اُنکا ذکر اِس کتاب مختصر میں گنجایش نہیں رکھتا * لیکن پانی کی عجیب وغریب تفریق جو ظہور میں آئی اور جسکو کہ نیوماتک کیمیا سے خاص علاقہ ہی اُسکا ذکر بہت ہی ضروری

۱۰ فصل

قریب نصف گذرے ہوئے قرن کے حکما پانی کی بساطت کے ایسے قائل تھے کہ اُسکی ترکیب ہرگز کسی کے وہم وفہم میں بھی نہ سمائی تھی * اور یہہ بات کہ یہہ مرکب ہی یکایک ظاہر ہوگئی * کاوندش کے نیوماتک تجارب کے دورمیں معلوم ہوا کہ پانی کا وجود دو خاص گاس کے امتزاج سے ہی * اور تاکہ اِسکی تحقیقات بوجہ احسن کریں اِسلیئے وے اعمال تجزیہ وترکیب کی طرف متوجہ ہوئے * آخرالامر پانی کی تفریق سے دریافت ہوا کہ نہ فقط اِن دونوں گاسوں کے کچھہ متعین حصے مدام اُسسے نکلتے ہیں بلکہ یہہ بھی خاطرنشیں ہوا کہ اِن دونوں گاسوں کو اچھی طرح ملانے سے پانی مدام پیدا ہوتا ہی * گاس کہ جو خاص عناصر پانی کے ہیں سو زمان حال کے علم کیمیا کی مصطلحات میں اولاً ویتل اور انفلمبل ائیر (یعنی ہوائے لطیف اور ہوائے محرق) کہلاتے تھے * لیکن اب اِنکے اسامی اوکسیجن گاس (ہوائے حموضیہ) اور ہیدروجن گاس (ہوائے مایہ) ہیں * ہیدروجن گاس کی وجہ تسمیہ کی یہہ ہی کہ یہہ جزو مختص ہیدرو یعنی پانی کا ہی * اور اولاً اُسکے مخبر کاوندش صاحب تھے * دونوں گاسوں کا اندازہ اِن عجیب وغریب تجاربوں سے یوں معلوم ہوا کہ سو حصے میں پچاسی اوکسیجن اور پندرہ ہیدروجن کے ہیں * ہرگاہ کہ دونوں اوکسیجن اور ہیدروجن گاس قابل الاحتراق ہیں اُنکا امتزاج تجربے کے لئے تفریق سے شرارۂ منیریہ کے وسیلے ہوتا ہی

۱۱ فصل

نیوماتک فن کیمیا کے اصطلاحات کا مختصراً کچھہ بیان ہوا * ان اصطلاحات کے سبب بہت سی نئی نئی باتیں متعلقات فن کیمیا سے ہم مطلع ہوئے * اور بہت سے کیمیائی مواد مفردہ و مرکبہ سے [illegible] و غیر معروف تھے واقف ہو

غیرمتناهی اور اُنکی ماهیت سے هم خبردار هوئے* اور باقی کے بیان میں
جو کیمیا ے جدید سے متعلق هیں همیں اور بهی راه اختصار پر چلنا هوگا

۱۲ فصل

چند سال سے جمیع مواد کونی کی تحقیقات اور سب مرکبات کی تدقیقات
خوب هی عمل میں آیں* نئے فلزات اور نئے اطیان اور نئے حموضات پر هم
کثرت سے مطلع هوئے* جمیع قلی وقیط متفرق کی گئی اور اُنکے خواص
دریافت کیئے گئے* جمیع کیمیائی تناسب و تجاذب بوجه احسن تجربه کی
حد امکان تک مرتب و معلوم کئے گئے* بهت سے اجسام متقلصه مماثل الهوا که
جسکی تمیز باعتبار اجزا ے اصلیه کے هوئی دریافت کئے گئے* که جن
امور طبیعیه سے حکماے قدما اِس قدر بے خبر تهے که جیسے اب هم واقف هیں
کچهه بهی خبر نه رکهتے تهے* اور جو که اب اصول موالید میں چوتهی قسم
گنی جا سکتی هی* ٹهیک ٹهیک اِن سیالات متقلصه یعنی گاسوں کا (چنانچه
وانهلمونت نے اُنکا نام رکها هی که جسکے معنے ایک روح یعنے ابخره
غیرقابل الاحتباس هی) امتیاز یهه هی که وے ایسی اصل رکهتے هیں جو که
ایک قدرت حرارت یا تخلخل سے مملو هی اور جو اصطلاح جدید میں کالورک
کهلاتی هی* یعنے وه مواد که جسکے اثر سے وے عجیب و غریب باتیں
نکلتی هیں جو که حرارت سے تعلق رکهتی هیں* اِن گاسوں سے بعضوں
کے سبب جو که اِس نمط پر کالورک سے ممزوج هیں اشیاء عسیر الاذابه
کے گلانے کی ایک قدرت پر هم مطلع هوئے

۱۳ فصل

تا که اِس نئی کیمیا کے تجارب اچهی طرح کریں بهت سے نادر نادر
آلات بنائے گئے* چنانچه یوڈیومیٹر (یعنے میزان النسیم) هوا کے جزء
خالص کے وزن کے لئے* اور گاسومیٹر (یعنے میزان الاهویه) گاسوں کے

مقدار و غیرہ کے وزن کے لئے * اور کالوریمتر (یعنی میزان مدارج الحرّ) حرارت کے وزن کے لئے * اور بہت سے انواع و اقسام کے تھرمومیتر (یعنی میزان حرّ العناصر) اور پیرومیتر (یعنی میزان انبساط الفلزات وغیرہ من الحرّ) خصوصاً ڈفرنشیل تھرمومیتر (یعنی میزان الاجزاء الرشیۃ الہوائیہ) جسکو کہ اور اُسکے متعلقات کو ایڈنبرگھ والے لیسلی صاحب نے ایجاد کیا ہی * اور پیروسکوپی (یعنی میزان الحر اللمع) اور فوٹو میتر (یعنی میزان قوۃ الضو) اور موازین عجیبہ و لطیفہ کہ جنسے ہر چیز قابل الوزن کے سترھویں لاکھہ حصّے کی تحقیق ہوسکتی ہی * بے عمل الید کے صنائع عجیبہ بڑے قابل الالتفات ہیں * اور اوضاع مختلفہ کے ہیگرومیتر (یعنی میزان مدارج الرطوبت) بنائے گئے * خصوصاً وہ کہ جسکو اُس متبحر و تجربہ کار لیسلی صاحب نے بنایا * کہ جنسے بتحقیق تام سب احوال متعلقہ تصعید دریافت ہوسکتے ہیں * جتنے کہ نادر اور عجیب آلات جدید کیمیا اور نیوماتو کیمیا کے تجارب کیلئے بنائے گئے ہیں اُنکا ذکر طول و طویل ہی * صنائع و بدائع و فنون کی ترقی کے ذکر میں اتناہی کہنا کافی ہی کہ ہر باب میں ایجاد نے تجربے کی مشقل ہی کی * اور اہل عالم کو اسباب استطلاع سے اُتناہی فائدہ ہوا جتنا کہ وسے وسایل استطلاع کے بڑے * جس حالت میں کہ ضروری و تمیز جو کہ قیمتی اور پیچاں آلات کے بنانے کے لیئے ضروری لابدّی تھے اور اجسام کی تحلیل و ترکیب کی تحقیقات کے لیئے اہم ایسی تدقیقات سے مقدار و اندازہ کی نسبت اُن مختلف صنائع و بدائع کی زیادہ ترقی ہوئی جو ایسی ایسی کلوں سے متعلق تھے * اور خود صناعوں کے ذہن و فکر کا تیز ہونا * راسدن صاحب جو کہ اُس عجیب و غریب شاہی محل کے میزان کا بنانے والا تھا [illegible] اوصاف بیان کرو

ہوئے اِس کل سازی میں سب سے اشہر واعرف تھا

۱۴ فصل

فن کیمیا کو اتھارھویں قرن کے آغاز سے جنھوں نے کہ ترقی پر پہنچایا اُنمیں افضل الصناعین کے آسامی یہ ہیں استاہل * فورکراے * ماکویر * لاروسیر * گیتون مورّویو * برتھولیت * کلا پروتھہ * واکویلن * شاپتال * گے لسّاک * کِروان * تیمانت * وولاستن * پریستلی * کاوندش * بلاک * ارون * کرافورڈ * لیسلی * ہال * تھومپسن * براندی * دیوی * اِنمیں سے موخرالذکر کے وسیلے اکثر مرکبات کے اجزاء سے جو کہ قواعد جدیدہ سے تعلق رکھتے ہیں ہم آگاہ ہوئے * یہہ شخص نتایج ہنرکو عمل میں لانے سے قاصر نہ تھا * اُسکے لب لباب حکیمانہ فلاحت اور سب سے زیادہ <u>سیفتی لانپ</u> (یعنے قندیل حفاظت) سے یہہ بات ظاہر ہی * <u>سیفتی لانپ</u> کے وسیلے معادن کے ابخرۂ ناریہ کی تاثیرات مہلکہ کو دفع کرنے سے اُسنے لاکھوں کی جان بچائی * یہہ استطلاع بڑی ہی کوشش اور مشکل اور خطرناک تجربوں کا نتیجہ تھا

۱۵ فصل

جب کہ ہم کیمیا کے اکثر مصارف پر ذہیان کریں اور اُسکے ہر نوع کی ترقی سے جو فائدے کہ نکلتے ہیں نسبت بمصنوعات وفن طبابت وفن تصفیہ وتعمیل فلزات اور ہنرِ رنگریزی اور رنگ آمیزی اور ہنرِ بوزہ سازی اور فن تقطیر اور فنِ دباغت اور صنعتِ شیشہ گری اور صنعتِ مینا کاری اور صنعتِ ظروف چینی اور بہت سی دوسری چیزوں پر لحاظ کریں تو سہلاً ہمارے ذہیان میں یہہ بات سماویگی کہ فقط فن کی ایک شاخ کی ترقی سے پچھلے اور حال کے قرن میں اُن سب باتوں کو کتنا بہت سا فائدہ پہنچا جو کہ ہماری آسایش وحظ وحفظ وصحت وفلاح زندگی سے متعلق ہیں

بوتانی یعنے علم نباتات کا بیان

۱ فصل

علم نباتات بھی وہ فن ہی کہ جو اُن تغیرات کے سبب کہ اُسمیں داخل ہوئے اور اِس بڑی ترقی کے باعث کہ جو اٹھارھویں قرن کی ابتدا سے اُسمیں ہوی نئے فنون میں گنا جا سکتا ہی

۲ فصل

اِس علم کے ماہرین کے ضمیم پورے اور ریو ینس اور تورنفورت کے آسامی ہویدا ہیں * کیونکہ اُنہوں نے فن نباتات کے تذکرہ میں ایسا کچھہ بیان کیا کہ وہ ایک تاریخ جدید کا مبدء ہوا * اور اُنہوں نے سترھویں قرن کی اخیر کو ایسا چمکایا کہ ہمیشہ کو اُسکی یادگاری بنی رھیگی * اُنکے فصل ترتیب سے وہ نتیجہ نکلنے والا تھا کہ جسکو اٹھارھویں قرن میں اُس نامور نباتات کے ھنرور شخص نے کہ جسکی مانند چشم فلک کے کبھی مشاھدہ میں نہ آیا لینیس نے کمال پر پہنچایا

۳ فصل

یہہ عجیب وغریب شخص ولایت سویڈن کے شہر راسہلت میں جو کہ صوبۂ اسالند میں واقع ہی سن ۱۷۰۷ کی تیئیسویں مئی کو پیدا ہوا * اور اکیسویں برس کی عمر سے آگے علم نباتات میں اُسنے ایسی قابلیت حاصل کی اور اپنے تئیں گذشتہ لوگوں کے کمال ونقص سے اِس فن میں ایسا واقف کیا کہ اُسنے یہہ تصور کیا کہ فن نباتات کی تمام اصول کو منقلب کر ڈالے * اور اُسے ایک نئے قاعدہ پر بنا کرے اور مذکّر ومونث ومخنث کی لحاظ سے اِس فن میں ایک نئی بنیاد ڈالے * اِس جسارت وعظمت کے تصور کا نہ اُسنے صرف بیدھی باندھا بلکہ اِس سُرعت و کامیابی سے اُسے کر دکھلایا کہ سب اُسکے دوست اور دشمن متعجب ہوئے

۴ فصل

اُسکی پہلی تصنیف سن ۱۷۳۰ میں چھپی* اُسمیں ایک مختصر وضع پر اُسنے اُس اصل اصول کو لکھا که جسپر اُسکا قاعدہ مخترعه مبتنی تھا* اور یہه قاعدہ سن ۱۷۳۷ میں جب که اُسنے اپنی تصنیف ملقب بجنرا پلا نتارم چھاپی تکمیل پر پہنچا* اِس تصنیف میں تخمیناً ایکہزار اجناس کی ترتیب و توصیف مندرج ہیں* اور اُن اجناس کے ضمن میں آٹھه ہزار انواع سے زیادہ مندرج ہیں* اِس قاعدے کا نام نر اور مادے کے لحاظ سے رکھا گیا ہی

۵ فصل

اوائل میں لوگ اِس قاعدے کو مخترعه وہمیه سے گمان کرکے اُسپر رنگ برنگ شکوک جاری کرنے لگے* لیکن اُسکی شہرت جلد پھیلنے لگی اور وہ جمیع موانع و عوایق پر غالب آیا* حتی که سرزبوم یورپ کے جمیع نباتات دان نے اُسے قبول کیا

۶ فصل

سن ۱۷۴۲ میں لینیس اپسال کے مدرسے میں فن نباتات کا مدرس مقرر ہوا* اور سن ۱۷۵۳ میں اُسنے ایک تصنیف ملقب به اسپیشیس پلانتارم یعنی انواع نباتات چھاپی* اب اُسکی سند بڑی معتبر سمجھی گئی* اور علم نباتات کی تحصیل کے لیئے اُسنے ایسی رغبت ڈالی که کسی زمانے میں نه ہوئی تھی* اور اُسکے شاگردوں کی یعنے کالم اور لیبلنگ اور ہاسکلو یست وغیروں کی اکثر سیاحت کرنے کی یہی وجه ہی* یا اُنکی جو اُنکے بدلے ہوئے بسبب امانت کے کہ سوبلاطین اور امرا سے اُنہیں ملی اور اِسلیئے علم نباتات کی ترقی کے لیئے بہت سے مجموعے تصنیف ہوئے گئے* اُنمیں سے وہ مجموع جو که مجموع لینیس کہلاتا ہی اور سن ۱۷۸۸ میں شہر لندن میں مقرر ہوا انتقال ہی* وہاں کا سردار سر جیمس آدورڈ اسمتھه تھا* لینیس کے

تابعین سے یہہ بڑا نامور تھا * اور اُسی کے قبضے میں اُسکے نباتات کے بیل بوٹے اور مطبوع اور قلمی کتابیں تھیں

۷ فصل

اِس ڈھب سے جو باتیں کہ علم نباتات میں داخل ہوئیں وے بالکل حیرت افزا ہیں * کہا جاسکتا ہی کہ علماے فن نباتات اب نباتات کے چالیس ہزار انواع سے کچھہ اوپر واقف ہیں * تسپر بھی جہان کی اکثر اطراف بغیر تفحص کے چھوڑتی ہیں * اور بہت سے پھول بے نام کے (وھکذا اسامی اکثرا لازھارالذی لا اسم له)

۸ فصل

اِس بات کے اعتراف سے پہلوتہی نہیں کیا جاتا کہ تابعین لینیس کے سواے (ہرچند کہ اُنکے وسیلے عرفان نباتات نے بڑی ترقی کی) دوسرے علما کے سبب بھی فن نباتات میں ترقی ہوئی * خصوصاً ذاتی مجانست کی فرح کے ادراک میں کہ جو فن نباتات کا اصل اصول ہی * اِسے خود لینیس خوب سمجھا تھا اور اُسے ترقی پر پہنچانے کا وہ خوب ہی استعداد رکھتا تھا * چنانچہ اُسکی اُس مذاکرات سے (جنہیں کہ جیسیلک نے منتشر کیا) اور اُسکی تصنیف مسمی با جزاء اصول خلقی سے نمایان ہی * مگر اِس اصول کو درجۂ کمال پر پہنچانے کا رتبہ نامور جسیو کے لیئے باقی رہا تھا * کہ اُسنے اِس فن کو ایک اصل مستحکم پر مبتنی کیا * اور اُسنے اِس امر میں ایسی ایک کتاب تصنیف کی اور اُسمیں نباتات کی سب حکمی ترتیب اور فطری مجانست مندرج کی کہ جو کبھی تصور بشری میں نہ سمائی تھی

۹ فصل

پہلا تصنیف شہر پارس میں سن ۱۷۸۹ میں مطبوع ہوئی * اور جسیو کی

اصول فطری لینییس کے قواعد مصنوعی کا ہمیشہ سامنا کرتی رہیں * اور اب زیادہ سر اٹھا رہی ہیں * یہاں تک کہ وے دانایان فن نباتات بھی کہ جو اپنے تئیں تابعین لینییس سے شمار کرتے ہیں اصول جسیو کی طرف مائل ہیں * لیکن جسیو کی فطری اصول کا لینییس کے مصنوعی قواعد سے آخرش بالادست ہو جانا زمانے کے ہاتھہ ہی

۱۰ فصل

علم نباتات کی اصول قرن ماضی اور قرن حال کے آغاز میں کیسے ہی کچھہ ترقی پر پہنچیں ہوں * مگر فن منافع اوضاع نباتی نے اُسے بھی پیش قدمی کی * اِس بات کی اثبات کے لئے فقط ہیلس اور بونت اور دیوہامیل اور ہیدوگ اور اسپالانزانی اور گرتنر اور نئیت اور کیتھہ اور مربل کی اسامی کا ذکر کافی ہی * اِن لوگوں نے فن خواص النباتات کے تذکرے میں بڑا ہی نام پایا * اور فن نباتات کو بڑی ترقی پر پہنچایا * اِس مقام پر پریستلی کے نام کے ذکر کو نہ چھوڑنا چاہئے * کیونکہ وہ پہلا تھا کہ جسنے نیوماتک کیمیا کی مدد علم خواص النباتات کی تحصیل میں پہنچائی * کہ جس سبب اِنجنہوز اور سینیبیر اور ساسور اور ایلس اور دیوی اور آخرالامر گِلسّاک اور کینار دنے اِدراک نمو کو ایسا صریح اور علم منافع اوضاع النباتات کو ایسی بنیاد پر مبتنی کیا جو نہایت عجیب وغریب ہی * اور وہ کسی دوسری طرح سے غیر ممکن الحصول تھا

۱۱ فصل

قبل اِسکے کہ اِس ذکر کو تمام کریں نامناسب نہیں ہی کہ عجیب وغریب ترقیاں کہ جو اِسی ہنگام میں فنون کے فروع مختلفہ میں اور صنعت مصوری اور کندہ کاری اور رنگ آمیزی میں ہوئی ہیں بیان کریں * کہ اُنہوں نے سب رقت اور موسم اور جگہہ کے اچھے خوبصورت

نباتات کو اِس کمال سے ہماری آنکھوں کے سامنے کر دیا کہ اصل کے دیکھنے کی حاجت نہ رہی * اور اُنہیں کے بعضے ایسے عجیب وغریب تھے کہ بڑے بڑے عقلا کے تفحص کی حد سے بھی باہر تھے * کوئی شاخ علم کی ایسی نہیں ہی کہ جسمیں مثل علم نباتات کے نادر تصاویر کی تصانیف مدون ہوئی ہیں * یا جسمیں کہ صنائع و بدائع نے اِس کمال و لطافت سے ترقی کی * اِس امر کے اظہار سے طبیعت کو فرحت حاصل ہوتی ہی کہ ہرگاہ کہ ایسا اچھا نادر علم بے انتشار کے رہ نہیں سکتا ہی اِسلئے ترقیوں کے سبب ہو وقوع میں آئیں اِس ولایت میں کوئی مہینا نہیں گذرنے پاتا کہ اِس فن میں نئی تصنیف صحیح حسن لطافت کے ساتھ نہ نکلتی ہیں * اور صحت پر لحاظ کرنے سے مہنگی بھی نہیں ہیں

۱۴ فصل

راغبین علم نباتات نے اُن علما سے بڑا فائدہ اُٹھایا جو کہ اپنی اوقات کو خصوصاً دیس اور پردیس کی اطراف و اکناف کی نباتات کے تحقیق و تدوین و ترقیم میں صرف کرتے رہے * چنانچہ اسمتھ کا فلورا بریتانیکا (یعنی ازهار البرطنیه) اور ہڈسن کا فلورا انگلیکا (یعنی ازهار الانگلشیه) اور لایتفوت کا فلورا اسکاتیکا (یعنی ازهار الاسکاتیه) اور رلهان کا فلورا کانتابرجیینسس (یعنی ازهار کامبرجیه) اور سبتهورپ کا فلورا اکسونیینسس (یعنی ازهار الاکسفوردیه) اور کرنیس کا فلورا انڈینسس (یعنی ازهار الہندیه) اور فلورا گریکا (یعنی ازهار الیونانیه) اور فلورا پریوویانیا (یعنی ازهار الپریوویه) اور فلورا دانیکا (یعنی ازهار الدینامارکیه) اور فلورا فرانسویس (یعنی ازهار الفرانسیه) اور بھی بہت سی دوسری تصانیف کہ جنکا ذکر حد بیان سے افزون ہی * اِسی درجہ میں وے تصانیف بھی گنی جا سکتی ہیں جنمیں کہ انواع علم نباتات کا ذکر ہی * چنانچہ

گِل اینف کا کاریسس (قصب) اور اِستلنگفلیت کا گراسس (گیاه) اور سول کا منتھی (پودینه) بریتانیکا اور لامبرت کا پاینس (صنوبر) اور ٹرنر کا فیوسی (ایک قسم کا گھاس جو پانی میں هوتا اور اُسے رنگ نکالتے هیں) اور بہت سی دوسری تصانیف

الکتریسیتی یعنے قوت عنبری کا بیان

۱ فصل

گوکه الکترون یعنے عنبر کی خاصیت جذابه سے تھیلس چھه سو برس اور تھیو فراستس تین سو برس قبل مسیح کے واقف تھے * تاهم الکتریسیتی (جسکا که تسمیه بسبب عنبر کے هی) اور گالوانیزم (چنانچه اس نام کر اب یهه مشهور هی) رتبه فنون میں اُسی هنگام میں داخل هوئے که جس زمان کا اب ذکر هوتا هی * اٹھارهویں قرن کے اوسط تک الکتریسیتی کے تجارب اِس رغبت وفائده و ترقی کے ساتھه نه هوئے تھے * اِس مادے میں هاکسبی صاحب نے سن ۱۷۰۹ میں ایک بڑی هی علما پسند کتاب لکھی * مگر اِس عرصے کے بیس برس بعد گرے صاحب اور ردیوفے صاحب نے شهر پارس میں کچھه ایسے تجربے کئے که جنسے اِس فن کی زیادہ ترقی هوئی * گرے صاحب نے جوکه سن ۱۷۳۴ میں پھر تجربوں کی طرف متوجه هوے اِس باب میں بہت سا کچھه ملاحظه کیا تھا که اِس ظن کا ماخذ هو که سیال عنبریه اور بجلی ایک هی جنس هیں * مگر اُسکی جیسی که چاهئے ویسی تحقیق سن ۱۷۵۲ تک نه هوئی تھی * اِس زمان میں امریکا والے ڈاکٹر فرانکلن نے بڑی هی دانائی اور جودت سے چند تجارب قاطعه سے اِس امر کی تحقیق و تدقیق کر اُسے جلد عمل میں لایا * اور عمارات اور سفاین وغیره کی حفاظت کے لیئے باد وباران کے وقت اُسنے کندکتر یعنے جذب ودفع کے آلات بنائے

۲ فصل

هر گاه که تجربے الات مناسب کے بغیر اچھی طرح نہیں ہو سکتے هیں پس ظاهر هی که ازدیاد الات ترقی فنون سے متعلق هی * لیڈنی شیشی قوت عنبریه کے ابگینه میں فراهم کرنے کے لئے سن ۱۷۴۵ میں بنائی گئی * اور رفته رفته وان مارم اور کیونیس اور ڈاکٹرنوتهه اور ڈاکٹر پریستلی اور نیرن اور ریڈ اور لیئن اور آدمس صاحبوں نے دوسرے آلات کو ترقی پر پہنچایا * مگر وے بڑے کام کے الات الکترو فورس (سیال عنبریه کے جمع کرنیکا آله) اور قوت عنبریه کا مکثف کرنے والا اعتبار هیں کو سوالے وولتامل رس سے هاتهه لگے * بہت سے انواع و اقسام کے الکترو میٹر (یعنی میزان قوت عنبریه) مقدار و خاصیت کے ادراک کے لئے جو که جسم عنبری القوه میں هیں بنائے گئے

۳ فصل

سن ۱۷۴۷ میں الکتریسیتی مداوات میں صرف هونے لگا * اور یوں مظنون هوا که اُسکی تاثیر وجع المفاصل اور صمم اور فالج اور خنازیر اور سرطان اور دنبله اور نقرش وغیره میں بڑی تهی * مگر الکتریسیتی طبّی کا خوب رواج نه هوا * کیونکه آلے اور اُس قدر علم و هنر کا فقدان جو که اُسکے صرف میں لانے کے لئے ضروریات سے هی اس امر میں همیشه مانع هوگا که یهه عموماً عمل میں آوے

۴ فصل

گالوانیزم جو که سن ۱۷۹۱ میں الکتریسیتی کا ضمیمه هوا اُسکا بانی بولوگنا والا مشهور گالوانی تها * اِس فن کا نام حیوانی الکتریسیتی رکها گیا تها کیونکه اولاً اُسکے تجارب حیوانات پر عمل میں آئے تهے اور اس سے صاف ثابت هوا که سیال عصبی اور سیال عنبریه ایک هی جنس هی * هر چند که ابتدا

میں لوگ کچھہ عرصے تک اُسپر شبہہ کرتے رہے * گالوانی نے دریافت کیا کہ بغیر کچھہ مصنوعی الکتریسیتی کے اور فقط اشیاء موصلہ کے کٹے ہوئے مینڈک کے جلد سے جلد عضلات و اعصاب پر لگانے سے ویسا ہی زور سے پھڑکنا ہونے لگا جیسا کہ الکتریسیتی کی کل سے ہوتا ہے

۵ فصل

وولتا کی بڑی ہوشیاری اور زیرکی سے گالوانی کے اس استطلاع سے بڑے بڑے فائدے نکلے * کہ اُسنے گالوانی کے اشیاء موصلہ کی قوت کو اِس کمال پر پہنچایا کہ حکمت کے لئے ایک عجیب و غریب قوت کا آلہ بنایا * خصوصاً کیمیائی تحلیل کے لئے * وولتا نے ابتدا میں یوں گمان کیا کہ فقط مختلف اشیاء موصلہ کا ایک دستہ دو قلع اور ایک سیال کا ہونا مواد عنبریہ کے جمع و تفریق کے لئے کافی تھا * اور اس اصول سے اُسے یہہ متصور رہا کہ اُسنے قوت عنبریہ کی ایک صناعی قوت حاصل کی جو کہ تورپیدو (یعنے رعاد) اور جمنوتس اور سیلورس اور تیترودون ایلکتریکس سے ظاہر ہے * لیکن بعدہ ثابت ہوا کہ ایک خفیہ کیمیائی وساطت اُسکے سارے تجربے کے ہنگام میں جاری تھی * اور یہہ کہ بہت سی باتیں اُس تاثیر سے متعلق تھیں جو کہ سیالات فلزات پر رکھتی ہیں * فلزات بذات خود اچھے اشیاء موصلہ ہیں لیکن جبکہ اُن پر زنگ لگتا ہے غیر موصلہ ہوجاتے ہیں * مگر بعضوں میں کم زنگ لگتا ہے اور بعضوں میں زیادہ * وولتائی تودہ ایک نری غیر مرکب گالوانائی ترکیب ہے * بہت سے تودوں کا ایک قطار بنتی ہے * کامل تر گالوانی ترکیب وہ ہے کہ اُس ترتیب سے فلزات کو زنگ پیدا کرنے والی سیال کے اثر پر رکھے کہ کُل کی کُل کی تاثیر یں پیدا ہوں * بعضوں میں بیشتر اور بعضوں میں کمتر * ہر غیر مرکب گالوانی ترکیب میں پانی تحلیل پاتا ہے اور ہوا کے لطیف

فلزمیں نفوذ کرتی ہی اور ہواے کثیف نکل جاتی ہی

٦ فصل

جب سے کہ یہہ بات معلوم ہوئی اکثر لوگوں نے قوت عنبریہ کی کیمیائی
تاثیر کی جست وجو میں اوقات صرف کی * اور اُنہوں نے بہت سی بکار آمد باتیں
نکالیں * خصوصاً انگلند والے سر ہمفری دیوی نے * اُسکے تجربات قلی اور اطیاں
کے اور اُنکی فلزی طبیعت کا استطلاع خود اِس اظہار کے لیئے کافی ہیں کہ کیسا
میدان اِس موصل قوی کے وسیلے متجربوں کے لیئے کہلا ہی * عقلاً یہہ بات
قیاس میں آسکتی ہی کہ کوئی مواد سرشتی خواہ سطح ارض پر یا اُسکے
جوف میں ایسا نہیں ہی کہ جسمیں کم و بیش قوت عنبریہ کی کیمیائی
تاثیر نہ ہو * ابتک حکیموں کی نظر مخصوص اُن انقلابات دفعیہ اور
شدیدہ پر رہی جو کہ عنبریہ سیلانوں کے نکاتف قوی سے عمل میں آتے ہیں *
اِن نئی باتوں کے ادراک سے وے اُن کثیر تبدیلیوں سے بعضی کی اصل کو دریافت
کرسکتے ہیں کہ جو آہستہ آہستہ اور بے جانے سرشت عمل میں لاتی ہی
اور جو اغلب کہ مدام جاری ہی اور جسکا ابتک کچھہ سا گمان بہی
نہ تہا * ظاہر ہی کہ علم طب اور کیمیا اور منافع الاعضا اور
علم الجمادات اور علم الارض کو زیادہ کمال پہنچ سکتی ہی اگر ہم
اُن مخفی سرشتی اعمال سے جو کہ ابتک چہپے تہے زیادہ تر واقف
ہوں * گالوانی قواعد کی ایجاد کے آگے قوت عنبریہ کی تحریک
کے دریافت کے لیئے بہت سے عجیب وغریب تجربے عمل میں آئے کہ قوت
عنبریہ کی تاثیر ہوا اور قوت مقناطیس اور رنمو اور حرکات عضلات اور
زلزلہ اور انشقاق الجبال اور دوسری سرشتی ہئیات اور آثار پر ہی
اور یے سب عنبری کیمیائی آلات کے وسیلے جب سے کہ اُنکا ایجاد ہوا بڑی
ترقی پر پہنچے * اِس بات کا کہنا نامناسب نہیں ہی کہ فن اعجوبۃ

الالوپیہ ہے جوکہ حکمت کی ایک فرع ہے فن کیمیا اور فن قوت عنبری سے اور بہت سے آلات کی ایجاد سے جوکہ خصوصاً اٹھارہویں قرن میں حادث ہوئے بڑی اعانت پائی * چنانچہ بارومیٹر (یعنی میزان انقلاب الہوا) اور تھرمومیٹر (یعنی میزان الحر والبرد) اور ہیگرومیٹر (یعنی میزان المیاہ) اور پلوویامیٹر (یعنی میزان المطر) اور انیمومیٹر (یعنی میزان الامواج الریاح) اور ایلکٹرومیٹر (یعنی میزان قوة العنبر) کہ جسکا ذکر ہوا * اُنہیں سے بڑے بڑے جو اسکے جاننے والوں سے تھے بوگیور اور ساسیور اور دے لک اور گے لساک اور وان مارم اور فرگسن اور کاوالو وغیرہ اور ڈاکٹر فرانکلین اور ڈاکٹر بلاگڈن اور ڈاکٹر پریسٹلی اور کانتون صاحب اور بکاریا صاحب ماہر کامل تھے

منیرالوجی یعنی علم الجمادات اور جیولوجی یعنی علم الارض کا بیان

۱ فصل

علم الجمادات اور علم الارض فنون جدیدہ سے (کہ جو سترھویں قرن کے بعد نمودار ہوئے) گنے جاسکتے ہیں * کیونکہ اس ہنگام سے بالکل ایک نئے قاعدے پر ہونکلے * اور دوسرے فنون اور صنائع و بدائع کی ترقی کے باعث اُنہوں نے بھی زیادہ تر عروج کیا * مگر یہ دونوں فنون ابتک ایسے آغاز نشو میں ہیں کہ اُنمیں پچھلے اور حال کے قرن میں جو باتیں کہ عمل میں آئیں فقط اُنکا مختصراً بیان ہوسکتا ہے

۲ فصل

پچھلے قرن کے وسط میں فقط فلزات کی جدید ترتیب کی طرف حکماے طبیعی متوجہ ہوئے * اُس محنت کش عدیم النظیر لینیس کی نظر سے علم طبیعات کی یہہ فرع نظرانداز نہ ہوگئی تھی * کیونکہ اُسنے اپنی تصنیف مسمی بہ سیستما نیچورا (یعنی قاعدۂ طبعی) کے بارھویں چھاپے میں جوکہ

سن ۱۷۶۸ میں منتشر ہوا ایک ترتیب سے رگنم لاپیڈیم (یعنی پتھروں کی اقسام کا ذکر) کو مندرج کیا ہی * اُسنے اِس کتاب کو تین جنس پر منقسم کیا * یعنی احجار اور فلزات اور ردفائن * اور اُسکے ضمن میں بہت سے انواع اور چوّن اصناف داخل کیئے * سن ۱۷۹۳ میں جمیلن نے لینییس کی تصنیف سستیما نیتیورا کو تصحیح کے ساتھ پھر منتشر کیا

۳ فصل

لینییس خود اِس ترتیب میں مقلد نہ تھا * کیونکہ اِن قواعد کی بابت اپنی تصنیف میں وہ برومیلیس کے قاعدے کی طرف جو سن ۱۷۳۰ میں اور والیریس کے قاعدے کی طرف جو سن ۱۷۴۷ میں اور ولترسدورف کے قاعدے کی طرف جو سن ۱۷۴۸ میں اور کرتھیوسر کے قاعدے کی طرف جو سن ۱۷۵۵ میں اور رجستی کے قاعدے کی طرف جو سن ۱۷۵۷ میں اور کرونستدت کے قاعدے کی طرف جو سن ۱۷۵۸ میں اور ووجل کے قاعدے کی طرف جو سن ۱۷۶۲ میں چھپا اشارہ کرتا ہی * لیکن علم الجمادات کے انواع و اقسام پر مرتب کرنے کی اصل لینییس پر مفوض ہی * اور اُسنے اور والیریس نے اِس مشکل اور جیّد امر کا اپنے پر التزام کیا کہ جمادات کے اوصاف مختصہ کو متعین کریں * والیریس کا قاعدہ ثانی سن ۱۷۷۲ میں چھپا * اور واتیم نے اپنا قاعدہ برنسوک میں ۱۷۸۱ میں چھاپا * اور سن ۱۷۸۲ میں لیپسک میں برگمانس کا قاعدہ چھپا

۴ فصل

قبل اُس زمان کے نامور ورنر نے جو شہر سکسنی کے فرایبرگ میں علم جمادات کا مدرس تھا فلزات کے انواع و اقسام کے اوصاف ظاہری کے بیان میں ایک رسالہ چھاپا * اور اُسنے اُسکی شرح کرونستدت کی

تصنیف کے تراجم کے حاشیہ پر بوجہ احسن کی * یہہ کتاب سن ۱۷۸۰ میں چھپی * ورنر نے عارفین جمادات اور عارفین ارض میں بڑا نام نکالا * ہر چند کہ اُسنے دوسرے راصدوں کے لئے عجیب و غریب اسباب کے مہیا کردینے سے اس امر میں فقط راہ کھولدی تھی * ورنر کے عرفان جمادات کی اصل اصول کی ترتیب یہہ ہی کہ اُسنے وفاین کی تناسب صنفی کی راہ نکالی * اور اُسے اُسنے تین قسم پر منقسم کیا * یعنے کیمیکل (کیمیائی) اور اوریکٹوگنوستیکل (یعنی جوکہ زمین سے کھود کے نکالی جاے) اور جیوگنوستک (یعنی جو چیز کہ مٹی سے میل رکھتی ہو) * کروان صاحب نے اپنے عرفان جمادات کے رسالے میں جو کہ سن ۱۷۸۴ میں چھپا تھا پہلے پہل ورنری قاعدہ ملک برطنیہ میں داخل کیا

٥ فصل

سن ۱۷۷۳ میں اِس بات کے دریافت ہونے سے کہ فلزات کی اوضاع بہ ترتیب کرستلین (یعنی وہ شکل کہ سیالی شے انجماد کے وقت قبول کرتی ہی) ہوتی ہی عرفان الجمادات میں ایک نیا قاعدہ نکالا * پہلی معتبر کتاب جوکہ اِس فن میں چھپی نامدار رومی دے لیئل کی کرستلوگرافی ہی * کہ جیسے ہائی نے اپنے قاعدے کی کہ جو سن ۱۸۰۱ میں چھپا اصل گردانا * اِس قاعدے کی راہ سے یوں مظنون ہوا کہ جمیع اجسام جمادی ایسی قسمت خارجی قبول کرسکتی ہیں کہ ہر جزاسم ورسم وصف کل کا رکھے * پس اوضاع واجزاے کل کے اوصاف دریافت ہوسکتے ہیں * ایسے صغار اجزاء کی وضع تین قسم کی پائی گئی ہی * ایک مکعب اور دوسری مثلث مخروطی اور تیسری مستطیل * اِس قاعدے میں بڑی جلد وجہد ہوئی ہی * اور یہہ کہا جا سکتا ہی کہ اگر اُسکا عمل بر وفق تصور سہلاً ہوسکے اور فن کیمیا یہاں تک ترقی پر پہنچے کہ جمادات کے اجزاے اصلیہ اور الحاقیہ

کو ممتاز کرسکیں چنانچہ بعضے مراتب میں کما ینبغی ہوا ہی توجمادات کے پہچان کے لیئے اِسّے بہتر طور دستیاب نہیں ہوسکتا ہی * لیکن جیسی کہ اِن دنوں باتیں موجود ہیں اِس اصل کی عموماً تاثیر بخشنے کے لیئے علم ریاضی اور کیمیا کی طرف بڑی حاجت ہی * تا کہ اِس قاعدے سے عموماً فائدہ نکلے * سن ۱۸۰۸ میں شیوبنی نے اپنے کیمیا کے تذکرے میں ہائی کے قاعدے کی ورنر کے قاعدہ کے علے الرغم بڑی پاسداری کی ہی * پر ورنر کی بھی توصیف جسقدر رکھے وہ مستحق تھا کرتا ہی * اغلبکہ اوضاع کرستلین مدت مدید تک عارف الارض اور عارف الجمادات کے لیئے محل تامل وتعمق رہیگا * آن اوضاع کا رخام اصلی میں ملنا اُس مقدمہ عظیمہ کی طرف جوکہ آتش وآب کے اثر سے متعلق ہی فوراً ہمیں لیجاتا ہی * کہ جس سبب اِس حکمت کے محصلین دو فرقوں میں متفرق ہوگئے * ایک پلیتو نست جو کہ اِن رخام کو ناری الاصل تصور کرتا ہی * اور دوسرا نپتیونست جو کہ اِن رخام کو ماء الاصل سمجھتا ہی * اِس پچھلے فرقے سے نامور ورنر تھا

۶ فصل

بہت سے دوسرے قواعد جو کہ ورنر کے قواعد سے کم و بیش مناسبت رکھتے ہیں منتشر ہوئے ہیں * چنانچہ بروکارت اور رسیمر کے قواعد جو سن ۱۷۹۵ میں چھپے * اور بابنگٹن کا قاعدہ سن ۱۷۹۶ میں * اور برگنیارتس کا (ایک بڑی معتبر اور بکار آمد تصنیف) اور کلڈ کا سن ۱۸۰۹ میں * اور کلارک کا سن ۱۸۱۱ میں * اور آرتھر ایکن صاحب کا * آخر الامر برزیلییس سویڈن والے کیمیا گر کہ اُسنے عنصری کیمیا ئی کے قیاس اور مقدار کیمیا کے نکالنے سے حال میں علم جمادات کا ایک مہذب و پاکیزہ قاعدہ نکالنے کا قصد کیا * چونکہ یہہ قاعدہ اُس فن کیمیا اور فن الیکٹر یسیٹی سے بہت ہی

ملا ھی جوکه بالفعل پایهٔ ادراك پر پهنچے ھیں پس ہم علم جمادات کے ذکر کو یہه سمجهه کر تمام کرتے ھیں که گوکه اُسکے ادراك کے لیئے امتحانات وتجارب کے ابواب مفتوح ھوے * اور سترھویں قرن کی اخیر زمان سے اِس فن کی بڑی ترقی بھی ھوئی تاھم یہه فن ابتك درجه کمال پر نہیں پہنچا ھی

۷ فصل

علم الارض علم الجمادات سے متفرع ھوا ھی * اور گوکه نام کے لحاظ سے نیا فن نہیں ھی پر اُن اصول کے اعتبار سے که جنپر اب وہ مبتنی ھی بالکل نیا ھی * ورنرکی یہه راے تھی که اِس نئے فن کا ایکبارگی نیا نام رکھا جاے * اور یہی سزاوار بھی تھا * پر یہه عموماً مقبول نه ھوا * اُسنے اُسکا نام جیوگنوسی رکھا * اور نہایت مناسب تھا که یہه پُرانی علم الارض سے که جسمیں فقط چند واھی تصورات ارضی بے کسی سند کے داخل تھے ممتاز ھو * کرهٔ ارض کے تکون خلقت کی دریافت اِس بات کے تجسس سے بہت ھی مستفید ھی که اُسکی حالت خلقت کے بعد کیا ھوئی * جدید علم الارض اِس پچھلے مراتب سے خصوص تعلق رکھتا ھی * یعنے حتی الامکان عمق ارض میں تعمق کرے تاکه جمیع استحالات وکون وفساد که جنکے آثار ظاھر و باھر ھیں معلوم ھوں * بہت سی عجیب وغریب باتیں دریافت میں آئیں ھیں جو استحالات متواترہ که اجسام نامی کی خلقت کے قبل یا بعد ھوئے ظاھر کرنے والی ھیں * یعنی قبل یا بعد اِسکے که کرهٔ عالم قابل تمکن ھوا * عجیب وغریب تاثیرات سے که جو صاف نمایاں ھیں اُنمیں سے پانی اور آگ کی تاثیر اور بہت سی اقسام حیوانات ونباتات کا انہدام * اور عجیب وغریب طور سے بعضے حیوانات کا محفوظ رھنا (جوکه اُس زمانے کی حالت انجماد کو بیان کرتا ھی جبکه اُس

مہیب طغیانی سے سب دب گئے تھے) اور بعضے حیوانات کا بقیہ اُن مواضع
میں ہونا جہاں سے کہ اب وے مفقود ہیں * اور بعضے مواضع میں آثار
انسان کا نہ ہونا * شمار کر سکتے ہیں * فن تشریح قیاسی ان تدقیقات کے
لیئے بہت ہی بکار آمد ہوا ہی * اور کیوویر کی مانند کہ جو مجلس فرانسیسی
کا منشی تھا اُس امر میں کوئی زیادہ تر نامور نہ گذرا

۸ فصل

یوریپ اور امیریکا کے متفرق دیار میں معرفت الارض کی تحقیقات کے
لیئے بہت سی جماعت جمتی جاتی اور جم چکیں ہیں * اور اس فن کی
تدریس کے لیئے مدرسوں میں مدرس مقرر کیئے گئے ہیں * لیکن ایک مدت
مدید چاہئے کہ جمیع تحقیقات و تدقیقات کہ جو جہان کے ساری نواح
میں اس فن کی بابت ہو رہی ہیں اُنکے تقابل و تبویب و ترتیب استوار
سے ہو کہ اُنکا مفاد ایسا ہو کہ یقیناً بدون جرح و قدح کے تشریح ارض و تاریخ
بشر میں داخل ہو سکیں * فی الحال عارفین علم ارض کے لیئے بڑا میدان
کُھلا ہی کہ جسمیں ایسے مواد بھرے ہیں کہ جنسے یہہ امید ہی
کہ علم کی ترقی نہ فقط فنون کی نسبت بلکہ بکار آمد باتوں میں بھی روز
بروز زیادہ ہو * اس ذکر کو تمام کرنا مناسب نہیں ہی بے اسکے کہ
انگلنڈ کے عجیب و غریب باطنی نقشہ ارض کا نشان دیں جسکو کہ اسمتھہ
صاحب نے سن ۱۸۱۵ میں منتشر کیا * یہہ تصنیف ازبسکہ معروف اور
مبدء اولی ہی

فن جغرافیا کا بیان

۱ فصل

قبل اسکے مدوّن ہو اسکے فن جغرافیا بھی اُن قرون میں معدوم
ہو سکتا ہی کہ جو قرون جدید کے ہیں * نہ فقط اسلیئے کہ قرن گذشتہ

کے اواسط کے زمانے سے کرۂ ارض کی شکل کو بڑی صحت سے ہمنے دریافت
کیا بلکہ اُس عجیب و غریب تفحص و تجسس کی لحاظ سے بھی جسنے کہ
سارے کرۂ ارض کے ادراک پر ہم پہنچے ہیں * اور اس سبب سے علم
پیشین میں بہت سی نئی نئی باتیں بڑہیں * سترہویں قرن کی اخیر زمانے
سے جو معلومات کہ ہوئے اُنسے فرانسیسی جغرافیا دانوں کے مطابق
جہان کے دو نئے حصے دریافت میں آئے * کہ جنکے اسامی آسترالاشیا اور
پولینیشیا ہیں * تفصیل الذیل بیان سے اِن اقالیم کا احوال کہ جو جدید
جغرافیا میں لکہیں معلوم ہوگا

۲ فصل

آسترالاشیا کی اقلیم میں سے یے ممالک داخل ہیں * ۱ * نیا ہولاند اور وے
سب جزائر جو کہ اُسکے بیس درجے جانب غرب اور مابین بیس اور تیس
درجے جانب شرق کے ہیں * ۲ * نیا گینی اور اُسکے قرب و جوار کے جزائر *
۳ * نیا برطنیہ اور نیا آیرلنڈ اور جزائر سلیمانی * ۴ * نیا کالیڈونیا اور نیا
ہیبریڈیس * ۵ * نیا زیلنڈ * ۶ * ارض وان دیمان جو کہ نئے ہولنڈ سے بسبب
مضیق باس کے منفصل ہوا * اور یہہ تخمیناً تیس لیگ چوڑا ہے

۳ فصل

وہ اقلیم جو پولینیشیا کہلاتی ہے اُسمیں یے ممالک داخل ہیں * ۱ * جزائر
پلیو * ۲ * جزائر لادرون یعنے ماریان * ۳ * جزائر کارولین * ۴ * جزائر
سندوِچ * ۵ * جزائر ارکوپیلاگو * یے عدد میں کثرت سے ہیں * ۶ * جزائر
جماعت * یے عدد میں قریب ساتھ یا ستر کے ہیں * ۷ * جزائر حبشی * ۸ *
جزائر ملاحی * اس اقلیم میں اووہی کا جزیرہ جو سندوِچ کے جزائر
سے ایک جزیرہ ہے سب سے بڑا ہے * اور یہہ وہی جگہہ ہے کہ جہاں
نامور سیاح کوک کہ جسنے تمام بحر کا دور کیا تہا مارا گیا

۴ فصل

سیاحت بحری و برّی که جنکے سبب سے معلومات ہوئے ایسے مشہور ہیں
که وے اِس تصنیف کے ذکر سے مستغنی ہیں * فقط اُن لوگوں کا نام لینا
بس ہی جنہیں که سن ۱۷۳۵ اور سن ۱۷۳۶ کے زمان میں (جب که
ولایت اسپانیه اور فرانس کے مہندسوں نے ایک درجه کی پیمایش
کے لیئے فیمابین نصف النہار اور قطب کے مشہور سیاحت کی) یورپ کے
مختلف سرداروں نے سیاحت استخبار کے لیئے روانه کیا تھا

۵ فصل

انگلشیوں نے اِن لوگوں کو بھیجا تھا
بیرن سن ۱۷۶۴ سے سن ۱۷۶۶ تک * ہاریسن صاحب کی گھڑی طول
الارض کی دریافت کے لیئے عمل میں آئی
والس اور کارتیرت سن ۱۷۶۶ میں * یے دونوں باہم نکلے پر جلد متفرق
ہو گئے * اوتاہیت اور دوسرے جزائر کی خبر ملی
کُوک کی تین بحری سیاحتیں
پہلی سیاحت سن ۱۷۶۸ سے سن ۱۷۷۱ تک * اوتاہیت میں سن ۱۷۶۹ کے جون
مہینے میں ماتاوے میں کسوف شمس من الزہره مرصود و متعین ہوا *
نئی ہولنڈ اور نئی زیلنڈ کا تجسس ہوا
دوسری سیاحت سن ۱۷۷۲ سے سن ۱۷۷۵ تک * جنوبی بر کے استخبار کے لیئے *
تیسری سیاحت سن ۱۷۷۶ سے سن ۱۷۸۰ تک * شمالی راہ کے استخبار کے لیئے
که وہاں سے ایشیا کو ہو نکلیں * یہ سیاحت کپتان کوک کو نحوس ہوئی
که وہ اووہیی میں مارا گیا
پورٹ لوک اور ڈکسن ۱۷۸۵ سے سن ۱۷۸۸ تک * خصوصاً سموروں کی
تجارت کے انتشار کے لیئے نوتکا کے بندر میں

وانکوور سن ۱۷۹۰ سے سن ۱۷۹۵ تک * اُتر کی راہ کے تفحص کے لیئے * یہہ سیاحت سے بہرہ ہوئی

فپس (لارڈ ملگریو) شمالی قطب کو * سن ۱۷۷۳ میں

لارڈ مکارٹنی چین کو * سن ۱۷۹۲ میں

لارڈ آمہرسٹ چین کو * سن ۱۸۱۶ اور سن ۱۸۱۷ میں

اہالیٔ فرانس کے سیاح یے ہیں

بوگینویل سن ۱۷۶۶ سے سن ۱۷۶۸ تک

لاپیروس سن ۱۷۸۵ سے سن ۱۷۸۸ تک * گمان ہوا ہی کہ یہہ شخص تباہ ہوا

دنتریکاستوس * لاپیروس کی تجسس کو نکلا

مارشانڈ سن ۱۷۹۰ سے سن ۱۷۹۲ تک

گمان ہوتا ہی کہ اسپانیردوں نے باشندہ اتالیہ ملاسپینا کو سن ۱۷۹۰ میں بھیجا کہ امریکہ و ممالک بعیدہ کی تفحص و تجسس کرے لیکن اُسکی واردات سیاحت نہ چھپی

یے سب بحری سیاحتیں ایسی تھیں کہ جنکا مقصد نہ یہی تھا کہ نئے نئے ملکوں کو دریافت کریں بلکہ اِن سیاحوں میں ایسے اچھے اچھے علما داخل تھے کہ جو فنون کے ہر ایک فرع سے واقف تھے تا کہ نئی باتیں جو آنکے سامہنے آئیں اُنکی تحقیق و تدقیق کر کے اُنہیں اسطور پر مندرج کریں کہ معرفت بشری اور علم ہیئت اور علم نباتات اور فن عرفان الحیوان اور فن عرفان الاہویہ اور معرفت المنافع الاعضا اور عرفان الجمادات اور عرفان الارض ترقی پذیر ہوں * اِن اولوالعزمیوں کے سبب جہان کی سب اطراف و اکناف زیر قواعد جغرافیا مندرج ہونے لگیں * اور روئے سب مشکلات جو ابتک اس فن سے متعلق تھیں گھٹنے لگیں * سوداگری اور خرید و فروخت اور جہازرانی اور صنائع و بدائع بھی اس روش پر آنے لگے

که لوگون کو امید قوی هوئی که یے سب باتیں اب همیشه ترقی کرینگی *
بانکس اور سولاندر اور گرین اور آندرسن اور اسپارمان اور فورستر
کی اسامی کوک کے نام کے ساتهه یادگار روزگار بنی رهینگی *

۶ فصل

سچ هی که جنگ کے سبب اِن باتون مین اکثر مزاحمت پهنچتی رهی *
مگر اتهارهوین قرن مین آداب اور اخلاق اور حسن ظن کی ترقی کی بابت
بهت سے مفصل الذیل آثار موجود هیں * بڑی جنگ کے اثنا مین سن ۱۷۶۱
مین اهالیٔ انگلش اور فرانس اور روس اور دینامارک اور سویدن
سے اکثر علما وفضلا اپنے اپنے حسد وبغض وکینه کو ایک طرف کر اس
امر عمده پر متفق هوئے که تکمیل علم هیئت وجغرافیا کے لیئے کسوف الشمس
من الزهره کو مرصود کرین * عین هنگام جنگ مین اهالیٔ فرانس نے اس
بات کا اعلام واشتهار کیا که انگلشیه سیاح کوک کی سیاحت ومراجعت
مین کوئی اُسکی مخالفت ومزاحمت مین سرنه اُتهائے * اور دونون
اهالیٔ فرانس اور انگلند نے اپنی اپنی دور سیاحت استطلاع مین باهم
ایسی حسن معاشرت دکهائی که جو برخلاف اُن عوائد کے تهی که ایسے
امور مین زمان ماضی مین کم لک رتا تها * اِن اولوالعزم سیاحون کا عزم
اول یهه تها که جن ملکون سے وے هو نکلیں وهان کے وحشیون
کی تادیب وتهذیب کرین * اس باب مین قواعد وضوابط جو لوئس
شانزدهم نے لاپیروس کو دئے تهے وے اُس فن مروت و آفت رسیده
شاه کی عزت کی یادگاری مین مدام بنے رهینگے * انگلشیه دوار بحار
بهی اِن باتون سے غافل نه تهے * بلکه اُنکا مدام یهی قصد رها که وحشیون
کی حالات کو منقلب بتغیر کرین * مگر اکثر عبث هوتا رها اور اگر هوا
تو اسے کچهه بنا نه هوئی

۷ فصل

جب سے که استطلاع کا حوصله پہلے پہل پیدا هوا که جسنے اُس زمان میں که جسکا اب بیان هوتا هی ایسی نمود کی که ممکن نہیں هی که اِن سب تجسسات کا جنکی تحقیقات که جہان کی ساری اطراف و اکناف میں هوئی هی مفصل ذکر هوسکے * کرهٔ ارض کے معمورات کی چاروں سمت کی اقالیم کی خوب هی تفتیش هوئی * اور اُن سب باتوں پر هم مطلع هوئے که جو تاریخ بشر اور احوال ارض پر نور افشانی کی قابلیت رکھتی تھیں * دونوں ولایتیں هند کی اور فارس اور عرب اور مصر اور ابیسینیا اور شمالی اور جنوبی اور بعضے داخلی مواضع افریقیه کے اور سیریه اور یونان اور ترکستان اور نوروے اور لاپلاند اور سیبیریا حتی که صحراے تاتار اور کامسچاتکا اور نیااسپانیا اور شمالی امیریکا کے عقب کی بستیاں اور خود شمالی امیریکا اور ایسلند اور گرینلند وغیره کی بھی سیاحت ارباب فنون اور اصحاب علوم نے کی * اور اِن ملکوں سے اب هم ایسے هی خبردار هیں جیسے که مہذب ترین اکناف یورپ سے خبر رکھتے هیں * اِنکی تاریخ کی سب باتیں جو لایق جاننے کے تھیں * اور وے سلف کے بقیه جو که تفحص کے لیئے پیش پا افتاده تھے * اور سب وهاں کے موالید ثلثه یعنی حیوانات اور نباتات اور جمادات کی تفتیش و تفحص کما ینبغی عمل میں آئے * اور مفصلاً انواع و اقسام بر مرتب هوئے * پس اب اِس گمان کے لیئے جاے معقول هی که اکثر امور قابل الادراک پر اب هم کما حقه مطلع هوے * سیاحتوں میں که جنکا ذکر هوا هی محصلین خصوصاً اُنسے که جو حال میں یونان جدید کی هوئی هیں زیاده تر محظوظ هونگے * اور علمی اور عملی تمیز جدید کے ملاحظه سے جو که بڑی ممالک کے اِس خطه کی بابت لارڈ بیرن اور هوبهوس صاحب اور میجر لیک اور ڈاکٹر

مولاندٹ اور سر ولیم ڈرمنڈ اور ڈاکٹر کلارک اور لارڈ ابردین اور سر ولیم جیل اور ہمارے دیار کے دوسرے ساکنین اور بوکیوویل نے (کہ جو بوناپارت کے ہمراہ قرن ماضیہ کی اواخر میں مصر کو گیا تھا اور سب سیاحوں میں جنہوں نے کہ اِس مشہور اقلیم کی تفتیش کی اسبق تھا) کی ہیں

۸ فصل

تدقیقات و تحقیقات کے نئے وسیلوں نے اِس قدر ہمقدمی جہان کے اُس بسیط میدان کی کہ جواب ہماری نظروں کے سامہنے کہلا ہی جستجو میں کی حتی کہ ہر فرد بشر بھی ایسی ایسی قابلیت رکھنے والے ہاتھہ لگے کہ دور دور ملکوں کی نئی نئی باتوں کی خبر جیسے کہ ہر صاحب مذاق حظ اُٹھاسکے گھر پہنچایں * چنانچہ اُن میں سے پروشیا والا نامور ہمبولدٹ جو کہ اب زندہ سیاح اور مصنف ہی * کہ اُسکے انواع و اقسام کی تجسسات نے (ہنگام جوانی میں) کرہ ارض کی جمیع اطراف میں عوام کی اصل بضاعت علمی کو چند سال میں اِس قدر افزونی بہم پہنچادی کہ جو اگلے زمانے میں ایک مدت مدید میں ہاتھہ لگتی * اِس بڑے مشہور سیاح کے بیان میں (کہ جسکی اسپانیا امیریکا کی تاریخ نے خصوصاً حال میں لوگوں کی [illegible] کی [illegible]) اِس امر کا [illegible] اظہار مناسب [illegible] [illegible]

[illegible]

دربار برازیلس میں اُٹھہ جانے کے سبب ان تجسسات کی اور بھی ترقی ہوئی * کیونکہ اِس بات میں شاہ نے بڑی [illegible] حمایت کی

۹ فصل

روس کے سلاطین پطرس کبیر کے زمانے سے اِس خواہش سے برانگیختہ
ہو کر کہ اپنے دوردراز اور بسیط ممالک کی صحت سے تحقیقات کریں
کہ جو سترھویں قرن کی اخیر میں بڑی جہالت و ظلمت میں دبے
ہوئے تھے اُنہوں نے معقول و معتبر لوگوں کو اِستخبار کے لیئے روانہ
کیا * اور اِن لوگوں نے اِس کام کو ایسی اچھی طرح سے حاصل کیا کہ
اٹھارھویں قرن کے اتمام کے آگے ایک بڑے نامور جرمنی مدرس
نے اُنکے حق میں یوں لکھا ہی کہ اُنہوں نے موالید ثلثہ سے نئے اسقدر
مواد اور ارض کا قیاس اور فلاحت اور صنائع و بدائع اور فنون کی بہت سی
باتیں جمع کیں کہ جنکو مرتب و متنوع کرنے کے لیئے بہت سے علما
کئی برسوں تک لگے رہے * اِن شخصوں میں کہ جنہوں نے شمال اور گوشۂ
شمال اور مغرب کی عزیمتوں میں نام نکالا بیرنگ اور اسپانگبرگ اور
پالاس اور جمیلن اور مولیر اور شاپ اور داتیروش اور جورجی اور
لیپیشن کے نام مشہور ہیں * اِن باتوں میں کہ جو فن جغرافیا اور اُسکی
ترقی سے متعلق ہیں اُن لوگوں کا قصہ کہ جو حقیقت میں دانا اور [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۱۰ فصل

[illegible] بہت سی باتوں میں فن جغرافیا [illegible] اِستقام پر

جو جو تبدیلیں کہ اِس فن میں قرن اخیرا ورحال میں گذ ریں اُنکا بیان ضرور رھی * لیکن جاننا چاھئےکہ یےفقط کو پرنیکا ئی او رنیو طنی قواعد کی اصول مقررہ پرافزایش کے طور پرھوئی *اور ایسی کچھہ نہیں کہ اِس علم کی کلیات میں کچھہ تغیر راہ پا ئے * اور جو جو باتیں کہ افزون ھوئیں اُنکا شمار سہلاً ھوسکتا ھی *گوکہ یے اُن دانا ؤں کے (کہ جنکے وسیلے سے یے ھمیں ہاتھہ لگے) بڑی جدوجہد اور رصد بار یک اور حساب دقیق کے نتیجے ھیں

۱۱ فصل

سیارات سبعۂ شمسی میں اور پانچ سیارات داخل کیئے گئے * یعنی جو رجیم سیدس (یعنی یورانس) جسکی اسطلاع ناموری سر ولیم ھرسچل نے سن ۱۷۸۱ میں دی * اور اُسکے سیارات تابعۂ کی سن ۱۷۸۷ میں * پیازی نے پالرمو میں ۱۸۰۱ میں سیرس سے خبردی * اور ڈاکٹر اولبرس نے برمن میں سن ۱۸۰۲ میں پالاس سے خبردی * اور لیلنتیال والے ھارڈنگ صاحب نے سن ۱۸۰۴ میں جونو سے خبردی * اور ڈاکٹر اولبرس نے سن ۱۸۰۷ میں ویستا سے خبردی * اِن ناموررا صدین سے آگلے نے علم افلاک کی خصوصاً خبا ثتی میں ھمیں بہت سے خبر پہنچائی * اُسکے نئے دوربینوں سے [illegible] کہکشاں اور [illegible] [illegible] ھیں * اِن کواکب کی کثرت عدد (کہ جنکے بدل اسی قدر سے بے پایان اور بھی کثرت سے ھونگے) کچھہ تصور اِس حساب سے کہ جو خود سر ولیم نے کیا تمام کرسکتے ھیں * کہ اُسنے سن ۱۷۹۲ میں اپنی میزانوں سے دریافت کیا کہ فقط اکتالیس دقیقہ میں دو لاکہہ اٹھتیس ہزار ستارے کہکشاں میں آنکہ دوربین کے سامنے سے گذرے * سر ولیم نے

اس کرۂ ارض کو متعلقات مجرّہ سے شمار کیا ہی * علاوہ اسکے
بہت سے نئے کواکب اور دمدارے اور تہرے اور ایسے کہ جنہیں وہ مبدّل
ستارے کہتا ہی نکالے

۱۲ فصل

جرم شمس کی ماہیت کے تصور کی (کہ جسے ہم ابتک بالکل جسم ناری سمجھتے
تھے) ہمنے تصحیح سیکھی * ہرچند کہ اسکے اشعہ سے حرارت سطح ارض
کو بہت ہی مدد پہنچتی ہی * لیکن بہت سے ظاہری آثار کے مطابق آگے
ہی سے ہمیں یوں سمجھنا مناسب تھا کہ جرم شمس جرم ناری نہیں ہی

۱۳ فصل

علم ہیئت نے اس عرصے میں کہ جسکا اب ذکر ہی بہت ہی ترقی کی اور
یہہ علم بہت سے عجیب و غریب اور ضروری آلے کا سبب پڑا * اور بہت سی
رصدگاہ تعمیر اور مقرر ہوئیں * اور فرانس اور برطنیہ اور جرمنی اور
اتالیہ وغیرہ کے علما و فضلا نے اپنی قابلیت و ادراک کے سبب ہیئت
عملی کو بڑے کمال پر پہنچایا * چنانچہ کلیراٹ اور دالمبرت اور دے لا
کیئل اور لا پلاس اور لاگرانژ اور بیلی اور دے لالانڈ وغیرہ * اور
برادلی اور مسکیلین اور ہرسچل اور مئون اور روبنسن اور فرگسن اور
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اور برنوا ئیلیون کا تھا * کہ اُنہوں نے اِس امر پر بہت دنوں تک اصرار کیا
کہ معدل النہار کا محور منطقۃ البروج کے محور سے لمبا تھا * مگر جمیع
تجارب سے ایسا معلوم ہوا کہ قضیہ منعکس تھا * سن ۱۷۶۱ اور سن ۱۷۶۹
میں ادراک کے لیئے جو پیشقدمیاں ہوئیں کہ کسوف الشمس من الزہرہ
سے جرم شمس کے پارالاکس کو (یعنی جرم شمس کی اصلی اور
ظاہری مسافت کو) متعین کریں * اس امر کے لیئے حجت قاطعہ ہی
کہ کیسی حدت وجودت سے فنون نے اُس زمان میں کہ جسکا ہم بیان
کرتے ہیں ترقی کی * ڈاکتر هالی کی سعی سے کہ جسنے مقدس ہیلینا
میں کسوف الشمس من العطارد کو مرصود کیا (مگر وہ کسوف الشمس
من الزہرہ کے دیکھنے تک نہ جیا اور سن ۱۷۴۲ میں مرگیا) بہت سے مہندس
اور ہئیت دان اُنہیں برسوں میں کہ جنکا ذکر ہوا ہی فرانس اور
انگلند سے بھیجے گئے

۱۰ فصل

اُن اختراعات جدیدہ میں جو فن ہئیت سے تعلق رکھتی ہیں ہوا ہے
اُن آلات کے جو کہ صحیح رصد باندھنے کے لیئے ازبسکہ ضرور ہیں ہم اُن
عجیب ولطیف کلوں کو بھی شمار کر سکتے ہیں جو کہ نظام شمسی کے
حرکات وعجایبات ودرجات کو ظاہر کرتی ہیں * یعنی اوریری اور
پلانیٹوریم اور تلوریں اور لیونیریم وغیرہ * یے سب اوزار ان کے لئے
نہایت بکار آمد اختراع ہیں

---

۱ فصل

فقط اہل فنون کے نام کے درج کرنے سے اُن دوسرے فنون کا اظہار جو
اِس عصر میں کہ جسکا اب ذکر ہوتا ہی نمود پر آئے اچھی طرح کبھی

نه هو سکیگا * اور اُن عالیشان اور نامور لوگون کے علم و دانائی کی
منصفی بھی اِس طرز سے نه هوگی * بہت سے اسماء الرجال کی تصانیف اور
تواریخی نقشے اور حکمی روزنامچے جو که مختلف اوقات میں اِس
عصر میں منتشر ہوئے اُنمیں زیادہ تر مفصل احوال اُن امور کا هم پاسکتے
هیں به نسبت اُسکے که اِس کتاب میں درج کرنے کے لیئے گنجایش هو *
کیونکه اِسکا حجم حد اصلی سے کہیں بڑھ گیا هی * مگر اِسلیئے که ادراک
وتجسس وعزیمت ایکبارگی ماضی وحال کے قرن میں پھوٹ نکلیں اور
جوکه مرزبوم یورپ کی تاریخ سے بہت هی لگاؤ رکھتی میں چاهئے که
اختصار سے اُنکے احوال پر امعان نظر کریں * اور ولایت انگلند اور فرانس
سے اِس مقدمه کو شروع کریں * کیونکه اِن دونون ممالك میں اِن
امور کی زیادہ تبدیلیان هوئیں هیں

۲ فصل

جب که ملکه این اور لوئیس چہاردهم نے انتقال کیا (دیکھو باب ۶۴ دوسری
جلد) انگلند اور فرانس کی حالت متضادہ تھی * ولایت انگلند اپنا سب
مقصد جو اُسے انقلاب سے پانا تھا حاصل کر چکی تھی * فرانس اب تك اِس
امر سے آگاہ بھی نه تھی که اُسے کچھه انقلاب کی حاجت هو * انگلند اپنے
حقوق ملکی اور دینی کو پایۂ استقامت پر پہنچا چکی تھی * فرانس اِس
بات سے کم خبر رکھتی تھی که اُسکے حقوق منتقض هوگئے تھے * انگلند
حالت ابتری وخرابی سے سنبھل رهی تھی * فرانس اس حالت میں اور
بھی گری چلی جاتی تھی * انگلند میں نیوٹن اپنی حکمت کا نیا قاعدہ
مقرر کر چکا تھا * اور لوك انتظام حریت کی اصل اصول کی تشریح کر
چکا تھا * فرانس میں دیس کارتیس ابھی تك لوگون کے دلون کو فریفته
کر رها تھا * اور لوگ نه جانتے تھے که ازادگی کیا شے هی

۳ فصل

فرانسیسوں کے انتظام کا یہہ حال تھا کہ وہاں کی رعایا جبر و قہر کے اعمال کے سبب امور دینی اور ملکی کی بابت دیس چھوڑ پردیس کو نکل گئیں تھیں تا کہ وہاں حسب دلخواہ اپنی اپنی افکار کو چھاپیں اور مشہور کریں * اور تشبیہہ سے اُس ملک کے زور و ظلم کے احوال کو لکھیں کہ جہاں سے وے چلے آئے تھے * اور اِس بات کو ظاہر کریں کہ وہاں کے لوگ کیسے فریفتہ ہو رہے تھے

۴ فصل

اُن لوگوں میں جنہیں کہ ناچار اپنا دیس چھوڑنا پڑا مشہور بیل کے برابر کوئی نہ تھا کہ جسنے اپنے دیسوالوں کے دل کو امور دینی و ملکی کی بابت بہتسی متردد کیا * معلوم ہوتا ہے کہ اُسکا مقصد یہی تھا کہ اُنہیں متردد رکھے * کیونکہ اُسکی ساری تصنیفیں اشتباہ اور دقت کا مجمع ہیں کہ جسکو اُسکا ارادہ یہہ کبھی نہ تھا کہ تکرار سے لڑے * بلکہ یہی کہ سب باتوں کی ساری دلیلیں، ضد و نقیض کی بلا ترجیح در پیش کر کے ہر شخص کو اپنی اپنی رائے پر چھوڑ دے

۵ فصل

اہالی فرانس اُتنی مدت سے مذہب کے جھگڑے میں پڑ رہے تھے کہ فقط اُنکے دل میں شک ڈالنا اس امر کے لیئے کافی تھا کہ انکی آرا منقلب ہو جاویں * مگر بیل اتنا نہ جیا کہ اپنے بوئے ہوئے بیج کے پھول پھل دیکھے * اور خود فرانسیسی روایت کے موافق اُسکے پھل نہ پکے جب تک کہ وولتیر انگلند میں نہ آلیا * انگلند میں وولتیر نیوطن اور لوک کی حکمت سے واقف ہوا * اور لوک کی بعضی اچھی اچھی تدبیروں کی اصل اصول کو اُسنے دیدیا کہ رائج تھیں * مگر اِسلیئے کہ وہ بولنگبروک

کا مہمان تھا اُسکی دہری رائے (جو کہ اُسنے اپنے منظومہ ملقب بہ ایدا یپس میں لکھا) کچھہ نہ بدلی * بلکہ اور بھی محکم و مضبوط ہوئی

۶ فصل

گو کہ شافتسبری اور وولستن اور کولنس اور تولاند اور تندال اور کتنون نے کتاب سماوی پر چوٹ کی * اور باکھلے کھلے یا اینچ پیچ سے انگلشیہ کے دلوں پر اپنی دہریت کو پھیلانے لگے * مگر اُنکی تصنیفوں کی تاثیر عوام پر نہ ہوئی * اِن دنوں اتنے اچھے اچھے سمجھوال اور سگھڑ اور سیانے لوگ موجود تھے کہ اُنہوں نے اپنی قابلیت کے سبب لوگوں کے دلوں پر دوسرے ڈھب کی تاثیر ڈالی * نیوطن اور لوک اور ادیسن اور استیل اور کلارک اور سویفت وغیرہ خوب ہی استعمال رکھتے تھے کہ دین کی پرداخت کریں * اور نہ یہی کہ دین مسیحی کی عمارت کے باہر باہر کی دیواروں کو مضبوط کریں بلکہ یہہ کہ کفر کے ہر نوع کے تشنیع و رمز و لعن طعن کو اُلٹ ماریں * اُن نادر روزنامچوں سے جو اسپکتیتر (یعنی ناظر) اور گارڈیین (یعنی حافظ) اور تاتلر (یعنی یاوہ گو) وغیرہ کہلاتے تھے ہم دریافت کرسکتے ہیں کہ اُن تصنیفوں کا مدعا یہی تھا کہ آیندہ کے لوگ ایسی باطل اصول کی سرایت سے محفوظ رہیں

۷ فصل

ولایت فرانس میں کچھہ اور ہی معاملہ ہو رہا تھا * الحاد گو کہ دین مسیحی کی صاف وصریح شہادتوں پر چوٹ نہ کرسکتا تھا تاہم اتنی قوت رکھتا تھا کہ متعصب اور مبتدع لوگوں کے دلوں پر تاثیر پیدا کرے * وولتیر کی ٹھٹھولیوں نے جلد تاثیر دکھانا شروع کیا جب کہ ایسے سریع الانفعال لوگوں کی طرف جاری ہونے لگیں جیسے کہ فرقہ رہبان تھا * اور جب کہ ایسے جھگڑوں کی طرف ہونے لگیں جیسے کہ فرقہ جیزیوت اور جانسنیت میں ہو

رہے تھے* مذہب کی حمایت بھی اِن اوچھے اور بے معنی جھگڑوں کے سبب
اور اُن غلبوں سے جو کہ اُسی مذہب سے دین کی زیادتیوں پر ہو رہے تھے
ایسے لوگوں کے ہاتھ جا پڑی کہ جو اِسکے لایق نہ تھے کہ اُن ہتھیار پر بوجہ
احسن اُسقدر قادر رہوں جیسے کہ لوگ انگلند میں قادر تھے* تھتھول اور ہنسی
کے ڈر سے منبر کی فصاحت رُک گئی* کہ جسنے سارن اور ماسیلون
وغیرہ کے نام کو اتنا چمکایا تھا* اور خود مسیحی خطیب نئے مدرسے کا
حکیم بنا* جن لوگوں نے کہ الحاد روکنے کے لئے سب سے آگے کمر باندھی
(فرانسیسوں نے خود کہا ہی) راسین خرد اور کاردینال دے پولگناک
اور لے فرانک دے پومپگنان تھے* پہلے نے ایک غیر مانوس نظم
لکھا کہ جو کم پڑھنے میں آیا* اور دوسرے نے لاطینی زبان میں
ایک بڑا حکمی نظم لکھا جسے کہ کم لوگ پڑھ سکتے تھے* اور تیسرے
نے بعضے مقدس اشعار کہے جنکے حق میں وولتیر نے ایک تھتھول سے کہا
کہ یے اشعار مقدس اِسلیئے کہلاتے ہیں کہ اُنہیں کوئی ہاتھ نہیں لگا
سکتا* گو کہ الحاد کی اصول وولتیر نے کچھ بولنگبروک سے لیں مگر یہہ
سچ ہی کہ یہہ درخت سراسر انگلشیہ زمین کا نہ تھا* بلکہ اُس زمانہ
میں فرانسیسی زمین کے عین موافق تھا

فصل ۵

اِن چالاک لوگوں کے اطوار اور اصولوں سے انتظام رہا فقط کے سبب بڑا
انقلاب ہوا* اور ابھیس کے دیوں کے روئیں ایسے تھے کہ زندیق اور
آزاد مشرب کے لئے بھی ان کھلے* اور اُنکی بوں پر چلتے ہوئے سب باتوں
میں وے اپنی ست بلا قید پھیلاتی تھی کہ جو انتظام کے لیئے ابھی مناسب
نہ تھا* دینی اور اخلاق پر [illegible] کہ [illegible] کا چھوٹ نہ ہو سکتی تھی
جیسی کہ [illegible] کاردینال اور [illegible] الاساقفہ

کے مرتبہ پر پہنچانے سے ہوئی * اس پچھلے عہد میں پرنیلٹ نٹ اور مرڈل عزیز فنیلون آگے مقرر تھا

۹ فصل

جس حالت میں کہ فرانسیسوں کا اخلاق روز بروز خراب و ناشایستہ ہوتا جاتا تھا انگلشیوں کے اطوار صریح اچھے اور ترقی پر ہوتے جاتے تھے * ولیم ثالث کا درشت اور مہیب اور مزاج اور مریم اور اُسکی بہن ملکہ این کے اچھے روئے ایسے ہی تھے کہ دو عہد گذشتہ کے اطوار فاحشہ کو ایک قلم روکیں * اور ایسے مصنفوں کی تحریض ہوئی جو کہ علی الخصوص اِسبات کی لیاقت رکھتے تھے کہ لوگوں کے روئے کی تصحیح اور تقوا کے حق اور اخلاق بے عیب کی تعلیم کریں * اور تفریح طبع کے اسباب کو بھی ایک قاعدے سے لگا ئیں * پس بہ نسبت اُن فحش مضامین کے کہ جنسے وانبرگہہ اور بہن اور کونگریو اور درایدن کے بھی نوشتے خراب ہو رہے تھے قوم کے مذاق و اطوار نے آدیسن اور استیل اور روا اور پرایر اور پوپ اور تھومپسن اور ایکنسئیڈ وغیروں کے کلام شستہ و رفتہ و پاکیزے سے ترقی پائی اور فائدے اٹھائے * سانگ گھر کے تماشے بھی پھر کر اچھی طرح مرتب ہوئے * اور ہر نوع کے علوم کا میلان اِس طرز پر ہوا کہ فکر پاکیزہ تراشت آمیز متفرع ہو

۱۰ فصل

اگر انگلنڈ کے سواحل پر سے وولتیر (چنانچہ وہ کر سکتا تھا) مذہب مسیحی کا ایک پاکیزہ تر طریق اور اخلاق کا ایک بہتر قاعدہ اور حکمت صحیحہ اور سیاسۃ المدن کی اچھی اصول لے جاتا تو ممکن ہی کہ وہ اپنے ملکیوں کے فائدہ بالاستقلال کا موجب پڑتا * اور یہہ فائدہ عین بر وقت ہوتا * کیونکہ اغلب کہ وے اُن شر اور اضرار سے بچ جاتے کہ جنمیں یہہ

نا فرجام قوم زمان آیندہ میں حریت کے جھگڑے کے سبب جاگری * بیل نے فرانسیسوں کو متشکی ہونے کی تعلیم کی * وولتیر نے ناقص طور پر انگلند کو مطمح نظر کر اُنہیں جستجو سے فکر کرنا سکھایا * اور اُسے بھی ایک بڑا شخص اُسی زمانہ میں آہستہ آہستہ اِسی بات کی تعلیم کر رہا تھا

۱۱ فصل

اُسی زمانہ میں جب کہ وولتیر انگلند میں تھا مونتسکیو نے بھی اِس ولایت کی سیاحت کی * مگر معلوم ہوتا ہی کہ اُسنے وہاں کے شرائع اور انتظام کی اصل اصول کو علی الخصوص اپنی تجسسات کا منشاء بنایا * وہاں اُسنے ایک حد بندی ہوئی سلطنت کو ملاحظہ کیا اور رفتہ رفتہ کا ایسا ایک قاعدہ دیکھا کہ جو اُسی قدر ظلم و فحش سے اختلاف اور بیر رکھتا تھا جس قدر کہ وہ اقتدار رضا اور حقوق رعایا کی طرف مائل تھا * لیکن مونتسکیو (کیونکہ اپنی اُس تصنیف میں کہ جسکا نام اُسنے فارسی مکاتیب رکھا تھا تصوف کی طرف مائل ہوا) اُس زمان کے حکما کی راہ کو چھوڑ ایک اور ہی روش پر چلا * جس حالت میں کہ وولتیر نے اپنا یہہ ارادہ جلد ظاہر کیا کہ جمیع عاقلوں اور آزاد [illegible]

[illegible]

۱۲ فصل

بہت سے عجیب و غریب شخص اُسی زمان میں سارے جہان کو اپنی طرف متوجہ کرنے لگے * اور اپنی دانائی و قابلیت کو مختلف طور کی اصول سے (دنیا کو منور اور عبادت کی قید کو چھوڑانے سے) تصرف کرنے لگے * اُن میں روسو کی مانند کوئی انوکھا اور اجنبی نہ تھا * اِس عجیب و غریب شخص کی یہہ رای تھی کہ صحبت کے سب قاعدوں کو ایک نئے طور سے مرتب کرے * اور ایسی اصول پر ڈھالے کہ جسکا وجود فقط اُسکے وہم میں تھا * چونکہ کبھی اُسنے وحشی لوگ نہ دیکھے تھے اِسلیئے وہ یہہ سمجھا کہ وے لوگ زیادہ تر کامل ہونگے جو کہ زیادہ تر سرشت کے طور پر تھے اور بند صحبت سے آزاد * اور چونکہ صحبت کی قیدیں اُسکی رضا کے مطابق نہ تھیں وہ یہہ بھی سمجھا کہ صحبت کا قاعدہ خود مضر تھا * اِن مغالطوں کے سبب وہ اُن لوگوں کا صنم بنا جو کہ انقلاب کے بانی تھے اور یہی چاہتے تھے کہ سب باتیں مرتبۂ مساوات پر رہیں * دل فریب تصاویر جو کہ لوگوں کے لیئے اُسنے اِن آرا کے قلم سے کھینچیں ممکن نہ تھا کہ وے اپنی تاثیر نہ پیدا کریں * مگر اُنکا نتیجہ یہی ہوا کہ جو لوگ کہ اُنکی طرف مائل ہوئے وے اُسکی مانند جہان سے [illegible] ہوئے اور اِن اوہام و شبہہ میں اپنے تصوروں کو اُنہوں نے [illegible] [illegible] [illegible] باتیں جو اُسکی سمجھ میں نہ آئیں اُنپر وہ طنز و طعن کرنے لگا * اِسلیئے تحقیق ہی کہ اُسنے مذہب رایج کو اُسی دم جب کہ وہ اپنے تئیں مسیحی قرار دے رہا تھا ویسا ہی خلل پہنچایا جیسا کہ اُسکے عصر

کے بُرے سے بُرے ملحد خلل پہنچا رہے تھے * اُسکی آرا اور اُسکے
اعمال (چنانچہ اُسکے نوشتوں میں مندرج ہیں) اُسکے تئیں مدام منشاء
حیرت و افسوس اور بعضی باتوں میں نفرت بھی بنائے رکھینگے

۱۳ فصل

کچھہ دیر نہ گذرنے پائی کہ یہہ بات معلوم ہوئی کہ وے سب آزاد آرا
جوکہ پھیل رہیں تھیں اور جوکہ اُسی قدر مختلف تھیں جسقدر کہ لوگ
مختلف تھے جوکہ وے آرا رکھتے تھے اور جوکہ ابتک بدل اتحاد سے متحد نہ
ہوئے تھے (چنانچہ وولتیر اور روسو اور بفون اور دیدیروت اور دالمبرت
اور دیوکلوس اور ہلویشییس اور مارمونتیل اور کوندیلاک اور رینال
اور وولتیر) کسی طور سے اِس نمط پر مخلوط و ممزوج کی جائیں کہ مختلف
باتوں میں اُن سبھوں کی افکار و آرا الیکٹرن کے حضور اکٹھی ہو
کر گل رہیں * اُس دایرۃ علوم کی کتاب ہی (جو کہ انسیکلوپیدیا
کر ملقب تھی اور جسکا کہ ذکر اوپر ہو چکا ہے اور جسکی کہ بنیاد
دیدیروت اور دالمبرت سے تھی) ابھی اصل تھی * اور یہہ کتاب فنون
دنیوی کی مخزن تھی * اور نہ فقط جمیع صنائع و بدائع و فنون کی باتیں
انبساط کے ساتھہ اُسمیں داخل ہیں بلکہ سیاسۃ الملن اور انتظام خراج
[illegible]

[illegible]

[illegible]

کتاب کے مصنفوں کے سبب بہت سی خطاؤں سے ہم واقف ہوئے اور وے مستاصل کی گئیں اور بکار آمد تجسسات کی طرف طبیعت متوجہ ہوئی ۔

۱۰ فصل

جو لوگ کہ اِس کتاب کی تصنیف میں مصروف تھے وے عموماً حکما کہلائے گئے ہیں * اور فرانسیسی انقلاب کی اکثر تواریخ میں اُسی لقب کر وے ملقب ہوئے ہیں * پس اِس بات کا کہنا ضرور رہی کہ اِنکا مرتبہ اُن لوگوں کے مرتبے سے کم تشبیہ رکھتا ہی جو کہ اگلے زمانے میں حکیم کر متصف ہوتے تھے * گو کہ ردف الملک اور لیانس کے ڈیوک کے روئے ناشایستہ تھے تاہم وہ ذہن سلیم اور قابلیت اور علم رکھتا تھا * اِسلیئے فرانس کے ساوان (یعنی علما) جو کہ ابتک ایک الگ فرقہ تھے اِس زمان میں اوج صحبت ہوئے * اور دارالخلافت کی اچھی سی اچھی مجلسوں کو مزین کرنے لگے * سچ ہی کہ اِنمیں کے بعضے دربار سے کنارہ کش تھے * لیکن ہنگام ردافت میں سب کے سب عموماً اِس طرز پر تھے جیسا کہ بیان ہوا * اور بعد جب کہ لوئیس پانزدہم کے روئے اُسکی حیات کے پچھلے ایام میں بگڑے اور اُسپر اور اُسکی سب مدخولوں پر علما کے دین ملامت کرنے [illegible]

[illegible]

۱۱ فصل

[illegible]

اِس نمط کی تاثیر صحبت میں پہلا اکی امرا کو بھی ضرور پڑا کہ اپنے

روئے بدلیں اور اُن لوگوں سے ہم صحبت ہوں جنہیں کہ آگے وے دُردُرا تے تھے * اور خود علم کی بھی تحصیل کریں * اور نسوان بھی حکمی علم میں ترقی کرنے لگیں

۱۷ فصل

اِسی حالت میں اِن جدید حکیموں سے بعضوں کے لئے دوسرے یورپی دربار خصوصاً شمالی اطراف میں کھلے جہاں کہ آرا کی نسبت کم قید تھی * اور جو کہ ماکیاویلیائی اصول سے جو کہ روم اور اطالیہ میں جاری تھیں بہت ہی مخالف تھے * روس والی کاتھرین ثانی اور پروشیا والے فریدرک نے اغلب کہ اِس لحاظ سے کہ اپنے اپنے ملکوں کے لوگوں کو ترقی بخشیں فرانسیسی عالموں کی دعوت کی * مگر اُنکے امتیاز میں اُنہوں نے کم زیرکی اور عقل دکھلائی * فریدرک نے وولتیر اور دالمبرت اور ماپرشیس کے سوا ملحد لامیتھری اور دارجینس کے مارکوئیس اور ابی پرادس کی تعریف کی * اور کاتھرین مشہور دیدیروت کی اُسکے پچھلے ایام میں حامیہ بنی * پس اُس عرفان اور علم کے ساتھ جنپر کہ یے حکماے جدید صریحاً قادر تھے شک اور کفر نے بھی پھیلنے کیلئے بسیط جگہہ پائی * اور اُنکی تعلیموں میں ایک عجیب تاریکی اور درخشندگی آمیز تھی

۱۸ فصل

فرانس کا انقلاب اُن دنوں کے علما اور حکما سے نسبت دیا گیا ہے * لیکن اسمیں ہم بہت ہی خطا کر جاینگے اگر یہہ سمجھیں کہ اِن لوگوں کے تصور میں یہہ بات تھی کہ سب چیزیں بیخ بنیاد سے اُکھاڑ ڈالی جائیں * جیسا کہ آخرکار عمل میں آیا * زمانہ انقلاب کے پہنچنے سے آگے انمیں کے اکثر مرگئے تھے * اور نہ وولتیر اور نہ مونتسکیو جمہوری انتظام کے حامی تھے * وولتیر عوام سے از بسکہ متنفر تھا اور اُسکی چاپلوسیاں کاتھرین

ثانی اور پومپادور کی مارشیونس کی طرف یہہ بات ظاہر کرتی ہیں کہ حوصلۂ جمہوری اُسکی طبیعت میں مطلقاً نہ تہا * اور یہہ بات اُسکے حق میں کہی گئی ہی کہ وہ شاہوں کا حبیب تہا * رینل کی بابت یوں روایت ہی کہ جب اُسنے اپنی شدید ملامتوں کو جو کہ اُسنے قہر و جبر کی مذمت میں کی تہی عمل میں آتے دیکہا خود تہر تہرا اُٹہا * بعضے بیشك ایسے تہے کہ اُنہوں نے سب قید کو ایکبارگی ایکطرف کر علانیہ اپنے کو دہریہ اور ملحد وغیرہ قرار دینے لگے * اور اِنکے قبیح کفر اور بے اعتقادی سے بیشك وے سب شر و فساد نکلے کہ جو اُن مہیب دنوں کے شعار تہے * لیکن سچ تو یہہ ہی کہ فرانسیسی انقلاب کے تہوڑے دنوں بعد آرا کی تاریخ اپنے انجام کو پہنچی * جلد لوگ اپنے حواس اور غرض کے لیئے جہگڑنے لگے * اور اِسکا انجام ایسے نحس حادثے سے ہوا کہ جسکا ضرر علم اور دولت اور دین کے لئیے یکساں تہا * وے لوگ جو کہ علم اور حریت آرا کو ترقی دے رہے تہے گیولوتین (جو کہ اِن دنوں اِستعمال رایج تہا) اُنکے خون سے آلودہ ہوا

۱۹ فصل

اب یورپ کی دو فہیم اور زیرك اقوام نے پیش قدمی کی * اور اُن دنوں سے جسقدر عجلت اور چالاکی سے جمیع فنون نے ترقی کی اِسکو کوئی بات نہیں کہا سکتی * برطنیہ میں مدام عقل و فراست و دانائی اور فرانس میں کوشش و چالاکی کے ساتہہ فنون ترقی کرنے لگے * اور جرمنی میں خصوصاً اُسکی اطراف شمالی میں لوگ ایك اور ہی طرف مشغول تہے * کہ وے علمی تدقیقات اور تجسسات کی تصنیفات پر متوجہ ہوئے * حکومت تہرانی اور طبیعی تاریخ اور علم کیمیا کو اُنہوں نے بڑی ترقی بخشی * مگر اُن تصنیفات میں جو کہ قیاس اور زیرکی اور تفریح طبیعت سے تعلق

رکھتی ہیں اپنے پروسیوں کی مانند دسترس نہ ہوئی * شگفت اور افسانے
اور کہانیوں کی تصنیفات کی طرف اُنکی طبیعت بہت ہی متوجہ تھی *
اور علم آلہیات میں اُنہوں نے ایسے ایسے قاعدے نکالے کہ جنسے
گو کہ اُنکی عجیب و غریب قابلیت مغلق باتوں کی تجسسات میں ظاہر
ہوتی ہی مگر یہہ سچ ہی کہ وے بکار آمد ہونے کی نسبت زیادہ تر
مفرح طبع ہیں

۲۰ فصل

روس یورپ کے کسی ملک نے اُس زمانہ میں کہ جسکا اب ذکر ہوتا ہی اغلبکہ
اتنی ترقی نہ کی جتنی کہ ولایت روس نے کی * مگر یہہ ترقی اتنی بتدریج
نہ ہوئی جتنی کہ یک بہ یک ہو پڑی * پطرس کبیر کی طبیعت عالی نے
مصمم ارادہ کیا کہ اپنی ولایت بسیط کو دفعۃً مرزبوم یورپ کی
ولایتوں کے مرتبہ پر پہنچاوے * اور یہہ تو نہ کیا کہ اپنی رعایا کو
فرصت دے کہ اور قوموں کی مانند وے بھی تدریجاً ترقی کریں اُسنے یک
بہ یک وے سب باتیں اختیار کیں جو کہ دوسری ولایتوں میں ظاہر
ہوئیں تھیں * اور اپنے غیر مہذب لوگوں کو وہ حتی الامکان [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] رعایا [illegible]
انکی [illegible] اور اُس زمان میں [illegible] پروسیوں سے اچھی اچھی
چیزوں کو [illegible] اُنہوں نے [illegible] نہ جاہل اور نہ غیر مہذب
[illegible] اور قوم یورپ کے سب دوسرے ملک کے لوگ
[illegible] اُنسے [illegible]

۲۱ فصل

پطرس کبیر کے بعد تھوڑے سے ہی عرصے میں بہت سے شاہ گذر رہے * بعضے
بہت ہی ضعیف اور بعضے بہت ہی دانا * ضعیف دیر تک داناکی راہ میں
نہ رہ سکے * اور گو کہ اُنکے سرکار میں اُس ادب اور ترقی کی بو نہ پائی
جاتی تھی کہ جسکا اوپر ذکر ہوا ہی * لیکن اِسبات کا اِنکار نہیں ہو سکتا ہی
کہ ولایت روس خندق جہالت و وحشت اصلی میں دوبارہ گرنے سے ایک عجیب
وغریب طور سے بچی رہی * سچ ہی کہ شوکت و حشمت اور جہالت
کی انتہا اکثر ملی رہتی ہی * اور وہاں کے اوسط درجے والوں نے
صحبت میں ابتک وہ قدر و منزلت حاصل نہیں کی ہی جو کہ حسن انتظام
کے لیئے بہت ہی ضرور رہی * ابتک وہاں آقا او رعیبل میں امتیاز کے اطوار
نمایاں ہیں * باوصف اِسبات کے روس نے بڑی ہی ترقی کی * جس
مقام پر کہ ایک قرن نہ گذرا ہوگا بھیڑ کے چیر پھاڑ رہے تھے اب ایک
عظیم الشان دار الخلافت آباد ہی جہاں کہ دنیا کی سب اطراف کے لوگ
مجتمع ہیں * مگر اغلب کہ اِس ولایت کے لیئے یہہ بات بہتر ہی اگر وہ
ایک قدم پیچھے ہٹ کے اپنی بنیاد کو زیادہ تر استقامت دے * نقل کا
قاعدہ جو کہ وہاں پھیلا ہی اصل کی عظمت و شان سے کہیں دور رہی *
قبل اِسکے کہ مکتب خانے مقرر ہوں مدرسوں کا تقرر ہونے لگا *
مگر جو بات کہ اِس عجلت سے ہو اُسکا یہی اندازہ ہی * قبل اِسکے کہ
یہاں کے لوگ قاعدۂ ادب دانی کو اچھی طرح سمجھیں ابھی بہت سی
باتوں کا ہونا ضرور رہی

۲۲ فصل

اٹھارھویں قرن کے عرصے میں ولایت سویڈن میں بہت سے نامی لوگ سویڈن
نکلے اور اُنہوں نے فنون کو بڑی ترقی بخشی * اِسبات کی اثبات کے

لیئے مفصل الذیل لوگوں کی اسامی کا درج کرنا بس ہی * لیمبیس * والیریس * کررنستادت * برگمان * اِشکیل * تھنبرگ * اور اسپارمان

۲۳ فصل

ڈینمارک دانیوں نے غفلت نہ کی بلکہ علوم و حکمت کو اُنہوں نے بھی کئی طور سے بڑی ترقی بخشی * علم ہندسہ اور علم ہیئت اور علم حیوانات اور علم نباتات اور دوسرے فنون کو اُنہوں نے اچھی طرح تحصیل کیا * اور اُنکی بہت سی تصنیفات موجود ہیں کہ جو وہاں کے انتظام اور لوگوں کی فراست و دانائی پر گواہی دیتی ہیں

استطلاعات اور ایجاد کا بیان

۱ فصل

بہت سی نئی استطلاعات اور ایجاد جیسے کہ لوگ مستفیل ہوں اور اکثر پُرانی استطلاعات اور ایجادوں کی بھی ترقی اٹھارویں اور اُنیسویں قرن میں ہوئی * اُن میں سے بعضوں کا فقط نام لکھنا کفایت ہی * کیونکہ اُنکے عمل سے لوگ اب اسقدر واقف ہیں کہ مفصلاً بیان کی کچھہ حاجت نہیں * چنانچہ اِناوکیولیشن * (یعنی ٹیکاد ینے کا عمل) اور وایکسینیشن * (یعنی ٹیکا دینے کا عمل گائے کے مواد سے) اور اسٹیم انجن * (یعنی کل جو بخار سے چلے) اور اسٹیم بوٹ * (یعنی ناو جو بخار سے چلے) اور کتان اور سوتی کپڑوں کا چھاپنا * اور [illegible] کاری کے استرکی جگہہ کا قلی لگانا * اور اطلس منقشہ اور [illegible] اور [illegible] اور اسٹریوٹیپ پرنٹنگ * (یعنی [illegible] حروف طبع کے لیئے) * اور لیتھوگرافی [illegible] (یعنی پتھر پر [illegible] * اور [illegible] حروف طبع کے لیئے * اور چینی اور مٹی کے ظروف بنانا [illegible] کہلاتی ہی * اور [illegible] اور گالوانی

آلات * اور جان بچانے کی ناو * اور جان بچانے والی دوسری چیزیں * اور قیل و قال کی ترهیاں * اور قندیل حفاظت * اور تیلیگراف * (یعنی مینار علامات اخبار) اور گاس لیٹ * (یعنی دخانی قنادیل) * اور پانوراما (یعنی شہر بین) * اور بالون (یعنی گولے ہوائی) * اور طرح طرح کی دور بینیں * اور مقعرآئینے * اور دوسرے بہت سے علم مناظر اور علم هیئت کے آلات

۳ فصل

شرائع اور سیاسۃ المدن کے انتظام کمال کی طرف عروج کر رهیں هیں * گو کہ اکثر ملکوں میں یہہ بات بتدریج هاتهہ لگی * اور ظاهرا ایسے موانع و عوایق کے ساتهہ کہ جسکا مندفع هونا زمانے کے هاتهہ هی * فرانسیسی انقلاب نے قدیم زیادتی کی طرف لوگوں کی آنکهہ کهولی * لیکن ظلم و قہر کے شر و فتنے کے بهڑکانے سے حریت حقیقی کو استقلال رفایل نہ هوا جیسی کہ امید تهی * دوسرے نوع کے هنگامہ آمیز انقلابوں کی مانند اِس انقلاب کا انجام بهی فوجی ظلم و ستم سے هوا * اور اُسکی تاثیر بڑی ممالک میں ابتک لوگوں پر کم هوئی * خصوصاً ترمیم و تصحیح کے امر میں * تاهم لوگوں کی بہبود کے لیئے موجود قابل سے کہ اِس انقلاب سے نکلے اُنہیں سے باتیں شمار هوسکتی هیں کہ اکثر سرکاروں کے انتظام میں قاعدہ و کلا داخل هوا * اور بہت سے خانقاہ اور سور رشالی حقوق اُٹهہ گئے * اور جبر سے قید کرنا اور شکنجہ کشی اور دربار اِنکویزیشن کی اذیتیں اور افریقہ کی بردہ فروشی سب موقوف هو گئیں * اور ایک نئے اچهے طور سے خصوصاً هوورڈ صاحب کے باعث زندان کا بند و بست هوا * اور ایک عجیب و غریب طرز سے خصوصاً ولایت برطنیہ میں غریب غربا کے درس کے لیئے علمی اور دینی امور میں ایک اچها

قاعدہ نکلا

۳ فصل

علم کے بڑھانے اور ہنر کی ترقی اور لوگوں کی برا رحاجات کے لیئے جو جو باتیں کہ اِن تھوڑے برسوں میں مقرر ہوئیں اُنکا قلم بند کرنا دشوار ہی * اکثر اطراف میں حکمی مجمع بڑی حمایت کے ساتھہ مقرر ہوئے * دین مسیحی کو نہ فقط بعض لوگ بلکہ کتابی اور رسولی مجمع بھی بڑی کوشش وجودت سے رواج دے رہیں ہیں * اور بہت سے دارالشفاء اور رد واخانے اور ملجاء اور خیرات خانے کے تقرر سے ہر نوع کی طبّی اور جرّاحی اعانت کنگالوں کو ملتی ہی * بحری اور فوجی لوگوں کے لیئے بھی جلد سے جلد مدرسے مقرر ہوئے ہیں * اور اُن لوگوں کے لڑکوں کی پرداخت کا بھی جو لڑائی میں مارے جاویں بند و بست ہوگیا ہی * علم کیمیا اور ہنر کل سازی (یعنی منجنیق) کی ترقی نے اکثر صنائع و بدائع کو درجۂ کمال پر پہنچایا * اور کوشش فلاحت و دستکاری کو بڑی اعانت بخشی * اور اس بات کا بھی اظہار ضرور ہی کہ اِن دنوں خصوصاً برطنیہ میں سڑک بندی کی بھی ایک اچھی ترکیب نکلی * اور بحر و بر کے آمد و برآمد کے لیئے سہل طور نکلے

مذہب کا بیان

۱ فصل

سترھویں قرن کی اخیر سے سن ۱۸۳۰ تک مذہب کا یہہ حال تھا کہ بُت پرستی ایشیا اور افریقیہ کے اکثر دیار میں اور نئے جزیروں میں اور امیریکا کی شمالی اور جنوبی اطراف کے قدیمی باشندوں میں چل رہی ہی * مگر امیریکا کی اوپانیور دولتوں کی بستیوں میں عمومی مذہب جاری ہی * مذہب محمدی ہند اور پارس اور عرب اور مصر اور سرکارات بربری اور

سیریا اور ترکستان میں پھیلا ہی * یہود جہان کی سب اطراف میں منتشر
ہیں * مگر اگلی حالت کی نسبت اب اُنکا حال بہتر ہی * مرز بوم یورپ
میں اُنپر اگلا سا ظلم و قہر نہیں ہوتا ہی * اور بعضے ملکوں میں اُنہوں
نے بہت سے مہم حقوق بھی حاصل کیئے * ابیسینیا میں اکثر لوگ مسیحی
ہیں * اور شمالی امیریکا کی یورپی بستیوں میں جلد سے جلد نام سے
مسیحی مذہب پھیلا ہی * یعنی کو نگریگیشنلسٹ * پرسبتیری * ڈچ
کی نئی مرتب کلیسیا * ایپسکو پالیانی * باپتسٹ * کویکری * میتھودستی
عمومی * جرمنی لیوتھری * جرمنی کالوینی * مورا ویانی * تنکری *
منونستی * یونیورسلی * سویڈنبورجیانی * شیکری

۲ فصل

مذہب مسیحی پر مرزبوم یورپ کے بڑے ممالک میں جو جو حملے کہ
فرانسیسی انقلاب کے زمان میں ہوئے اِسکا ذکر اوپر ہو چکا ہی * تصوف
اور الحاد بھی قوم کے مجمعوں میں علانیہ سر اُٹھانے لگے * اور روح کی
بقا اور جسد کے حشر کے اعتقاد کو لوگوں نے ایکطرف پھینکا * اور
موت کو یوں قرار دینے لگے کہ یہہ خواب دایمی ہی * بُت پرستی پھر سر اُٹھانے
لگی * اور حریت کا درخت صلیب کی جگہہ جمایا گیا * اور مسیحی خدا سے
بالاعقل کے دیوتے کی قدر ہوئی * ڈیرکتوری اور کونسلی انتظام کے
زمان میں کچھہ تبدیل کے ساتھہ عمومی مذہب پھر داخل ہوا * مگر نہ
خانقاہ رہے اور نہ بقول خانے * اور دربار مقدس کی اطاعت سے لوگ
بالکل نکل گئے

۳ فصل

اُبات کے سب فرقوں نے (چنانچہ آگے بیان ہوا ہی) عرفان مذہب مسیحی
کو رسولوں کی وساطت سے بڑی ترقی دی * مگر بغیر آپس اتحاد و اتفاق

کے که جسّے فقط کچهه اچهی تاثیر نکل سکتی تهی * موراویانی اور
میتهودستی فرقوں نے اِس امرمیں بڑی (مگر بے صلاح دید کے) کوشش
کی * اِن دونوں فرقوں کا یہه اراده تها که شر و فساد کو جو که مسیحیوں کے
درمیان پهیل رها تها روکیں * میتهودستی فرقے اپنے تیئں کلیسیا ے
انگلنڈ کے مذهب کے پیرو کہتے هیں * مگر بہت سی مهم باتوں میں وے
اُس کلیسیا سے اختلاف رکهتے هیں * اور خود آپسمیں بهی دو زمروں میں
بٹے هیں * ایک کالوینی اور دوسرا ارمینیائی مذهب پر چلتا هی *
میتهودستی فرقے کی اصل سن ١٧٢٩ ع سے هی جب که دو بهائی جان اور
چارلس وسلی اُن لوگوں کے جو که ارمینیائی مذهب سے تهے مقدم
هوئے * جارج وهیتفیلد سن ١٧٣٥ ع میں اُنمیں جا ملا * اور سن ١٧٤١ میں
کالوینی فرقے کا سر هوا

٤ فصل

حال کے موراویانی فرقے کی بنیاد سن ١٧٢٢ ع سے هی * جب که وے پہلے
پهل هرنہت میں جو که فوقانی لوساتیا میں واقع هی جو که زنزنڈورف
کے کونت نیکولاس لوئیس کے علاقے میں هی جا بسے تهے * یہه شخص سن
١٧٣٥ ع میں اُنکا اُسقف هوا * یہه فرقه اُس مذهب کا معترف هی که جسکا اعتراف
اکسبرگ میں هوا تها * اِس فرقے کے تابعین کے رویّے ملائم و مطمئن
هیں * مگر بعضی اوقات میں اُنکے قال و مقال ایسے دو رنگے هیں که اُنکی
عزت پر کچهه بٹا آیا * اور اُنکے بہت سے دشمن بهی نکلے * رسول دین کے طرز
بروسے بڑے کے چالاک نکلے * خصوصاً امیریکا کی مغربی بستیوں میں * وے
اپنے تیئں هسیتی فرقے کے بقیه سے سمجهتے هیں

٥ فصل

شہنشاه یوسف ثانی نے اپنے هر قسم کے ایمانی فرقے پر سے بہت سی دل آزار

قیدیں اُٹھادیں * اور پوپ کے اقتدار کو بہت ہی گھٹادیا * بہت سے عمومی
سرداروں اور دینی سرکاروں نے بھی اکثر باتوں میں اُسکی پیروی
کی * مگر چونکہ اُسنے (ایسے وقت میں) حریت آرا پر کچھہ قید نہ رکھی اِسلیئے
اُسنے اصول تصوف کے لیئے ایک دروازہ کھولا * کہ جس سبب ایک فرقہ بلقب
اِلیومیناتی (یعنے روشن ضمیر) نکلا * اور اِس فرقے نے فرانسیسی انقلاب
کے زمان میں ایسی باتوں کی تعلیم آغاز کی جو کہ تہذیب و تربیت صحبت
اور حقوق مال اور دین مسیحی سے بہت ہی برخلاف تھا

۶ فصل

پوپ کا اقتدار اُس عصر کے پچھلے سالوں میں کہ جسکا اب ذکر ہوتا ہی
اُن ملکوں میں جہاں کہ آگے جاری تھا حتیٰ کہ اسپانیہ اور پرتگال اور
اتالیہ اور سسلی میں بھی بہت ہی گھٹ گیا * اور ممکن نہیں ہی کہ پھر برپا
ہو * ہرچند کہ حال میں اِسباب کا کچھہ قصد ہوا ہی کہ فرقۂ جزیوت
اور دربار اِنکویزیشن کو پھر تقرر کریں * پچھلے اور حال کے پوپ نے
جو جو بے عزتیاں کہ فرانسیسوں کے ہاتھہ سے سہیں اِسکا ذکر او پر ہو چکا
ہی * ایک زمان میں فرانسیسوں نے روم کا زمام انتظام بالکل اپنے
ہاتھوں میں لے لیا تھا * اور پوپ اور کاردینالوں کو وہاں سے بھاگنا پڑا *
اور اِسی حالت میں پایس ششم مرگیا * اُسکا خلیفہ پایس ہفتم جسے کہ
بونا پارت جبر بنیاد سے اُکھڑ گیا اپنے دارالخلافہ میں چین سے رہتا ہی *
اور باوصف اِسکے کہ اُسنے جزیتوں کو پھر کر بلا یا مگر وہ سب کی خاطر
داری کرتا ہی اور کسی کو ایذا نہیں دیتا * مگر حیف کہ یہہ پوپ
اور شاہ نیپلس اور دوسرے سردار بھی فرانسیسوں سے اُنکے غصب کی
بابت اِستقلال رعداوت رکھتے ہیں کہ فرانسیسوں کے شہنشاہ کے ہر حکم
کو کیسا ہی کچھہ وہ اچھا اور صلح اندیش ہو عمل میں نہیں آنے دیتے

ہیں * اور اُن باتوں کو بھی اُٹھا دیتے ہیں جنکا کہ آغاز ہوا اور جنسے کہ اُنکے ملکوں کی ترقی ہونے والی ہی

تاریخ اور علوم اور صنائع و بدائع وغیرہ کا بیان

۱ فصل

علم کے بابوں میں جو ترقیاں کہ ہوئیں اُسکا خاطر خواہ بیان کرنا دشوار ہی * کیونکہ جو حد کہ اِس کتاب کے لیئے باندھی گئی ہی وہ بہت ہی بڑھ جاے اگر ہم اُن تاریخی تصنیفوں کے بیان کا جو کہ اٹھارہویں اور اُنیسویں قرن کے زمانہ میں لکھی گئیں فصل کریں * یا اُن شاعروں اور مصوروں اور مطربوں اور حکیموں اور طبیبوں وغیروں کا جنہوں نے کہ اُس زمانہ میں کہ جسکا ذکر ہوتا ہی عروج کیا مفصل بھی ہی کہ مرتباً آئندہ قسمت کی جاے اور اس فہرست طویل کی جمیع اسامی کو اُنکے جلد سے جلد ترتیب اور ترجیح اور قابلیت اور علم کی لحاظ سے مندرج کریں * اور اُنکے اور اُن لوگوں کے درمیان جو اُنکے ماقبل گذرے تمیز کریں * اور مثالیں سمجھائیں کہ کونسی باتوں میں سبقت لے گئے ہیں * مگر اس طور کے ذکر کے لیئے اس کتاب میں کہاں گنجایش ہی * اُنمیں کے اکثر کا کہ جنہوں نے علم کے احاطے کو اٹھارہویں اور انیسویں قرن میں بڑھایا ذکر ہو چکا ہی * لیکن بعضی اسامی ابھی باقی ہیں اور اُنکا بیان قبل اسکے کہ ہم اس کتاب کو اختتام پر پہنچائیں از بسکہ ضروری ہی * مگر اس بات کا اظہار بھی ضروری ہی کہ اُن عالیشان لوگوں سے اکثر جو کہ اٹھارہویں قرن کے آغاز کے کچھ بعد تلک بقید حیات تھے اگلے زمانے کے لوگ تھے * کیونکہ وے لوگ بہار دم کے عہد کی زیبایش سمجھے جاتے تھے * پس بہتر یہی ہی کہ اِن مصنفوں اور شاعروں وغیروں کا اُنکے وطنوں کے لحاظ سے

ذکر کریں

۲ فصل

ولایت جرمنی میں اِن لوگوں نے عروج کیا * ماسکوّ * موشیم * پیفیل * هردر * مُلر * فن تواریخ میں * شلیر * فن تواریخ اور اشعار لعب التراجیدی میں * کلو پستوك * گستر * ویلاند * کوتز بیبو * اشعار اور اشعار لعب میں * مینگس * علم مصوری میں * انجنهوز * علم کیمیا میں * بود * علم هیت میں * هاندل * گلك * هیدن * موزارت * علم موسیقی میں * لاواتر * علم قیافه میں * اور مسمر * اور میناذک * اور گال * اور اسپرزهیم کی آسامی کا بھی ذکر ضرور رهی * که اُنهوں نے ایك عجیب گُربزی سے اُن انوکھے فاعلوں کے سبب جوکه اُنهوں نے جزب حیواتی اور کرینا ولوجی (یعنی علم الراس) کی بابت نکالے جاهلوں کو جنمیں میں تالا اور سریع الفهموں کو فریب دیا

۳ فصل

ولایت فرانس میں کالمت * مونتفا ثوں * دے کیلس کا کونت * رولن * ورتوت * راپن * گوگیوت * ملوت * رینال * مابلی * ابی بارتهیلیمی * خصوصاً فن تواریخ اور حوادث سلفی میں ظاهر هوئے * اور راب انصاف کی راه سے اُنکی فهرست میں خاتون استیل * اور لاکریتیل کے نام بھی لگ سکتے هیں * بیلی نے جوکه انقلاب کے زمانے میں مقتول هوا هیت کی انوکھی تاریخ اور دوسری تصانیف میں بڑا نام نکالا * دوسرے لوگوں کا ذکر جو اُسکے معاصر تھے اور جنهوں نے که دوسری شاخ فنوں کو ترقی پر پہنچایا هوچکا هی * اِنمیں کے بعضے بھی هنگام انقلاب میں جلاّدوں کے هاتھوں مارے گئے * اُنکا بڑا مشتهر مصور داؤد بچ گیا مگر نه ساتھه عزت کے * کیونکه اسکے خود اعمال انقلاب کی بابت بہت هی

بڑے اور خونی تھے

۴ فصل

ولایت برطنیہ میں * روبرتسن * اور واتسن * اور ھیوم * اور ھنری * اور گبن * اور رانلتن * اور گولڈ اسمتھہ * اور روسکو * اور رسل * اور گلس * اور رفر گسن * اور استوارت * اور متفورڈ * اور باشام * اور ایل ولفس * اور کوکس وغیروں کی آسامی فن تواریخ میں مشہور ھیں * فن فقہ میں سر ولیم بلاکستون * کہ جسکی تفسیر شرائع عبارت آرائی کے باب میں مماثلت نہیں رکھتی ھی * بولنگبروک * اور سویفت نے زبان انگلشیہ کو ایک عجب لطافت اور طاقت بخشی * ڈاکٹر جانسن کی عبارت اسقدر فصیح نہیں ھی جسقدر کہ جیل اور مضبوط ھی * آدم اسمتھہ کا نام مدام یادگار رھیگا * اسنے دولت اقوام کے مادے میں ایک ایسی کتاب لکھی کہ جس بات کی اصل اسی سے ھی * فن مصوری میں * ھوگارتھہ * اور رینولڈس * اور ویسٹ کی آسامی بلحاظ اصل و مذاق و تصور کے بڑی بلندی پر پہنچیں * علم الہیات میں * ھیوم * اور ھارتلی * اور برکلی * اور ریڈ * اور باکسٹر * اور پریستلی * مشہور ھیں * شاعروں میں کہ جنکا شعر اوپر ھو چکا ھی * گرے * اور ینگ * اور شنستون * اور کولنس * اور اکنسائڈ * اور ماسون * اور کوپر * اور کراب * اور اسکوت * اور بیرن کی آسامی معدود ھو سکتی ھیں * افسانہ نویسی میں * رچرڈسن * اور اسمولٹ * اور فیلڈنگ * اور برنی * اور ایجورتھ * وغیرہ معروف ھیں * سوانح گیروں میں * کامبل * اور بسویل نے بڑا نام نکالا

۵ فصل

ولایت اطالیہ اگرچہ بڑی مدت سے [illegible] میں گر گئی تھی مگر اسمیں سے بھی [illegible]

قرآن کی [illegible] [illegible] بڑے بڑے نامی شخص

نکلے * فن تواریخ اور علم حوادث سلفی اور اشعار اور اشعار لعبی اور تواریخ طبیعه اور مصوری اور کنده کاری اور سنگ تراشی میں ان لوگوں کا نام یادگار روزگار بنا رفیگا * بارونییس * گیانون * میوراتوری * مافی * میتاستاسیو * گولدونی * الگاروتی * گوزی * تیرابوسکی * بیکاریا * اسپالانزانی * الفیری * بارتولوزی * سپرپانی * کانووا * ولایت فرانس اور ولایت اطالیه کے دھوے مشہور سیموندس دے سسموندی کی شہرت کی بابت جوکه اب جیتا هی برابر هیں

ویاینا کے مصالحے کا بیان جوکه سن ۱۸۱۵ میں واقع ہوا

۱ فصل

چونکه مرزبوم یوروپ کا حال عموماً اب اُسی طرح هی جیسے که ویاینا کے مصالحے سے قرار پایا تھا اِسلیئے جو جو تبدیلیں که وهاں اُس مشهور زمان میں هوئیں اُنکا مختصراً ذکر هوتا هی * وارسا کی تجویز شهنشاه روس کو اِس اجازت کے ساتھه ملی که وه قاچار اور شاه پولنڈ کے القاب رکھے * مگر اس تجویز کے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] اُسے بہت سے سہم ملک خصوصاً سکسنی کی تجویز پروشیا کو دے دینے پڑے * پروشیا کے علاوه دانتزک اور کوینز لنبرگ اور بہت سے دوسرے ملک پھر حاصل کئے * مگر اُسی شاه برطانیه کو (جوکه اب هانوور کا شاه کہلایا) ولایت جرمنی کی دوسری اطراف میں اکثر صوبے اور سرکاریں دے دینی پڑیں * پاه نیدرلنڈ میں اتفاق تقرر هوا * اور وهاں کے سرداروں کے حقوق مساوی